جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	روح القرآن (اول)
مؤلف	مولانا غیاث احمد رشادی
تقدیم	فقیہ ملت محدث جلیل، امیر شریعت، خطیب بے مثال
	حضرت مولانا مفتی محمد اشرف علی صاحب دامت برکاتہم
ٹائٹل و کمپیوٹر کمپوزنگ	محمد مجاہد خان، رشادی کمپیوٹر سنٹر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد-
صفحات	...۳۵۶...
سن اشاعت دوّم	۲۰۰۷ء
تعداد اشاعت	گیارہ سو (۱۱۰۰)
قیمت	Rs. 125/-

ناشر

مکتبہ سبیل الفلاح، ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر اسوسی ایشن۔رجسٹرڈ۔ ۱۷۵

ملنے کے پتے

- مکتبہ سبیل الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد—فون 040-24551314:
- رشادی بک سنٹر، منزل چیمبر، نزد جیا بھوشن ہاسپٹل، مہدی پٹنم، حیدرآباد
- دکن ٹریڈرس، مغل پورہ، حیدرآباد
- ہندوستان پیپر ایمپوریم مچھلی کمان، حیدرآباد-
- حسامی بک ڈپو، مچھلی کمان، حیدرآباد-
- کلاسیکل آٹو موٹیو، 324 C.M.H. Road، اندرانگر، بنگلور-
- ھدیٰ ڈسٹری بیوٹرس، پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد-
- کمرشیل بک ڈپو، چارمینار، حیدرآباد-
- محمد مجاہد خان، روبرو، ایم۔ایس کریٹیو اسکول، اکبر باغ، ملک پیٹ، حیدرآباد، 9985359583

انتساب

میں اپنی اس کوشش ومحنت کو

استاذ الاساتذہ امیر شریعت حضرت مولانا حافظ الحاج مفتی

اشرف علی صاحب عمت فیوضہم

مہتمم درالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

امیر شریعت کرناٹک الہند

اور جمیع اساتذۂ سبیل الرشاد کی خدمات عالیہ میں خصوصاً منسوب کرتا ہوں۔ جن کے فیوض و برکات سے جنوبی ہند کا علاقہ علوم نبوت سے آراستہ ہوا جن کی محنتوں اور کاوشوں سے دینی مدارس ومکاتب کی بنیادیں بکثرت قائم ہوئیں۔

نیز

جمیع اہل علم، خطباء، واعظین، مقررین کی خدمت ذی شان میں عموماً جن کی ہمہ تن کوششوں سے اسلامی شعور بیدار رہا۔

خادم قرآن

غیاث احمد رشادی

(۱۱ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف آغاز

الحمد لله الذی انزل علی عبده الفرقان :والصلوة والسلام علی من انزل علیه القرآن۔

”روح قرآن“ کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے، میں شکر گزار ہوں اپنے رحیم وکریم پروردگار کا جس نے مجھے اس تالیف کی توفیق اپنے خصوصی فضل وکرم سے بخشی، اور میری دیرینہ آرزوؤں کو منزل مراد پر پہنچادیا، اور اس سلسلے میں جن مشکل ترین مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے ان کو میرے لئے سہل ترین بنادیا۔

”روح قرآن“ درحقیقت فضل الٰہی کا نتیجہ اور دارالعلوم سبیل الرشاد کے مخلص ومشفق محقق ومدقق اساتذۂ کرام کی کاوشوں کا ثمرہ ہے، اللہ تعالیٰ ان اساتذۂ کرام کے درجات کو دونوں جہاں میں بلند فرمائے، خصوصاً میرے استاذ حدیث امیر شریعت حضرت مولانا مفتی اشرف علی صاحب عمت فیوضہم مہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور جن کی توجہات اور قیمتی آراء سے روح قرآن کا معیار بلند تر ہوا۔

مضامین قرآن سے متعلق یہ کتاب اپنے انداز ترتیب میں جداگانہ حیثیت رکھتی ہے جو خطیبوں، مقرروں اور واعظوں کیلئے نہایت ہی مفید ہے، اس کی افادیت کا احساس ان شاء اللہ استفادہ کے بعد ضرور ہوگا۔ جلد اول عقائد اسلام سے متعلق ہے، اور تین جلدیں عبادات اخلاق، معاملات، معاشرت وغیرہ پر مشتمل ہوں گی۔

اس کتاب کے منظر عام پر آنے تک جن جن علماء کرام اور صاحب ثروت افراد نے اپنی بساط کے موافق جس طرح بھی تعاون فرمایا ہے ان جمیع معاونین کا عمیق قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میری اس کوشش میں اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل اپنے والدین کی مخلصانہ دعائیں اور میری اہلیہ کا بے انتہا تعاون کارفرما رہا ہے۔

مضامین قرآن پر اگرچہ کہ بہت سے احباب نے کوشش کی ہے، کہا جاتا ہے کہ پہلا قرآنی انڈکس (INDEX) فرانسیسی عیسائی نے مرتب کیا تھا، ہندوستان وپاکستان کے اہل علم نے بھی اس سلسلے میں قابل ستائش محنت کی تاہم روح قرآن کے مضامین کی ترتیب خطباء واعظین، مقررین کیلئے بے حد مفید اور انتہائی معنی خیز ہے۔

مجھے امید ہے کہ علمائے کرام اور خطباء عظام ناچیز کی اس کوشش کو سراہیں گے نیز کوئی غلطی یا خامی نظر آجائے تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازیں گے، قابل اصلاح اغلاط کی درستگی اگلے ایڈیشن میں ہوگی۔

میں جمیع قارئین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ روح قرآن کی عنداللہ وعندالناس مقبولیت ومحبوبیت کیلئے دعاء فرمائیں۔

طالب دعاء

غیاث احمد رشادی

(۱۱ رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ)

کلمات تبرک ودعائے مستجاب

از

حضرت امیر شریعت مولانا حافظ الحاج ابوالسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی ومہتمم دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

مسلمان کی زندگی اس کے عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق پر مشتمل ہے۔ قرآن مجید کی آیتیں تئیس (۲۳) سال کے عرصے میں حسب ضرورت اور حسب موقع نازل ہوتی رہیں۔

ان آیات کو مختلف عنوانات کے تحت جمع کر کے تلاش کرنے والوں کے سامنے پیش کر دینا قرآن مجید کی ایک اچھی خاصی خدمت ہے۔ اللہ پاک مولوی غیاث احمد رشادی کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے اہل علم کیلئے یہ کام آسان کر دیا۔

دعاء گو بندہ

ابوالسعود احمد عفی عنہ

۲ر جنوری ۱۹۹۴ء

رائے گرامی

حضرت العلامہ محمد انظر شاہ صاحب کشمیری

شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند (وقف)

محشی تفسیر ابنِ کثیر

قرآن مجید میں عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات، معاشرت وغیرہ سے متعلق آیات موجود ہیں، خطباء وواعظین کے لئے "روح قرآن" ایک نادر تحفہ ہے جس سے ہر مضمون کے تحت آیات بغیر تلاش کے یکجا میسر ہوتی ہیں۔

زیر تالیف روح قرآن کا مسودہ دیکھنے کو ملا، بہت خوب پایا، مگر خدا جانے رشادی صاحب نے قاری کو اپنا ایسا فاضل وقابل کیسے گردان لیا کہ تشریح آیات کو یکسر نظرانداز کردیا اگر اپنے پرشکوہ منصب سے اتر کر قارئین کی عام سطح پر نظر فرماتے تو ہلکی پھلکی تشریح کو ضروری سمجھتے تاہم جو کچھ ہے اور جس قدر ہے وہ بھی کحل الجواہر سے کم نہیں۔

نیز خدا تعالیٰ قبولیت ومقبولیت کی تقسیم کا واحد ذمہ دار ہے اس لئے بدست دعا ہوں کہ فیاض فیض رسانی کے دروازے لاتعد ولاتحصی اس لطیف تالیف کیلئے کھول دے کہ ھوالفتاح بابواب الخیر والقبول۔

(مولانا) محمد انظر شاہ کشمیری

۲۳ / جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ

تقریظ

حضرت مولانا محمد حنیف ملی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

استاذ معہدِ ملت مالیگاؤں

روح قرآن درحقیقت ان آیات کا وقیع مجموعہ ہے جو حیات انسانی اور افراد ورجال سے متعلق ہے اور جس میں خصوصا اسماء الہی صفات باری اور انبیاء ورسل کا تذکرہ ہے، حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم سے متعلق ایک عالم دین جس گوشہ پر بھی کام کرے مبارک بھی ہے، مفید بھی ہے اور نازک ومشکل اور دقت طلب بھی ہے اور اس قسم کی بے شمار کوششیں المعجم المفہرس کے نام سے ملتی ہیں ضرورت تھی کہ ان تمام آیات کو بھی کتابی شکل میں یکجا کردیا جاتا جن میں ایمان واسلام، عقائد ومعاملات، اخلاق وسیرت اور انبیاء ورسل کا تذکرہ ہو، ظاہر ہے کہ یہ کام بھی بجائے خود بڑا کاوش طلب اور نازک بھی ہے، بڑی مسرت کی بات ہے کہ عزیز گرامی مولانا غیاث احمد رشادی نے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا ہے اور ان تمام آیات کو یکجا فرمادیا ہے جنھیں یکجا کرنا بجائے خود بڑا کام ہے۔

میں نے چاروں اجزاء کو مختلف مقامات سے دیکھا اور یہ اندازہ بھی ہوا کہ مولانا کا ذوق جستجو اس میدان میں دوسرے نوجوان علماء کیلئے ترقی کا سنگ میل اور خوش آئند ہے قرآن کریم سے مولانا کے ذوق نے اس کام کو ان کیلئے مزید سعادت اور تفسیر کے تخلیق طلب میدانوں میں چلنے کا حوصلہ بخشا ہے موصوف گرامی کی اس کام میں پذیرائی اور قدر افزائی اس لئے بھی علمی حلقوں کی طرف سے ہونی چاہئیے کہ اس اہم کام کی نسبت بہت اعلیٰ ہے، میری دعا ہے کہ کام کی نزاکت واہمیت کے اس مبارک مشغلہ میں خدا مولانا سے علوم قرآنی کے اور میدانوں میں بھی اہم کام لیتا رہے اور موصوف کو چشم بد سے بھی محفوظ رکھے۔ آمین

مخلص محمد حنیف ملی

ملیگاؤں ضلع ناسک مہارشٹر

اظہار خیال

حضرت العلامہ مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم

استاذ حدیث درالعلوم دیوبند

قرآن عظیم جمیع علوم پر حاوی کتاب الٰہی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا ارشاد ہے من اراد علم الاولین والاخرین فلیشور القرآن (جو شخص اگلوں پچھلوں کا علم چاہتا ہے وہ قرآن کریم کو کریدے) مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن پاک دعوتی کتاب ہے موضوع دار تصنیف نہیں ہے، جس کا لازمی نتیجہ مضامین کا متفرق ہونا ہے، جہاں دعوت وارشاد کا جو تقاضا ہوتا ہے وہاں وہی مضمون بیان ہوتا ہے اس صورت حال میں ایک مستفید، جو قرآن کریم سے موضوع وار استفادہ کرنا چاہتا ہے اس کو بعض مرتبہ عدم استحضار کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے علمائے کرام نے مختلف زمانوں میں لوگوں کے بسہولت قرآن کریم سے استفادہ کیلئے مضمون وار قرآن کریم کی آیات کو جمع کیا ہے اسی سلسلہ کی ایک کامیاب کوشش جناب مولانا غیاث احمد رشادی صاحب نے کی ہے انکی کتاب ''روح قرآن'' پر ہم نے سرسری نظر ڈالی ہے ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب قرآن کریم کے طالب علموں کیلئے بے حد مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالی اسکو قبول فرمائیں۔

سعید احمد پالنپوری

تائید:۔ حبیب الرحمن۔ خیرآبادی

خدام دارالعلوم دیوبند ۲۹ محرم ۱۴۱۲ھ

اظہار حقیقت

حضرت مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب عمت فیوضہم

استاذ دارالعلوم دیوبند

الحمدللہ وکفی وسلام علے عبادہ الذین اصطفیٰ

قرآن پاک میں مختلف مضامین کی آیتیں بکھری ہوئی ہیں، عقائد، اخلاق، معاملات اور معاشرت وغیرہ کوئی اہم مسئلہ ایسا نہیں ہے جس سے متعلق قرآن پاک میں آیتیں موجود نہ ہوں، لیکن ہر شخص ایک عنوان کی تمام آیتوں کو جمع کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔

علماء کرام نے قرآن پاک کی جہاں دوسری بہت سی خدمتیں انجام دی ہیں۔وہیں انھوں نے ایک عنوان کی بہت سی آیتوں کو یکجا کرنے کی بھی سعی کی ہے اوراس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں جس سے بڑی آسانی کے ساتھ آیتیں یکجا مل جاتی ہیں۔

اس وقت خاکسار کے سامنے ''روح قرآن'' کے نام سے ایک مسودہ ہے، جسے سرسری طور پر دیکھا، اس زیرنظر مسودہ میں بھی مضامین قرآن کو مختلف عنوانوں کے تحت مع ترجمہ جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے۔

مولانا غیاث احمد رشادی ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بھی مضامین قرآن پر اپنی یہ کتاب تیار کی ہے، اس کتاب کی مدد سے ہر عالم دین بڑی آسانی کے ساتھ جس موضوع پر لکھنا چاہتا ہے ان آیتوں کو قرآن پاک سے نکال لے گا۔

میری دعا ہے اللہ تعالی مولانا موصوف کی یہ خدمت قبول فرمائے اور اسے موصوف کیلئے زادآخرت بنائے۔

طالب دعاء

محمد ظفیر الدین (غفرلہ مفتی دارالعلوم دیوبند)

۲۸ محرم الحرام ۱۴۱۲ھ

حوصلہ بخش کلمات

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج ریاض الرحمن صاحب رشادی مدظلہ العالی

خطیب وامام جامع مسجد بنگلور سٹی ومہتمم جامع العلوم بنگلور

قرآن کریم اللہ تعالی کی وہ عظیم کتاب ہے جو عالم انسانیت کیلئے اللہ تعالی کی طرف سے دونوں جہاں میں سرخروئی حاصل کرنے کا نسخہء کیمیا ہے، صدیاں بیت گئیں لیکن آج تک اس کی دلکشی، رعنائی اوراس کے معانی اور تفاسیر کی روز افزوں زیادتی ہی ہے، کمی نہیں، یہ قرآن کریم کا معجزہ ہے۔ ہزاروں انقلاب زمانہ کے باوجود جسکا ایک ایک حرف محفوظ ہے اور تا قیام قیامت محفوظ رہیگا، وہ قرآن مجید ہے۔ ہمارے عزیز محترم غیاث احمد صاحب رشادی کی ترتیب دہ ''روح قرآن'' اپنے انداز ترتیب کے لحاظ سے ایک ''نیا کام'' محسوس ہوا کہ اس انداز کی کوئی تصنیف اب تک میری نظر سے نہیں گذری، بالخصوص مقررین وواعظین کیلئے یہ ایک تحفہ گرانمایہ ہے ایک ہی جگہ ایک ہی عنوان پر بغیر تلاش وجستجو کے تمام آیتیں مہیا کردی گئی ہیں، قرآن پاک پر کوئی بھی کام، کوئی بھی خدمت چھوٹی یا بڑی خیر وخوبی برکتوں اور رحمتوں سے خالی نہیں ہے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالی ''روح قرآن'' کو مقبول خاص وعام بنائے اور مؤلف کیلئے دونوں جہاں میں باعث برکت اور ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

فقط۔ خادم قرآن

ریاض الرحمن غفرلہ رشادی

۱۶ربیع الاول ۱۴۱۱ھ

ہمت افزاء کلمات

حضرت مولانا قاری حافظ الحاج محمد ولی اللہ صاحب رشادی مدظلہ العالی

ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید اللہ تعالی کی آخری کتاب ہے جس کے عجا ئبات کبھی ختم نہیں ہوں گے (لا تنقضی عجائبه) اس کتاب ہدایت پر ہر زمانے میں اہل علم نے کام کیا ہے، اسی سلسلة الذہب کی ایک کڑی عزیز مولوی غیاث احمد رشادی کی یہ کوشش بھی ہے کہ انہوں نے روح قرآن کے نام سے عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات، معاشرت اور دیگر متفرق عنوانات پر مشتمل جو آیتیں قرآن مجید میں پھیلی ہوئی ہیں ان کو یکجا کیا ہے۔

مجھے جگہ جگہ سے اس مجموعہ کو دیکھنے کا موقعہ ملا، ماشاء اللہ بہت مفید پایا۔ اللہ تعالی اس کوشش کو مقبول اور امت مسلمہ کے حق میں خوب نفع بخش بنائے۔ (آمین)

بندہ محمد ولی اللہ الرشادی غفرلہ

ناظر مدرسہ معدن العلوم وانمباڑی

۳۰/محرم ۱۴۱۲ھ، ۱۲/اگست ۱۹۹۳ء

قابل مسرت کلمات

حضرت مولانا قاری محمد قاسم انصاری مدظلہ العالی

خطیب وامام مسجد بڑی میٹ مدراس

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

قرآن کریم اللہ تبارک وتعالی کی آخری ودائمی کتاب ہے، اوراس کتاب پر دنیائے انسانیت کی ہدایت منحصر ہے، علمائے امت نے اس ہدایت ربانی کے حروف والفاظ ومعانی ومفاہم اور مضامین میں جو محنت کی ہے اس کی مثال کہیں اورنہیں ملتی ، ہر دور میں علماء نے قرآن کی خدمت کو اپنا موضوع بنایا مگر یہ بحرنا پیدا کنار ہے، اس کی ایک کڑی ''روح قرآن'' کے نام سے ہمارے سامنے ہے۔

حضرت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب بڑی مبارک اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے قرآنی مضامین پر بڑی محنت کی ہے، اللہ تعالی ان کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور عالم میں قرآنی تعلیمات کی اشاعت کا ذریعہ بنائے۔آمین۔قرآن کریم سے متعلق ہر خدمت قابل قدر، دنیا میں سعادت، اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

فقط

مولانا محمد قاسم انصاری مدظلہ العالی

۹۳/۱۱/۱۱ء

اظہار حقیقت

حضرت مولانا صدر الحسن صاحب ندوی مدظلہ العالی

استاذ جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم اورنگ آباد

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام علے محمد سید عبداللہ الامین وعلى آله وصحبه اجمعين، امابعد۔

قرآن کریم کی ہر دور میں علماء نے خدمت کی ہے اور پوری دنیا میں اس پر ایک کتب خانہ موجود ہے، آج کل جامعات اسلامیہ میں قرآن کریم پر مختلف پہلوؤں سے ریسرچ جاری ہے اور اچھی اچھی بحثیں، مقالات اور کتابیں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ شکل میں عالم وجود میں آچکی ہیں، یہ قرآن پاک کا معجزہ ہیکہ چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ گذرنے کے بعد بھی مسلمان اپنی سعادت سمجھ کر قرآن پاک کی مختلف گوشوں سے خدمت کر رہے ہیں، قرآن پاک کی آیات کو معلوم کرنے کیلئے فواد عبدالباقی نے المعجم المفہرس مرتب کر کے قرآن کی بہت بڑی خدمت کی ہے جس سے آیتوں کی نشاندہی میں بڑی آسانی پیدا ہوگئی ہے۔

زیر نظر مسودہ "روح قرآن" کے نام سے موسوم ہے جس میں معاشرت، اخلاق، عقائد معاملات جیسے مختلف موضوعات کے تحت مولانا غیاث احمد رشادی صاحب نے مختلف آیات کو یکجا کیا ہے اور اس کام میں انھوں نے انتھک کوشش کی ہے ان کی خواہش ہے کہ یہ مسودہ زیور طبع سے آراستہ ہوجائے، میری دعا ہے کہ ان کی یہ کوشش بارآور ہو اور طباعت کے مرحلہ سے گذرنے کے بعد عام افادیت کا سبب بنے۔

اس جاں گسل اور جاں گداز محنت پر میں لائق مولف کو مبارک باد دیتا ہوں اور ان سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ اس تصنیف وتالیف کے سلسلہ کو جاری رکھیں گے۔

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمیں باد والسلام

محمد صدر الحسن ندوی نزیل سبیل السلام حیدرآباد

۲۸ محرم ۱۴۱۲ھ

راہ نما اشارے

(۱) تمام آیتوں کا ترجمہ حکیم الامتؒ کے ترجمہء قرآن سے ماخوذ ہے۔

(۲) ہر مضمون کے تحت جتنی آیتیں درج ہیں ان کا سلسلہ نمبر لکھا گیا ہے تا کہ یہ معلوم ہو جائے کہ ایک مضمون کے تحت کتنی آیتیں موجود ہیں۔

(۳) ہر آیت کا حوالہ سورت کے نام اور آیت نمبر سے دیا گیا ہے تا کہ تفسیر دیکھنے میں سہولت ہو۔

(۴) جس آیت میں ایک سے زیادہ مضامین ہوں اس آیت کا صرف وہی حصہ درج کیا جاتا ہے، جو مطلوبہ مضمون سے متعلق ہو، ایسے موقعہ پہ آیت کا وہ حصہ لکھنے کے بعد ''الخ'' لکھ دیا گیا ہے۔

(۵) ایسی آیت جو کسی مضمون کے تحت ایک مرتبہ آچکی ہو اور وہی آیت کسی دوسرے مضمون کے تحت بھی آرہی ہو تو ایسی صورت میں آیت کا ابتدائی حصہ لکھ کر اس طرح اشارہ دیا گیا ہے ''فلاں باب کا فلاں سلسلہ دیکھ لیں'' باب سے مراد مضمون ہے۔

(۶) جہاں فقط ''سلسلہ نمبر فلاں دیکھ لیں'' لکھا گیا ہے اس سے مراد اسی مضمون کا سلسلہ ہے

(۷) ''سیاق وسباق دیکھ لیں'' ''اگلی آیت دیکھ لیں'' ''پچھلی آیت دیکھ لیں'' ان تینوں جملوں کا مطلب یہ ہوگا کہ جس آیت سے متعلق یہ اشارہ ہے اس سے پہلے یا بعد والی آیتیں بھی اسی مضمون کی ہیں۔

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جل جلالہ

(۱) ولله المشرق والمغرب فاينما تولوا فثم وجه الله، ان الله واسع عليم۔ (۱۱۵ البقرة) اور اللہ کی مملوک ہیں مشرق بھی مغرب بھی کیونکہ تم لوگ جس طرف منہ کرو ادھر اللہ تعالیٰ کا رخ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ محیط ہیں کامل العلم ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲) صبغة الله ومن احسن من الله صبغة ونحن له عبدون۔ (۱۳۸ البقرة)
اللہ تعالیٰ نے رنگ دیا اور کون ہے جس کے رنگ دینے کی حالت اللہ تعالیٰ سے خوب تر ہو اور ہم اسی کی غلامی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ (تفسیر دیکھ لیں)

(۳) قل لله المشرق والمغرب يهدى من يشاء الى صراط مستقيم۔ (۱۴۲ البقرة) تو کہہ اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔

(۴) الله لا اله الا هو الحى القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم، له ما فى السموت وما فى الارض۔ (۲۵۵ البقرة) اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند اسی کی مملوک ہیں سب کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔
(آیت الکرسی مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۵) ان الله لا يستحى ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها۔ (۲۶ البقرة) واقعی اللہ تعالیٰ تو نہیں شرماتے اس بات سے کہ بیان کردیں کوئی مثال بھی خواہ مچھر کی ہو خواہ اس سے بھی بڑھی ہوئی ہو۔

(۶) من كان عدوا لله وملئكته ورسله وجبريل وميكل فان الله عدو للكفرين۔ (۹۸ البقرة) جو شخص خدا تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۷) الم تعلم ان الله له ملك السموت والارض۔ (۱۰۷ البقرة) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ خاص ان ہی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی۔

(۸) والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم۔ (۱۶۳ البقرة) اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمان ہے وہی رحیم ہے۔

(۹) واذا سالك عبادى عنى فانى قريب اجيب دعوة الداع اذا دعان فليستجيبوا لى وليؤمنوا بى لعلهم يرشدون۔ (۱۸۶ البقرة) اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو آپ فرما دیجئے

میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں عرضی درخواست کرنے والے کی جبکہ وہ میرے حضور میں درخواست دے، سوان کو چاہیے کہ میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد حاصل کرلیں گے۔

(۱۰) اللّٰہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمت الی النور۔(۲۵۷ البقرۃ) اللہ تعالی ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے انکو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر نور اسلام کی طرف لاتا ہے۔

(۱۱) ان اللّٰہ لا یخلف المیعاد (۹ آل عمران) بلاشبہ اللہ تعالی خلاف کرتے نہیں وعدے کو

(۱۲) ان اللّٰہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم۔(۵۱ آل عمران) اللہ تعالی میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سوتم لوگ اس کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۱۳) ومکروا ومکر اللّٰہ واللّٰہ خیر المکرین۔(۵۴ آل عمران) اوران لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالی نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالی سب تدبیر کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

(۱۴) واللّٰہ ولی المؤمنین۔(۶۸ ال عمران) اور اللہ تعالی حامی ہیں ایمان والوں کے۔

(۱۵) قل صدق اللّٰہ فاتبعوا ملۃ ابراھیم حنیفا۔(۹۵ آل عمران) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی نے سچ کہہ دیا سوتم ملت ابراہیم کا اتباع کرو۔

(۱۶) وللہ مافی السموت ومافی الارض والی اللّٰہ ترجع الامور (۱۰۹ آل عمران) اور اللہ ہی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب مقدمات رجوع کئے جاویں گے۔

(۱۷) واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعا ولا تفرقوا (۱۰۳ آل عمران) اور مضبوط پکڑے رہو اللہ تعالی کے سلسلہ کو اور باہم نااتفاقی مت کرو۔

(۱۸) وللہ مافی السموت (۱۲۹ ال عمران) (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۱۹) وللہ میراث السموت والارض (۱۸۰ آل عمران) اور اخیر میں آسمان اور زمین اللہ ہی کا رہ جاویگا

(۲۰) وللہ ملک السموت والارض (۱۸۹ آل عمران) (اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۱) قالت رسلھم افی اللّٰہ شک فاطر السموت والارض۔(۱۰ ابراھیم) ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالی کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۲۲) فان للہ مافی السموت ومافی الارض۔(۱۳۱ النساء) تو اللہ تعالی کی ملک میں ہیں جو چیزیں کہ آسماوں میں ہیں اور جو چیزیں کہ زمین میں ہیں۔

(۲۳) یسئلک اھل الکتب ان تنزل علیھم کتبا من السماء فقد سالوا موسی اکبر من ذالک فقالوا آرنا اللّٰہ جھرۃ فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء) (باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۲۴) وللہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا۔(۱۸۰ الاعراف) اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۲۵) قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرحمن ایا ماتدعوا فلہ الاسماء الحسنی۔(۱۱۰ بنی اسرائیل) آپ کہہ دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکاروگے سو اس کے بہت اچھے اچھے نام ہیں۔

(۲۶) فلا تضربوا للہ الامثال ان اللّٰہ یعلم وانتم لا تعلمون (۷۴ النحل) (اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۷)قالوا اتخذ اللّٰہ ولدا سبحنہ ھو الغنی لہ ما فی السموت و ما فی الارض۔الخ وہ کہتے ہیں کہ اللّٰہ تعالےٰ اولاد رکھتا ہے سبحان اللّٰہ وہ تو کسی کا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین ہے۔

(۲۸)وقل الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا۔(۱۱۱ بنی اسرائیل)اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللّٰہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

(۲۹)وآتینا موسی الکتب وجعلنہ ھدی لبنی اسراء یل الا تتخذ وا من دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۳۰)لہ دعوۃ الحق۔الخ(۱۴ الرعد) سچا پکارنا اسی کیلئے خاص ہے۔

(۳۱)واللّٰہ خلقکم ثم یتوفکم۔الخ(۷۰ النحل)اور اللّٰہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۲)وکلمۃ اللّٰہ ھی العلیا واللّٰہ عزیز حکیم۔(۴۰ التوبۃ)اور اللّٰہ ہی کا بول بالا رہا اور اللّٰہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۳۳)وما انتم بمعجزین۔(۵۳ یونس)اور تم کسی طرح خدا کو عاجز نہیں کرسکتے۔

(۳۴)وتوکل علی الحی الذی لا یموت وسبح بحمدہ۔(۵۸ الفرقان)اور اس حی لا یموت پر توکل رکھئے اور اس کی تحمید وتقدیس میں لگے رہئے۔

(۳۵)ما یرید اللّٰہ لیجعل علیکم من حرج ولکن یرید لیطھرکم ولیتم نعمتہ علیکم لعلکم تشکرون۔(۶ المائدۃ)اللّٰہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی کرے ولیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تاکہ تم احسان مانو۔

(۳۶)لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰہ ھو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللّٰہ شیاء ان اراد ان یھلک المسیح ابن مریم وامہ ومن فی الارض جمیعا۔(۱۷ المائدۃ) بے شک کافر ہوئے جنھوں نے کہا کہ اللّٰہ تو وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا تو کہہ دے پھر کس کا بس چل سکتا ہے اللّٰہ کے آگے اگر وہ چاہے کہ ہلاک کرے مسیح مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سب کو۔

(۳۷) یا یھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ وابتغوآ الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون۔(۳۵ المائدۃ)اے ایمان والو ڈرتے رہو اللّٰہ سے اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تاکہ تمہارا بھلا ہو۔

(۳۸)الی اللّٰہ مرجعکم جمیعا فینبئکم بما کنتم فیہ تختلفون۔(۴۸ المائدۃ) اللّٰہ کے پاس تم سب کو پہنچنا ہے پھر تم کو بتادیگا جس بات میں تم کو اختلاف تھا(اس طرح کی آیتیں باب حشر میں ملیں گی)

(۳۹)الحمد للہ رب العلمین۔(۱ فاتحہ)سب تعریفیں اللّٰہ ہی کیلئے ہیں جو پالنے والا ہے سارے جہان کا۔

(۴۰) والحمد لله رب العلمین۔(۴۵الانعام) اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔(اس طرح کی آیتیں صفات الہی میں ہیں)

(۴۱) وما قدروا اللّٰہ حق قدرہ اذ قالوا ما انزل اللّٰہ علی بشر من شیئی قل من انزل الکتب الذی جاء بہ موسی نورو ھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونہا وتخفون کثیرا۔(۹۱ الانعام) اوران لوگوں نے اللہ تعالی کی جیسی قدر پہچاننا واجب تھی ویسی قدر نہ پہچانی جب کہ یوں کہد یا کہ اللہ تعالی نے کسی بشر پر کوئی چیز بھی نازل نہیں کی آپ کہئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی جس کو موسی لائے تھے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے ہدایت ہے اس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کردیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۴۲) ولله الاسماء الحسنی فادعوہ بہا۔(۱۸۰ الاعراف) اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو۔

(۴۳) ویحذرکم اللّٰہ نفسہ والی اللّٰہ المصیر۔(۲۸ آل عمران) اور اللہ تعالی تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے ،اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(۴۴)قال لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقرمکانہ فسوف ترانی ۔(۱۴۳الاعراف) ارشاد ہوا کہ تم مجھ کو (دنیا میں) ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تو مجھ کو دیکھ لے گا۔

(۴۵) ویستبدل قوما غیرکم ولا تضروہ شیئا واللّٰہ علی کل شیئی قدیر (۳۹التوبۃ) اور تمہارے بدلے دوسری قوم پیدا کردے گا اور تم اللہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(۴۶)ھومولنا وعلی اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون۔(۵۱ التوبۃ) وہ (اللہ) ہمارا مالک ہے، اور سب مسلمانوں کو اپنے تمام کام اللہ ہی کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۴۷) ان العزۃ للہ جمیعا ھو السمیع العلیم۔(۶۵ یونس) تمام تر غلبہ اور قدرت بھی اللہ ہی کیلئے ہے۔

(۴۸) وسبحن اللّٰہ وما انا من المشرکین۔(۱۰۸ یوسف) اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۴۹) وماینبغی للرحمن ان یتخذ ولدا۔(۹۲ مریم) حالانکہ خدائے رحمن کی شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے۔

(۵۰) لا یضل ربی ولا ینسی۔(۵۲طہ) میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔

(۵۱) فتعلی اللّٰہ الملک الحق (۱۱۴ طہ) سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۵۲) لا نسئلک رزقا نحن نرزقک (۱۳۲ طہ) ہم آپ سے معاش نہیں چاہتے معاش تو آپکو ہم دیں گے

(۵۳) وھو من خشیتہ مشفقون۔(۲۸ الانبیاء) اور وہ سب (فرشتے) اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۵۴)قال فرعون ومارب العالمین ـقال رب السموت والارض وما بینھما۔ (۲۴

الشعراء) فرعون نے کہا رب العالمین کی حقیقت کیا ہے؟ موسیٰ نے جواب دیا کہ وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔

(۵۵) کل شیئی ھالک الا وجھہ (۸۸القصص) سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں بجز اللہ کی ذات کے

(۵۶) ولہ المثل الاعلی فی السموت والارض۔ (۲۷ الروم) اور آسمان وزمین میں اسی کی شان اعلیٰ ہے۔

(۵۷) فسبحن الذی بیدہ ملکوت کل شیئی والیہ ترجعون۔ (۸۳یس) سو اس کی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا پورا اختیار ہے اور تم سب کو اس کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

(۵۸) لیس کمثلہ شیئی۔ (۱۱ الشوریٰ) کوئی چیز اس کے (اللہ کے) مثل نہیں۔

(۵۹) لہ مقالید السموت والارض۔ (۱۲ الشوریٰ) اسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں۔

(۶۰) وما انتم بمعجزین فی الارض (۳۱الشوریٰ) تم زمین میں (پناہ لے کر اس کو) ہرا نہیں سکتے

(۶۱) قل ان کان للرحمن ولد فانا اول العابدین۔ (۸۱ الزخرف) آپ کہئے کہ اگر خدائے رحمان کی اولاد ہو تو سب سے پہلے اس کی عبادت کرنے والا میں ہوں۔

(۶۲) وھو الذی فی السماء الہ وفی الارض الہ وھو الحکیم العلیم۔ (۸۳ الزخرف) اور وہی ذات ہے جو آسمان میں بھی قابل عبادت ہے اور زمین میں بھی قابل عبادت ہے اور وہ بڑا علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۶۳) تبرک اسم ربک ذی الجلل والاکرام۔ (۷۸ الرحمن) بڑا بابرکت نام ہے آپ کے رب کا جو عظمت والا ہے اور احسان والا ہے۔

(۶۴) تبرک الذی بیدہ الملک۔ (۱الملک) وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے۔

(۶۵) لا یسئل عما یفعل وھم یسئلون۔ (۲۳ الانبیاء) وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کر سکتا اور اوروں سے باز پرس کی جا سکتی ہے۔

(۶۶) قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ (۱الاخلاص) آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔

(۶۷) ونحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ (۱۹ ق) اور ہم انسان کے اس قدر قریب ہیں کہ اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ۔

(۶۸) لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ (۲۵۵ البقرۃ) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔

(۶۹) الرحمن علی العرش استوی۔ (۵طہ) اور وہ بڑی رحمت والا عرش پر قائم ہے۔

(۷۰) وھو یجیر ولا یجار علیہ ان کنتم تعلمون۔ (۸۸ المومنون) اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم کو کچھ خبر ہے۔

(۷۱) فتعلی اللہ الملک الحق۔ (۱۱۶ المومنون) سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔

(۷۲) تبرک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیھا سراجا وقمرا منیرا۔ (۱۶ الفرقان) وہ ذات بہت عالی شان ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے بنائے اور اس میں ایک چراغ اور نورانی چاند بنایا۔

(۷۳)وانه تعلی جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا۔(۳ الجن)(اور ان جنات نے یہ بھی کہا) کہ ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔

(۷۴)فان العزة لله جميعا۔(۱۲۹ النساء) سو اعزاز تو سارا خدا کے قبضے میں ہے۔

(۷۵)واعلموآ انکم غير معجزی الله۔(۲ التوبة) اور جان رکھو کہ تم خدا تعالی کو عاجز نہیں کر سکتے۔

نوٹ : اللہ جل جلالہ سے متعلق آیات کو صفات الہی اور تقدیر سے متعلق آیات میں بھی دیکھ لیں نیز باب عرش الہی، ایمان اور مومن، توحید وغیرہ مضامین میں بھی دیکھ لیں۔ (غیاث)

صفات الہی

(۱) بسم الله الرحمن الرحيم۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۲) الحمدلله رب العالمين۔ الرحمن الرحيم۔ مالک يوم الدين۔(۳۔۱ الفاتحة) سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے۔

(۳) والله غفور رحيم۔(۲۱۸ البقرة) اور اللہ تعالی مغفرت فرمائیں گے اور رحم فرمادیں گے۔

(۴) الله لا اله الا هو الحی القيوم۔(۱۵۵ البقرة) اللہ تعالی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا)

(۵) وهو العلی العظيم۔(۱۵۵ البقرة) اور وہ عالی شان عظمت والا ہے۔

(۶) والله واسع عليم (۷۳ آل عمران) اور اللہ تعالی بڑی وسعت والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

(۷) انه سميع عليم۔(۲۰۰ الاعراف) بلاشبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۸) ان الله عزيز حكيم۔(۱۰ الانفال) بلاشبہ اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔

(۹) ان الله سميع عليم۔(۱۷ الانفال) بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں

(۱۰) والله خير المكرين۔(۳۰ الانفال) اور اللہ سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا ہے۔

(۱۱) فان انتهوا فان الله بما يعملون بصير۔(۳۹ الانفال) پھر اگر کفر سے باز آجاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کو خوب دیکھتے ہیں۔

(۱۲) والله عليم حكيم۔(۹۷ التوبة) اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳) والله سميع عليم۔(۹۸ التوبة) اور اللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۱۴) ان الله غفور رحيم (۱۰۲ التوبة) بلاشبہ اللہ تعالی بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں

(۱۵) الر كتب احكمت آيته ثم فصلت من لدن حكيم خبير (۱ هود) الر یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے کہ اسکی آیتیں دلائل سے محکم کی گئی ہیں پھر بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے

(۱۶) ان ربی علی کل شيئی حفيظ (۵۷ هود) بالیقین میرا رب ہر چیز کی نگہداشت کرتا ہے

(۱۷)ان ربک ھو القوی العزیز(۶۶ ھود) بے شک آپ کا رب ہی بڑی قوت والا غلبہ والا ہے

(۱۸)انہ حمید مجید۔(۷۳ ھود) بے شک وہ (اللہ تعالی) تعریف کے لائق بڑی شان والا ہے۔

(۱۹)عالم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال۔(۹ الرعد) وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۲۰)قل اللہ خالق کل شیئی وھو الواحد القھار۔(۱۶ الرعد) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۲۱)فان اللہ لغنی حمید۔(۸ ابراھیم) پس بلاشبہ اللہ تعالی بے نیاز ستودہ صفات ہیں۔

(۲۲)ان اللہ عزیز ذو انتقام (۴۷ ابراھیم) بے شک اللہ تعالی بڑا زبردست پورا بدلہ لینے والا ہے

(۲۳)فان ربکم لرءوف رحیم۔(۴۷ النحل) سو تمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

(۲۴)سبحنہ وتعلی عما یقولون علوا کبیرا۔(۴۳ بنی اسرائیل) یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اللہ تعالی اس سے پاک ہے بہت زیادہ برتر ہے۔

(۲۵)انہ کان حلیما غفورا۔(۴۴ بنی اسرائیل) وہ بڑا حلیم ہے بڑا غفور ہے۔

(۲۶)انہ کان بعبادہ خبیرا بصیرا (۹۶ بنی اسرائیل) بے شک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے خوب دیکھتا ہے۔

(۲۷)وعنت الوجوہ للحی القیوم۔(۱۱۱ طہ) اور اس روز تمام چہرے اس حی قیوم کے سامنے جھکے ہونگے۔

(۲۸)فتعلی اللہ الملک الحق (۱۱۴ طہ) سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ہے

(۲۹)وھو السمیع العلیم۔(۴ الانبیاء) اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۳۰)واللہ علیم حکیم۔(۵۲ الحج) اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۳۱)وان اللہ لعلیم حلیم (۵۹ الحج) اور بے شک اللہ تعالی خوب جاننے والے بہت حلم والے ہیں

(۳۲)وان اللہ سمیع بصیر۔(۶۱ الحج) اور بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے

(۳۳)وان اللہ لھو الغنی الحمید۔(۶۴ الحج) اور بے شک اللہ ہی ایسا ہے جو کسی کا محتاج نہیں وہ ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔

(۳۴)ان اللہ بالناس لروف رحیم۔(۶۵ الحج) بالیقین اللہ تعالی بڑی شفقت اور رحمت فرمانے والے ہیں۔

(۳۵)ان اللہ سمیع بصیر (۷۵ الحج) بالیقین اللہ تعالی خوب سننے والے خوب دیکھنے والے ہیں

(۳۶)ھو مولکم فنعم المولی ونعم النصیر۔(۷۸ الحج) وہ تمہارا کارساز ہے سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔

(۳۷)واللہ سمیع علیم۔(۲۱ النور) اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۳۸)واللہ غفور رحیم۔(۹ النور) بے شک اللہ تعالی غفور اور رحیم ہے۔

(۳۹)ویعلمون ان اللہ ھو الحق المبین۔(۲۵ النور) اور ان کو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالی ہی ٹھیک فیصلہ کرنے

والا ہے اور بات کی حقیقت کو کھول دینے والا ہے۔

(۴۰) واللّٰہ واسع علیم۔(۳۲ النور) اور اللہ تعالی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔

(۴۱) فان اللّٰہ من بعد اکراھھن غفور رحیم۔(۳۳ النور) پس اللہ تعالی ان کے مجبور کئے جانے کے بعد ان کیلئے بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۲) واللّٰہ سریع الحساب۔(۳۹ النور) اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۴۳) واللّٰہ علیم حکیم۔ اور اللہ تعالی جاننے والا حکمت والا ہے (اسی رکوع میں دو مرتبہ ہے)

(۴۴) واللّٰہ سمیع علیم۔(۶۰ النور) اور اللہ تعالی سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۴۵) ان اللّٰہ غفور رحیم۔(۶۲ النور) بلاشبہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(۴۶) انہ کان غفورا رحیما۔(۶ الفرقان) واقعی اللہ تعالی غفور ورحیم ہے۔

(۴۷) وکان ربک بصیرا۔(۲۰ الفرقان) اور آپ کا رب خوب دیکھ رہا ہے۔

(۴۸) وکفی بربک ھادیا و نصیرا۔(۳۱ الفرقان) اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۴۹) وان ربک لھو العزیز الرحیم۔(۶۸ الشعراء) اور بے شک آپ کا رب بڑا زبردست رحمت والا ہے۔

(۵۰)__ __ _____ _______(۱۲۲ الشعراء)

(۵۱)____ _____ _____ _____(۱۴۰ الشعراء)

(۵۲)__ _____ _____ _____(۱۵۹ الشعراء)

(۵۳)______ _____ _____ _____(۱۷۵ الشعراء)

(۵۴)__ __ ______ ______(۱۹۱ الشعراء)

(۵۵) وتوکل علی العزیز الرحیم۔(۲۱۷ الشعراء) اور آپ خدائے قادر ورحیم پر توکل رکھئے۔

(۵۶) انہ ھو السمیع العلیم۔(۲۲۰ الشعراء) وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۵۷) وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم۔(۶ النمل) اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۵۸) یموسی انہ انا اللّٰہ العزیز الحکیم۔(۹ النمل) اے موسی بات یہ ہے کہ میں زبردست حکمت والا ہوں۔

(۵۹) فانی غفور رحیم۔(۱۱ النمل) سو میں مغفرت والا رحم والا ہوں۔

(۶۰) وھو العزیز العلیم۔(۷۸ النمل) اور وہ زبردست اور علم والا ہے۔

(۶۱) وھو السمیع العلیم۔(۵ العنکبوت) اور وہ سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

(۶۲) وھو العزیز الحکیم۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۶۳) یخلق ما یشاء وھو العلیم القدیر۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

(۶۴) ومن کفر فان اللّٰہ غنی حمید۔(۱۲ لقمٰن) اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ تعالی بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۶۵) ان اللّٰہ عزیز حکیم۔(۲۶ لقمٰن) اور بے شک اللہ تعالی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔

(٦٦) ان اللّٰه عزیز حکیم۔(٢٧ لقمٰن) بے شک خدا تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔
(٦٧) ان اللّٰه سمیع بصیر۔(٢٨ لقمٰن) بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے۔
(٦٨) وان اللّٰه هو العلی الکبیر۔(٣٠ لقمٰن) اور اللہ ہی عالی شان اور بڑا ہے۔
(٦٩) ان اللّٰه علیم خبیر۔(٣٤ لقمٰن) بے شک اللہ تعالیٰ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔
(٧٠) ذالک علم الغیب والشهادة العزیز الرحیم۔(٦ السجدة) وہی ہے جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا زبردست رحمت والا۔
(٧١) ان اللّٰه کان علیما حکیما (١ الاحزاب) بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے
(٧٢) وکان اللّٰه غفورا رحیما۔(١٥ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔
(٧٣) وکان اللّٰه بما تعملون بصیرا (١٩ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے
(٧٤) ان اللّٰه کان غفورا رحیما۔(٢٤ الاحزاب) بے شک اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔
(٧٥) وکان اللّٰه قویا عزیزا۔(٢٥ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا زبردست ہے۔
(٧٦) ان اللّٰه کان لطیفا خبیرا۔(٣٤ الاحزاب)
(٧٧) وکفی بالله حسیبا۔(٣٩ الاحزاب)
(٧٨) وکان اللّٰه غفورا رحیما۔(٥٠ الاحزاب)
(٧٩) وکان اللّٰه علیما حلیما (٥١ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے
(٨٠) وکان اللّٰه علی کل شیئی رقیبا (٥٢ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا پورا نگراں ہے۔
(٨١) ان اللّٰه علی کل شیئی شهیدا (٥٥ الاحزاب) بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر حاضر وناظر ہے
(٨٢) وکان اللّٰه غفورا رحیما۔(٧٣ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔
(٨٣) وهو الحکیم الخبیر۔(١ سبا) اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔
(٨٤) وهو الرحیم الغفور۔(٢ سبا) اور وہ (اللہ) رحیم اور غفور بھی ہے۔
(٨٥) ویهدی الی صراط العزیز الحمید۔(٦ سبا) اور وہ (قرآن) خدائے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔
(٨٦) انی بما تعملون بصیر۔(١١ سبا) میں تمہارے سب کے اعمال دیکھ رہا ہوں۔
(٨٧) وهو العلی الکبیر۔(٢٣ سبا) اور وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔
(٨٨) وهو الفتاح العلیم۔(٢٦ سبا) اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا اور جاننے والا ہے۔
(٨٩) بل هو اللّٰه العزیز الحکیم۔(٢٧ سبا) بلکہ (واقع میں) وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا
(٩٠) وهو خیر الرازقین۔(٣٩ سبا) اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔
(٩١) وهو علی کل شیئی شهید۔(٤٧ سبا) اور وہی ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔
(٩٢) انه سمیع قریب۔(٥٠ سبا) بے شک وہ سننے والا اور قریب ہے۔
(٩٣) وهو العزیز الحکیم۔(٢ فاطر) اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

(۹۴) واللّٰہ ھوا الغنی الحمید۔(۱۵ فاطر) اور اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔

(۹۵) ان اللّٰہ عزیز غفور۔(۲۸ فاطر) واقعی اللہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۹۶) انه غفور شکور۔(۳۱ فاطر) بے شک وہ بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۹۷) ان اللّٰہ بعبادہ لخبیر بصیر۔(۳۱ فاطر) اللہ تعالی اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۹۸) ان ربنا لغفور شکور۔(۳۴ فاطر) بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔

(۹۹) انه کان حلیما غفورا۔(۴۱ فاطر) بالیقین وہ حلیم اور غفور ہے۔

(۱۰۰) فان اللّٰہ کان بعبادہ بصیرا (۴۵ فاطر) اس وقت اللہ تعالی اپنے بندوں کو آپ دیکھ لیگا۔

(۱۰۱) تنزیل العزیز الرحیم (۵ یس) یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے

(۱۰۲) ذالک تقدیر العزیز العلیم (۳۸ یس) یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو زبردست علم والا ہے

(۱۰۳) و ھو الخلق العلیم۔(۸۱ یس) اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۰۴) ان الھکم لواحد۔(۴ الصفت) بے شک تمہارا معبود ایک ہے۔

(۱۰۵) اللّٰہ ربکم ورب اباء کم الا ولین۔(۱۲۶ الصفت) اور وہ معبود برحق تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے۔

(۱۰۶) والحمد للہ رب العلمین۔(۱۸۲ الصفت) اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

(۱۰۷) ام عند ھم خزآئن رحمة ربک العزیز الوھاب (۹ ص) کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں۔

(۱۰۸) انک انت الوھاب۔(۳۵ ص) بے شک آپ بڑے دینے والے ہیں۔

(۱۰۹) و مامن الہ الا اللّٰہ الواحد القھار۔(۶۵ ص) اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت نہیں۔

(۱۱۰) رب السموت والارض وما بینھما العزیز الغفار۔(۶۶ ص) وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان کے درمیان میں ہیں اور وہ زبردست بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۱۱) تنزیل الکتب من اللّٰہ العزیز الحکیم (۱ الزمر) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۱۲) ھو اللّٰہ الواحد القھار۔(۴ الزمر) وہ ایسا اللہ ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۱۱۳) الا ھو العزیز الغفار۔(۵ الزمر) یاد رکھو کہ وہ زبردست ہے بڑا بخشنے والا بھی ہے۔

(۱۱۴) الیس اللّٰہ بعزیز ذی انتقام (۳۷ الزمر) کیا خدائے تعالی زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے

(۱۱۵) انه ھو الغفور الرحیم۔(۵۳ الزمر) واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔

(۱۱۶) و ھو علی کل شیئی وکیل۔(۶۲ الزمر)

(۱۱۷) تنزیل الکتب من اللّٰہ العزیز العلیم (۲ المؤمن) (سلسلہ نمبر ۱۱۱ دیکھئے)

(۱۱۸) غافر الذنب وقابل التوب شدید العقاب ذی الطول۔(۳المؤمن) گناہ کا بخشنے والا، اور توبہ کا قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت والا۔

(۱۱۹) انک انت العزیز الحکیم۔(۸المؤمن) (ترجمہ گذر چکا)

(۱۲۰) فالحکم للہ العلی الکبیر (۱۲ المؤمن) یہ فیصلہ اللہ کا جو عالی شان اور بڑے رتبہ والا ہے

(۱۲۱) رفیع الدرجت ذو العرش۔(۱۵ المؤمن) وہ رفیع الدرجت ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۲۲) للہ الواحد القھار۔(۱۶ المؤمن) بس اللہ ہی کی (حکومت) ہوگی جو یکتا اور غالب ہے۔

(۱۲۳) ان اللہ سریع الحساب۔(۱۷ المؤمن) اللہ تعالی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۲۴) ان اللہ ھو السمیع البصیر۔(۲۰ المؤمن) بے شک اللہ ہی سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۱۲۵) انہ قوی شدید العقاب (۲۲ المؤمن) بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۲۶) ذالک تقدیر العزیز العلیم۔(۱۲ حم سجدۃ) (سلسلہ نمبر ۱۰۲ دیکھئے)

(۱۲۷) نزلا من غفور رحیم (۳۲ حم سجدۃ) یہ بطور مہمانی کے ہوگا غفور رحیم کی طرف سے

(۱۲۸) انہ ھو السمیع العلیم (۳۶ حم سجدۃ) بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۲۹) انہ بما تعملون بصیر۔(۴۰ حم سجدۃ) وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۳۰) ان ربک لذو مغفرۃ وذو عقاب الیم۔(۴۳ حم سجدۃ) بے شک آپ کا رب بڑی مغفرت والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

(۱۳۱) او لم یکف بربک انہ علی کل شیئی شھید۔(۵۳ حم سجدۃ) کیا آپ کے رب کی یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز کا شاہد (گواہ) ہے۔

(۱۳۲) اللہ العزیز الحکیم۔(۳الشوری) زبردست حکمت والا اللہ۔

(۱۳۳) وھو السمیع البصیر۔(۱۱ الشوری) اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے۔

(۱۳۴) اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز (۱۹ الشوری) اللہ تعالی اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے اور وہ قوت والا اور زبردست ہے۔

(۱۳۵) ان اللہ غفور شکور۔(۲۳ الشوری) بے شک اللہ تعالی بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے

(۱۳۶) انہ بعبادہ خبیر بصیر (۲۷ الشوری) بیشک وہ اپنے بندوں کو جاننے والا اور دیکھنے والا ہے

(۱۳۷) انہ علی حکیم۔(۵۱ الشوری) وہ بڑا عالی شان بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۳۸) سبحن رب السموت والارض رب العرش عما یصفون۔(۸۲ الزخرف) آسمان اور زمین کا مالک جو کہ عرش کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو لوگ بیان کر رہے ہیں۔

(۱۳۹) وھو الحکیم العلیم۔(۸۴ الزخرف) وہ بڑا حکمت والا اور بڑا علم والا ہے۔

(۱۴۰) انہ ھو السمیع العلیم۔(۶ الدخان) بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۴۱) تنزیل الکتب من اللہ العزیز الحکیم۔(۲ الجاثیۃ) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت

والے کی طرف سے۔

(۱۴۲) واللّٰہ ولی المتقین۔(۱۹ الجاثیۃ) اور اللّٰہ تعالیٰ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

(۱۴۳) وکان اللّٰہ عزیزا حکیما۔(۷ الفتح) اور اللّٰہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۴۴) وکان اللّٰہ غفورا رحیما۔(۱۴ الفتح) اور اللّٰہ تعالیٰ بڑا غفور رحیم ہے۔

(۱۴۵) وکان اللّٰہ عزیزا حکیما۔(۱۹ الفتح) اور اللّٰہ تعالیٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے۔

(۱۴۶) وکان اللّٰہ بما تعملون بصیرا (۲۴ الفتح) اور اللّٰہ تعالیٰ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے

(۱۴۷) وکفی باللہ شھیدا۔(۲۸ الفتح) اور اللّٰہ کافی گواہ ہے۔

(۱۴۸) ان اللّٰہ سمیع علیم۔(۱ الحجرات) بے شک اللّٰہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

(۱۴۹) واللّٰہ غفور رحیم۔(۵ الحجرات) اور اللّٰہ غفور رحیم ہے۔

(۱۵۰) ان اللّٰہ تواب رحیم (۱۲ الحجرات) بے شک اللّٰہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵۱) واللّٰہ بصیر بما تعملون (۱۸ الحجرات) اور اللّٰہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال کو بھی جانتا ہے

(۱۵۲) انہ ھو البر الرحیم۔(۲۸ الطور) واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے۔

(۱۵۳) سبحن اللّٰہ عما یشرکون۔(۴۳ الطور) اللّٰہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۵۴) فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر۔(۵۵ القمر) ایک عمدہ مقام میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

(۱۵۵) الرحمن۔(۱ الرحمن) بڑا مہربان ہے۔

(۱۵۶) رب المشرقین ورب المغربین (۱۷ الرحمن) دونوں مشرق اور دونوں مغرب کا مالک ہے

(۱۵۷) ویبقی وجہ ربک ذی الجلل والاکرام۔(۲۷ الرحمن) بڑا با برکت ہے نام آپ کے رب کا جو عظمت والا اور احسان والا ہے۔

(۱۵۸) تنزیل من رب العلمین۔(۸۰ الواقعۃ) یہ رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔

(۱۵۹) فسبح باسم ربک العظیم۔(۹۲ الواقعۃ) سو اپنے اس عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(۱۶۰) وھو العزیز الحکیم۔(۱ الحدید) اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۶۱) ھو الاول والاخر والظاھر والباطن۔(۳ الحدید) وہی پہلے ہے وہی پیچھے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے۔

(۱۶۲) واللّٰہ بما تعملون خبیر (۱۰ الحدید) اور اللّٰہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۳) واللّٰہ بما تعملون خبیر۔(۴ الحدید) اور وہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

(۱۶۴) ان اللّٰہ قوی عزیز۔(۲۵ الحدید) واقعی اللّٰہ تعالیٰ قوی اور زبردست ہے۔

(۱۶۵) ان اللّٰہ سمیع بصیر۔(۱ المجادلۃ) اور اللّٰہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے

(۱۶۶) واللّٰہ بما تعملون خبیر (۳ المجادلۃ) اور اللّٰہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۷) واللّٰہ علی کل شیئی شھید۔(۶ المجادلۃ) اور اللّٰہ ہر چیز پر مطلع ہے۔

(۱۶۸)واللہ بما تعملون خبیر(۱۱ المجادلۃ)اور اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۶۹)واللہ خبیر بما تعملون۔(۱۳ المجادلۃ)(ایضاً)

(۱۷۰)ان اللہ قوی عزیز۔(۲۱ المجادلۃ) بے شک اللہ تعالی قوت والا غلبہ والا ہے۔

(۱۷۱)وھو العزیز الحکیم۔(۱ الحشر)اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

(۱۷۲)فان اللہ شدید العقاب۔(۴ الحشر) تو اللہ تعالی اس کو سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۷۳)ان اللہ شدید العقاب۔(۷ الحشر) بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

(۱۷۴)ان اللہ خبیر بما تعملون(۱۸ الحشر) بیشک اللہ تعالی کو تمہارے اعمال کی سب خبر ہے۔

(۱۷۵)الملک القدوس السلم المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحن اللہ عما یشرکون۔(۲۳ الحشر) وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالی لوگوں کے شرک سے پاک ہے

(۱۷۶)ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی(۲۴ الحشر) وہ معبود برحق ہے پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اسکے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۱۷۷)واللہ بما تعملون بصیر۔(۳ الممتحنہ) اور اللہ تعالی سب اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔

(۱۷۸)انک انت العزیز الحکیم(۵ الممتحنہ) بیشک آپ(اللہ) زبردست حکمت والے ہیں

(۱۷۹)انک انت العزیز الحکیم۔(۱ الصف) اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۰)الملک القدوس العزیز الحکیم۔(۱ الجمعۃ) جو کہ بادشاہ ہے پاک ہے زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۱)وھو العزیز الحکیم۔(۳ الجمعۃ) اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

(۱۸۲)واللہ خیر الرازقین۔(۱۱ الجمعۃ) اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۱۸۳)واللہ خبیر بما تعملون(۱۱ المنافقون) اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۱۸۴)لہ الملک ولہ الحمد۔(۱ التغابن) اسی کی سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے۔

(۱۸۵)واللہ بما تعملون بصیر۔(۲ التغابن) اور اللہ تعالی تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(۱۸۶)واللہ غنی حمید۔(۶ التغابن) اور اللہ سب سے بے نیاز اور ستودہ صفات ہے۔

(۱۸۷)واللہ شکور حلیم۔ علم الغیب والشھادۃ العزیز الحکیم(۱۸ التغابن) اور اللہ بڑا قدردان ہے اور بڑا بردبار ہے، پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور زبردست ہے اور حکمت والا ہے

(۱۸۸)واللہ مولکم وھو العلیم الحکیم۔(۲ التحریم) اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۹)وھو العزیز الغفور۔(۲ الملک) اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔

(۱۹۰)وھو اللطیف الخبیر۔(۱۴ الملک) اور وہ باریک بین اور پورا باخبر ہے۔

(۱۹۱)انہ بکل شیئی بصیر۔(۱۹ الملک) بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۲) فسبح باسم ربک العظیم (۵۲ الحاقة) سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے

(۱۹۳) فلا اقسم برب المشرق والمغرب انا لقدرون۔ (۴۰ المعارج) پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(۱۹۴) انه کان غفارا۔ (۱۰ نوح) بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

(۱۹۵) رب المشرق والمغرب لا اله الا هو فاتخذه وكيلا۔ (۹ المزمل) وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اسکے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کردینے کیلئے قرار دیئے رہو۔

(۱۹۶) ان الله کان علیما حکیما۔ (۳۰ الدھر) بے شک اللہ تعالی بڑا عالم وحکمت والا ہے۔

(۱۹۷) یا یها الانسان ما غرک بربک الکریم۔ (۶ الانفطار) اے انسان تجھ کو کس چیز نے تیرے ایسے رب کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۹۸) بلی ان ربه کان به بصیرا (۱۵ الانشقاق) کیوں نہ ہوتا، اسکا رب اسکو خوب دیکھتا ہے

(۱۹۹) وما نقموا منهم الا ان یومنوا بالله العزیز الحمید۔ (۸ البروج) اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اسکے کہ وہ خدا پر ایمان لائے تھے جو زبردست اور سزاوار حمد ہے۔

(۲۰۰) والله علی کل شیئی شهید۔ (۹ البروج) اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

(۲۰۱) انه هو يبدی ويعيد (۱۳ البروج) وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کریگا

(۲۰۲) وهو الغفور الودود۔ ذو العرش المجید۔ فعال لما یرید۔ (۱۶ البروج) اور وہی بڑا بخشنے والا اور وہی بڑا محبت کرنے والا عرش کا مالک عظمت والا ہے وہ جو چاہے سب کچھ کر گزرتا ہے۔

(۲۰۳) والله من ورآءهم محیط (۲۰ البروج) اللہ ان کو ادھر ادھر سے گھیرے ہوئے ہے

(۲۰۴) سبح اسم ربک الاعلی۔ (۱ الاعلی) اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کیجئے

(۲۰۵) الا ابتغاء وجه ربه الاعلی۔ (۲۰ اللیل) بجز اپنے پروردگار عالی شان کی رضاجوئی کے

(۲۰۶) الیس الله باحکم الحاکمین (۸ التین) کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھکر حاکم نہیں ہے؟

(۲۰۷) اقرا وربک الاکرم۔ (۳ العلق) آپ قرآن پڑھا کیجئے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔

(۲۰۸) ان ربهم بهم یومئذ لخبیر (۱۱ العدیت) بیشک انکا رب انکے حال سے پورا آگاہ ہے

(۲۰۹) انه کان توابا۔ (۳ النصر) وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(۲۱۰) الله الصمد۔ (۲ الاخلاص) اللہ ایسا بے نیاز ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(۲۱۱) قل اعوذ برب الناس۔ ملک الناس۔ اله الناس۔ (۳ الناس) آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں۔

(۲۱۲) واعلموا ان الله بما تعملون بصیر۔ (۲۳۳ البقرہ) اور یقین رکھو کہ اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

(۲۱۳) والله بما تعملون خبیر (۲۳۴ البقرہ) اور اللہ تعالی تمہارے تمام افعال کی خبر رکھتے ہیں

(۲۱۴) واللّٰہ واسع علیم۔(۲۷۱ البقرہ) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۱۵) واللّٰہ عزیز ذوانتقام (۴آل عمران) اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں

(۲۱۶) لا الہ الا ھو العزیز الحکیم۔(۲آل عمران) کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والے ہیں۔ حکمت والے ہیں۔

(۲۱۷) انک انت الوھاب۔(۸آل عمران) بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۲۱۸) واللّٰہ شدید العقاب۔(۱۱آل عمران) اور اللہ تعالی سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۲۱۹) واللّٰہ بصیر بالعباد۔(۱۵آل عمران) اور اللہ تعالی خوب دیکھتے بھالتے ہیں۔

(۲۲۰) فان اللّٰہ سریع الحساب۔(۱۹آل عمران) پس بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲۲۱) وان اللّٰہ لھو العزیز الحکیم۔(۲۲آل عمران) اور بے شک اللہ تعالی ہی غلبہ والے حکمت والے ہیں۔

(۲۲۲) واللّٰہ شھید علی ما تعملون۔(۹۸آل عمران) حالاں کہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۲۲۳) بل اللّٰہ مولکم وھو خیر النصرین۔(۱۵۰ آل عمران) بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۲۲۴) ان اللّٰہ غفور حلیم۔(۱۵۵آل عمران) واقعی اللہ تعالی بڑے مغفرت کرنے والے ہیں بڑے بردبار ہیں۔

(۲۲۵) ان اللّٰہ کان توابا رحیما۔(۱۲النساء) بلاشبہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والے ہیں رحمت والے ہیں۔

(۲۲۶) ان اللّٰہ کان سمیعا بصیرا (۵۸النساء) بلاشبہ اللہ تعالی خوب سنتے ہیں خوب دیکھتے ہیں

ھدایت

جن صفات کا تذکرہ بہت زیادہ ہے مثلاً علم، قدرت، رحمت وغیرہ ان کو الگ الگ عنوان کے ساتھ لکھا جارہا ہے۔ (غیاث)

علم خداوندی

(۱) وھو بکل شیئی علیم۔(۲۹البقرۃ) اور وہ تو سب چیزوں کے جاننے والے ہیں۔

(۲) وما اللّٰہ بغافل عما تعملون (۷۴البقرۃ) اور حق تعالی تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے

(۳) اولا یعلمون ان اللّٰہ یعلم مایسرون وما یعلنون۔(۷۷ البقرۃ) کیا ان کو اس کا علم نہیں ہے کہ حق تعالی کو سب خبر ہے ان چیزوں کی بھی جن کو وہ مخفی رکھتے ہیں اور ان کی بھی جن کا وہ اظہار کرتے ہیں۔

(۴) واللّٰہ علیم بالظلمین (۹۶البقرۃ) اور حق تعالی کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کے حال کی

(۵) وما تفعلوا من خیر یعلمہ اللّٰہ۔(۱۹۷ البقرۃ) اور جو نیک کام کرو گے خدا تعالی کو اس کی اطلاع ہوتی ہے۔

(۶) واعلموآن اللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۲۳۱ البقرۃ) اوریقین رکھو کہ اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔
(۷) یعلم مابین ایدیھم وما خلفھم۔(۲۵۵ البقرۃ) وہ جانتا ہے کہ ان کے تمام حاضر وغائب حالات کو۔
(۸) وما تنفقوا من خیر فان اللّٰہ بہ علیم۔(۲۷۳ البقرۃ) اور جو مال خرچ کرو گے بیشک حق تعالی کو اس کی خوب اطلاع ہے۔
(۹) واللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۲۸۲ البقرۃ) اور اللہ تعالی ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔
(۱۰) واللّٰہ بما تعملون علیم (۲۸۳ البقرۃ) اور اللہ تعالی تمہارے کئے کاموں کو خوب جانتا ہے
(۱۱) انک انت السمیع العلیم۔(۳۵ آل عمران) بے شک آپ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔
(۱۲) فان اللّٰہ علیم بالمفسدین۔(۶۳ آل عمران) پس بے شک اللہ تعالی خوب جاننے والے ہیں فساد والوں کے۔
(۱۳) فان اللّٰہ یعلم وانتم لا تعلمون (۶۶ آل عمران) اور اللہ تعالی جانتے ہیں تم نہیں جانتے
(۱۴) وما تنفقوا من شیئی فان اللّٰہ بہ علیم۔(۹۲ آل عمران) اور جو کچھ بھی خرچ کرو گے اللہ تعالی اس کو بھی جانتے ہیں۔
(۱۵) وما اللّٰہ بغافل عما تعملون۔(۹۹ آل عمران) اور اللہ تعالی تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔
(۱۶) واللّٰہ سمیع علیم (۱۲۱ آل عمران) اور اللہ تعالی سب سن رہے ہیں سب جان رہے ہیں
(۱۷) واللّٰہ علیم بذات الصدور۔(۱۵۴ آل عمران) اور اللہ تعالی سب باطن کی باتوں کو خوب جانتے ہیں۔
(۱۸) ان اللّٰہ کان علیما حکیما (۱۱۰ النساء) بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے حکمت والے ہیں
(۱۹) واللّٰہ علیم حکیم (۲۶ النساء) اور اللہ تعالی بڑے علم والے ہیں بڑے حکمت والے ہیں
(۲۰) واللّٰہ علیم حلیم۔(۱۲ النساء) اور اللہ تعالی خوب جاننے والے ہیں حلیم ہیں۔
(۲۱) وکان اللّٰہ علیما حکیما۔ اور اللہ تعالی خوب جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔
(۲۲) ان اللّٰہ کان علیما حکیما۔ بلاشبہ اللہ تعالی بڑے جاننے والے ہیں حکمت والے ہیں۔
(۲۳) ان اللّٰہ کان بکل شیئی علیما (۳۲ النساء) بلاشبہ اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتے ہیں
(۲۴) ان اللّٰہ کان علیما خبیرا (۳۵ النساء) بلاشبہ اللہ تعالی بڑے علم اور بڑے خبر والے ہیں
(۲۵) وکان اللّٰہ بھم علیما۔(۳۹ النساء) اور اللہ تعالی ان کو خوب جانتے ہیں۔
(۲۶) وکان اللّٰہ علیما حکیما (۹۲ النساء) اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں
(۲۷) ــ ــ ــ ــ (۱۰۴ النساء)
(۲۸) وکان اللّٰہ علیما حکیما۔(۱۱۱ النساء)
(۲۹) وما تفعلوا من خیر فان اللّٰہ کان بہ علیما۔(۱۲۷ النساء) اور جو نیک کام کرو گے سو بلاشبہ اللہ تعالی اس کو خوب جانتے ہیں۔
(۳۰) وکان اللّٰہ شاکرا علیما۔(۱۴۷ النساء) اور اللہ تعالی بڑی قدر کرنے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۳۱) وکان اللہ علیما حکیما۔ اور اللہ تعالیٰ پوری اطلاع رکھتے ہیں کامل حکمت والے ہیں۔

(۳۲) واللہ بکل شیئی علیم۔(۱۷۶ النساء) اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۳) ان اللہ علیم بذات الصدور۔(۷ المائدہ) بلاشبہ اللہ تعالیٰ دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۳۴) وان اللہ بکل شیئی علیم۔(۹۷ المائدہ) اور بے شک اللہ تعالیٰ سب چیزوں کو خوب جانتے ہیں۔

(۳۵) واللہ یعلم ماتبدون وما تکتمون۔(۹۹ المائدہ) اور اللہ تعالیٰ سب جانتے ہیں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو۔

(۳۶) وھوالسمیع العلیم۔(۹۲ المائدہ) اور وہی ہے بڑا سننے والا بڑا جاننے والا۔

(۳۷) وسع ربی کل شیئی علما (۸۰ الانعام) میرا پروردگار ہر چیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے

(۳۸) ان ربک حکیم علیم۔ بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا بڑا علم والا ہے۔

(۳۹) ذالک تقدیر العزیز العلیم۔ یہ ٹھہرائی ہوئی بات ہے اسی کی ذات کی جو کہ قادر ہے بڑے علم والا ہے۔

(۴۰) وھو بکل شیئی علیم۔ اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۴۱) وھوالسمیع العلیم۔(۱۱۵ الانعام) اور وہ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔

(۴۲) ان ربک ھواعلم من یضل عن سبیلہ وھواعلم بالمھتدین (۱۱۷ الانعام) بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۴۳) ان ربک ھواعلم بالمعتدین۔(۱۱۹ الانعام) بے شک آپ کا رب حد سے نکلنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۴۴) ان ربک حلیم علیم۔(۱۲۸ الانعام)

(۴۵) یعلم سرکم وجھرکم ویعلم ماتکسبون۔(۳ الانعام) وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتے ہیں اور تم جو کچھ عمل کرتے ہو اس کو جانتے ہیں۔

(۴۶) وسع ربنا کل شیئی علما۔ ہمارے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

(۴۷) انہ سمیع علیم۔(۵۳ الانعام) (آیت گزر چکی)

(۴۸) وان اللہ لسمیع علیم۔(۷۱ الانعام) (آیت گزر چکی)

(۴۹) انہ علیم بذات الصدور۔(۷۵ الانعام) بے شک وہ دلوں کی بات کو خوب جانتا ہے۔

(۵۰) وان اللہ سمیع علیم۔ (آیت گزر چکی)

(۵۱) واللہ علیم حکیم۔ (سلسلہ نمبر ۱۹ دیکھئے)

(۵۲) ان اللہ بکل شیئی علیم۔ (سلسلہ نمبر ۲۳ دیکھئے)

(۵۳) ان اللہ علیم حکیم۔(۲۸ التوبۃ) بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۵۴) واللہ علیم بالمتقین۔(۴۴ التوبۃ) اور اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۵) واللہ علیم بالظلمین۔(۴۷ التوبۃ) اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

(۵۶)واللہ علیم حکیم۔(۲۰التوبۃ)(آیت گزرچکی)

(۵۷)الم یعلموآان اللہ یعلم سرھم ونجوھم۔(۷۸التوبۃ) کیاوہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ تعالی جانتے ہیں ان کی پوشیدہ باتوں کواور سرگوشیوں کو۔

(۵۸)واللہ یعلم انھم لکذبون۔(۴۲التوبۃ)اوراللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

(۵۹)واللہ علیم حکیم۔(۱۰۶التوبۃ)(آیت گزرچکی)

(۶۰)-- -- --(۹۷التوبۃ)

(۶۱)واللہ سمیع علیم۔(۹۸التوبۃ)اوراللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۶۲)-- -- -- -- -- --- --- ۔(۱۰۳التوبۃ)

(۶۳)ان اللہ بکل شیئی علیم۔بے شک اللہ تعالی ہر چیز کوخوب جانتے ہیں۔

(۶۴)ان اللہ علیم بما یفعلون(۳۶یونس) یہ جو کچھ کررہے ہیں یقینا اللہ کوسب خبر ہے

(۶۵)ھوالسمیع العلیم۔(۶۵یونس)وہ سنتا ہے جانتا ہے۔

(۶۶)وما تکون فی شان وما تتلوامنہ من قرآن ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شھودا اذ تفیضون فیہ۔(۶۱یونس)اورآپ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جوکام کرتے ہوں ہم کوسب کی خبر رہتی ہے، جب تم اس کام کوکرنا شروع کرتے ہو۔

(۶۷)انہ علیم بذات الصدور۔(۵ھود)(سلسلہ ۳۳دیکھئے)

(۶۸)ومامن دابۃ فی الارض الاعلی اللہ رزقھاویعلم مستقرھاومستودعھا (۶ھود)اورکوئی جانورروئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ تعالی کے ذمہ نہ ہو، اوروہ ہر ایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کواور چندروزہ رہنے کی جگہ کوجانتا ہے۔

(۶۹)فاعلموآانما انزل بعلم اللہ(۱۴ھود)یقین کرلوکہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم سے اترا ہے

(۷۰)اللہ اعلم بما فی انفسھم(۳۱ھود)انکے دل میں جوکچھ ہواسکواللہ ہی خوب جانتا ہے

(۷۱)ان ربک علیم حکیم۔(۶یوسف)واقعی تمہارارب بڑاعلم وحکمت والا ہے۔

(۷۲)واللہ علیم بما یعملون(۱۹یوسف)اوراللہ کوان سب کی کارگزاریاں معلوم تھیں۔

(۷۳)انہ ھوالسمیع العلیم۔(۳۴یوسف)بے شک وہ بڑاسننے والاخوب جاننے والا ہے۔

(۷۴)انہ ھوالعلیم الحکیم۔(۱۰۰یوسف) کیونکہ وہ خوب واقف ہے بڑی حکمت والا ہے

(۷۵)-- -- -- -- -- -- --- -

(۷۶)انہ حکیم علیم۔(۲۵الحجر)بے شک وہ حکمت والاعلم والا ہے۔

(۷۷)ان ربک ھوالخلق العلیم۔(۸۶الحجر)بلا شبہ آپ کارب بڑاخالق بڑاعالم ہے۔

(۷۸)لاجرم ان اللہ یعلم مایسرون ومایعلنون۔(۲۳النحل)ضروری بات ہے کہ اللہ تعالی ان کے سب احوال پوشیدہ وظاہر جانتے ہیں۔

(۷۹) بلی ان اللہ علیم بما کنتم تعملون۔(۲۸ النحل) کیوں نہیں؟ بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۸۰) ان اللہ علیم بما کنتم تعملون۔ بے شک اللہ تعالی کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے

(۸۱) ان اللہ علیم قدیر (۷۰ النحل) بیشک اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں

(۸۲) ان اللہ یعلم وانتم لا تعلمون (۷۴ النحل) اللہ تعالی جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے

(۸۳) ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ و ھو اعلم بالمھتدین (۱۲۵ یوسف) آپکا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اسکے راستے سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

(۸۴) نحن اعلم بما یسمعون بہ اذ یستمعون الیک واذھم نجوی (۴۷ بنیاسرائیل) جس وقت یہ لوگ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ سنتے ہیں اور جس وقت یہ لوگ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں۔

(۸۵) وربک اعلم بمن فی السموت والارض۔(۵۵ بنی اسرائیل) اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں بھی۔

(۸۶) فربکم اعلم بمن ھو اھدی سبیلا۔(۸۴ بنی اسرائیل) سو تمہارا رب خوب جانتا ہے ان کو جو زیادہ ٹھیک راستے پر ہے۔

(۸۷) قل اللہ اعلم بما لبثوا۔(۲۶ الکھف) آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالی ان کے رہنے کی مدت کو خوب جانتے ہیں۔

(۸۸) اللہ یعلم ما تحمل کل انثی وما تغیض الارحام وما تزداد۔(۸ الرعد) اللہ تعالی کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

(۸۹) یعلم ما تکسب کل نفس (۴۲ الرعد) اسکو سب خبر رہتی ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے

(۹۰) سوآء منکم من اسر القول ومن جھر بہ ومن ھو مستخف بالیل وسارب بالنھار۔(۱۰ الرعد) تم میں جو شخص کوئی بات چپکے سے کہے اور جو پکار کر کہے اور جو شخص رات میں کہے اور جو دن میں چلے پھرے یہ سب خدا کے علم میں برابر ہے۔

(۹۱) ربنا انک تعلم ما نخفی وما نعلن۔(۹۷ ابراھیم) اے ہمارے رب آپ کو تو سب کچھ معلوم ہے جو ہم اپنے دل میں رکھیں اور جو ظاہر کردیں۔

(۹۲) ولقد علمنا المستقدمین منکم ولقد علمنا المستاخرین۔(۲۴ الحجر) اور ہم تمہارے اگلوں کو بھی جانتے ہیں اور ہم تمہارے پچھلوں کو بھی جانتے ہیں۔

(۹۳) ولقد تعلم انک یضق صدرک بما یقولون۔(۹۷ الحجر) اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان سے آپ تنگ دل ہوتے ہیں۔

(۹۴) قالوا ربکم اعلم بما لبثتم۔(۱۹ الکھف) (اصحاب کہف سے متعلق ہے) کہا کہ یہ تو تمہارے خدا ہی

کو خبر ہے کہ تم کس قدر رہے۔

(۹۵) وان تجهر بالقول فانه يعلم السر واخفى۔(طه) اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور اس سے بھی زیادہ مخفی بات کو جانتا ہے۔

(۹۶) وسع كل شيئى علما۔(۹۸ طه) وہ اپنے علم سے تمام چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(۹۷) نحن اعلم بما يقولون اذ يقول امثلهم طريقة ان لبثتم الا يوما (۱۰۴ طه) جس مدت کی نسبت وہ بات چیت کریں گے اس کو ہم خوب جانتے ہیں جب کہ ان سب میں کا زیادہ صائب الرائے یوں کہتا ہوگا کہ نہیں تم تو ایک ہی روز قبر میں رہے ہو۔

(۹۸) يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون به علما۔(۱۱۰ طه) وہ ان سب کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور اس کو ان کا علم احاطہ نہیں کر سکتا۔

(۹۹) قل ربى يعلم القول فى السماء والارض وهو السميع العليم (۴ الانبياء)

(۱۰۰) ولقد اتينا ابراهيم رشده من قبل وكنا به علمين (۵۱ الانبياء) اور ہم نے اس زمانہ موسی سے پہلے ابراہیمؑ کو انکی شان کے مناسب عمدہ فہم عطا فرمائی تھی اور ہم انکو خوب جانتے تھے۔

(۱۰۱) وكنا بكل شيئى علمين۔(۸۱ الانبياء) اور ہم ہر چیز کو جانتے ہیں۔

(۱۰۲) انه يعلم الجهر من القول ويعلم ما تكتمون۔(۱۱۰ الانبياء) اللہ کو تمہاری پکار کر کہی ہوئی بات کی خبر ہے، اور جو تم دل مں ے رکھتے ہو اس کی بھی خبر ہے۔

(۱۰۳) ان الله على كل شيئى شهيد (۱۷ الحج) بیشک خدا تعالی ہر چیز سے واقف ہے۔

(۱۰۴) الم تعلم ان الله يعلم ما فى السماء والارض۔(۷۰ الحج) کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالی سب چیزوں کو جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔

(۱۰۵) يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم۔(۷۶ الحج) (آیت گزر چکی)

(۱۰۶) وما كنا عن الخلق غفلين (۱۷ المؤمنون) اور ہم مخلوق کی مصلحتوں سے بے خبر نہ تھے

(۱۰۷) انى بما تعملون عليم (۵۱ المؤمنون) اور میں تمہارے کئے ہوئے کاموں کو خوب جانتا ہوں

(۱۰۸) والله عليم حكيم۔(۱۸ النور)

(۱۰۹) والله يعلم وانتم لا تعلمون۔(۱۹ النور) اور اللہ تعالی جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

(۱۱۰) والله يعلم ما تبدون وما تكتمون۔(۲۹ النور)

(۱۱۱) والله بكل شيئى عليم۔(۳۵ النور)

(۱۱۲) والله عليم بما يفعلون۔(۴۱ النور)

(۱۱۳) والله عليم حكيم۔(۵۸ النور)

(۱۱۴) -- -- -- -- -- -- --(۵۹ النور)

(۱۱۵) والله سميع عليم (۵۸ النور) اللہ تعالی سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۱۱۶)واللہ بکل شیئی علیم۔(۶۴النور) (آیت گزرچکی)

(۱۱۷)قل انزلہ الذی یعلم السرفی السموت والارض(۶الفرقان) آپ کہہ دیجئے کہ اس کوتو اس ذات نے اتارا ہے جس کوسب چھپی باتوں کی خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں خبر ہے۔

(۱۱۸)قال ربی اعلم بما تعملون۔(۱۸۸ الشعراء)(شعیبؑ نے) کہا کہ تمہارے اعمال کو میرا رب ہی جانتا ہے۔

(۱۱۹)وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم۔(۶ النمل) آپ کو بالیقین ایک بڑی حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جارہا ہے۔

(۱۲۰)ویعلم ماتخفون وما تعلنون۔(۲۵ النمل)اورتم لوگ جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو وہ سب کو جانتا ہے۔

(۱۲۱)وان ربک لیعلم ماتکن صدورھم وما یعلنون۔(۷۵ النمل)اورآپ کے رب کو سب خبر ہے جو کچھ ان کے دلوں میں مخفی ہے اور جس کو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

(۱۲۲)وھواعلم بالمفسدین۔(۵۶القصص)اور ہدایت پانے والوں کاعلم بھی اسی کو ہے۔

(۱۲۳)وربک یعلم ماتکن صدورھم وما یعلنون۔(۶۹ القصص)اورآپ کا رب سب چیزوں کی خبر رکھتا ہے جوان کے دلوں میں پوشیدہ رہتا ہے اورجس کو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

(۱۲۴)فلیعلمن اللہ الذین صدقوا ولیعلمن الکذبین۔(۳العنکبوت) سواللہ تعالیٰ ان کو جان کر رہے گا جوایمان کے دعوے میں سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۵)ولیعلمن اللہ الذین آمنوا ولیعلمن المنفقین۔(۱۱ العنکبوت)اوراللہ تعالیٰ ایمان والوں کومعلوم کرکے رہے گااورمنافقوں کوبھی معلوم کر کے رہے گا۔

(۱۲۶)ان اللہ یعلم مایدعون من دونہ من شیئی۔(۴۲العنکبوت)اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کوجانتا ہے جس کووہ لوگ خدا کے سوا پوج رہے ہیں۔

(۱۲۷)واللہ یعلم ماتصنعون(۴۵العنکبوت)اوراللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کوجانتا ہے

(۱۲۸)یعلم مافی السموت والارض۔(۵۲العنکبوت)اس کوسب چیز کی خبر ہے جوآسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔

(۱۲۹)وھوالسمیع العلیم۔(۶۰ العنکبوت)

(۱۳۰)ان اللہ بما تعملون خبیر۔(۲۹لقمٰن) اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۳۱)ان اللہ بکل شیئی علیم۔

(۱۳۲)ان اللہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم مافی الارحام وماتدری نفس ماذاتکسب غدا وماتدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر۔(۳۴ لقمٰن) بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اوروہی بارش برساتا ہے اوروہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۱۳۳)وکان اللّٰہ بکل شیئی علیما(۴۰الاحزاب)اوراللہ تعالیٰ ہر چیز کوخوب جانتا ہے

(۱۳۴)وکان اللّٰہ علیما حلیما(۵۱الاجواب)اوراللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بردبار ہے

(۱۳۵)فان اللّٰہ کان بکل شیئی علیما(۵۴الاجواب) تو اللہ تعالیٰ ہر چیز کوخوب جانتے ہیں

(۱۳۶)یعلم مایلج فی الارض ومایخرج منھا وما ینزل من السماء وما یعرج فیھا(۲سبا)وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے (بارش) اور جو چیز اس میں سے نکلتی ہے (بناتات) اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے (فرشتوں کا نزول وعروج)

(۱۳۷)ان اللّٰہ علیم بما یصنعون۔(۸فاطر)اللہ کو ان کے سب کاموں کی خبر ہے۔

(۱۳۸)وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمہ۔(۱۱فاطر)اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۳۹)انہ کان علیما قدیرا۔(۴۴فاطر)وہ بڑا علم والا بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۴۰)قالوا ربنا یعلم انا الیکم لمرسلون۔(۱۶یس)ان رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار علیم ہے کہ بے شک ہم تمہارے پاس بھیجے گے ہیں۔

(۱۴۱)انا نعلم مایسرون ومایعلنون۔(۷۶یس)

(۱۴۲)وھو الخلق العلیم۔(۸۱یس)اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۱۴۳)انہ علیم بذات الصدور۔(۷الزمر)وہ دلوں تک کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۴۴)وھو اعلم بما یفعلون۔(۷۰الزمر)اور وہ سب کے کاموں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۵)ربنا وسعت کل شیئی رحمۃ وعلما۔(۷المومن)اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔

(۱۴۶)یعلم خآئنۃ الاعین وماتخفی الصدور۔(۱۹المومن)وہ ایسا ہے کہ آنکھوں کی ہر چوری کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔

(۱۴۷)انہ ھو السمیع العلیم(۳۶حم السجدۃ) بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے

(۱۴۸)الیہ یرد علم الساعۃ وما تخرج من ثمرات من اکمامھا وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمہ۔(۴۷حم السجدۃ) قیامت کے علم کا حوالہ خدا ہی کی طرف دیا جاسکتا ہے اور کوئی پھل اپنے خول میں سے نہیں نکلتا اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے۔

(۱۴۹)انہ بکل شیئی علیم۔(۱۲الشوریٰ) بے شک وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۵۰)انہ علیم بذات الصدور۔(۲۴الشوریٰ)

(۱۵۱)انہ علیم قدیر۔(۵۰الشوریٰ) بے شک وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۵۲)وھو الحکیم العلیم۔(۸۴الزخرف)اور وہی بڑی حکمت والا اور بڑے علم والا ہے۔

(۱۵۳)وعندہ علم الساعۃ۔(۸۵الزخرف)اور اس کو قیامت کی بھی خبر ہے۔

(۱۵۴)انه هو السميع العليم۔(۶ الدخان) بے شک وہ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

(۱۵۵)قال انما العلم عند اللّٰه(۲۳ الاحقاف)انھوں نے فرمایا کہ پورا علم تو خدا ہی کو ہے۔

(۱۵۶)واللّٰه یعلم متقلبکم ومثوکم۔(۱۹ محمد)اور اللہ تعالی تمہارے چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کو جانتا ہے۔

(۱۵۷)واللّٰه یعلم اسرارھم(۲۶ محمد)اور اللہ تعالی انکے خفیہ باتیں کرنے کوخوب جانتا ہے

(۱۵۸)واللّٰه یعلم اعمالکم۔(۳۰ محمد)اور اللہ تعالی تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

(۱۵۹)وکان اللّٰه علیما حکیما۔(۴ الفتح)

(۱۶۰)فعلم مافی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا(۲۷ الفتح) اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا بس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کردیا اور ان کو ایک لگتے ہاتھ فتح دے دی۔

(۱۶۱)وکان اللّٰه بکل شیئی علیما۔(۲۶ الفتح)اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۱۶۲)ان اللّٰه سمیع علیم۔(۱ الحجرت)

(۱۶۳)ان اللّٰه علیم خبیر۔(۱۳ الحجرت)

(۱۶۴)واللّٰه یعلم مافی السموت ومافی الارض۔(۱۶ الحجرت)

(۱۶۵)قد علمنا ما تنقص الارض منھم۔(۴ق) ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی کم کرتی ہے۔

(۱۶۶)ولقد خلقنا الانسان ونعلم ما توسوس به نفسه۔(۱۶ ق)اور ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔

(۱۶۷)نحن اعلم بما یقولون وما انت علیھم بجبار۔(۴۵ق)

(۱۶۸)انه هو الحکیم العلیم(۳۰ الذریت) کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا حکمت والا جاننے والا ہے

(۱۶۹)ان ربک هو اعلم بمن ضل عن سبیله وهو اعلم بمن اهتدی(۳۰ النجم) تمہارا رب خوب جانتا ہیکہ کون اسکے رستہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی جانتا ہے جو راہ راست پر ہے

(۱۷۰)هو اعلم بکم اذ انشاکم من الارض واذ انتم اجنة فی بطون امھتکم(۳۲ النجم)

(۱۷۱)وھو بکل شیئی علیم۔(۳ الحدید) (گزر چکا)

(۱۷۲) یعلم ما یلج فی الارض وما یخرج منھا وما ینزل من السماء وما یعرج فیھا۔(۴ الحدید) وہ سب کچھ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے، اور جو چیز اس میں سے نکلتی یا اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

(۱۷۳)وھو علیم بذات الصدور۔(۶ الحدید)

(۱۷۴)الم تر ان اللّٰه یعلم مافی السموت ومافی الارض۔(۷ المجادلة) آپ نے کیا اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالی سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

(۱۷۵)وانا اعلم بما اخفیتم وما اعلنتم۔(۱ الممتحنة) حالانکہ مجھ کو سب چیزوں کا خوب علم ہے تم جو کچھ چھپا

کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

(۱۷۶) واللّٰہ علیم حکیم۔(۱۰ الممتحنہ)

(۱۷۷) واللّٰہ علیم بالظلمین۔(۷ الجمعة) اور اللہ تعالی کو خوب اطلاع ہے ان ظالموں کی۔

(۱۷۸) واللّٰہ یعلم انک لرسولہ۔(۱ المنافقون) اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۱۷۹) یعلم مافی السموت والارض ویعلم ماتسرون وما تعلنون۔(۴ التغابن) وہ سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور سب چیزوں کو جانتا ہے، جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو علانیہ کرتے ہو۔

(۱۸۰) واللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۱۱ التغابن)

(۱۸۱) وان اللّٰہ قد احاط بکل شیئی علما۔(۱۲ الطلاق) اور اللہ تعالی ہر چیز کو احاطہء علمی میں لئے ہوئے ہے۔

(۱۸۲) وھو العلیم الحکیم۔(۲ التحریم) اور وہ بڑا جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۸۳) قال نبانی العلیم الحکیم۔(۳ التحریم) (شان نزول دیکھئے)

(۱۸۴) انہ علیم بذات الصدور۔(۱۳ الملک)

(۱۸۵) ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین (۷ القلم)

(۱۸۶) وانا لنعلم ان منکم مکذبین (۴۹ الحاقة) اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۱۸۷) لیعلم ان قد ابلغوا رسلت ربھم واحاط بمالدیھم واحصی کل شیئی عددا۔(۲۸ الجن) تا کہ (ظاہری طور پر) اللہ تعالی کو معلوم ہو جاوے کہ ان فرشتوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور اللہ تعالی انکے تمام احوال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اسکو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

(۱۸۸) ان ربک یعلم انک تقوم ادنی من ثلثی الیل ونصفہ وثلثہ (۲۰ المزمل) آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی ارت اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۱۸۹) وما یعلم جنود ربک الا ھو۔(۳۱ المدثر) (ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۱۹۰) ان اللّٰہ کان علیما حکیما۔(۳۰ الدھر)

(۱۹۱) واللّٰہ اعلم بما یوعون (۲۳ الانشقاق) اور اللہ کو سب خبر ہے جو کچھ یہ لوگ جمع کر رہے ہیں

(۱۹۲) انہ یعلم الجھر وما یخفی۔(۷ الاعلی) وہ ہر ظاہر اور مخفی کو جانتا ہے۔

(۱۹۳) الم یعلم بان اللّٰہ یری (۱۴ العلق) کیا اس شخص کو خبر نہیں کہ اللہ تعالی دیکھ رہا ہے۔

(۱۹۴) ان ربھم بھم یومئذ لخبیر۔(۱۱ العدیت) بے شک ان کا پروردگار ان کے حال سے اس روز پورا آگاہ ہے۔

علم غیب

(۱)انک انت علام الغیوب(۱۰۹ المائدۃ) آپ(اللہ) بیشک پوشیدہ باتوں کے جاننے والے ہیں

(۲)-- -- -- -- --(۱۱۶ المائدۃ)

(۳)قل لا اقول لکم عندی خزآئن اللّٰہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملک۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں ،اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

(۴)وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمھا الا ھو۔(۵۹ الانعام) اور اسی کے پاس ہیں خزانے تمام مخفی اشیاء کے ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے۔

(۵)علم الغیب والشھادۃ(۷۳ الانعام) وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا

(۶)ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون(۹۴ التوبۃ) پھر ایسے کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتلادیگا جو کچھ تم کرتے تھے

(۷)وستردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون(۱۰۵ التوبۃ) اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے سو وہ تم کو تمہارا سب کیا ہوا بتلادیگا

(۸)ولا اقول لکم عندی خزآئن اللّٰہ ولا اعلم الغیب ولا اقول انی ملک(۳۱ ھود)(ترجمہ سلسلہ ۳ میں دیکھئے)

(۹)وللہ غیب السموت والارض۔(۱۲۳ ھود) اور زمین اور آسمانوں میں جتنی غیب کی باتیں ہیں ان کا علم خدا ہی کو ہے۔

(۱۰)اللّٰہ یعلم ما تحمل کل انثیٰ وما تغیض الارحام وما تزداد وکل شیئی عندہ بمقدار۔علم الغیب والشھادۃ الکبیر المتعال۔(۹ الرعد) اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر چیز اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے ہے، وہ تمام پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور عالی شان ہے۔

(۱۱)وللہ غیب السموت والارض۔(۷۷ النحل)(ترجمہ سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۱۲)قل اللّٰہ اعلم بما لبثوا لہ غیب السموت والارض(۲۶ الکھف) آپ کہہ دیجئے کہ خدا تعالیٰ انکے (اصحاب کہف) رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے تمام آسمانوں اور زمین کا علم غیب اس کو ہے۔

(۱۳)تلک من انباء الغیب نوحیھا الیک ما کنت تعلمھا انت ولا تلک من قبل ھذا فاصبر ان العاقبۃ للمتقین۔(۴۹ ھود) یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں ہی کیلئے ہے۔

(۱۴)قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللّٰہ(۶۵ النمل) آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات

آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا سوائے اللہ تعالی کے۔

(۱۵)ان اللہ عندہ علم الساعۃ (۳۴ لقمٰن) (باب علم خداوندی سلسلہ ۱۴۲ دیکھئے)

(۱۶)فلما خر تبینت الجن ان لوکانوایعلمون الغیب مالبثوا فی العذاب المھین۔(۱۴ السبا) سو جب وہ (حضرت سلیمانؑ) گر پڑے تو تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ (جنات) غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

(۱۷)قل ان ربی یقذف بالحق علام الغیوب۔(۴۸ السبا) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات غالب کر رہا ہے وہ علام الغیوب ہے۔

(۱۸)علم الغیب والشھادۃ ھوالرحمن الرحیم۔(۲۲ حشر) وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(۱۹)علم الغیب والشھادۃ فتعلی عما یشرکون۔(۹۲ المؤمنون) جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۲۰)قل اللھم فاطرالسموت والارض علم الغیب والشھادۃ۔(۴۶ الزمر) آپ کہئے کہ اے اللہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے۔

(۲۱)اعندہ علم الغیب فھویری۔(۳۵ النجم) تفسیر دیکھ لیں۔

(۲۲)ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ (۸ الجمعۃ) (اسی باب میں سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۲۳)اطلع الغیب ام اتخذ عند الرحمن عھدا۔(۷۸ مریم) (سیاق وسباق دیکھ لیں) کیا یہ شخص غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا کیا اس نے اللہ تعالی سے کوئی عہد لے لیا ہے۔

(۲۴)علم الغیب والشھادۃ العزیزالحکیم۔(۱۸ التغابن) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

(۲۵)علم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احدا۔(۲۶ الجن) (تفسیر دیکھ لیں)

(۲۶)ولوکنت اعلم الغیب لا ستکثرت من الخیر۔(۱۸۸ الاعراف) اور اگر میں (محمدؐ) غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا ہوتا۔

(۲۷)وان اللہ علام الغیوب (۷۸ التوبۃ) اور یہ کہ اللہ تعالی تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتے ہیں

(۲۸)قال الم اقل لکم انی اعلکم غیب السموت والارض واعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون (۳۳ البقرۃ) حق تعالی نے فرمایا میں تم سے کہتا نہ تھا کہ بیشک میں جانتا ہوں تمام پوشیدہ چیزیں آسمانوں اور زمین کی جانتا ہوں جس بات کو تم ظاہر کر دیتے ہو اور جس بات کو دل میں رکھتے ہو

(۲۹)ان اللہ علم الغیب السموت والارض۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا۔

(۳۰)ان اللہ یعلم غیب السموت والارض۔(۱۸ الحجرات) بے شک اللہ تعالی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔

(۳۱) ذالک من انباء الغیب نوحیه الیک۔ (۴۴ آل عمران) یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۳۲) وما کان الله لیطلعکم علی الغیب ولکن الله یحبتسبی من رسله من یشاء۔ (۱۷۹ آل عمران) اور اللہ تعالی ایسے امور غیبیہ پر تم کو مطلع نہیں کرتے ولیکن ہاں جس کو خود چاہیں اور وہ اللہ تعالی کے پیغمبر ہیں ان کو منتخب فرمالیتے ہیں۔

(۳۳) فقل انما الغیب لله فانتظروا انی معکم من المنتظرین (۲۰ یونس) سوآپ فرمادیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے، سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

قدرت خداوندی

(۱) ان الله علی کل شیئی قدیر۔ (۲۰ البقرۃ) بلاشک اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲) الم تعلم ان الله علی کل شیئی قدیر۔ (۱۰۶ البقرۃ) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالی ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔

(۳) ان الله علی کل شیئی قدیر۔ (۱۰۹ البقرۃ) (سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۴) -- -- -- (۱۴۸ البقرۃ)

(۵) قال اعلم ان الله علی کل شیئی قدیر۔ (۲۵۹ البقرۃ) کہہ اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتے ہیں۔

(۶) انک علی کل شیئی قدیر (۲۶ آل عمران) بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

(۷) والله علی کل شیئی قدیر۔ (۲۹ آل عمران)

(۸) ان الله علی کل شیئی قدیر۔ (۱۶۵ آل عمران)

(۹) والله علی کل شیئی قدیر۔ (۱۸۹ آل عمران)

(۱۰) فان الله کان عفوا قدیرا۔ (۱۴۹ النساء) اللہ تعالی بڑے معاف کرنیوالے ہیں پوری قدرت والے ہیں

(۱۱) والله علے کل شیئی قدیر۔ (۱۷ المائدۃ) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۲) والله علے کل شیئی قدیر۔ (۱۹ المائدۃ) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۳) والله علے کل شیئی قدیر (۴۰ المائدۃ) اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۴) وهو علے کل شیئی قدیر۔

(۱۵) فهو علی کل شیئی قدیر۔ (۱۷ الانعام) تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۶) قل ان الله قادر علی ان ینزل ایة ولکن اکثرهم لا یعلمون (۳۷ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ اللہ تعالی کو بیشک پوری قدرت ہے اس پر کہ وہ معجزہ نازل فرمائیں لیکن ان میں اکثر بے خبر ہیں

(۱۷) قل هو القادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم او من تحت ارجلکم او یلبسکم

شیعا ویذیق بعضکم باس بعض۔(۶۵الانعام) آپ کہئے اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے اوپر سے بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھادے۔

(۱۸)واللّٰہ علی کل شیئی قدیر(۴۱الانفال)اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۱۹)واللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۳۹التوبة)اور اللہ تعالی کو ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۲۰)وھو علی کل شیئی قدیر۔(۴ھود)اوروہ ہر چیز پر پوری قدرت ہے۔

(۲۱)واللّٰہ علے کل شیئی قدیر۔(۷۷النحل)

(۲۲)ان اللّٰہ علیم قدیر۔(۷۰النحل) بیشک اللہ تعالی بڑے علم والا بڑی قدرت والے ہیں

(۲۳)اولم یروان اللّٰہ الذی خلق السموت والارض قادر علی ان یخلق مثلھم۔(۹۹ بنی اسرائیل) کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے۔

(۲۴)ذالک بان اللّٰہ ھوالحق وانه یحی الموتی وانه علی کل شیئی قدیر۔(۶ الحج) یہ اس سبب سے ہوا کہ اللہ تعالی ہی کامل ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(۲۵)وان اللّٰہ علی نصرھم لقدیر۔(۳۹الحج)اور بلاشبہ اللہ تعالی ان کے غالب کردینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۲۶)ان اللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۲۰العنکبوت) (سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۲۷)وکان اللّٰہ علی کل شیئی قدیرا(۲۷الاحزاب)اور اللہ تعالی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

(۲۸)الحمد لله فاطر السموت والارض جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلث وربع یزیدفی الخلق مایشاء ان اللّٰہ علی کل شیئی قدیر(۱ فاطر) تمام ترحمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار پردار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کردیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(۲۹)واللّٰہ الذی ارسل الریح فتثیر سحابا فسقنٰه الی بلدمیت فاحیینابه الارض بعدموتھا کذالک النشور۔(۹ فاطر)اور اللہ ایسا قادر ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ (ہوائیں) بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعۂ زمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں، اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(۳۰)تبرک الذی بیده الملک وھوعلی کل شیئی قدیر۔(۱ الملک) وہ خدا بڑا عالی شان ہے جس کے قبضے میں تمام سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۳۱)فلا اقسم برب المشرق والمغرب انا لقدرون۔(۴۰المعارج) پھر میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں۔

(۳۲)انه علی رجعه لقادر۔(۸الاعلی) وہ اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر ضرور قادر ہے۔

(۳۳)افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت۔(۱۷ ۳۰) (قدرت کے کرشمے) تو کیا وہ لوگ اونٹ کو نہیں

دیکھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا ہے۔

قدرت کے مناظر تخلیق ارض وسما، لیل ونہار، سمندر و پہاڑ وغیرہ سے متعلق آیات آخری جلد میں ہیں

رحمت الٰہی[1]

(۱) واللّٰہ یختص برحمتہ من یشاء واللّٰہ ذوالفضل العظیم (۱۰۵ البقرۃ) حالانکہ اللّٰہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جسکو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں اور اللّٰہ تعالی بڑے فضل کرنیوالے ہیں۔

(۲) ان اللّٰہ بالناس لرؤف رحیم (۱۴۳ البقرۃ) واقعی اللّٰہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں

(۳) ذالک تخفیف من ربکم ورحمۃ۔ (۱۷۸ البقرۃ) یہ (قانون دیت وعفو) تمہارے پروردگار کی طرف سے (سزا میں) تخفیف اور (شاہانہ) ترحم ہے۔

(۴) ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللّٰہ واللّٰہ رءوف بالعباد۔ (۲۰۷ البقرۃ) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۵) ان الذین امنوا والذین ھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللّٰہ اولئک یرجون رحمۃ اللّٰہ واللّٰہ غفور رحیم۔ (۲۱۸ البقرۃ) حقیقتاً جو لوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہو اور جہاد کیا ہو ایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں، اور اللّٰہ تعالی معاف کرنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

(۶) یختص برحمتہ من یشاء واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔ (۷۴ آل عمران) خاص کر دیتے ہیں اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہیں، اور اللّٰہ تعالی بڑے فضل والے ہیں۔

(۷) واطیعوا اللّٰہ والرسول لعلکم ترحمون۔ (۱۳۲ آل عمران) اور خوشی سے کہنا مانو اللّٰہ تعالی کا اور رسول ؐ کا، امید ہے کہ تم رحم کئے جاوگے۔

(۸) فاما الذین امنوا باللّٰہ واعتصموا بہ فسیدخلھم فی رحمۃ منہ وفضل ویھدیھم الیہ صراطاً مستقیماً۔ (۱۷۵ النساء) سو جو لوگ اللّٰہ پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللّٰہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کردے گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتا دیں گے۔

(۹) کتب علی نفسہ الرحمۃ (۱۲ الانعام) اس نے (اللّٰہ تعالی نے) مہربانی فرمانا اپنے اوپر لازم فرما لیا ہے

(۱۰) واذا جاءک الذین یؤمنون بایاتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علی نفسہ الرحمۃ انہ من عمل منکم سوء بجھالۃ ثم تاب من بعدہ واصلح فانہ غفور رحیم۔ (۵۴ الانعام) اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح رکھے تو وہ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱) فان کذبوا فقل ربکم ذو رحمۃ واسعۃ۔ (۱۴۷ الانعام) پھر اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ

تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۱۲)ثم اتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیئی وهدی ورحمة لعلهم بلقاء ربهم یؤمنون۔(۱۵۴ الانعام) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والے پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۳)قالا ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخسرین ۔ (۲۳ الاعراف) دونوں (آدم وحوا) کہنے لگے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا، اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے، اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائیگا۔

(۱۴)وهو الذی یرسل الریح مبشرا بین یدی رحمته (۵۷ الاعراف) اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت کے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں۔

(۱۵)اهولاء الذین اقسمتم لا ینالهم الله برحمة ادخلوا الجنة لاخوف علیکم ولا انتم تحزنون۔ (۴۹ الاعراف) کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالی ان پر رحمت نہ کرے گا؟ (ان کو یوں حکم ہو گیا کہ) جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہوں گے۔

(۱۶)فانجینه والذین معه برحمة منا وقطعنا دابر الذین کذبوا بایاتنا وما کانوا مؤمنین۔(۷۲ الاعراف) غرض ہم نے ان کو (ہودؑ) اور ان کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچالیا اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان والے نہ تھے۔

(۱۷)ولما سقط فی ایدیهم ورا وا انهم قد ضلوا قالوا لئن لم یرحمنا ربنا ویغفر لنا لنکونن من الخسرین۔ اور جب (قوم موسیٰ) نادم ہوئے اور معلوم ہوا کہ واقعی وہ لوگ گمراہی میں بڑھ گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے

(۱۸)قال رب اغفرلی ولاخی وادخلنا فی رحمتک وانت ارحم الرحمین۔ (۱۵۱ الاعراف) (موسیٰ نے) کہا کہ اے میرے رب میری خطا معاف فرمادے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں

(۱۹)ورحمتی وسعت کل شیئی فساکتبها للذین یتقون ویؤتون الزکوة والذین هم بایاتنا یومنون۔(۱۵۶ الاعراف) اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے۔ تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خدا تعالی سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۲۰)واذا قری القران فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون۔(۲۰۴ الاعراف) اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو، امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۲۱)ان الله غفور رحیم (۶۹ الانفال) بیشک اللہ تعالی بڑے بخشنے والے بڑی رحمت والے ہیں

(۲۲)یبشرهم ربهم برحمة منه ورضوان وجنت لهم فیها نعیم مقیم۔(۲۱ التوبة) ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور ایسے باغوں کی کہ ان کے لئے ان میں دائمی نعمت

ہو گی۔

(۲۳)والمومنون والمومنت بعضهم اولياء بعض يامرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقيمون الصلوة ويؤتون الزكوة ويطيعون الله ورسوله اولئک سيرحمهم الله ان الله عزيز حكيم(۷۱التوبة)اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق (دینی) ہیں، نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں، اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ ضرور رحمت کریگا بلاشبہ اللہ تعالیٰ قادر ہے حکمت والا ہے۔

(۲۴)ومن الاعراب من يؤمن بالله واليوم الاخر ويتخذ ماينفق قربت عندالله وصلوت الرسول الا انها قربة لهم سيدخلهم الله في رحمته ان الله غفور رحيم۔(۹۹التوبة)اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھ کہ یہ بیشک ان کیلئے قربت کا ذریعہ ہے، ضرور ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کرلیں گے۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۲۵)انه بهم رءوف رحيم(۱۱۷التوبة) بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان سب پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہے

(۲۶) يايهاالناس قد جاء تكم موعظة من ربكم وشفاء لمافي الصدور وهدى ورحمة للمومنين۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمانداروں کیلئے۔

(۲۷)واذا اذقنا الناس رحمة من بعد ضرآء مستهم اذالهم مكر في آياتنا۔(۲۱ يونس)اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراً ہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں۔

(۲۸)ولئن اذقنا الانسان منا رحمة ثم نزعنها منه انه ليؤس كفور(۹هود) اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اس سے چھین لیتے ہیں تو وہ ناامید اور ناشکرا ہوجاتا ہے۔

(۲۹)ان ربي لغفور رحيم۔(۴۱هود) بالیقین میرا رب غفور رحیم ہے۔

(۳۰)قال لا عاصم اليوم من امر الله الا من رحم۔(۴۳هود)(حضرت نوحؑ) نے فرمایا کہ آج اللہ کے حکم سے کوئی بچانے والا نہیں لیکن جس پر وہی رحم کرے۔

(۳۱)والا تغفرلي وترحمني اكن من الخسرين(۴۷هود)اور اگر آپ میری (نوح) مغفرت نہ فرمائیں گے اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں گے تو میں بالکل ہی تباہ ہوجاؤں گا۔

(۳۲)ولما جاء امرنا نجينا هود اوالذين آمنوا معه برحمة منا(۵۸ هود)اور جب ہمارا حکم (عذاب کیلئے) پہنچا تو ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۳)فلما جاء امرنا نجينا صلحا والذين امنوا معه برحمة منا ومن خزي يومئذ (۶۶هود) ہم نے صالح کو اور جو انکے ہمراہ اہل ایمان تھے انکو اپنی عنایت سے بچالیا اور اس دن کی بڑی رسوائی سے

(۳۴)قالوآ اتعجبین من امراللہ رحمت اللہ وبرکتہ علیکم اھل البیت۔ (۷۳ ھود)(فرشتوں نے) کہا کیاتم خدا کے کاموں میں تعجب کرتی ہو اور خصوصاً اس خاندان کے لوگو! تم پر تو اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔

(۳۵)ان ربی رحیم ودود۔(۹۰ ھود) بے شک میرا رب بڑا مہربان اور بڑی محبت والا ہے۔

(۳۶)ولما جاء امرنا نجینا شعیبا والذین امنوا معہ برحمۃ منا۔(۹۴ ھود) اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے شعیب کو اور جوان کی ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۳۷)ولوشاء ربک لجعل الناس امۃ واحدۃ ولا یزالون مختلفین۔الامن رحم ربک۔(۱۱۹ ھود) اور اگر آپ کے رب کو منظور ہوتا تو سب آدمیوں کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا اور ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر جس پر آپ کے رب کی رحمت ہو۔

(۳۸)وما ابری نفسی ان النفس لامارۃ بالسوء الاما رحم ربی ان ربی غفوررحیم۔(۵۳ یوسف) اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتلاتا، نفس تو بری ہی بات بتلاتا ہے، بجز اس کے جس پر میرا رب رحم کرے۔

(۳۹)نصیب برحمتنا من نشاء۔(۵۶ یوسف) ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۰)قال لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھوارحم الرحمین(۹۲ یوسف) انھوں نے (حضرت یوسفؑ) فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تعالی تمہارا قصور معاف کرے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۴۱)یبنی اذھبوا فتحسسوا من یوسف واخیہ ولا تایئسوا من روح اللہ انہ لا یایئس من روح اللہ الا القوم الکفرون۔(۹۷ یوسف) اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور ان کے بھائی کی تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۴۲)نبئ عبادی انی انا الغفور الرحیم۔(۴۹ الحجر) آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت والا رحمت والا ہوں۔

(۴۳)قال ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔(۵۶ الحجر)(ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے، بجز گمراہ لوگوں کے۔

(۴۴)فان ربکم لرءوف رحیم۔(۴۷ النحل) سو تمہارا رب شفیق مہربان بڑا ہے۔

(۴۵)عسی ربکم ان یرحمکم(۸ بنی اسرائیل) عجب نہیں کہ تمہارا رب تم پر رحم فرمادے

(۴۶)ربکم اعلم بکم ان یشا یرحمکم اوان یشا یعذبکم۔(۵۴ بنی اسرائیل) تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگروہ چاہے تم پر رحمت فرمادے یا اگروہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے

(۴۷)اولئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلۃ ایھم اقرب ویرجون رحمتہ ویخافون عذابہ۔(۵۷ بنی اسرائیل) یہ لوگ کہ جن کو یہ مشرکین پکار رہے ہیں وہ خود ہی اپنے رب کی طرف ذریعہ ڈھونڈ رہے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۴۸)قل لو انتم تملکون خزآئن رحمۃ ربی اذا لا مسکتم خشیۃ الانفاق۔(۱۰۰ بنی اسرئیل) آپ

فرما دیجئے کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مختار ہوتے تو اس صورت میں تم خرچ کرنے کے اندیشہ سے ضرور ہاتھ روک لیتے۔

(۴۹) اذاوی الفتیة الی الکھف فقالو اربنا اتنا من لدنک رحمة وھیئی لنا من امرنا رشدا۔(۱۰ الکھف) (وہ وقت قابل ذکر ہے) جب کہ ان نوجوانوں نے غار میں جا کر پناہ لی پھر کہا کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے اور ہمارے لئے ہمارے کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔

(۵۰) واذاعتز لتموھم وما یعبد ون اکلا اللّٰہ فاو ا الی الکھف ینشرلکم ربکم من رحمتہ ویھیی لکم من امرکم مرفقا۔(۱۶ الکھف) اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہو گئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے (الگ نہیں ہوئے) تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلا دیگا اور تمہارے لئے تمہارے اس کام میں کامیابی کا سامان درست کر دے گا۔

(۵۱) وربک الغفور ذوالرحمة (۵۸ الکھف) اور آپ کا رب مغفرت کرنے والا رحمت والا ہے

(۵۲) ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا۔(۲ مریم) یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر۔

(۵۳) ووھبنا لھم من رحمتنا وجعلنا لھم لسان صدق علیا۔(۵۰ مریم) اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت کا حصہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا۔

(۵۴) وادخلنہ فی رحمتنا انہ من الصلحین (۷۵ الانبیاء) اور ہم نے اسکو (حضرت لوطؑ) کو اپنی رحمت میں داخل کیا بلاشبہ وہ بڑے نیکوں میں تھے۔

(۵۵) وایوب اذنادیٰ ربہ انی مسنی الضروانت ارحم الرحمین (۸۳ الانبیاء) اور ایوبؑ (کا تذکرہ کیجئے) جب کہ انھوں نے (بعد مبتلائے مرض شدید ہونے کے) اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے، اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

(۵۶) انہ کان فریق من عبادی یقولون ربنا امنا فاغفر لنا وارحمنا وانت خیر الرحمین۔(۱۰۹ مؤمنون) میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو عرض کرتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحمت فرمائیے اور آپ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔

(۵۷) وقل رب اغفروارحم وانت خیر الرحمین (۱۱۸ مؤمنون) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

(۵۸) فان اللّٰہ غفور رحیم (۵ النور) سو اللہ تعالیٰ ضرور مغفرت کرنے والا رحمت کرنے والا ہے

(۵۹) ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ وان اللّٰہ تواب حکیم۔(۱۰ النور) اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔

(۶۰) لولا تستغفرون اللّٰہ لعلکم ترحمون۔(۴۶ النمل) تم لوگ اللہ کے سامنے معافی کیوں نہیں چاہتے جس سے توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جاوے۔

(۶۱)ومن رحمته جعل لكم اليل وانهار لتسكنوا فيه ۔(۷۳ قصص)اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تا کہ تم رات میں آرام کرو۔

(۶۲)والذين كفروا بايت الله ولقائه اولئك يسوا من رحمتي۔(۲۳ العنكبوت) اور جولوگ خدا کی آیتوں کے اور اسکے سامنے ملے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے نا امید ہوں گے

(۶۳)واذآ اذقنا الناس رحمة فرحوا بها۔(۳۶ روم) اور ہم جب لوگوں کو کچھ عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

(۶۴)ومن ايته ان يرسل الرياح بشرات وليذيقكم من رحمته۔(۴۶ روم) اور اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواوں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوشخبری دیتی ہیں اور تا کہ تم کو اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے۔

(۶۵)مايفتح الله للناس من رحمة فلا ممسك لها۔(۲ فاطر) اللہ جو رحمت لوگوں کے لئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں۔

(۶۶)ام عندهم خزآئن رحمت ربك العزيز الوهاب۔(۹ ص) کیا ان لوگوں کے پاس آپ کے پروردگار زبردست فیاض کی رحمت کے خزانے ہیں۔

(۶۷)قل افرء يتم ماتدعون من دون الله ان ارادنى الله بضر هل هن كشفت ضره اواراد نى برحمة هل هن ممسكت رحمته۔(۳۸ الزمر) آپ کہئے کہ بھلا پھر یہ تو بتلاو کہ خدا کے سوا تم جن معبودوں کو پوجتے ہو اگر اللہ تعالی مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے کیا یہ معبود اسکی دی ہوئی تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ تعالی مجھ پر اپنی عنایت کرنا چاہے کیا یہ معبود اسکی عنایت کو روک سکتے ہیں۔

(۶۸)وانا اذا اذقنا الانسان منا رحمة فرح بها۔(۴۸ شوریٰ) اور ہم جب آدمی کو اپنی عنایت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے۔

(۶۹)وهو الذى ينزل الغيث من بعد ما قنطوا وينشر رحمته(۲۸ شوریٰ) اور وہ ایسا ہے جو لوگوں کے نا امید ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔

(۷۰)اهم يقسمون رحمت ربك۔(۳۲ الزخرف) کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

(۷۱)انا كنا مرسلين رحمة من ربك۔(۶ الدخان) ہم بوجہ رحمت کے جو آپ کے رب کی طرف سے ہوتی ہے آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے۔

(۷۲)ومن قبله كتب موسى اماما ورحمة۔(۱۲ الاحقاف) اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب جو راہ نما اور رحمت تھی۔

(۷۳)ليدخل الله فى رحمته من يشاء۔(۲۵ الفتح) تا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر دے۔

(۷۴)انما المؤمنون اخوة فاصلحوا بين اخويكم واتقوا الله لعلكم ترحمون (۱۰ الحجرات) مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو، اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو تا کہ

تم پر رحمت کی جائے۔

(۷۵)فضرب بینھم بسور له باب باطنه فیه الرحمة وظاھره من قبله العذاب۔(۱۳ الحدید) پھر ان (منافقین) کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا۔

(۷۶)وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوہ رافة ورحمة۔(۲۷ الحدید) اور جن لوگوں نے اس (حضرت عیسیٰؑ) کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کیا۔

(۷۷)یا یھا الذین امنوا اتقوا اللّٰه وامنوا برسوله یؤتکم کفلین من رحمته۔ (۲۸ الحدید) اے (عیسیٰ پر) ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رول پر ایمان لاؤ اللہ تعالی تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا۔

(۷۸)ھو اللّٰه الذی لا اله الا ھو علم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم(۲۲الحجر) وہ ایسا معبود ہیکہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننیوالا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے

(۷۹)واللّٰه غفور رحیم۔(۱ التحریم) اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۸۰)ان اللّٰه غفور رحیم۔(۳مزمل) بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸۱)یدخل من یشاء فی رحمته(۳۱ المرسلت) وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے

(۸۲)لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا۔(۳۸ النباء) (اس روز) کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کو رحمان اجازت دیدے۔

(۸۳)الرحمن۔علم القرآن۔(۲ الرحمن) رحمان نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۸۴)الرحمن الرحیم۔(۲ الفاتحة) جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

(۸۵)قل من ذا الذی یعصمکم من اللّٰه ان اراد بکم سوءا اوارد بکم رحمة(۱۷الاحزاب) یہ بھی فرمادیجئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خدا سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کرنا چاہے یا وہ کون ہے جو خدا کے فضل سے تم کو روک دے اگر وہ تم پر فضل کرنا چاہے۔

انعامات خداوندی

(۱)اھدنا الصراط المستقیم۔صراط الذین انعمت علیھم۔(سورۃ الفاتحه) بتلادیجئے ہم کو سیدھا راستہ، راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

(۲)یبنی اسرئیل اذکر وانعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العلمین۔(۴۷ البقرۃ) اے اولاد یعقوب کی تم لوگ میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم کو انعام میں دی تھی اور اس کو (یاد کرو) کہ میں نے تم کو تمام دنیا جہان والوں پر فوقیت دی تھی۔

(۳)یبنی اسرائیل اذکروانعمتی التی انعمت علیکم واوفوابعهدی اوف بعهدکم وایای فارهبون(۴۰البقرۃ)اے بنی اسرائیل یادکروتم لوگ میرے ان احسانوں کو جو کئے ہیں میں نے تم پراور پورا کروتم میرے عہد کو پورا کروں گا میں تمہارے عہد کواور صرف مجھ ہی سے ڈرو

(۴)یبنی اسرئیل اذکروانعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم علی العلمین۔اے بنی اسرائیل میری ان نعمتوں کو یاد کروجن کا میں نے تم پر انعام کیااور اس کو بھی کہ میں نے تم کو بہت لوگوں پر فوقیت دی۔

(۵)واذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم(۲۳۱البقرۃ)اورحق تعالی کی جونعمتیں تم پر ہیں ان کو یاد کرو۔

(۶)واذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم اذإنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا۔(۱۰۳ آل عمران)اورتم پر جو اللہ تعالی کا انعام ہے اس کو یاد کرو جبکہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈال دی سوتم خدا تعالی کے انعام سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے۔

(۷)فانقلبوابنعمۃ من اللّٰہ وفضل لم یمسسهم سوء واتبعوا رضوان اللّٰہ۔ پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو کوئی ناگواری ذرا پیش نہ آئی اور وہ لوگ رضائے حق کے تابع رہے۔

(۸)ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللّٰہ علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصلحین وحسن اولئک رفیقا۔(۲۹ المائدۃ) اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہونگے جن پر اللہ تعالی نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۹)واذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم ومیثاقه الذی واثقکم به اذ قلتم سمعنا و اطعنا۔(۷ المائدہ)اورتم لوگ اللہ تعالی کی نعمت کو جوتم پر ہوئی ہے، یاد کرواور اس کے اس عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنااور مان لیا۔

(۱۰)یا یها الذین امنوااذکروانعمت اللّٰہ علیکم اذهم قوم ان یبسطوا الیکم ایدیهم فکف ایدیهم عنکم۔(۱۱ المائدہ)اے ایمان والواللہ تعالی کے انعام کو یاد کرو جوتم پر ہوا ہے، جبکہ ایک قوم فکر میں تھی کہ تم پر دست درازی کریں سواللہ تعالی نے ان کا قابو تم پر نہ چلنے دیا۔

(۱۱)واذقال موسی لقومه یقوم اذکرو انعمۃ اللّٰہ علیکم اذجعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا۔(۲۰ المائدہ)اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جوتم پر ہوا ہے یاد کرو جبکہ اللہ تعالی نے تم میں سے بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا

(۱۲)قال رجلن من الذین یخافون انعم اللّٰہ علیهما ادخلوا علیهم الباب فاذا دخلتموہ فانکم غلبون(۲۳ المائدہ)ان دوشخصوں نے جو کہ ڈرنے والوں میں سے تھے جن پر اللہ تعالی نے فضل کیا تھا کہا کہ تم ان پر دروازہ تک تو چلو سوجس وقت تم دروازہ میں قدم رکھو گے اسی وقت غالب آجاؤ گے

(۱۳)اذقال اللّٰہ یعیسی ابن مریم اذکرنعمتی علیک وعلی والدتک اذایدتک بروح القدوس تکلم الناس فی المهد وکهلا۔ جب اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم میرا انعام یاد کرو جوتم

پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے، جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۱۴)فاذکروآالاءاللّٰہ لعلکم تفلعون(۶۹الاعراف)سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ تم کو فلاح ہو

(۱۵)فاذکروا الاء اللّٰہ ولا تعثوافی الارض مفسدین۔(۷۴ الاعراف)سو خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۱۶)ذالک بان اللّٰہ لم یک مغیرانعمۃ انعمھا علی قوم حتی یغیرواما بانفسھم۔(۵۳ الانفال) یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا ہوئی نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۱۷)ولئن اذقنہ نعماء بعد ضراء مستہ لیقولن ذھب السیئات عنی انہ لفرح فخور۔(۱۰ ھود) یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۱۸)وکذلک یجتبیک ربک ویعلمک من تاویل الاحادیث ویتم نعمتہ علیک وعلی ال یعقوب کمااتماھا علی ابویک من قبل ابراھیم واسحق(۶یوسف) اور اسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کریگا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دیگا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا جیسا کہ اس کے قبل تمہارے دادا پردادا ابراہیم اور اسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے۔

(۱۹)واذقال موسی لقومہ اذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم اذانجکم من آل فرعون یسومونکم سوء العذاب ویذبحون ابناءکم ویستحیون نساءکم(۶ابراھیم)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۰)الم ترالی الذین بدلوانعمۃاللّٰہ کفراواحلواقومھم دارالبوار(۲۸ابراھیم)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۱)وان تعدوانعمت اللّٰہ لا تحصوھا۔(۳۴ابراھیم)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲)وان تعدوانعمت اللّٰہ لا تحصوھا۔(۱۸ النحل)اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اگر شمار کرنے لگو تو شمار میں نہیں لا سکتے۔

(۲۳)__ __ __ __ __ __ - ---- -

(۲۴)ومابکم من نعمۃ فمن اللّٰہ ثم اذامسکم الضرفالیہ تجئرون(۵۳ النحل) اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔

(۲۵)افبالباطل یومنون وبنعمۃ اللّٰہ ھم یکفرون۔(۷۲ النحل) کیا پھر بھی بے بنیاد چیز پر ایمان رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

(۲۶)وضرب اللّٰہ مثلا قریۃ کانت امنۃ مطمئنۃیایتھارزقھا رغدا من کل مکان فکفرت بانعم اللّٰہ فاذاقھااللّٰہ لباس الجوع والخوف بماکانوا یصنعون (۱۱۲النحل)اور اللہ تعالیٰ ایک بستی والوں کی حالت عجیبہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ امن واطمینان میں تھے انکے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے ہر طرف سے

انکے پاس پہنچا کرتی تھیں سوانھوں نے خدا کی نعمتوں کی بے قدری کی، اس پر اللہ تعالیٰ نے انکوان حرکات کے سبب قحط اور خوف کا مزہ چکھایا

(۲۷)شاکر الانعمہ۔(۱۲۱ النحل)(حضرت ابرہیمؑ)اللہ کی نعمتوں کے شکر گذار تھے۔

(۲۸)واذاآ انعمنا علی الانسان اعرض ونابجانبہ ۔(۸۳ بنی اسرئیل)اور آدمی کو جب ہم نعمت عطا کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور کروٹ پھیر لیتا ہے۔

(۲۹)افبنعمۃاللّٰہ یجدون(۷۱النحل) کیا پھر بھی خدائے تعالیٰ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

(۳۰)کذالک یتم نعمتہ علیکم لعلکم تسلمون۔(۸۱ النحل)اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح نعمتیں پوری کرتا ہے تا کہ تم فرمانبردار رہو۔

(۳۱)اولئک الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبین من ذریۃ آدم۔(۵۸ مریم) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے منجملہ (دیگر) انبیاء کے آدم کی نسل سے (تفصیل دیکھ لیں)

(۳۲)قال رب بماانعمت علی فلن اکون ظھیرا للمجرمین(۱۷ قصص) موسیٰ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار چونکہ آپ نے مجھ پر بڑے بڑے انعامات فرمائے ہیں سو کبھی میں مجرموں کی مدد نہ کروں گا۔

(۳۳)افبالباطل یؤمنون وبنعمۃاللّٰہ یکفرون(۶۷الروم)(اسی باب میں سلسلہ نمبر ۲۵ دیکھئے)

(۳۴)الم تران اللّٰہ سخرلکم مافی السموت ومافی الارض واسبغ علیکم نعمہ ظاھرۃ وباطنۃ۔(۲۰لقمن) کیا تم لوگوں کو یہ بات معلوم نہیں ہوتی کہ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں اور اس نے تم پر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی پوری کر رکھی ہیں۔

(۳۵)یایھا الذین آمنوا اذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم اذجاء تکم جنودفارسلنا علیھم ریحاوجنودالم تروھا۔(۹ الاحزاب)اے ایمان والو! اللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو، جب تم پر بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی۔

(۳۶)یایھا الناس اذکروا نعمت اللّٰہ علیکم(۳ فاطر)اے لوگو! تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔

(۳۷)ولولا نعمۃ ربی لکنت من المحضرین۔(۵۷ صفت)اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔

(۳۸)واذامس الانسان ضردعاربہ منیبا الیہ ثم اذاخولہ نعمۃ منہ نسی ماکان یدعوآالیہ من قبل۔(۸زمر)اور (مشرک) آدمی کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو اپنے پاس سے نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کیلئے پہلے سے پکار رہا تھا اس کو بھول جاتا ہے۔

(۳۹)فاذامس الا نسان ضردعانا ثم اذا خولنہ نعمۃ منا قال انما اوتیتہ علی علم۔(۴۹ الزمر) پھر جس وقت (اس مشرک) آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری تدبیر سے ملی ہے

(۴۰)واذآانعمناعلی الانسان اعرض ونابجانبہ(۵۱الزخرف)(اسی باب میں سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴۱)والذی خلق الازواج کلھا وجعل لکم من الفلک والانعام ماترکبون۔ لتستواعلی ظھورہ ثم تذکروانعمۃ ربکم اذااستویتم علیہ(۱۳الزخرف)اور جس نے تمام اقسام بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہوتا کہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو پھر جب اس پر بیٹھ چکو تو اپنے رب کی نعمت کو دل سے یاد کرو۔

(۴۲)ان ھوالا عبدانعمنا علیہ وجعلنہ مثلا لبنی اسرائیل۔(۵۹الزخرف)عیسیٰ تو محض ایک ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھااور انکو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۴۳)قال رب اوزعنی ان اشکر نعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضہ۔(۱۵الاحقاف) کہتا ہے اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جوآپ نے مجھ کواور میرے ماں باپ کو عطافرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۴۴) ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطامستقیما(۲الفتح)اور آپ(حضرت محمدؐ) پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے رستہ پر لے چلے۔

(۴۵)اولئک ھم الرشدون۔فضلا من اللّٰہ ونعمۃ۔(۷الحجرات)ایسے لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے راہ راست پر ہیں۔

(۴۶)فذکر فماانت بنعمت ربک بکاھن ولا مجنون۔(۲۹طور) تو آپ سمجھاتے رہئے کیونکہ آپ بفضلہ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۴۷)ان المتقین فی جنت ونعیم(۱۷طور) متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہونگے

(۴۸)اناارسلناعلیھم حاصبآالا آل لوط نجینھم بسحر۔نعمۃ من عندنا۔(۳۴القمر) ہم نے ان پر(قوم لوط) پتھروں کا مینہ برسایا بجز متعلقین لوط کے ان کو اخیر شب میں بچالیا اپنی جانب سے فضل کرکے۔

(۴۹)فبای آلاء ربکماتکذبن(۱۳الرحمن) (سورۂ رحمان ازشروع تا آخر ملاحظہ فرمائیں)

(۵۰)ماانت بنعمۃ ربک بمجنون(۲القلم) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں

(۵۱) لولا ان تدرکہ نعمۃ من ربہ لنبذ بالعرآء وھومذموم(۴۹القلم)اگر خداوندی احسان انکی دست گیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحالی کے ساتھ ڈالے جاتے(حضرت یونسؑ پر خدا تعالیٰ کی نعمتیں)

(۵۲)واذارایت ثم رایت نعیما وملکا کبیرا۔(۲۰الدھر)اور اے مخاطب اگر تو اس جگہ کو دیکھے تو تجھ کو بڑی نعمت اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔

(۵۳)ان الابرار لفی نعیم۔(۱۳الانفطار) نیک لوگ بے شک آسائش میں ہوں گے۔

(۵۴)-- -- -- -- --(۲۲التطفیف)

(۵۵)فاماالانسان اذامابتلہ ربہ فاکرمہ ونعمہ فیقول ربی اکرمن(۱۵الفجر) سوآدمی کو جب اس کا پروردگار آزماتا ہے یعنی اس کو اکرام انعام دیتا ہے تو وہ(بطور فخر) کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر بڑھادی۔

(۵۶)وما لاحد عندہ من نعمۃ تجزی۔الا ابتغاء وجہ ربہ الاعلی(۲۰الیل)اور بجز اپنے عالی شان

پروردگار کی رضاجوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔

(۵۷) واما بنعمة ربک فحدث۔(۹ الضحیٰ) اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے (یعنی زبان سے قولی شکر بھی کیجئے)

(۵۸) ثم لتسئلن یومئذ عن النعیم (۸ التکاثر) پھر اس روز تم سب سے نعمتوں کی پوچھ ہوگی۔

نصرت الٰہی[1]

(۱) ایاک نعبد وایاک نستعین۔(۴ الفاتحہ) ہم آپ کی ہی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخوستِ اعانت کرتے ہیں۔

(۲) اولئک الذین اشتروا الحیوة الدنیا بالاخرة فلا یخفف عنهم العذاب ولا هم ینصرون۔ (۸۶ البقرة) یہ وہ لوگ ہیں کہ انھوں نے دنیوی زندگی کو لے لیا ہے آخرت کے عوض میں، سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاوے گی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

(۳) الم تعلم ان اللّٰه له ملک السموت والارض۔ ومالکم من دون اللّٰه من ولی ولا نصیر۔(۱۰۷ البقرة) کیا تجھ کو یہ معلوم نہیں کہ حق تعالیٰ ایسے ہیں کہ خاص انہی کی سلطنت آسمانوں اور زمین کی ہے اور تمہارا حق تعالیٰ کے سوا کوئی یار ومددگار بھی نہیں۔

(۴) ولئن اتبعت اهوآءهم بعد الذی جائک من العلم مالک من اللّٰه من ولی ولا نصیر۔(۱۲۰ البقرة) اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار۔

(۵) ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یا تکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستهم الباساء والضرآء وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین آمنوا معه متی نصر اللّٰه الا ان نصر اللّٰه قریب۔(۲۱۴ البقرة) کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ جنت میں (بے مشقت) جا داخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان (مسلمان) لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہوگزرے ہیں ان پر (مخالفین کے سبب) ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور (مصائب سے) ان کو یہاں تک جنبش ہوئی کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے بول اٹھے کہ اللہ تعالیٰ کی امداد کب ہوگی، یادرکھو بے شک اللہ تعالیٰ کی امداد نزدیک ہے۔

(۶) واللّٰه یؤید بنصره من یشاء۔(۱۳ آل عمران) (جنگ بدر میں اللہ کی نصرت) اور اللہ تعالیٰ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں۔

(۷) اولئک الذین حبطت اعمالهم فی الدنیا والاخرة وما لهم من نصرین۔ (۲۲ آل عمران) یہ (کافر) وہ لوگ ہیں کہ ان کے سب اعمال (صالحہ) غارت ہوگئے دنیا میں اور آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸) ولقد نصرکم اللّٰه ببدر وانتم اذلة۔(۱۲۳ آل عمران) اور یہ بات محقق ہے کہ حق تعالیٰ نے تم کو بدر میں

منصور فرمایا حالانکہ تم بے سروسامان تھے سو اللہ تعالی سے ڈرتے رہا کرو۔

(۹) وما النصر الا من عنداللّٰہ العزیز العلیم۔(۱۲۶ آل عمران) اور نصرت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے جو کہ زبردست ہیں حکیم ہیں۔

(۱۰) بل اللّٰہ مولکم وھو خیر النصرین۔(۱۵۰ آل عمران) بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۱۱) ان ینصرکم اللّٰہ فلا غالب لکم وان یخذلکم فمن ذا الذی ینصرکم من بعدہ۔(۱۶۰ ال عمران) اگر حق تعالی تمہارا ساتھ دیں تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دیں تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے۔

(۱۲) ومن یلعن اللّٰہ فلن تجدلہ نصیرا۔(۵۲ النساء) اور خدا تعالی جس کو ملعون بنادے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۱۳) وما للظلمین من انصار۔(۷۲ المائدہ) اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۴) ولقد کذبت رسل من قبلک فصبروا علی ماکذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا۔(۳۴ الانعام) اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جاچکی ہے، سو انھوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں۔

(۱۵) قل من ینجیکم من ظلمت البر والبحر تدعونہ تضرعا وخفیۃ۔(۶۳ الانعام) آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے اس حالت میں نجات دیتا ہے کہ تم اس کو پکارتے ہو تذلل ظاہر کرکے اور چپکے چپکے۔

(۱۶) یایھا الذین آمنوا استعینوا بالصبر والصلوۃ۔(۱۵۳ البقرۃ) اے ایمان والو صبر اور نماز سے سہارا حاصل کرو۔

(۱۷) قال موسی لقومہ استعیوا باللہ واصبروا۔(۱۲۸ الاعراف) موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ خدا تعالی کا سہارا رکھو اور مستقل رہو۔

(۱۸) اذتستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملئکۃ مردفین۔(۹ الانفال) (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔

(۱۹) وما النصر الا من عنداللّٰہ۔(۱۰ الانفال) (اسی باب کے سلسلہ ۹ پر دیکھئے)

(۲۰) وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبت لعلکم تشکرون۔(۲۶ الانفال) اور (اللہ نے) تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تاکہ شکر کرو، (نصرت اس طرح کی کہ مدینے میں رہنے کو جگہ دی)

(۲۱) فاعلموآان اللّٰہ مولکم نعم المولی ونعم النصیر۔(۴۰ الانفال) پس یقین رکھو کہ اللہ تعالی تمہارا رفیق ہے وہ بہت اچھا رفیق ہے اور بہت اچھا مددگار ہے۔

(۲۲) ھو الذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔(۶۲ الانفال) وہ (اللہ) وہی ہے جس نے آپ کو اپنی (غیبی)

امداد (ملائکہ) سے اور (ظاہری امداد) مسلمانوں سے قوت دی۔

(۲۳)قاتلو هم يعذبهم الله بايديكم ويخزهم وينصركم عليهم ويشف صدورقوم مومنين۔(۱۴ التوبة)ان سے لڑو اللہ تعالی ان کو تمہارے ہاتھو سزا دیگا، اور ان کو ذلیل کریگا اور تم کو ان پر غالب کرے گا اور بہت سے مسلمانوں کے قلوب کو شفا دے گا۔

(۲۴)لقدنصركم الله فی مواطن كثيرة ويوم حنين اذاعجبتكم كثرتكم فلم تغن عنكم شيئاوضاقت عليكم الارض بمارحبت ثم ولتم مدبرين(۲۴التوبة) تم کو خدائے تعالی نے (لڑائی کے) بہت موقعوں میں (کفار پر) غلبہ دیا، اور حنین کے دن بھی جب کہ تم کو اپنے مجمع کی کثرت سے غرہ ہو گیا تھا، پھر وہ کثرت تمہارے لئے کچھ کار آمد نہ ہوئی اور تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے تنگی کرنے لگی پھر تم پیٹھ دے کر بھاگ کھڑے ہوئے۔

(۲۵)الا تنصر وه فقد نصره الله اذاخرجه الذين كفرواثانی اثنين اذ هما فی الغار۔(۴۰ التوبة) اگر تم ان کی (رسول اللہؐ) مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالی آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جبکہ آپکو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا، جبکہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے جس وقت کہ دونوں غار میں تھے۔

(۲۶)وما لهم فی الارض من ولی ولا نصير۔(۷۴ التوبة)اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ہے۔

(۲۷)وما لكم من دون الله من اولياء ثم لا تنصرون۔(۱۱۳ التوبة)اور خدا کے سوا کوئی تمہارا رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۲۸)والله المستعان على ما تصفون۔(۱۸ يوسف)اور جو باتیں تم بناتے ہو ان میں اللہ ہی مدد کرے۔

(۲۹)حتى اذااستيئس الرسل وظنوآانهم قدكذبواجاء هم نصرنا(۱۱۰ يوسف) یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور ان پیغمبروں کو گمان غالب ہو گیا کہ ہمارے فہم نے غلطی کی، ان کو ہماری مدد پہنچی۔

(۳۰)ولئن اتبعت اهوآء هم بعد ما جاءك من العلم مالك من الله من ولی ولا نصير۔(۳۷ الرعد) (اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۳۱)ثم رددنالكم الكرة عليهم وامددنكم باموال وبنين وجعلنكم اكثرنفيرا۔(۶ بنی اسرائیل) پھر ان پر تمہارا غلبہ کر دیں گے اور مال اور بیٹوں سے ہم تمہاری مدد کریں گے، اور ہم تمہاری جماعت کو بڑھا دیں گے۔

(۳۲)ثم لا تجدلك علينا نصيرا۔(۷۵بنی اسرائیل) پھر آپ ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۳۳)وقل رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنك سلطنا نصيرا(۸۰بنی اسرائیل)اور آپ دعا کیجئے کہ اے رب مجھکو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھکو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھکو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جسکے ساتھ نصرت ہو۔

(۳۴)فضربنا على اذانهم فی الكهف سنين عددا۔(۱۱ الكهف) سو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر سالہا سال تک (نیند کا پردہ) ڈال دیا۔

(۳۵)ھنالک الولایۃ للہ الحق (۴۴الکھف) ایسے موقع پر مدد کرنا اللہ برحق ہی کا کام ہے

(۳۶)ونصرنہ من القوم الذین کذبوا بایتنا۔(۷۷الانبیاء) اورہم نے ایسے لوگوں سے ان (نوح) کا بدلہ لیا جنھوں نے ہمارے حکموں کو جھوٹا بتلایا تھا۔

(۳۷)من کان یظن ان لن ینصرہ اللہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن کیدہ مایغیظ۔(۱۵ الحج) جوشخص اس بات کا خیال رکھتا ہے کہ اللہ تعالی ان کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہیے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر (اس کے ذریعہ سے آسمان پر پہنچ کر اگر ہوسکے تو اس وحی کو) موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہئیے کہ آیا اس کی تدبیر اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۳۸)وان اللہ علی نصرھم لقدیر۔(۳۹ الحج) اور بلاشبہ اللہ تعالی اس کی مدد کرے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۳۹)ولینصرن اللہ من ینصرہ۔(۴۰ الحج) اور بے شک اللہ تعالی اس کی مدد کرتے گا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۴۰)واتقوا الذی امدکم بما تعلمون۔امدکم بانعام وبنین۔(۱۲۲ الشعراء) اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری ان چیزوں سے امداد کی جن کو تم جانتے ہو، یعنی مویشی اور بیٹوں اور باغوں اور چشموں سے تمہاری امداد کی۔

(۴۱)فخسفنا بہ وبدارہ الارض فما کان لہ من فئۃ ینصرونہ من دون اللہ وماکان من المنتصرین۔(۸ القصص) پھر ہم نے اس قارون کو اور اس کے محل سرائے کو زمین میں دھنسا دیا سو کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کو اللہ کے عذاب سے بچالیتی، اور نہ وہ خود ہی اپنے کو بچاسکا۔

(۴۲)ویومئذ یفرح المومنون۔بنصر اللہ ینصر من یشاء۔(۴ الروم) اور اس روز مسلمان اللہ تعالی کی اس امداد پر خوش ہونگے وہ جس کو چاہے غالب کردیتا ہے۔

(۴۳)وکان حقا علینا نصر المؤمنین (۴۷الروم) اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا

(۴۴)ونصرنھم فکانوا ھم الغلبین۔(۱۱۶ الصفت) اور ہم نے ان سب کی (فرعون کے مقابلہ میں) مدد کی سو یہی غالب آئے۔

(۴۵)ولقد سبقت کلمتنا لعبادنا المرسلین۔انھم لھم المنصورون۔(۱۷۱ الصفت) اور ہمارے خاص بندوں یعنی پیغمبروں کیلئے ہمارا قول پہلے ہی سے مقرر ہوچکا ہے کہ بیشک وہی غالب کئے جائیں گے۔

(۴۶)فذوقوا فما للظلمین من نصیر۔(۳۷ فاطر) سو مزہ چکھو کہ ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۴۷)وانیبوا الی ربکم واسلموا لہ من قبل ان یاتیکم العذاب ثم لا تنصرون۔(۵۴ الزمر) اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو قبل اس کے کہ تم پر عذاب واقع ہونے لگے پھر تمہاری کوئی مدد نہ کی جاوے۔

(۴۸)یایھا الذین امنوا ان تنصروا اللہ ینصرکم ویثبت اقدامکم۔(۷ محمد) اے ایمان والو اگر اللہ کی مدد کروگے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۴۹)وینصرک اللہ نصرا عزیزا (۳ الفتح) اور اللہ آپکو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہو

(۵۰)نصر من اللّٰہ وفتح قریب۔(۱۳ الصف)اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتحیابی۔

(۵۱)ویمددکم باموال وبنین ویجعل لکم جنت ویجعل لکم انھرا۔(۱۲ نوح) اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگادے گا اور تمہارے لئے نہریں بہادے گا۔

(۵۲)یوم تبلی السرآئر۔فماله من قوة ولا ناصر۔(۹ الطارق) جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۵۳)اذاجاء نصر اللّٰہ والفتح۔(۳ النصر) جب خدا کی مدد اور فتح آپہنچے۔

احسانات الٰہی

(۱)لقدمن اللّٰہ علی المؤمنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم آیته ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمة(۱۶۴ آل عمران) حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور انکو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۲) کذلک کنتم من قبل فمن اللّٰہ علیکم ۔(۹۴ النساء) پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ تعالی نے تم پر احسان کیا سوغور کرو۔

(۳)وکذلک فتنا بعضھم ببعض لیقولوآاھولاء من اللّٰہ علیھم من بیننا (۵۳ الانعام)اور اسی طور پر ہم نے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تاکہ لوگ کہا کریں کہ کیا یہ لوگ ہیں کہ ہم سب میں سے ان پر اللہ تعالی نے فضل کیا ہے۔

(۴)اذیغشیکم النعاس امنة منه وینزل علیکم من السماء ماء(۱۱ الانفال) (اس وقت کو یادکرو) جب کہ اللہ تعالی تم پر اونگھ کو طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کیلئے اور تم پر آسمان سے پانی برسا رہا تھا،(صحابہؓ پر اللہ کے احسانات)

(۵)قال انا یوسف وھذآ اخی قدمن اللّٰہ علینا۔(۹ یوسف)انہوں نے فرمایا میں یوسف ہوں اور یہ (بنیامین) میرا بھائی ہے،ہم پر اللہ تعالی نے بڑا احسان کیا۔

(۶)قالت لھم رسلھم ان نحن الا بشر مثلکم ولکن اللّٰہ یمن علےٰ من یشاء من عبادہ۔(۱۱ ابراھیم)ان کے رسولوں نے کہا کہ ہم بھی تمہارے جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۷)ولقدمننا علیک مرة اخری۔(۳۷طه)اور ہم تو ایک دفعہ اور بھی تم پر احسان کرچکے ہیں،(حضرت موسیٰ پر احسان خداوندی)

(۸)ونرید ان نمن علے الذین استضعفوافی الارض ونجعلھم ائمة ونجعلھم الورثین۔(۵ قصص)اورہم کو یہ منظور تھا کہ جن لوگوں کا زورزمین (مصر) میں گھٹایا جارہا تھا ہم ان پر احسان کریں اوران کو پیشوا بنادیں اوران کو مالک بنائیں(بنی اسرئیل پراللہ تعالی کے احسانات)

(۹)لولاان من اللّٰہ علینا لخسف بنا۔(۸۲ قصص)اگرہم پر اللہ تعالی کی مہربانی نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسادیتا(قارون کے زمانے کاواقعہ ہے تفسیر دیکھ لیں)

(۱۰)ولقدمنناعلی موسی وھرون(۱۱۴ الصفت)اورہم نے موسیٰ اور ہارونؑ پربھی احسان کیا

(۱۱)یمنون علیک ان اسلموا قل لاتمنواعلی اسلامکم بل اللّٰہ یمن علیکم ان ھداکم للایمان ان کنتم صدقین۔(۱۷ حجرات) یہ لوگ اپنے اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کااحسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کوایمان کی ہدایت دی۔ بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۱۲)فمن اللّٰہ علینا ووقنا عذاب السموم۔(۲۷ الطور) سوخدا نے ہم پر بڑااحسان کیااورہم کوعذابِ دوزخ سے بچالیا۔

(۱۳)اناکنامن قبل ندعوہ انه ھوالبرالرحیم۔(۲۸ الطور) ہم اس سے پہلے یعنی دنیا میں اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے واقعی وہ بڑامحسن مہربان ہے۔

فضل خداوندی

(۱)فلو لا فضل اللّٰہ علیکم ورحمته لکنتم من الخسرین۔(۶۴ البقرۃ) سواگرتم لوگوں پر خدا تعالی کا فضل اوررحم نہ ہوتا توضرورتم ہلاک وتباہ ہوجاتے۔

(۲)بسمااستتروابه انفسھم ان یکفروا بما انزل اللّٰہ بغیا ان ینزل اللّٰہ من فضله علی من یشاءمن عبادہ(۹۰ البقرۃ)وہ حالت بہت ہی بری ہے جسکواختیار کر کے وہ اپنی جانوں کوچھڑانا چاہتے ہیں اوروہ حالت یہ ہیکہ کفرکرتے ہیں ایسی چیز کا جوحق تعالی نے نازل فرمائی محض اسی ضد پر کہ اللہ تعالی اپنے فضل سے جس بندہ پر چاہے نازل فرمائے سو وہ لوگ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے۔

(۳)واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔(۷۴عمران)اوراللہ تعالی بڑے فضل کرنے والے ہیں۔

(۴)قل ان الفضل بیداللّٰہ یؤتیه من یشاءواللّٰہ واسع علیم۔(۷۳عمران) آپ کہہ دیجئے کہ بیشک فضل توخدا کے قبضے میں ہے وہ جسے چاہیں عطا فرمادیں اوراللہ تعالی بڑی وسعت والے ہیں اورخوب جاننے والے ہیں۔

(۵)فرحین بما آتھم اللّٰہ من فضله۔(۱۷۰ عمران)وہ (شہداء) خوش ہیں اس چیز سے جوان کواللہ تعالی نے اپنے فضل سے عطا فرمائی۔

(۶)یستبشرون بنعمة من اللّٰہ وفضل۔(۱۷۱ عمران)وہ (شہداء)خوش ہوتے ہیں اللہ کی نعمت اورفضل کی وجہ سے۔

(۷) واللہ ذو فضل عظیم۔(۱۷۳ النساء) اور اللہ تعالی بڑا فضل والا ہے۔

(۸) ولا تتمنوا ما فضل اللہ بعضکم علی بعض۔(۳۲ النساء) اور تم کسی ایسے امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ تعالی نے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے۔

(۹) الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضھم علی بعض (۳۴ النساء) مرد حاکم ہیں عورتوں پر اس سبب سے کہ اللہ تعالی نے بعضوں کو بعضوں پر فضیلت دی ہے۔

(۱۰) ام یحسدون الناس علی ما آتھم اللہ من فضلہ (۵۴ النساء) یا دوسرے آدمیوں کی ان چیزوں پر حسد کرتے ہیں جو اللہ تعالی نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

(۱۱) ذلک الفضل من اللہ۔(۷۰ النساء) یہ فضل ہے اللہ تعالی کی جانب سے۔

(۱۲) ولئن اصابکم فضل من اللہ لیقولن کان لم تکن بینکم و بینہ مودۃ یلیتنی کنت معھم فافوز فوزا عظیما (۷۳ النساء) اور اگر تم پر اللہ تعالی کا فضل ہو جاتا ہے تو ایسے طور پر کہ گویا تم میں اور اس میں کچھ تعلق ہی نہیں کہتا ہے ہائے کیا خوب ہوتا کہ میں بھی ان لوگوں کا شریک حال ہوتا تو مجھ کو بھی بڑی کامیابی ہوتی۔

(۱۳) ولو لا فضل اللہ علیکم و رحمتہ لاتبعتم الشیطن الا قلیلا (۸۳ النساء) اور اگر تم پر خدا تعالی کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے

(۱۴) ولو لا فضل اللہ علیک و رحمتہ لھمت طائفۃ منھم ان یضلوک۔(۱۱۲ النساء) اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کر لیا تھا۔

(۱۵) فاما الذین آمنوا و عملوا الصلحت فیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ (۱۷۳ النساء) پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو ان کا پورا ثواب دیں گے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے۔

(۱۶) فاما الذین آمنوا باللہ واعتصموا بہ فسیدخلھم فی رحمتہ منہ وفضل ویھدیھم الیہ صراطا مستقیما (۱۷۶ النساء) سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اسکو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کرینگے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک انکو سیدھا راستہ بتا دینگے

(۱۷) یا یھا الذین آمنوا لا تحلوا شعائر اللہ ولا الشھر الحرام ولا الھدی ولا القلائد ولا امین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم و رضوانا۔(۲ المائدۃ) اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو خدا تعالی کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینہ کی اور نہ (حرم میں) قربانی ہونے والے جانور کی اور نہ ان جانوروں کی جنکے گلے میں پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۱۸) ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء (۵۴ المائدۃ) یہ اللہ تعالی کا فضل ہے جسکو چاہیں عطا فرمائیں

(۱۹) ولئن خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللہ من فضلہ ان شاء (۲۸ التوبۃ) اور اگر تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو (خدا پر توکل رکھو) خدا تم کو اپنے فضل سے اگر چاہے گا محتاج نہ رکھے گا۔

(۲۰) ولو انھم رضوا ما اتھم اللہ و رسولہ وقالوا حسبنا اللہ سیوتینا اللہ من فضلہ و رسولہ

انا الی اللّٰہ راغبون۔(۵۹التوبة)

اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ کہ ان کو اللہ نے اور اسکے رسول نے دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے آئندہ اللہ تعالی اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسول دینگے ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۲۱) وما نقموآ الا ان اغنھم اللّٰہ ورسولہ من فضلہ۔(۷۴ التوبة) اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے رزق خداوندی سے مالدار کر دیا۔

(۲۲) قل بفضل اللّٰہ وبرحمتہ فبذلک فلیفرحوا ھو خیر مما یجمعون(۵۸یونس) آپ کہہ دیجئے کہ پس لوگوں کو خدا کے اس انعام اور رحمت پر خوش ہونا چاہیں وہ اس سے بدرجہا بہتر ہے جس کو وہ جمع کر رہے ہیں۔

(۲۳) ان اللّٰہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثرھم لا یشکرون۔(۱۰۷ یوسف) واقعی لوگوں پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے، لیکن اکثر ان میں سے بے قدرے ہیں۔

(۲۴) وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ(۳۸یوسف) اور اگر تم کو اللہ تعالی کوئی تکلیف پہنچادے تو بجز اس کے اور کوئی اس کا دور کرنے والا نہیں ہے۔

(۲۵) ذالک من فضل اللّٰہ علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون (۲۰ یونس) ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالی کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۲۶) وتری الفلک مواخر فیہ ولتبتغوا من فضلہ ولعلکم تشکرون(۱۲ فاطر) اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہیکہ وہ پانی چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں اور تاکہ تم روزی تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

(۲۷) ان فضلہ کان علیک کبیرا۔(۸۲بنی اسرائیل) بیشک آپ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

(۲۸) ان یکونوا فقرآء یغنھم اللّٰہ من فضلہ واللّٰہ واسع علیم(۸۲النور) اگر وہ لوگ مفلس ہوں گے تو اللہ تعالی انکو اپنے فضل سے غنی کر دیگا اور اللہ تعالی وسعت والا ہے خوب جاننیو الا ہے

(۲۹) لیجزیھم اللّٰہ احسن ما عملوا ویزیدھم من فضلہ۔(۳۸النور) انجام یہ ہوگا کہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہت ہی اچھا بدلہ دے گا اور ان کو اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا۔

(۳۰) ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ وان اللّٰہ رء وف رحیم۔(۲۰ النور) یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا کرم وفضل ہے اور یہ کہ اللہ تعالی بڑا شفیق بڑا رحیم ہے تو تم بھی نہ بچتے۔

(۳۱) ولولا فضل اللّٰہ علیکم ورحمتہ وان اللّٰہ تواب حکیم(۱۰النور) یہ بات نہ ہوتی کہ تم پر اللہ کا فضل اور اسکا کرم ہے اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنیوالا حکمت والا ہے، تو تم بڑی مضرتوں میں پڑ جاتے

(۳۲) قال ھذا من فضل ربی لیبلونی اشکر ام اکفر۔(۴۰النمل) کہنے لگے کہ یہ بھی میرے پروردگار کا ایک فضل ہے تاکہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔

(۳۳) وان ربک لذو فضل علی الناس ولکن اکثرھم لا یشکرون(۷۳النمل) اور آپ کا رب لوگوں پر بڑا فضل رکھتا ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۴) لیوفیھم ویزیدھم من فضلہ انہ غفور شکور۔(۳۰فاطر) تاکہ انکی اجرتیں پوری پوری دیں اور ان

کو اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دیں۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے۔

(۳۵) ان اللّٰہ لذو فضل علے الناس ولکن لا یشکرون۔(۶۱ المومن) بیشک اللّٰہ تعالیٰ کا لوگوں پر بڑا ہی فضل ہے ولیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

(۳۶) ولیستجیب الذین آمنوا وعملوا الصلحت ویزیدھم من فضلہ (۲۶ الشوریٰ) اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے، جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

(۳۷) فضلا من ربک ذالک ھو الفوز العظیم۔(۵۷ الدخان) یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۳۸) فضلا من اللّٰہ و نعمۃ۔(۸ الحجرات) اللّٰہ تعالیٰ کے فضل اور انعام سے۔

(۳۹) ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ ذو الفضل العظیم (۲۱ الحدید) یہ اللّٰہ کا فضل ہے وہ اپنا فضل جس کو چاہیں عنایت کریں، اور اللّٰہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۰) لئلا یعلم اھل الکتب الا یقدرون علے شیئی من فضل اللّٰہ وان الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ ذو الفضل العظیم۔(۲۹ الحدید) (اور یہ دولتیں تم کو اس لئے عنایت کریگا) تاکہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہو جائے کہ ان لوگوں کو اللّٰہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللّٰہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللّٰہ بڑے فضل والا ہے۔

(۴۱) ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء واللّٰہ ذو الفضل العظیم (۴ الجمعۃ) یہ خدا کا فضل ہے وہ فضل جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور اللّٰہ بڑے فضل والا ہے۔

نورالٰہی

(۱) اللّٰہ ولی الذین آمنوا یخرجھم من الظلمت الی النور (۲۵۷ البقرۃ) (نوراسلام) اللّٰہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے (یعنی کفر کی تاریکیوں سے نکال کر اسلام کے نور کی طرف لاتا ہے)

(۲) فالذین آمنوا بہ وعزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ اولئک ھم المفلحون۔(۱۵۷ الاعراف) سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں، (نور سے قرآن مراد ہے)

(۳) یریدون ان یطفئوا نور اللّٰہ بافواھھم ویابی اللّٰہ الا ان یتم نورہ ولو کرہ الکفرون۔(۳۲ التوبۃ) سو جو لوگ چاہتے ہیں کہ اللّٰہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھادیں حالانکہ اللّٰہ تعالیٰ بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴) اللّٰہ نور السموت والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیھا مصباح المصباح فی زجاجۃ

الزجاجۃ کانھا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبرکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضیئی ولولم تمسسہ نار نور علے نور یھدی اللّٰہ لنورہ من یشاء ویضرب اللّٰہ الامثال للناس واللّٰہ بکل شیئی علیم (۳۵ النور) اللہ تعالیٰ نور دینے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا، اس کے نور کی حالت عجیبہ ایسی ہے جیسے فرض کرو ایک طاق ہے اور اس میں ایک چراغ ہے اور وہ چراغ ایک قندیل میں ہے اور وہ قندیل طاق میں رکھا ہے اور وہ قندیل ایسا صاف شفاف ہے جیسے ایک چمکدار ستارہ ہو اور وہ چراغ ایک نہایت مفید درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے کہ وہ زیتون کا درخت ہے جو نہ پورب رخ ہے اور پچھم رخ ہے، اس کا تیل اس قدر صاف اور سلگنے والا ہے کہ اگر اس کو آگ بھی نہ چھوئے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خودبخود جل اٹھے گا اور جب آگ بھی لگ گئی تو نور علے نور ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

(۵) ومن لم یجعل اللّٰہ لہ نورا فمالہ من نور۔ (۴۰ النور) اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے اس کو کہیں سے بھی نور نہیں میسر ہوسکتا۔

(۶) واشرقت الارض بنور ربھا (۶۹ الزمر) اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجاوے گی

(۷) یایھا الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ وامنوا برسولہ یؤتکم کفلین من رحمتہ ویجعل لکم نورا تمشون بہ ویغفر لکم واللّٰہ غفور رحیم۔ (۲۸ الحدید) اے ایمان رکھنے والو تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس کو لئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دیگا، اور اللہ غفور رحیم ہے۔

(۸) ھو الذی ینزل علے عبدہ آیت بینت لیخرجکم من الظلمت الی النور (۹ الحدید) وہ ایسا ہیکہ اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر صاف آیتیں بھیجتا ہے تاکہ وہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لادے

(۹) یوم تری المومنین والمومنت یسعی نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشرا کم الیوم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا۔ (۱۲ الحدید) جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا، آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۰) یریدون لیطفوا نور اللّٰہ بافواھھم واللّٰہ متم نورہ ولو کرہ الکفرون (۸ الصف) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھادیں حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کر رہے گا گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۱) فآمنوا باللّٰہ ورسولہ والنور الذی انزلنا۔ (۸ التغابن) سو تم ایمان لے آؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے (نور سے یہاں قرآن حکیم مراد ہے)

(۱۲) نورھم یسعی بین ایدیھم وبایمانھم یقولون ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا (۸ التحریم) ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر

تک رکھئے، اور ہماری مغفرت فرمادیجئے۔

مشیت ایزدی

(ارادۂ الٰہی)

(۱) قالوادع لناربک یبین لناماھی ان البقرتشبه علینا واناان شاء اللّٰه لمھتدون۔(۷۰ البقرۃ) کہنے لگے کہ ہماری خاطر اپنے رب سے دریافت کردیجئے کہ ہم سے بیان کردیں کہ اس کے اوصاف کیا کیا ہوں کیوں کہ ہم کو اس بیل میں قدرے اشتباہ ہے اور ہم ضرور انشاء اللہ تعالی (اب کی بار) ٹھیک سمجھ جاوینگے۔

(۲) واللّٰه یختص برحمته من یشاء۔(۱۰۵ البقرۃ) حالاں کہ اللہ تعالی اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرمالیتے ہیں۔

(۳) یھدی من یشاء الی صراط مستقیم(۱۴۲البقرۃ) جسکو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق بتلادیتے ہیں

(۴) ولوشاء اللّٰه لاعنتکم(۲۲۰ البقرۃ) اور اگر اللہ تعالی چاہتے تو تم کو مصیبت میں ڈال دیتے

(۵) وآتاہ اللّٰه الملک والحکمة وعلمه ممایشاء۔(۲۵۱ البقرۃ) اور ان کو (داؤدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی، اور بھی جو جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔

(۶) ولوشاء اللّٰه ما اقتتل الذین من بعدھم من بعدما جاء تھم البینت ولکن اختلفوا فمنھم من آمن ومنھم من کفر۔(۲۵۳ البقرۃ) اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو جو لوگ ان کے بعد ہوئے باہم قتل وقتال نہ کرتے بعد اس کے کہ ان کے پاس دلائل پہنچ چکے تھے، ولیکن وہ لوگ باہم مختلف ہوئے سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا۔

(۷) فیغفرلمن یشاء ویعذب من یشاء۔(۲۸۴ البقرۃ) جس کیلئے منظور ہوگا بخش دینگے اور جس کو منظور ہوگا سزا دینگے۔

(۸) ھوالذی یصورکم کیف یشاء(۶ آل عمران) وہ ایسی ذات ہے کہ تمہاری صورت بناتا ہے ارحام میں جس طرح چاہتا ہے۔

(۹) قل اللھم ملک الملک توتی الملک من تشاء وتنزع الملک ممن تشاء وتعزمن تشاء وتذل من تشاء بیدک الخیر انک علے کل شیئی قدیر۔(۲۶ آل عمران) آپ یوں کہیئے کہ اے مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہے دے دیتے ہیں، اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کردیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کردیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں سب بھلائی ہے، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۰) قال کذلک اللّٰه یخلق مایشاء اذاقضی امرافانما یقول له کن فیکون۔(۴۷ آل عمران) اللہ تعالی نے (مریمؑ) سے فرمایا کہ ویسے ہی (بلامرد کے) ہوگا، اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کردیتے ہیں، جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہوجا پس وہ چیز ہوجاتی ہے۔

(۱۱) یغفر لمن یشاء و عذب من یشاء۔(۱۲۹ آل عمران) وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں۔

(۱۲) وما اصابکم یوم التقی الجمعن فباذن اللّٰہ ولیعلم المؤمنین(۱۶۶ آل عمران) اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالیٰ کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالیٰ مومنین کو بھی دیکھ لیں۔

(۱۳) بل اللّٰہ یزکی من یشاء ولا یظلمون فتیلا۔(۴۹ النساء) بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں مقدس بنا دیں اور ان پر تاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۴) ان اللّٰہ لا یغفران یشرک بہ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء(۱۱۶ النساء) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اسکے سوا اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دینگے۔

(۱۵) ان اللّٰہ یحکم ما یرید۔(۱ المائدۃ) بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہیں حکم کریں۔

(۱۶) یغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء۔(۱۸ المائدۃ) اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دینگے۔

(۱۷) یعذب من یشاء ویغفر لمن یشاء(۴۰ المائدۃ) وہ جسکو چاہیں سزا دیں اور جسکو چاہیں معاف کر دیں

(۱۸) ولو شاء اللّٰہ لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن لیبلوکم فی ما اتکم(۴۸ المائدۃ) اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں۔

(۱۹) ذالک فضل اللّٰہ یؤتیہ من یشاء۔(۵۴ المائدۃ) یہ ہے اللہ کا فضل جس کو چاہے دیتے ہے۔

(۲۰) بل یدہ مبسوطتن ینفق کیف یشاء۔(۶۴ المائدۃ) بلکہ اللہ تعالیٰ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۲۱) ولو شاء اللّٰہ لجمعھم علے الھدی۔(۳۵ الانعام) اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر جمع کر دیتا۔

(۲۲) من یشاء اللّٰہ یضللہ ومن یشا یجعلہ علی صراط مستقیم(۳۹ الانعام) اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور وہ جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا دیں۔

(۲۳) ولا اخاف ماتشرکون بہ الا ان یشاء ربی شیئا۔(۸۱ الانعام) اور میں ان چیزوں سے جنکو تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا لیکن ہاں اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے

(۲۴) نرفع درجت من نشاء(۸۳ الانعام) ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں۔

(۲۵) ولو شاء اللّٰہ ما اشرکوا(۱۰۸ الانعام) اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے

(۲۶) ولو شاء ربک ما فعلوہ فذرھم وما یفترون(۱۱۳ الانعام) اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو یہ ایسے کام نہ کر سکتے، سو ان لوگوں کو اور جو کچھ یہ افترا پردازی کر رہے ہیں اس کو آپ رہنے دیجئے۔

(۲۷) ان یشا یذھبکم ویستخلف من بعدکم ما یشاء کما انشاکم من ذریۃ قوم آخرین۔(۱۳۴

الانعام) اگر وہ چاہے تو تم سب کو اٹھالیوے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہاری جگہ آباد کر دے، جیسا کہ تم کو ایک دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ہے۔

(۲۸) سیقول الذین اشرکوا لوشاء اللّٰہ ما اشرکنا ولا آبائنا ولا حرمنا من شیئی (۱۴۹ الانعام) یہ مشرک یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۲۹) ومایکون لنا ان نعود فیھا الا ان یشاء اللّٰہ ربنا (۸۹ الاعراف) اور ہم سے ممکن نہیں کہ اس میں یعنی تمہارے مذہب میں پھر آجاویں لیکن ہاں یہ کہ اللہ ہی نے جو ہمارا مالک ہے ہمارے مقدر میں کیا ہو

(۳۰) ان الارض للّٰہ یورثھا من یشاء من عبادہ۔ (۱۲۸ الاعراف) یہ زمین اللہ تعالی کی ہے جس کو چاہیں اس کا مالک بنادیں اپنے بندوں میں سے۔

(۳۱) تضل بھا من تشاء وتھدی من تشاء۔ (۱۵۵ الاعراف) اور ان امتحانات سے جس کو آپ چاہیں گمراہی میں ڈال دیں، اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۳۲) قل لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا ما شاء اللّٰہ (۱۸۸ الاعراف) آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالے نے چاہا۔

(۳۳) ثم یتوب اللّٰہ من بعد ذالک علی من یشاء۔ (۲۷ التوبۃ) پھر خدا تعالی جس کو چاہیں توبہ نصیب کردیں۔

(۳۴) قل لوشاء اللّٰہ ما تلوتہ علیکم ولا ادرلکم بہ۔ (۱۶ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اگر خدا تعالی کو منظور ہوتا تو نہ تو میں تم کو یہ کلام پڑھ کر سناتا اور نہ وہ یعنی اللہ تعالی تم کو اس کی اطلاع دیتا۔

(۳۵) ویھدی من یشاء الی صراط مستقیم (۲۵ یونس) اور جسکو چاہتا ہے راہ راست کی توفیق دے دیتا ہے۔

(۳۶) قل لا املک لنفسی ضرا ولا نفعا الا ما شاء اللّٰہ۔ (۴۹ یونس) آپ فرمادیجئے کہ میں اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۳۷) ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا۔ (۹۹ یونس) اور اگر آپ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے۔

(۳۸) وان یردک بخیر فلا راد لفضلہ یصیب بہ من یشاء من عبادہ (۱۰۷ یونس) اور اگر وہ تم کو کوئی راحت پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانیوالا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں مبذول فرمائیں۔

(۳۹) قال انما یاتیکم بہ اللّٰہ ان شاء وما انتم بمعجزین۔ (۳۳ ھود) (نوحؑ نے) فرمایا کہ اللہ تعالی بشرطیکہ اس کو منظور ہو تمہارے سامنے لاوے گا اور تم اس کو عاجز نہ کرسکو گے۔

(۴۰) ان ربک فعال لما یرید۔ (۱۰۷ ھود) آپ کا رب جو کچھ چاہے اس کو پورا کرسکتا ہے۔

(۴۱) ولوشاء ربک لجعل الناس امۃ واحدۃ۔ (۱۱۸ ھود) (اسی باب میں سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۴۲)نصیب برحمتنا من نشاء۔(۵۶یوسف) ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں۔

(۴۳)نرفع درجت من نشاء(۷۶یوسف) ہم جسکو چاہتے ہیں خاص درجوں تک بڑھادیتے ہیں

(۴۴)فلما دخلواعلی یوسف آوی الیہ ابویہ وقال ادخلوامصران شاء اللّٰہ آمنین۔(۹۹ یوسف) پھرجب یہ سب کے سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس تعظیما جگہ دی اور کہا سب مصر میں چلیئے خدا کومنظور ہے تو امن چین سے رہیئے۔

(۴۵)فنجی من نشاء۔(۱۱۰ یوسف) پھرہم نے جس کو چاہاوہ بچالیا گیا۔

(۴۶)واذاآرداللّٰہ بقوم سوءفلا مردلہ(۱۱ الرعد)اورجب اللّٰہ تعالی کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کرلیتا ہے تو پھراس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۴۷)اللّٰہ یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر۔(۲۶ الرعد)اللّٰہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ہے اور تنگی کردیتا ہے۔

(۴۸)قل ان اللّٰہ یضل من یشاءویھدی الیہ من اناب۔(۲۷الرعد) آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللّٰہ تعالی جس کو چاہیں گمراہ کردیتے ہیں اورجوشخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کواپنی طرف سے ہدایت کردیتے ہیں۔

(۴۹)افلم یایس الذین آمنوآان لویشاءاللّٰہ لھدی الناس جمیعا(۳۱الرعد) کیا پھربھی ایمان والوں کواس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگرخدا تعالی چاہتا توتمام آدمیوں کوہدایت دیتا۔

(۵۰)یمحواللّٰہ مایشاء ویثبت۔(۳۹الرعد) خدا تعالی ہی جس حکم کو چاہیں موقوف کردیتے ہیں اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں۔

(۵۱)ولکن اللّٰہ یمن علے من یشاء من عبادہ۔(۱۱ ابراھیم) لیکن اللّٰہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمادے۔

(۵۲)ان یشأ یذھبکم ویات بخلق جدید(۱۹ ابراھیم) اگروہ چاہے توتم سب کوفنا کردے اورایک دوسری نئی مخلوق پیدا کردے۔

(۵۳)ویفعل اللّٰہ مایشاء۔(۲۷ابراھیم)اوراللّٰہ تعالے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(۵۴)ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علے من یشاء من عبادہ ان انذروا انہ لا الہ الا انا فاتقون۔(۲ النحل)وہ فرشتوں کووحی یعنی اپنا حکم دے کراپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سومجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۵)وقال الذین اشرکوالوشاءاللّٰہ ماعبدنامن دونہ من شیئی نحن ولا آباؤناولاحرمنامن دونہ من شیئی۔(۳۵النحل)اورمشرک لوگ کہتے ہیں کہ اگر اللّٰہ تعالے کومنظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اورنہ ہمارے باپ دادااورنہ ہم اس کے بدون حکم کسی چیز کوحرام کہہ سکتے۔

(۵۶)ولوشاءاللّٰہ لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن یضل من یشاء ویھدی من یشاء۔(۹۳ النحل)اوراگر اللّٰہ تعالے کومنظورہوتا توتم سب کوہی ایک طریقہ کابنادیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے راہ کردیتے ہیں اورجس کو چاہتے ہیں راہ

پر ڈال دیتے ہیں۔

(۵۷)من کان یرید العاجلة عجلنا له فیها ما نشاء لمن نرید(۱۸ بنی اسرائیل) جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جسکے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دینگے

(۵۸)ان یشا یرحمکم او ان یشا یعذبکم(۵۴ بنی اسرائیل) اگروہ چاہے تم پر رحمت فرمادیں یا اگروہ چاہے تم کو عذاب دینگے۔

(۵۹)ولا تقولن لشای انی فاعل ذالک غدا۔ الا ان یشاء اللّٰہ۔(۲۳ الکہف) اور آپ کسی کام کی نسبت یوں نہ کہا کیجئے کہ میں اسکو کل کردوں گا، مگر خدا کے چاہنے کو ملا دیا کیجئے۔

(۶۰)ولولا اذ دخلت جنتک قلت ماشاء اللّٰہ لاقوۃ الا باللہ(۲۹ الکہف) اور تو جس وقت باغ میں پہنچا تھا تو تو نے یوں نہ کہا کہ جو اللہ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور بدون خدا کی مدد کے کسی میں کوئی قوت نہیں۔

(۶۱)قال ستجدنی ان شاء اللّٰہ صابرا ولا اعصی لک امرا۔(۶۹ الکہف) موسیٰ نے فرمایا ان شاء اللہ آپ مجھ کو صابر پاوینگے اور میں کسی بات میں آپ کے خلاف حکم نہ کروں گا۔

(۶۲)فاراد ربک ان یبلغا اشدھما ویستخرجا کنزھما۔(۸۲ الکہف) سو آپ کے رب نے اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جاویں۔

(۶۳)ثم صدقنھم الوعد فانجینھم ومن نشاء واھلکنا المسرفین(۹ الانبیاء) پھر ہم نے جوان سے وعدہ کیا تھا اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کیا۔

(۶۴)ونقر فی الارحام ما نشاء الی اجل مسمی۔(۵ الحج) اور ہم ماں کے رحم میں جس نطفہ کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک ٹھیرائے رکھتے ہیں۔

(۶۵)ان اللّٰہ یفعل ما یرید۔(۱۴ الحج) اللہ تعالی جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

(۶۶)یھدی اللّٰہ لنورہ من یشاء۔(۳۵ النور) اور اللہ تعالی اپنے اس نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دے دیتا ہے۔

(۶۷)وینزل من السماء من جبال فیھا من برد فیصیب بہ من یشاء ویصرفہ عن من یشاء۔(۴۳ النور) اور اسی بادل سے یعنی اس کے بڑے بڑے حصوں سے اولے برساتا ہے پھر ان کو جس پر چاہتا ہے گراتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس کو ہٹا دیتے ہے۔

(۶۸)تبرک الذی ان شاء جعل لک خیرا من ذلک جنت تجری من تحتھا الانھر۔(۱۰ الفرقان) وہ ذات بڑی عالیشان ہے کہ اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بھی اچھی چیز دیدے یعنی بہت سے باغات جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں۔

(۶۹)ولو شاء لجعلہ ساکنا(۴۵ الفرقان) اور اگر وہ چاہتا تو اس (بادل) کو ایک حالت پر ٹھیرایا ہوا رکھتا

(۷۰)ان نشا ننزل علیھم من السماء ایة فظلت اعناقھم لھا خاضعین(۴ الشعراء) اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی نازل کردیں پھر ان کی گردنیں اس نشانی سے پست ہو جائیں۔

(۷۱)ففزع من فی السموت ومن فی الارض الا من شاء اللّٰہ(۸۳ النمل) سو جتنے آسمان اور زمین میں

ہیں (صور سے) سب گھبرا جاویں گے۔ مگر جس کو خدا چاہے۔

(۷۲) انک لا تهدی من احببت ولکن اللّٰه یهدی من یشاء۔ (۵۶ قصص) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۷۳) وربک یخلق ما یشاء ویختار۔ (۶۸ قصص) اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

(۷۴) یعذب من یشاء ویرحم من یشاء۔ (۲۱ العنکبوت) جس کو چاہے گا عذاب دیگا اور جس پر چاہے رحمت فرمادیگا۔

(۷۵) ینصر من یشاء۔ (۵ روم) وہ جس کو چاہے غالب کر دیتا ہے۔

(۷۶) فاذا اصاب به من یشاء من عباده اذا هم یستبشرون۔ (۴۸ الروم) پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے پہنچا دیتا ہے تو بس وہ خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔

(۷۷) یخلق ما یشاء۔ (۵۴ الروم) وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

(۷۸) ولو شئنا لا تینا کل نفس هدها۔ (۱۳ السجدة) اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا راستہ عطا فرماتے۔

(۷۹) ویعذب المنفقین ان شاء او یتوب علیهم۔ (۲۴۰ الاحزاب) اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے۔

(۸۰) قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔ (۳۶ السباء) کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار جسکو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے۔

(۸۱) فان اللّٰه یضل من یشاء ویهدی من یشاء۔ (۸ فاطر) سو اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہیں۔

(۸۲) ان یشا یذهبکم ویات بخلق جدید۔ (۱۶ فاطر) اگر وہ چاہے تم کو فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔

(۸۳) ولو نشاء لطمسنا علے اعینهم فاستبقوا الصراط فانی یبصرون (۶۶ یس) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ راستہ کی طرف دوڑتے پھرتے سو ان کو کہاں نظر آتا (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۸۴) لو اراد اللّٰه ان یتخذ ولدا لا صطفی مما یخلق ما یشاء سبحنه (۴ الزمر)
اگر اللہ تعالیٰ کسی کو اولاد بنانے کا ارادہ کرتا تو ضرور اپنی مخلوق سے جس کو چاہتا منتخب فرماتا، وہ پاک ہے۔

(۸۵) ذالک هدی اللّٰه یهدی به من یشاء۔ یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے۔

(۸۶) ونفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الا من شاء اللّٰه (۶۸ الزمر) اور صور میں پھونک ماری جائیگی، سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاوینگے مگر جسکو خدا چاہے

(۸۷)یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ لینذر یوم التلاق(۱۵ المومن) وہ اپنے بندوں میں جس پر چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ قیامت کے دن سے ڈرائے ۔

(۸۸)قالوا لوشاء ربنا لانزل ملئکۃ فانا بما ارسلتم بہ کفرون(۱۴ حم السجدۃ) انہوں نے جواب دیا اگر ہمارے پروردگار کو منظور ہوتا تو فرشتوں کو بھیجتا سو ہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دیکر بھیجے گئے ہو۔

(۸۹)ولو شاء اللہ لجعلھم امۃ واحدۃ ولکن یدخل من یشاء فی رحمتہ(۸ الشوری) اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو ان سب کو ایک ہی طریقہ کا بنا دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔

(۹۰)یبسط الرزق لمن یشاء و یقدر۔(۱۲ الشوری) جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے۔

(۹۱)اللہ یجتبی الیہ من یشاء۔(۱۳ الشوری) اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے۔

(۹۲)اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء۔(۱۹ الشوری) اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے جس کو چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

(۹۳)فان یشاء اللہ یختم علی قلبک(۲۴ الشوری) سو خدا اگر چاہے تو آپکے دل پر بند لگا دے

(۹۴)ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض ولکن ینزل بقدر مایشاء۔(۲۷ الشوری) اور اگر اللہ تعالی اپنے سب بندوں کیلئے روزی فراخ کر دیتا تو وہ دنیا میں شرارت کرنے لگتے لیکن جتنا رزق چاہتا ہے انداز سے اتارتا ہے۔

(۹۵)ان یشا یسکن الریخ فیظلن رواکد علی ظھرہ۔(۳۳ الشوری) اگر وہ چاہے ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ (بحری جہاز) سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاویں۔

(۹۶)یخلق مایشاء یھب لمن یشاء اناثا ویھب لمن یشاء الذکور اویزوجھم ذکرانا واناثا ویجعل من یشاء عقیما۔(۴۹ الشوری) وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے، یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی بیٹیاں بھی اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔

(۹۷)وقالوا لوشاء الرحمن ما عبدنا ھم۔(۲۰ الزخرف) اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے۔

(۹۸)ولو شاء اللہ لانتصر منھم(۴ محمد) اور اگر اللہ تعالی چاہتا تو ان سے انتقام لے لیتا

(۹۹)ولو نشاء لارینکھم فلعرفتھم بسیمھم۔(۳۰ محمد) اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتا دیتے۔ سو آپ ان کے حلیئے سے پہچان لیتے۔

(۱۰۰)لیدخل اللہ فی رحمتہ من یشاء۔(۲۵ الحدید) تا کہ اللہ تعالی اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر دے۔

(۱۰۱)وان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔(۲۹ الحدید) اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دے دے۔

(۱۰۲) کذالک یضل اللّٰہ من یشاء ویھدی من یشاء۔(۳۱ مدثر) اسی طرح اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۰۳) واذاشئنابدلناامثالھم تبدیلا (۲۸ الدھر) اور جب ہم چاہیں انہی جیسے لوگ انکی جگہ بدل دیں

(۱۰۴) یدخل من یشاءفی رحمتہ (۳۱ الدھر) وہ جسکو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرلیتا ہے

(۱۰۵) واماالذین کفروافیقولون ماذآراداللّٰہ بھذامثلا (۲۶ البقرۃ)

(۱۰۶) واذآراداللّٰہ بقوم سوء فلا مردلہ۔(۱۱ الرعد) اور جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر مصیبت ڈالنا تجویز کرلیتا ہے تو پھر اس کے ہٹنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔

(۱۰۷) انما امرہ اذاارادشیئاان یقول لہ کن فیکون۔(۸۲ یس) جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا معمول تو یہ ہے کہ اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ ہوجا پس ہوجاتی ہے۔

(۱۰۸) ولوشاءاللّٰہ لذھب بسمعھم وابصارھم۔(۲۰ البقرۃ) اور اگر اللہ تعالیٰ ارادہ کرتے تو ان کے گوش وچشم سب سلب کرلیتے۔

(۱۰۹) واذاقضی امرافانمایقول لہ کن فیکون۔(۱۱۷ البقرۃ) اور جب کسی کام کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو بس اس کام کی نسبت فرمادیتے ہیں کہ ہوجا پس وہ ہوجاتا ہے۔

(۱۱۰) اذاقضی امرافانمایقول لہ کن فیکون۔(۳۵ مریم) (ترجمہ سلسلہ ۱۰۹ پر دیکھئے)

(۱۱۱) فاذاقضی امرا۔(۶۸ مؤمن) (ترجمہ سلسلہ ۱۰۹ پر دیکھئے)

کلام الٰہی

(۱) افتطمعون ان یومنوالکم وقدکان فریق منھم یسمعون کلام اللّٰہ ثم یحرفونہ من بعد ماعقلوہ وھم یعلمون۔(۷۵ البقرۃ) (اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آوینگے حالاں کہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کر ڈالتے تھے اس کو سمجھنے کے بعد اور وہ جانتے تھے۔

(۲) وقال الذین لایعلمون لولایکلمنااللّٰہ اوتاتینآایۃ۔(۱۱۸ البقرۃ) اور بعضے جاہل یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے کیوں کلام نہیں فرماتے یا ہمارے پاس کوئی اور ہی دلیل آجاوے۔

(۳) ولایکلمھم اللّٰہ یوم القیمۃ۔(۱۷۴ البقرۃ) اور اللہ تعالیٰ ان سے قیامت میں کلام نہیں فرمائیں گے، (آیات سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۴) تلک الرسل فضلنا بعضھم علے بعض منھم من کلم اللّٰہ ورفع بعضھم درجت۔(۲۵۳ البقرۃ) یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت دی ہے مثلاً بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے بہت درجوں پر سرفراز کیا۔

(۵) ان اللّٰہ یبشرک بیحیی مصدقا بکلمة من اللّٰہ۔ (۳۹ آل عمران) کہ اللہ تعالی آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنیوالے ہوں گے۔

(۶) اذقالت الملئکة یمریم ان اللّٰہ یبشرک بکلمة منه اسمه المسیح عیسیٰ ابن مریم۔ (۴۵ آل عمران) جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالے تم کو ایک کلمہ کی جو منجاب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا بشارت دیتے ہیں۔

(۷) ولا یکلمهم اللّٰہ (۷۷ آل عمران) اور نہ خدا تعالی ان سے کلام فرمائیں گے۔

(۸) وکلم اللّٰہ موسیٰ تکلیما (۱۶۴ النساء) اور موسیٰ سے اللہ تعالی نے خاص طور پر کلام فرمایا

(۹) انما المسیح عیسی ابن مریم رسول اللّٰہ وکلمته۔ (۱۷۱ النساء) مسیح عیسیٰ بن مریم تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اس کا ایک کلمہ ہیں۔

(۱۰) ولا مبدل لکلمت اللّٰہ۔ (۳۴ الانعام) اور اللہ تعالی کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

(۱۱) وتمت کلمت ربک صدقا وعدلا لا مبدل لکلمته۔ (۱۱۶ الانعام) اور آپ کے رب کا کلام واقعیت اور اعتدال کے اعتبار سے کامل ہے، اس کے کلام کا کوئی بدلنے والا نہیں۔

(۱۲) وتمت کلمت ربک الحسنی علی بنی اسرآءیل بما صبروا (۱۳۷ الاعراف) اور آپ کے رب کا نیک وعدہ بنی اسرائیل کے حق میں ان کے صبر کی وجہ سے پورا ہو گیا۔

(۱۳) ولما جاء موسی لمیقاتنا وکلمه ربه۔ (۱۴۳ الاعراف) اور جب موسیٰ ہمارے وقت موعود پر آئے اور ان کے رب نے ان سے (بہت ہی لطف وعنایت کی) باتیں کیں۔

(۱۴) قال یموسی انی اصطفیتک علی الناس برسلتی بکلامی (۱۴۴ الاعراف) ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ میں نے پیغمبری اور اپنی ہم کلامی سے اور لوگوں پر تم کو امتیاز دیا ہے۔

(۱۵) فامنوا بالله ورسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلمته (۱۵۸ الاعراف) سو اللہ پر ایمان لاؤ، اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۶) ویرید اللّٰہ ان یحق الحق بکلمته ویقطع دابر الکفرین (۸ الانفال) اور اللہ تعالی کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور ان کافروں کی بنیاد کو قطع کردے۔

(۱۷) وان احد من المشرکین استجارک فاجره حتی یسمع کلمه اللّٰہ (۶ التوبة) اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے۔ پھر اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۸) وکلمة اللّٰہ هی العلیا۔ (۴۰ التوبة) اور اللہ ہی کا بول بالا رہا۔

(۱۹) کذلک حقت کلمت ربک علی الذین فسقوا انهم لا یؤمنون (۳۳ یونس) اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام سرکش لوگوں کے حق میں ثابت ہو چکی ہے

(۲۰) لا تبدیل لکلمت اللّٰہ۔ اور اللہ کی باتوں میں یعنی وعدوں میں کچھ فرق ہوا نہیں کرتا۔

(۲۱) ویحق اللّٰہ الحق بکلمته ولو کره المجرمون۔ (۸۲ یونس) اور اللہ تعالی حق کو اپنے وعدوں کے

موافق ثابت کر دیتا ہے۔

(۲۲)ان الذین حقت علیھم کلمت ربک لا یؤمنون۔(۹۶یونس) یقینا جن لوگوں کے حق میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے وہ ایمان نہ لاوینگے۔

(۲۳)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لقضی بینھم۔(۱۱۰ ھود) اور اگر یہ بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۴)لا مبدل لکلمتہ۔(۲۷الکھف) اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا۔

(۲۵)قل لو کان السجر مدادالکلمت ربی لنفدالبحر قبل ان تنفد کلمت ربی ولوجئنا بمثلہ مددا۔(۱۰۹ الکھف) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کیلئے سمندر روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جاوے اگر اس سمندر کے مانند ایک دوسرا سمندر اس کی مدد کیلئے ہم لے آویں۔

(۲۶)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لکان لزاما واجل مسمی(۱۱۹طہ) اور اگر آپکے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد متعین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا

(۲۷)قال اخسوافیھا ولا تکلمون۔(۱۰۸ المؤمنون) ارشاد ہوگا کہ اسی جہنم میں راندے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات مت کرو۔

(۲۸)ولوان مافی الارض من شجرۃ اقلام والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر مانفدت کلمت اللہ۔ اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں اگر وہ سب قلم بن جاویں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سات سمندر اس میں اور شامل ہو جاویں تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔

(۲۹)الیہ یصعدالکلم الطیب والعمل الصالح یرفعہ۔(۲۹فاطر) اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہونگے۔

(۳۰)وکذلک حقت کلمت ربک علی الذین کفروآانھم اصحب النار(۶المؤمن) اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے

(۳۱)ولولا کلمۃ سبقت من ربک لقضی بینھم۔(۴۵حم السجدۃ) اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۲)ولولا کلمۃ سبقت من ربک الی اجل مسمی لقضی بینھم(۱۴الشوری) اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک مدت معین تک ایک بات پہلے قرار نہ پا چکی ہوتی تو دنیا ہی میں ان کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۳۳)وما کان لبشران یکلمہ اللہ الا وحیا اومن وراء حجاب اویرسل رسولا فیوحی باذنہ مایشاء۔(۵۱الشوری) اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالی اس سے کلام فرماوے مگر (تین طریق سے) یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے۔

(۳۴)یریدون ان یبدلوا کلمہ اللہ(۱۵الفتح) وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ خدا کے حکم کو بدل ڈالیں

(۳۵)وصدقت بکلمت ربھا وکتبہ وکانت من القنتین۔(۳۵التحریر) اور انہوں (حضرت مریم) نے

اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اوراس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔

مغفرتِ الٰہی

ہدایت:۔استغفار سے متعلق آیات کے لئے کتاب الاعمال جلد دوم کا باب استغفار دیکھئے

(۱)اولئک الذین اشتروا الضللة بالهدی والعذاب بالمغفرة فما اصبرهم علی النار۔(۱۷۵ البقرة) یہ ایسے لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب، سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں۔

(۲)فیغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء۔(۲۸۴ البقرة) پھر جس کیلئے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے۔

(۳)وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔(۲۸۵ البقرة) اوران سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۴)قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله ویغفر لکم ذنوبکم (۳۱آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ تعالی سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تعالی تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

(۵)یغفر لمن یشاء۔(۱۲۹ آل عمران) (اسی باب میں سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۶)اولئک جزآءهم مغفرة من ربهم۔(۱۳۶ آل عمران) ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے۔

(۷)وسارعوا الی مغفرة من ربکم۔(۱۳۳ آل عمران) اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے رب کی جانب سے ہے۔

(۸)ولئن قتلتم فی سبیل الله اومتم لمغفرة من الله ورحمته خیر مما یجمعون۔(۱۵۷ آل عمران) اوراگر تم لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو بالضرور اللہ کے پاس کی مغفرت اور رحمت ان چیزوں سے بہتر ہے جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

(۹)ان اللہ لا یغفر۔(۴۸ النساء) (باب شرک سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۱۰)درجت منه ومغفرة ورحمة وکان الله غفورا رحیما۔(۹۶ النساء) یعنی بہت سے درجے جو خدا کی طرف سے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت اور اللہ تعالی بڑے مغفرت والے بڑی رحمت والے ہیں۔

(۱۱)ان اللہ لا یغفر۔(۱۱۶ النساء) (باب شرک سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲)لیغفر لهم ولا لیهدیهم سبیلا(۱۳۷ النساء) (باب مرتد اور ارتداد سلسلہ ۱۹ دیکھئے)

(۱۳)لیغفر لهم ولا لیهدیهم طریقا۔(۱۶۸ النساء) (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۱۴) یغفر لمن یشاء۔(۱۸ المائدة) (اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۱۵) ان تعذبهم فانهم عبادک وان تغفر لهم فانک انت العزیز الحکیم۔(۱۱۸ المائدة) اگر آپ ان کو سزا دینگے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور اگر آپ ان کو معاف کردیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۶) قالا ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر وترحمنا۔(۲۳ الاعراف) (باب رحمت الٰہی سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۱۷) قالوا لئن لم یرحمنا ربنا ویغفر لنا لنکونن من الخسرین (۱۴۹ الاعراف) تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے اور ہمارا گناہ معاف نہ کرے تو ہم بالکل گئے گزرے۔

(۱۸) وادخلوا الباب سجدا نغفر لکم خطیئتکم۔(۱۶۱ الاعراف) اور جھکے جھکے دروازہ میں داخل ہونا ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے۔

(۱۹) لهم درجت عند ربهم ومغفرة ورزق کریم۔(۴ الانفال) ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

(۲۰) الا الذین صبروا وعملوا الصلحت اولئک لهم مغفرة واجر کبیر (۱۱ ھود) مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے ایسے لوگوں کیلئے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے

(۲۱) والا تغفرلی وترحمنی (۴۷ ھود) (باب رحمت الٰہی سلسلہ ۳۱ دیکھئے)

(۲۲) قال لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللّٰہ لکم۔(۹۲ یوسف) یوسفؑ نے فرمایا کہ تم پر آج کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ تمہارا قصور معاف کرے۔

(۲۳) وان ربک لذو مغفرة للناس علی ظلمهم۔(۶ الرعد) اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ آپ کا رب لوگوں کی خطائیں باوجود ان کی بے جا حرکتوں کے معاف کردیتا ہے۔

(۲۴) یدعوکم لیغفر لکم من ذنوبکم (۱۰ ابراھیم) وہ تم کو بلا رہا ہے تاکہ تمہارے گناہ معاف کردے

(۲۵) فالذین آمنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة (۵۰ الحج) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۰۳ دیکھئے)

(۲۶) انا نطمع ان یغفر لنا ربنا خطینا ان کنا اول المؤمنین (۵۱ الشعراء) ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو معاف کردے اس وجہ سے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں

(۲۷) فبشره بمغفرة واجر کریم۔(۱۱ یس) سو آپ اس (خاشع اور متقی) کو مغفرت اور عمدہ عوض کی خوش خبری سنائیے۔

(۲۸) اعد اللّٰہ لهم مغفرة واجرا عظیما۔(۳۵ الاحزاب) ان سب کیلئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

(۲۹) لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصلحت (۴ السبا) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۴ دیکھئے)

(۳۰) والذین آمنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة (۷ فاطر) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۲۶۷ دیکھئے)

(۳۱) ان اللّٰہ یغفر الذنوب جمیعا (۵۳ الزمر) بالیقین خدائے تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادیگا

(۳۲) غافر الذنب وقابل التوب۔(۳ المؤمن) (باب صفات الٰہی سلسلہ ۱۱۸ دیکھئے)

(۳۳)وامنوابہ یغفرلکم۔(۳۱الاحقاف)(باب ایمان اورمومن سلسلہ ۱۰۳دیکھئے)

(۳۴)یغفرلمن یشاء۔(۱۴الفتح)(اسی باب کا سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۳۵)ومغفرۃ من اللّٰہ ورضوان۔(۲۰الحدید)

(۳۶)سابقوآالی مغفرۃ من ربکم(۲۱الحدید)تم اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو۔

(۳۷)ویجعل لکم نورا تمشون بہ ویغفرلکم واللّٰہ غفوررحیم۔(۲۸الحدید) اورتم کو ایسا نورعنایت کریگا کہ تم اسکو لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اورتم کوبخش دیگا اوراللہ غفوررحیم ہے۔

(۳۸)یغفرلکم من ذنوبکم ویؤخرکم الی اجل مسمی۔(۴نوح) تو وہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اورتم کووقت مقررہ تک مہلت دے گا۔

ہدایت

(باب صفات الٰہی میں بھی اللہ کی صفت غفوریت سے متعلق آیات ہیں)

اللہ کے غضب، عذاب ولعنت سے متعلق آیات کو اسی جلد کے آخر میں جمع کیا گیا ہے۔

رحمت عالم ﷺ

(۱)ولما جاء هم رسول من عنداللہ مصدق لما معهم نبذ فریق من الذین اوتواالکتب۔(۱۰۱ البقرۃ)اور جب ان کے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جوتصدیق بھی کررہے ہیں اس کتاب کی جوان لوگوں کے پاس ہے، یعنی تورات کی، ان اہل کتاب میں کے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

(۲)ام تریدون ان تسئلوارسولکم کما سئل موسی من قبل۔(۱۰۸ البقرۃ) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے (بیجا بیجا) درخواستیں کرو جیسا کہ اس کے قبل حضرت موسیٰؑ سے بھی ایسی ایسی درخواستیں کی جا چکی ہیں۔

(۳)یاایھاالذین آمنوالاتقولواراعناوقولواانظرناواسمعواوللکفرین عذاب الیم۔(۱۰۴ البقرۃ)اے ایمان والوتم لفظ راعنا مت کہا کرو اور انظرنا کہہ دیا کرو اور اس کو اچھی طرح سن لیجیو، اور ان کافروں کو تو دردناک سزا ہوگی، (تفسیر دیکھ لیں مطلب واضح ہوجائیگا)

(۴)انا ارسلنک بالحق بشیراونذیراولاتسئل عن اصحب الجحیم(۱۱۹ البقرۃ) ہم نے آپ کو ایک سچا دین دے کر بھیجا ہے کہ خوشخبری سناتے رہیے اور ڈراتے رہیئے اور آپ سے دوزخ میں جانے والوں کی باز پرس نہیں ہوگی۔

(۵)ولن ترضی عنک الیھودولاالنصری حتی تتبع ملتھم۔(۱۲۰ البقرۃ)اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیرو نہ ہوجائیں۔(اگلی آیت دیکھ لیں تاکہ تفصیل سے حقیقت کا انکشاف ہوجائے۔)

(۶)ربناوابعث فیھم رسولامنھم یتلواعلیھم آیتک ویعلمھم الکتب و الحکمة ویزکیھم۔(۱۲۹ البقرۃ)اے ہمارے پروردگار! اور اس جماعت کے اندر انہی میں کے ایک ایسے پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کریں، اور ان کو آسمانی کتاب کی اور خوش فہمی کی تعلیم دیا کریں اور ان کو پاک کردیں، (حضرت ابراہیمؑ واسماعیلؑ کا رسولﷺ کی بعثت کیلئے دعا کرنا)

(۷)وکذالک جعلنکم امة وسطالتکونواشھدآء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھید۔(۱۴۳ البقرۃ)اور ہم نے تم کو ایسی ہی ایک جماعت بنادی ہے جو ہر پہلو سے اعتدال پر ہے تاکہ تم مخالف لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو اور تمہارے لئے رسول ﷺ گواہ ہوں (اس آیت کا باقی حصہ بھی دیکھ لیں)

(۸)قدنری تقلب وجھک فی السماء فلنولینک قبلةترضھافول وجھک شطر المسجد الحرام۔(۱۴۴ البقرۃ) ہم آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کردینگے جس کیلئے آپ کی مرضی ہے، پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام یعنی کعبہ کی طرف کیا کیجئے۔

(۹)ولئن اتبعت اھوآءھم من بعدماجاءک من العلم انک اذالمن الظلمین(۱۴۵ البقرۃ)

(۱۰)الذین اتینهم الکتب یعرفونه کما یعرفون ابناء هم(۱۴۶ البقرة) جن لوگوں کو ہم نے کتاب یعنی توریت وانجیل دی ہے، وہ لوگ ان کو یعنی رسول اللہ ﷺ ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔

(۱۱)ومن حیث خرجت فول وجهک شطر المسجد الحرام۔(۱۵۰ البقرة)اور جس جگہ سے بھی آپ باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے۔

(۱۲)کماارسلنافیکم رسولا منکم یتلواعلیکم ایتناویزکیکم ویعلمکم الکتب والحکمة ویعلمکم مالم تکونواتعلمون۔ جس طرح تم لوگوں میں ہم نے ایک رسول بھیجا تم ہی میں سے جو ہماری آیات واحکام پڑھ پڑھ کر تم کو سناتے ہیں اور تمہاری صفائی کرتے رہتے ہیں اور تم کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور تم کو ایسی باتیں تعلیم کرتے رہتے ہیں جنکی تم کو خبر بھی نہ تھی۔

(۱۳)تلک آیت اللہ نتلوها علیک بالحق وانک لمن المرسلین(۲۵۲البقرة) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں

(۱۴)لیس علیک هداهم ولکن اللہ یهدی من یشاء۔(۲۷۲ البقرة)ان کافروں کو ہدایت پر لانا کچھ آپ کے ذمہ فرض یا واجب نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۵)فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ ورسوله۔(۲۷۵ البقرة) پھر اگر تم اس پر عمل نہ کرو گے تو اشتہار سن لو جنگ کا اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی طرف سے۔

(۱۶)آمن الرسول بماانزل الیه من ربه والمؤمنون۔(۲۸۵ البقرة)اعتقاد رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی۔

(۱۷)نزل علیک الکتب بالحق مصدقا لمابین یدیه وانزل التوراة والانجیل (۳آل عمران)اللہ تعالی نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے ہو چکی ہیں۔

(۱۸)هوالذی انزل علیک الکتب منه آیت محکمت هن ام الکتب واخر متشبهت۔(۷آل عمران) وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی آیتیں اصلی مدار ہیں کتاب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ دمشتبہ المراد ہیں۔

(۱۹)فان حاجوک فقل اسلمت وجهی للہ ومن اتبعن۔(۲۰آل عمران) پھر اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرمادیجئے کہ تم مانو یا نہ مانو میں تو اپنا رخ خاص اللہ کی طرف کر چکا۔

(۲۰)قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم۔ (۳۱آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ اگر تم خدا تعالی سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو خدا تم سے محبت کرنے لگیں گے، اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کردیں گے۔

(۲۱)قل اطیعوا اللہ والرسول فان تولوافان اللہ لایحب الکفرین(۳۲آل عمران) اور آپ یہ بھی فرمادیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ تعالی کی اور اس کے رسول کی پھر اس پر بھی اگر وہ لوگ اعتراض کریں تو سو اللہ تعالی کافروں

سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۲)ذلک من انباء الغیب نوحیہ الیک وما کنت لدیھم اذیلقون افلامھم ایھم یکفل مریم وما کنت لدیھم اذیختصون۔(۴۴آل عمران) یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم انکی وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس اوران لوگوں کے پاس آپ نہ تو اس وقت موجود تھے جبکہ وہ قرعہ کے طور پر اپنے اپنے قلموں کو پانی میں ڈالتے تھے کہ ان سب میں کون شخص حضرت مریم علیہا السلام کی کفالت کرے اور نہ ان کے پاس اس وقت موجود تھے جب کہ باہم اختلاف کررہے تھے۔

(۲۳)الحق من ربک فلا تکن من الممترین۔(۲۰ آل عمران) یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جیئے۔

(۲۴)ان اولی الناس بابرھیم للذین اتبعوہ وھذا النبی والذین آمنوا(۶۸آل عمران) بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی ﷺ اور یہ ایمان والے۔

(۲۵)واذاخذاللّٰہ میثاق النبیین لماآتیتکم من کتب وحکمۃ ثم جائکم رسول مصدق لمامعکم لتومنن بہ ولتنصرنہ قالء اقررتم واخذتم علے ذالکم اصری قالوآاقررناقال فاشھدواوانامعکم من الشھدین(۸۱آل عمران)اور جب اللہ تعالی نے عہدلیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدق ہو اسکا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اسکی طرفداری بھی کرنا، فرمایا کہ کیا تم نے اقرار کیا؟اور اس پر میرا عہد قبول کیا؟ وہ بولے ہم نے اقرار کیا۔ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۶)وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم آیت اللّٰہ وفیکم رسولہ(۱۰۱آل عمران)اور تم کفر کیسے کرسکتے ہو حالاں کہ تمکو اللہ تعالی کے احکام پڑھکر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۲۷)تلک آیت اللّٰہ نتلوھا علیک بالحق۔(۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ سناتے ہیں۔

(۲۸)واذغدوت من اھلک تبوی المؤمنین مقاعدللقتال واللّٰہ سمیع علیم(۱۲۱آل عمران)اور جب کہ آپ صبح کے وقت اپنے گھر سے چلے مسلمانوں کو مقاتلہ کرنے کیلئے مقامات پر جمع کررہے تھے اور اللہ تعالی سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔

(۲۹)اذتقول للمؤمنین الن یکفیکم ان یمدکم ربکم بثلثۃ الاف من الملئکۃ منزلین۔(۱۲۴آل عمران) جب کہ آپ مسلمانوں سے یوں فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۳۰)لیس لک من الامرشیئی اویتوب علیھم اویعذبھم فانھم ظلمون۔(۱۲۸ آل عمران) آپ کو کوئی دخل نہیں یہاں تک کہ خدائے تعالی ان پر یا تو متوجہ ہوجاویں یا ان کو کوئی سزادے دیں کیوں کہ وہ ظلم بھی بڑا کررہے ہیں۔

(۳۱) واطیعوا اللّٰه والرسول لعلکم ترحمون۔ (۱۳۲ آل عمران) اور خوشی سے کہنا مانوں اللہ تعالی کا اور رسولؐ کا امید ہے کہ تم رحم کئے جاؤ گے۔

(۳۲) وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل۔ (۱۴۴ آل عمران) اور محمدؐ نرے رسولؐ ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں۔

(۳۳) اذ تصعدون ولا تلون علے احد والرسول یدعوکم فی اخرلکم (۱۵۳ آل عمران) جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھتے تھے اور رسولؐ تمہارے پیچھے کی جانب سے تمکو پکار رہے تھے

(۳۴) فبما رحمة من اللّٰه لنت لهم ولو کنت فظا غلیظ القلب لا نفضوا من حولک فاعف عنهم واستغفر لهم وشاورهم فی الامر فاذا عزمت فتوکل علے اللّٰه (۱۵۹ آل عمران) بعد اس کے خدا ہی کے رحمت کے سبب آپ ان کے پاس سب سے منتشر ہو جاتے ان کو معاف کر دیجئے اور ان کے لئے استغفار کر دیجئے اور ان سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے پھر جب آپ رائے پختہ کرلیں تو خدائے تعالی پر اعتماد کیجئے۔

(۳۵) وما کان لنبی ان یغل۔ (۱۶۱ آل عمران) اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے

(۳۶) لقد من اللّٰه علی المومنین اذ بعث فیهم رسولا من انفسهم یتلوا علیهم ایته ویزکیهم ویعلمهم الکتب والحکمة (۱۶۴ آل عمران) حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں

(۳۷) الذین استجابوا للّٰه والرسول من بعد ما اصابهم القرح للذین احسنوا منهم واتقوا اجر عظیم (۱۷۲ آل عمران) جن لوگوں نے اللہ اور رسولؐ کے کہنے کو قبول کرلیا بعد اس کے کہ ان کو زخم لگا تھا ان لوگوں میں جو نیک اور متقی ہیں ان کیلئے ثواب عظیم ہے۔

(۳۸) ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفر انهم لن یضروا اللّٰه شیا (۱۷۶ آل عمران) اور آپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جو جلدی سے کفر میں جا پڑتے ہیں یقیناً وہ لوگ اللہ تعالی کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

(۳۹) فان کذبوک فقد کذب رسل من قبلک۔ (۱۸۴ آل عمران) سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۴۰) ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار۔ (۱۹۳ آل عمران) اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے، اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۱) ومن یعص اللّٰه ورسوله ویتعد حدوده یدخله نارا خلدا فیها وله عذاب مهین (۱۴ النساء) اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا نہ مانے گا اور بالکل ہی اسکے ضابطوں سے نکل جائیگا اسکو آگ میں داخل کردینگے

اس طور سے کہ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیگا اور اسکو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۴۲)فکیف اذاجئنامن کل امة بشهید وجئنابک علے هولاء شهیدا(۴۱النساء) سو اس وقت بھی کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر ہر امت میں سے ایک ایک گواہ کو حاضر کردیں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہی دینے کیلئے حاضر لاویں گے۔

(۴۳)من الذین هادوایحرفون الکلم عن مواضعه ویقولون سمعنا و عصینا واسمع غیرمسمع وراعنالیا بالسنتهم وطعنا فی الدین ولوانهم قالوا سمعنا و اطعنا وانظرنا لکان خیرلهم واقوم(۴۶النساء) یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے اور اگر یہ لوگ کہتے سمعنا واطعنا اور اسمع اور انظرنا تو یہ بات ان کیلئے بہتر ہوتی اور موقع کی بات تھی۔

(۴۴)یاایها الذین آمنوآاطیعواالله واطیعوالرسول واولی الامر منکم فان تنازعم فی شیئی فردوه الی الله والرسول ان کنتم تومنون بالله والیوم الاخر (۵۹ النساء) تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کا بھی، پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اس کے رسول کے حوالے کردیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۵)واذاقیل لهم تعالواالی ماانزل الله والی الرسول رایت المنفقین یصدون عنک صدودا(۶۱النساء) اور جب ان سے کہا جاتاہیکہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالی نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلوتہی کرتے ہیں

(۴۶)اولئک الذین یعلم الله مافی قلوبهم فاعرض عنهم وعظهم وقل لهم فی انفسهم قولا بلیغا(۶۳النساء) یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالی کو معلوم ہے جو کچھ ان (منافقین) کے دلوں میں ہے سو آپ ان سے تغافل کرجایا کیجئے، اور ان کو نصیحت فرماتے رہئے، اور ان سے ان کی خاص ذات کے متعلق کافی مضمون کہہ دیجئے۔

(۴۷)فلاوربک لایومنون حتی یحکموک فیما شجر بینهم ثم لایجدوا فی انفسهم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیما۔(۶۵النساء) پھر قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایماندار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے آپس میں جو جھگڑا ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں، پھر آپکے اس تصفیہ سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پاویں اور پورے طور پر تسلیم کرلیں۔

(۴۸)ومن یطع الله والرسول فاولئک مع الذین انعم الله علیهم من النبیین والصدیقین والشهداءوالصلحین۔(۶۹النساء) اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے، جن پر اللہ تعالی نے انعام فرمایا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صلحاء، اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۴۹)من یطع الرسول فقداطاع الله ومن تولی فما ارسلک علیهم حفیظا (۸۰النساء) جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اس نے خدا تعالی کی اطاعت کی اور جو شخص روگردانی کرے سو ہم نے آپ کو ان کا نگراں کرکے نہیں بھیجا۔

(۵۰)فقاتل فی سبیل اللّٰہ لا تکلف الا نفسک وحرض المومنین۔(۸۴النساء) پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپکو بجز آپکے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱)وارسلنک للناس رسولا(۷۹النساء)اور ہم نے آپکو تمام لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ہے

(۵۲)ومن یخرج من بیته مهاجراالی اللّٰہ ورسوله ثم یدرکه الموت فقدوقع اجره علی اللّٰہ(۱۰۰النساء)اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کروں گا، پھر اسکو موت آپکڑے تب بھی اسکا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالی کے ذمہ۔

(۵۳)انا انزلنا الیک الکتب بالحق لتحکم بین الناس بما اراک اللّٰہ ولا تکن للخائنین خصیما۔(۱۰۵النساء) بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے مطابق تا کہ آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلادیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری نہ کیجئے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۵۴)ولولا فضل اللّٰہ علیک ورحمته لهمت طائفة منهم ان یضلوک۔(۱۱۳النساء)اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے تو آپ کو غلطی میں ڈال دینے کا ارادہ کرلیا تھا۔

(۵۵)وانزل اللّٰہ علیک الکتب والحکمة وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللّٰہ علیک عظیما۔(۱۱۳النساء)اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

(۵۶)ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین له الهدی ویتبع غیر سبیل المومنین نوله ماتولی ونصله جهنم وسائت مصیرا۔(۱۱۵النساء)اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہولیا تو ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۷)یایها الذین آمنوا آمنوا باللّٰہ ورسوله والکتب الذی نزل علی رسوله والکتب الذی انزل من قبل۔(۱۳۶النساء)اے ایمان والو! تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو پہلے نازل ہو چکی ہیں۔

(۵۸)انا اوحینا الیک کما اوحینا الی نوح والنبیین من بعده۔(۱۶۳النساء) ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوح کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد پیغمبروں کے پاس۔

(۵۹)یایها الناس قدجائکم الرسول بالحق من ربکم فآمنوا خیرالکم(۱۷۰النساء) اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف تشریف لائے ہیں۔سو تم یقین رکھو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶۰)یایها الناس قدجاء کم برهان من ربکم وانزلنا الیکم نورامبینا(۱۷۴النساء) اے لوگو یقینا تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے،اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے،(برہان سے رسول اللہ ﷺ مراد ہیں)

(٦١)یاهل الکتب قدجاء کم رسولنا یبین لکم کثیرا مما کنتم تخفون من الکتب ویعفوا عن کثیر۔(۱۵ المائدة)اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں۔کتاب میں سے جن امور کا تم اخفاء کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے امور کو واگذاشت کر دیتے ہیں۔

(٦٢)یاهل الکتب قدجاء کم رسولنا یبین لکم علی فترة من الرسل ان تقولوا ماجاءنا من بشیر ولا نذیر فقد جاءکم بشیر ونذیر(۱۹ المائدة)اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے رسول آپہنچے جو کہ تمکو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تاکہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا، سو تمہارے پاس بشیر اور نذیر آچکے ہیں۔

(٦٣)یایها الرسول لا یحزنک الذین یسارعون فی الکفر من الذین قالوا آمنا بافواههم ولم تومن قلوبهم۔(۴۱ المائدة)اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین لائے نہیں۔

(٦٤)وکیف یحکمونک وعندهم التوراة فیها حکم الله ثم یتولون من بعد ذالک۔(۴۳ المائدة)اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں۔(پچھلی آیت بھی دیکھ لیں تاکہ اس آیت کے سمجھنے میں مدد مل سکے)

(٦٥)وانزلنا الیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیه من الکتب ومهیمنا علیه فاحکم بینهم بما انزل الله ولا تتبع اهوءهم عما جاءک من الحق(۴۸ المائدة)اور ہم نے یہ کتاب آپکے پاس بھیجی ہے جو خود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں انکی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو باہمی معاملات میں اس بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے، اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر انکی خواہش پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(٦٦)انما ولیکم الله ورسوله والذین آمنوا الذین یقیمون الصلوة ویوتون الزکوة وهم راکعون۔(۵۵ المائدة) تمہارے دوست تو اللہ تعالی اور اس کے رسول اور ایمان دار لوگ ہیں جو کہ اس حالت سے نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں کہ ان میں خشوع ہوتا ہے۔

(٦٧)یایها الرسول بلغ ما انزل الیک وان لم تفعل فما بلغت رسلته(۶۷ المائدة)اے رسول جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچا دیجئے، اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالی کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔

(٦٨)ولو کانوا یومنون بالله والنبی وما انزل الیه ما اتخذوهم اولیاء ولکن کثیرا منهم فسقون۔(۸۱ المائدة)اور اگر یہ لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے۔

(٦٩)واطیعوا الله واطیعوا الرسول واحذروا فان تولیتم فاعلموا انما علی رسولنا البلغ المبین(۹۲ المائدة)اور تم اللہ تعالی کی اطاعت کرتے رہو اور رسولؐ کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا تھا۔

(۷۰)ماعلی الرسول الا البلغ۔(۹۹ المائدة) رسول کے ذمہ تو صرف پہنچادینا ہے۔

(۷۱)واذاقیل لھم تعالوا الی ما انزل اللّٰہ والی الرسول قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آباء نا(۱۰۷ المائدة)اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو دیکھا ہے۔

(۷۲)ولونزلنا علیک کتبا فی قرطاس فلمسوہ بایدیھم لقال الذین کفروا ان ھذا الا سحر مبین۔(۷ الانعام)اور ہم کاغذ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ آپ پر نازل فرماتے تو پھر اس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر یہی کہتے کہ یہ کچھ بھی نہیں مگر صریح جادو ہے۔

(۷۳)قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین۔ آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۴) ومنھم من یستمع الیک۔(۲۵ الانعام)اور ان مشرکین میں سے بعضے ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان مشرکین کے دلوں پر حجاب ڈال رکھے ہیں۔

(۷۵)قد نعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لا یکذبونک(۳۳ الانعام) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۷۶)وان کان کبر علیک اعراضھم فان استطعت ان تبتغی نفقا فی الارض اوسلما فی السماء فتا تیھم بایۃ ولوشاء اللّٰہ لجمعھم علی الھدی فلا تکونن من الجھلین۔(۳۵ الانعام)اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو ایسا کرو اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو ان سب کو راہ راست پر جمع کر دیتا سو آپ نادانوں میں سے مت ہو جیئے۔

(۷۷)قل لا اقول لکم عندی خزائن اللّٰہ ولا اعلم الغیب ولا اقول لکم انی ملک ان اتبع الا مایوحی الی۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف میرے پاس جو وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں۔

(۷۸)قل انی نھیت ان اعبد الذین تدعون من دون اللّٰہ قل لا اتبع اھواء کم قد ضللت اذا وما انا من المھتدین۔(۵۶ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ میں انکی عبادت کروں جنکی تم لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۷۹)قل لو ان عندی ما تستعجلون بہ لقضی الامر بینی وبینکم(۵۸ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضہ کر رہے ہو تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصل ہو چکا ہوتا، (پچھلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۸۰)وکذب بہ قومک وھو الحق قل لست علیکم بوکیل۔(۶۶ الانعام)اور آپکی قوم اس کی تکذیب

کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۸۱)واذارایت الذین یخوضون فی ایتنا فاعرض عنهم حتی یخوضوافی حدیث غیره واماینسینک الشیطن فلاتقعدبعدالذکری مع القوم الظلمین (۶۸ الانعام) اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کرر ہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہو جایہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں، اور اگر تجھ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھ۔

(۸۲)قل لا اسالکم علیه اجرا۔(۹۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس تبلیغ قرآن پر کوئی معاوضہ نہیں چاہتا۔

(۸۳)اتبع ما اوحی الیک من ربک۔(۱۰۶ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہیئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے۔

(۸۴)وان تطع اکثر من فی الارض یضلوک عن سبیل اللّٰه(۱۱۶ الانعام) اور دنیا میں اکثر لوگ ایسے ہیں کہ اگر آپ انکا کہنا ماننے لگیں تو وہ آپکو اللہ کی راہ سے بے راہ کر دیں

(۸۵)فان کذبوک فقل ربکم ذو رحمة واسعة۔(۱۴۷ الانعام) پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔

(۸۶) قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العالمین۔لاشریک له وبذالک امرت وانا اول المسلمین۔(۱۶۳ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا، اس کا کوئی شریک نہیں، اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے، اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۸۷)المص۔کتب انزل الیک فلا یکن فی صدرک حرج منه لتنذربه وذکری للمومنین۔(۱۲الاعراف) یہ ایک کتاب ہے جو آپکے پاس اس لئے بھیجی گئی ہیکہ آپ اسکے ذریعہ ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیئے اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸)الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونه مکتوبا عندهم فی التوراة والانجیل یامرهم بالمعروف وینههم عن المنکرویحل لهم الطیبت ویحرم علیهم الخبئث ویضع عنهم اصرهم والاغلل التی کانت علیهم فالذین امنوا به وعزروه ونصروه واتبعوا النور الذی انزل معه اولئک هم المفلحون۔(۱۵۷ الاعراف) جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں جن کی صفات یہ بھی ہے کہ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو ان کیلئے حلال بتلاتے ہیں اور گندی چیزوں کو بدستور ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں سو جو لوگ ان پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے(یعنی قرآن مجید) ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔

(۸۹)قل یایھا الناس انی رسول اللّٰہ الیکم جمیعا ن الذی لہ ملک السموت والارض لا الہ الا ھویحی ویمیت فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یؤمن باللہ وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تھتدون۔(۱۵۸ الاعراف) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جس کی بادشاہی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ، اور اس کے نبی امی پر بھی جو کہ خود اللہ پر اور اسکے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور انکا اتباع کرو تا کہ تم راہ راست پر آ جاؤ۔

(۹۰)اولم یتفکروا ما بصاحبھم من جنۃ ان ھوالا نذیر مبین(۱۸۴ الاعراف) کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہ کیا کہ ان کا جن سے سابقہ ہے ان کو ذرا بھی جنون نہیں وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔

(۹۱)قل لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا ماشاء اللّٰہ ولوکنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر ومامسنی السوء ان انا الانذیر وبشیر لقوم یؤمنون(۱۸۸ الاعراف) آپ کہہ دیجئے کہ میں خود اپنے ذات خاص کیلئے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر کا مگر اتنا ہی جتنا خدا تعالی نے چاہا ہو اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیا کرتا اور کوئی مضرت ہی مجھ پر واقع نہ ہوتی، میں محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہوں۔

(۹۲)وان تدعوھم الی الھدی لایسمعوا وترھم ینظرون الیک وھم لایبصرون خذ العفو وامر بالعرف واعرض عن الجھلین۔واما ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذ باللہ انہ سمیع علیم۔(۱۹۸ الاعراف) اور اگر ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو اس کو نہ سنیں اور ان کو آپ دیکھتے ہیں کہ گویا وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں اور وہ کچھ بھی دیکھتے نہیں سرسری برتاؤ کو قبول کر لیا کیجئے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جایا کیجئے، اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ تعالی کی پناہ مانگ لیا کیجئے بلا شبہ وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

(۹۳)یسئلونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول فاتقوا اللّٰہ و اصلحوا ذات بینکم واطیعوا اللّٰہ ورسولہ ان کنتم مؤمنین۔(۱ الانفال) یہ لوگ آپ سے غنیمتوں کا حکم دریافت کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ یہ غنیمتیں اللہ کی ہیں اور رسول کی ہیں سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۹۴)کما اخرجک ربک من بیتک بالحق وان فریقا من المومنین لکرھون(۵ الانفال) جیسا کہ آپ کے رب نے آپ کے گھر سے مصلحت کے ساتھ آپ کو (بدر کی طرف) روانہ کیا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی۔

(۹۵)ذالک بانھم شاقوا اللّٰہ ورسولہ ومن یشاقق اللّٰہ ورسولہ فان اللّٰہ شدید العقاب۔(۱۳ الانفال) یہ (سزا) اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالی اس کو سخت سزا دیتے ہیں۔

(۹۶)یایھا الذین امنوا اطیعوا اللّٰہ ورسولہ ولا تولوا عنہ وانتم تسمعون(۲۰ الانفال) اے ایمان والو! اللہ کا کہنا مانو اور اسکے رسول کا اور اس سے روگردانی مت کرو اور تم سن تو لیتے ہی ہو۔

(۹۷)یایھا الذین امنوا استجیبوا اللّٰہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم(۲۴ الانفال) اے ایمان والو تم

اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تمکو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۹۸) یاایھا الذین امنوا لا تخونوا اللّٰہ والرسول وتخونوا آمنتکم وانتم تعلمون (۲۷ الانفال) اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم جانتے ہو۔

(۹۹) واذیمکر بک الذین کفروا لیثبتوک اویقتلوک اویخرجوک ویمکرون ویمکر اللّٰہ واللّٰہ خیر الماکرین (۳۰ الانفال) اور اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جبکہ کافرلوگ آپکی نسبت بڑی بڑی تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپکو قید کرلیں یا آپکو قتل کرڈالیں یا آپ کو خارج وطن کردیں، اور وہ تو اپنی تدبیریں کررہے تھے اور اللہ میاں اپنی تدبیریں کررہے تھے اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے

(۱۰۰) وما کان اللّٰہ لیعذبھم وانت فیھم۔ (۳۳ الانفال) اور اللہ تعالی ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو ایسا عذاب دیں۔

(۱۰۱) واعلموا انما غنمتم من شیئی فان للہ خمسہ وللرسول ولذی القربی والیتمی والمسکین وابن السبیل۔ (۴۱ الانفال) اور اس بات کو جان لو کہ جو چیز کفار سے بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے، اور ایک حصہ آپ کے قرابت داروں کا ہے اور ایک حصہ یتیموں کا ہے اور ایک حصہ مسافروں کا ہے۔

(۱۰۲) اذیریکھم اللّٰہ فی منامک قلیلا ولواراکھم کثیرالفشلتم ولتنازعتم فی الامرولکن اللّٰہ سلم۔ (۴۳ الانفال) وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب اللہ تعالی نے آپ کے خواب میں آپ کو وہ لوگ کم دکھلائے اور اگر اللہ تعالی آپ کو وہ لوگ زیادہ دکھادیتے تو تمہاری ہمتیں ہارجاتیں، اور اس امر میں تم میں باہم نزاع واختلاف ہوجاتا لیکن اللہ تعالی نے بچالیا۔

(۱۰۳) واطیعوا اللّٰہ ورسولہ۔ (۴۶ الانفال) اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو۔

(۱۰۴) وان جنحوا للسلم فاجنع لھا وتوکل علے اللّٰہ۔ (۶۱ الانفال) اور اگر وہ کفار صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرح جھک جائیے، اور اللہ پر بھروسہ رکھئے۔

(۱۰۵) وان یریدوآان یخدعوک فان حسبک اللّٰہ ھوالذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔ (۶۲ الانفال) اور اگر وہ لوگ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ تعالی آپ کیلئے کافی ہے، وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی غیبی امداد سے اور ظاہری امداد سے یعنی مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۰۶) یاایھا النبی حسبک اللّٰہ ومن اتبعک من المومنین۔ (۶۴ الانفال) اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالی کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے (وہ کافی ہیں)

(۱۰۷) یاایھا النبی حرض المؤمنین علے القتال۔ (۶۵ الانفال) اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے۔

(۱۰۸) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض (۶۷ الانفال) نبی کی شان کے لائق نہیں کہ ان کے قیدی باقی رہیں بلکہ قتل کردیئے جائیں جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح کفار کی خونریزی نہ کرلیں (سبب نزول کتب تفسیر میں دیکھ لیں)

(۱۰۹)براءة من اللّٰه ورسوله الی الذین عاهدتم من المشرکین(۱التوبة) اللّٰہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کے عہد سے دستبرداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔

(۱۱۰)واذان من اللّٰه ورسوله الی الناس یوم الحج الاکبران اللّٰه بری من المشرکین۔(۳ التوبة)اور اللّٰہ اور اسکے رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے کہ اللّٰہ تعالی اور اسکا رسول دونوں دستبردار ہوتے ہیں ان مشرکین کو امن دینے سے۔

(۱۱۱)وان احدمن المشرکین استجارک فاجره حتی یسمع کلم اللّٰه ثم ابلغه مامنه۔(۶ التوبة)اور اگر کوئی شخص مشرکین میں سے آپ سے پناہ کا طالب ہو تو آپ اس کو پناہ دیجئے تا کہ وہ کلام الٰہی سن لے پھر اس کی امن کی جگہ پہنچا دیجئے۔

(۱۱۲)کیف یکون للمشرکین عهد عنداللّٰه وعندرسوله الا الذین عاهدتم عندالمسجد الحرام۔(۷ التوبة)ان مشرکین کا عہد اللّٰہ تعالی کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے قابل رعایت رہے گا۔مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد کیا ہے۔

(۱۱۳)الاتقاتلون قوما نکثوا ایمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدء وکم اول مرة۔(۱۳ التوبة) تم ایسے لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور رسولؐ کے جلاوطن کر دینے کی تجویز کی اور انہوں نے تم میں سے پہلے خود چھیڑ نکالی۔

(۱۱۴)ام حسبتم ان تترکوا ولما یعلم اللّٰه الذین جاهدوامنکم ولم یتخذوا من دون اللّٰه ولا رسوله ولا المومنین ولیجة۔(۱۶ التوبة) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ ہنوز اللّٰہ تعالی نے ظاہر طور پر ان لوگوں کو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے ایسے موقع پر جہاد کیا ہو اور اللّٰہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو۔

(۱۱۵)قل ان کان آباء کم وابناء کم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموالن اقترفتموها وتجارة تخشون کسادها ومسکن ترضو نها احب الیکم من اللّٰه ورسوله وجهادفی سبیله فتربصواحتی یاتی اللّٰه بامره(۲۴التوبة) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو،تم کو اللّٰہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللّٰہ تعالی اپنا حکم بھیج دیں۔

(۱۱۶)ثم انزل اللّٰه سکینته علی رسوله وعلے المؤمنین۔(۲۶ التوبة) پھر اللّٰہ تعالی نے اپنے رسول کے قلب پر اور دوسرے مومنین کے قلوب پر اپنی طرف سے تسلی نازل فرمائی۔

(۱۱۷)هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظره علی الدین کله(۳۳التوبة) وہ اللّٰہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اسکو تمام بقیہ دینوں پر غالب کر دے۔

(۱۱۸)الا تنصروه فقد نصره اللّٰه اذ اخرجه الذین کفرواثانی اثنین اذهمافی الغار اذیقول

لصاحبہ لا تحزن ان اللّٰہ معنا۔(۴۰التوبۃ)اور اگر تم لوگ ان کی یعنی رسول اللہ ﷺ مدد نہ کرو گے تو اللہ تعالی آپ کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب کہ آپ کو کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا جب کہ دو آدمیوں میں ایک آپ تھے۔جس وقت کہ دونوں غار میں تھے جب کہ آپ اپنے ہمراہی سے فرمار ہے تھے کہ تم کچھ غم نہ کرو یقینا اللہ تعالی ہمارے ہمراہ ہے۔

(۱۱۹)عفااللّٰہ عنک لم اذنت لھم حتی یتبین لک الذین صدقواوتعلم الکذبین(۴۳ التوبۃ)اللہ تعالی نے تو آپ کو معاف کر دیا لیکن آپ نے ان کو ایسی جلدی اجازت کیوں دے دی تھی؟ جب تک کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر نہ ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو معلوم نہ کر لیتے۔

(۱۲۰)ان تصبک حسنۃ تسوھم وان تصبک مصبیۃ یقول لواقد اخذنا امرنا من قبل ویتولواوھم فرحون۔(۵۰التوبۃ)اگر آپ کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو وہ ان کیلئے موجب غم ہوتی ہے اور اگر آپ پر کوئی حادثہ آپڑتا ہے تو خوش ہو کر کہتے ہیں کہ ہم نے تو اسی لئے پہلے سے اپنا احتیاط کا پہلو اختیار کر لیا تھا اور وہ خوش ہوتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔

(۱۲۱)ومامنعھم ان نتقبل منھم نفقتھم الا انھم کفروا باللہ وبرسولہ(۵۴التوبۃ)اور ان کی خیر خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز مانع نہیں بجز اس کے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۲)ولوانھم رضواما آتھم اللّٰہ ورسولہ وقالوا حسبنا اللّٰہ سیوتینا اللّٰہ من فضلہ ورسولہ انا الی اللّٰہ راغبون۔(۵۹ التوبۃ)اور ان کیلئے بہتر ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی رہتے جو کچھ ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے دیا تھا اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے آئندہ اللہ تعالی اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا، اور اس کے رسول دیں گے ہم اول سے اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔

(۱۲۳)یحلفون باللہ لکم لیرضوکم واللّٰہ ورسولہ احق ان یرضوہ ان کانوا مؤمنین۔(۶۲ التوبۃ) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تم کو راضی کر لیں حالاں کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کر لیں۔

(۱۲۴)الم یعلموآانہ من یحاددالله ورسولہ فان لہ نارجھنم خالدا فیھا ذالک الخزی العظیم۔(۶۳ التوبۃ) کیا انکو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کریگا تو ایسے شخص کو دوزخ کی آگ نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔یہ بڑی رسوائی ہے۔

(۱۲۵)قل اباللہ وآیتہ ورسولہ کنتم تستھزءون(۶۵ التوبۃ) آپ کہہ دیجئے کہ کیا اللہ کے ساتھ اور اس کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ ہنسی کرتے تھے۔

(۱۲۶)والمؤمنون والمؤمنت بعضھم اولیاء بعض یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ ویطیعون اللّٰہ ورسولہ اولئک سیرحمھم اللّٰہ(۷۱ التوبۃ)اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پر ضرور اللہ تعالی رحمت کرے گا۔

(۱۲۷)یایها النبی جاهد الکفار والمنفقین واغلظ علیهم۔(۷۳التوبة)اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۱۲۸)استغفرلهم اولاتستغفرلهم ان تستغفرلهم سبعین مرة فلن یغفر اللّٰه لهم ذالک بانهم کفروابالله ورسوله۔(۸۰التوبة) آپ خواہ ان منافقین کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں اگر آپ ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کرینگے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔

(۱۲۹)فرح المخلفون بمقعدهم خلف رسول اللّٰه وکرهوآن یجاهدوا باموالهم وانفسهم فی سبیل اللّٰه وقالوالاتنفروافی الحرقل نارجهنم اشدحرا(۸۱التوبة) یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہو گئے رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور دوسروں کو بھی کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے بھی زیادہ گرم ہے، کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۱۳۰)ولا تصل علے احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره انهم کفروابالله ورسوله وماتواوهم فسقون(۸۴التوبة)اور ان منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازہ پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہو جئے، کیوں کہ انہوں نہ اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے۔

(۱۳۱)لیس علے الضعفاء ولاعلے المرضی ولاعلے الذین لایجدون ماینفقون حرج اذا نصحوالله ورسوله(۹۱التوبة) کم طاقت لوگوں پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جنکو خرچ کرنے کو میسر نہیں جبکہ یہ لوگ اللہ اور رسول کے ساتھ خلوص رکھیں۔

(۱۳۲)الاعراب اشدکفراونفاقاواجدرالایعلمواحدودماانزل اللّٰه علے رسوله واللّٰه علیم حکیم۔(۹۷التوبة)ان منافقین میں جو دیہاتی لوگ ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہیئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۳۳)ومن الاعراب من یومن بالله والیوم الآخرویتخذماینفق قربت عند اللّٰه وصلوت الرسول۔(۹۹التوبة)اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں۔

(۱۳۴)ان صلوتک سکن لهم(۱۰۳التوبة) بلاشبہ آپ (محمدؐ) کی دعا ان کیلئے موجب اطمینان قلب ہے

(۱۳۵)وقل اعملوافسیری اللّٰه عملکم ورسوله والمؤمنون(۱۰۵التوبة)اور آپ کہہ دیجئے کہ جو چاہو عمل کئے جاؤ، سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول اور اہل ایمان۔

(۱۳۶)ماکان للنبی والذین امنوآن یستغفرواللمشرکین ولوکانوا اولی قربی من بعدما تبین لهم انهم اصحب الجحیم۔(۱۱۳التوبة) پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۷)لقدتاب اللّٰه علی النبی والمهجرین والانصارالذین اتبعوه فی ساعة العسرة من بعد

ماکادیزیغ قلوب فریق منھم ثم تاب علیھم(۱۱۷ التوبۃ) اللہ تعالی نے پیغمبر ﷺ کے حال پر توجہ فرمائی اور مہاجرین اورانصار کے حال پر بھی توجہ فرمائی جنہوں نے ایسی تنگی کے وقت میں پیغمبر کا ساتھ دیا بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دلوں میں کچھ تزلزل ہو چلا تھا پھر اللہ نے ان کے حال پر توجہ فرمائی۔

(۱۳۸)ماکان لاھل المدینۃ ومن حولھم من الاعراب ان یتخلفواعن رسول اللہ ولا یرغبوا بانفسھم عن نفسہ۔(۱۲۰التوبۃ)مدینہ کے رہنے والوں کو اور جو دیہاتی ان کے گردو پیش رہتے ہیں ان کو یہ زیبا نہ تھا کہ رسول اللہ کا ساتھ نہ دیں اور نہ یہ زیبا تھا کہ اپنی جان کو ان کی جان سے عزیز سمجھیں۔

(۱۳۹)لقدجائکم رسول من انفسکم عزیزعلیہ ماعنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف رحیم۔(۱۲۹التوبۃ) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے، جو تمہارے منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۴۰)اکان للناس عجبا ان اوحیتا الی رجل منھم ان انذرالناس وبشر الذین امنواان لھم قدم صدق عندربھم قال الکفرون ان ھذالسحر مبین(۲یونس) کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیجی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے۔

(۱۴۱)وان کذبوک فقل لی عملی ولکم عملکم انتم بریون مماعمل وانا بری مما تعملون(۴۱ یونس)اور اگرآپکو جھٹلاتے رہیں تو یہ کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا تم میرے کئے ہوئے کے جواب دہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جواب دہ نہیں ہوں۔

(۱۴۲)قل لااملک لنفسی ضراولانفعاالا ماشاء اللہ(۴۹یونس) آپ فرمادیجئے کہ میں خود اپنی ذات خاص کیلئے تو کسی نفع کا اور کسی ضرر کا اختیار رکھتا ہی نہیں مگر جتنا خدا کو منظور ہو۔

(۱۴۳)وماتکون فی شان وما تتلوا منہ من قرآن ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شھودا اذتفیضون فیہ۔(۶۱یونس)اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم سب کو اس کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۱۴۴)انما انت نذیر۔(۱۲ھود) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں۔

(۱۴۵)تلک من انباء الغیب نوحیھاالیک ماکنت تعلمھاانت ولا قومک من قبل ھذا فاصبر۔(۴۹ھود) یہ قصہ منجملہ اخبار غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچاتے ہیں اس قصہ کو اس سے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، سو صبر کیجئے۔

(۱۴۶)وکلا نقص علیک من انباء الرسل مانثبت بہ فؤادک وجائک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکری للمومنین۔(۱۲۰ ھود)اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۴۷)نحن نقص علیک احسن القصص بما اوحینا الیک ھذا القرآن وان کنت من قبلہ لمن الغفلین۔(۳ یوسف) ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اور اس کے قبل آپ اس سے بے خبر تھے۔

(۱۴۸)ذلک من انباء الغیب نوحیہ الیک وماکنت لدیھم اذ اجمعوآ امرھم وھم یمکرون۔ وما اکثر الناس ولو حرصت بمومنین۔(۱۰۲ یوسف) یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو وحی کے ذریعہ سے ہم آپ کو بتلاتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف) کے پاس اس وقت موجود نہ تھے جب کہ انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کرلیا تھا اور وہ تدبیریں کررہے تھے۔

(۱۴۹)انما انت منذر ولکل قوم ھاد۔(۷ الرعد) آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۵۰)ولئن اتبعت اھواء ھم بعد ما جائک من العلم مالک من اللّٰہ من ولی ولا واق۔(۳۷ الرعد) اور اگر آپ بفرض محال ان کے نفسانی خواہشات کا اتباع کرنے لگیں بعد اس کے کہ آپ کے پاس علم پہنچ چکا ہے تو اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی آپ کا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

(۱۵۱)وان ما نرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب۔(۴۰ الرعد) اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کررہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھادیں خواہ ہم آپکو وفات دے دیں پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور دارو گیر کرنا تو ہمارا کام ہے

(۱۵۲)ویقول الذین کفروا لست مرسلا قل کفی باللہ شھیدا بینی وبینکم ومن عندہ علم الکتب۔(۴۳ الرعد) اور یہ کافر لوگ یوں کہہ رہے ہیں کہ (نعوذ باللہ) آپ پیغمبر نہیں آپ فرمادیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالی اور وہ شخص جسکے پاس کتاب کا علم ہے کافی گواہ ہیں۔

(۱۵۳)وقالوا یا یھا الذی نزل علیہ الذکر انک لمجنون۔(۶ الحجر) اور ان کفار مکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۱۵۴)ولقد آتینک سبعا من المثانی والقران العظیم۔لا تمدن عینیک الی ما متعنا بہ ازواجا منھم ولا تحزن علیھم واخفض جناحک للمؤمنین۔(۸۸ الحجر) اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا، آپ اپنی آنکھ اٹھا کر بھی اس چیز کو نہ دیکھئے جو کہ ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو برتنے کیلئے دے رکھی ہے، اور ان پر غم نہ کیجئے اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۵۵)سبحن الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی الذی برکنا حولہ لنریہ من آیتنا انہ ھو السمیع البصیر(۱ بنی اسرائیل) وہ پاک ذات ہے جو اپنے بندہ (محمدؐ) کو شب کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں کررکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم ان کو اپنے کچھ عجائبات قدرت دکھلادیں بے شک اللہ تعالی بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۵۶)واذا قرات القران جعلنا بینک وبین الذین لا یومنون بالاخرۃ حجابا مستورا۔اور جب

آپ قرآن پڑھتے ہیں توہم آپ کے اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کردیتے ہیں۔

(۱۵۷)وان کادوالیفتنونک عن الذی اوحیناالیک لتفتری علینا غیره واذالاتخذوک خلیلا۔ولولاان ثبتنک لقدکدت ترکن الیهم شیئا قلیلا۔اذالا ذقنک ضعف الحیوة وضعف الممات ثم لاتجد لک علینانصیرا(۷۵بنی اسرائیل) اور یہ کافرلوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے تھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے، تاکہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت نہ کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنالیتے اور اگر ہم نے آپ کو ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو آپ ان کی طرف کچھ کچھ جھکنے کے قریب جا پہنچتے۔اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور بعد موت کے دوہرا عذاب چکھاتے پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔(اگلی آیت کا ترجمہ بھی دیکھ لیں)

(۱۵۸)ومارسلنک علیهم وکیلا(۵۴بنی اسرائیل)اور ہم نے آپکو انکا ذمہ دار بنا کرنہیں بھیجا

(۱۵۹)وما جعلنا الرءیاالتی ارینک الا فتنة للناس والشجرة الملعونة فی القران۔(۶۰ بنی اسرائیل)اور ہم نے جو تماشا آپ کو (شب معراج) دکھلایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی ہے ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کردیا۔

(۱۶۰)فانما یسرنه بلسانک لتبشربه المتقین وتنذربه قوما لدا۔(۹۷ مریم) سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوش خبری سنادیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۱۶۱)وقالوالن نؤمن لک حتی تفجرلنامن الارض ینبوعا(۹۰ بنی اسرائیل) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے چشمہ نہ جاری کردیں،(اگلی آیتوں کا ترجمہ بھی دیکھ لیں)

(۱۶۲)ومارسلنک الامبشرا ونذیرا(۱۰۵ بنی اسرائیل)اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

(۱۶۳)الحمدلله الذی انزل علی عبده الکتب ولم یجعل له عوجا(۱الکهف) تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی

(۱۶۴)فلعلک باخع نفسک علی آثارهم ان لم یومنوا بهذاالحدیثا سفا(۶الکهف) اور آپ جوان پر اتنا غم کھاتے ہیں سو شاید آپ ان کے پیچھے اگر یہ لوگ اس مضمون پر ایمان نہ لائے تو غم سے اپنی جان دیدیں گے۔

(۱۶۵)ویوم نبعث فی کل امة شهیدا علیهم من انفسهم وجئنا بک شهیدا۔(۸۹النحل)اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہو گا ان کے مقابلے میں قائم کردیں گے اور ان لوگوں کے مقابلے میں آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے۔

(۱۶۶)واصبر وماصبرک الابالله ولاتحزن علیهم ولاتک فی ضیق مما یمکرون۔(۱۲۷ النحل)اور آپ صبر کیجئے اور آپ کا صبر کرنا خاص خدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کررہے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوئیے۔

(۱۶۷)قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد۔(۱۱۰ الکھف) اورآپ کہہ دیجئے کہ میں توتم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

(۱۶۸)فانما یسرنہ بلسانک لتبشربہ المتقین وتنذربہ قوما لدا(۹۷مریم) سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اور اس سے جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۱۶۹)ماآنزلنا علیک القرآن لتشقی۔الاتذکرۃ لمن یخشی۔(۳طہ) ہم نے آپ پر قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کیلئے جوڈرتا ہو۔

(۱۷۰)واذاراک الذین کفروآان یتخذونک الا ھزوا اھذا الذی یذکر الھتکم وھم بذکر الرحمن ھم کفرون۔(۳۶ الانبیاء)اور یہ کافرلوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جو تمہارے معبودوں کا (برائی سے) ذکر کیا کرتے ہیں اور خود یہ لوگ رحمن کے ذکر پر انکار کیا کرتے ہیں۔

(۱۷۱)وماجعلنا لبشر من قبلک الخلدافائن مت فھم الخلدون(۳۴الانبیاء)اورہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا پھر اگر آپکا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہینگے۔

(۱۷۲)وماآرسلنک الا رحمۃ للعلمین۔(۱۰۷ الانبیاء)اورہم نے آپ کو اور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دنیا جہاں کے لوگوں پر مہربانی کرنے کیلئے۔

(۱۷۳)من کان یظن ان لن ینصرہ اللّٰہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السماء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن کیدہ مایغیظ۔(۱۵ الحج) جوشخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسولؐ کی دنیا اورآخرت میں مدد نہ کریگا تو اسکو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیئے آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۱۷۴)وان یکذبوک فقدکذبت قبلھم قوم نوح وعاد وثمود(۴۲الحج)اورلوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو آپ مغموم نہ ہوجیئے کیوں کہ ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ابراہیم اور قوم لوط اور اہل مدین بھی اپنے اپنے انبیاء علیہم السلام کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۱۷۵)قل یایھا الناس انما انا لکم نذیر مبین(۴۹ الحج)اے لوگو میں تو صرف تمہارے لیے ایک آشکار ڈرانے والا ہوں۔

(۱۷۶)ملۃ ابیکم ابرھیم ھوسمکم المسلمین۔من قبل وفی ھذالیکون الرسول شھیدا علیکم وتکونوا شھدآء علی الناس۔(۷۸الحج) تم اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر قائم رہو، اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے نزول قرآن سے پہلے ہی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۱۷۷)ام یقولون بہ جنۃ بل جاءھم بالحق واکثرھم للحق کرھون(۷۰المومنون) یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں سو ان میں تو کوئی وجہ معقول نہیں بلکہ انکے تکذیب کی اصلی وجہ یہ ہے کہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کرآئے ہیں اور انمیں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۱۷۸)واذادعوا الی اللّٰہ ورسولہ لیحکم بینھم اذا فریق منھم معرضون۔(۴۸المومنون)اور یہ لوگ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ دیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلوتہی کرتا ہے۔

(۱۷۹)قل اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول فان تولوا فانما علیہ ماحمل و علیکم ماحملتم وان تطیعوہ تھتدوا وماعلی الرسول الا البلغ المبین(۵۴ المومنون) آپ کہیے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم لوگ روگردانی کرو گے تو سمجھ رکھو کہ رسول کے ذمہ وہی تبلیغ ہے جسکا ان پر بار رکھا گیا ہے اور تمہارے ذمہ وہ ہے جسکا تم پر بار رکھا گیا ہے اور اگر تم نے انکی اطاعت کرلی تو راہ پر جالگوگے اور رسول کے ذمہ صرف صاف طور پر پہنچادینا ہے۔

(۱۸۰)واقیموا الصلوۃ وآتوا الزکوۃ واطیعوا الرسول لعلکم ترحمون(۵۶المومنون) اورنماز کی پابندی رکھواور زکوۃ دیا کرواور رسول کی اطاعت کیا کروتا کہ تم پر کامل رحم کیا جائے

(۱۸۱)انما المؤمنون الذین آمنوا باللہ ورسولہ واذا کانوا معہ علی امر جامع لم یذھبوا حتی یستاذنوہ ان الذین یستاذنونک اولئک الذین یومنون باللہ ورسولہ فاذا استاذنوک لبعض شانھم فاذن لمن شئت منھم واستغفر لھم اللّٰہ (۶۲المومنون) جو اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جولوگ آپ سے اجازت لیتے ہیں پس وہی اللہ پر اور اسکے رسول پر ایمان رکھتے ہیں تو جب یہ ایسے مواقع پر اپنے کسی ضروری کام کیلئے آپ سے اجازت طلب کریں تو ان میں سے جس کیلئے آپ چاہیں اجازت دیدیا کریں اور آپ ان کیلئے مغفرت کی دعا کیجئے

(۱۸۲)لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا(۶۳المومنون) تم لوگ رسول کے بلانے کو ایسا معمولی بلانا مت سمجھو جیسا تم میں ایک دوسرے کو بلالیتے ہو۔

(۱۸۳)تبرک الذی نزل الفرقان علی عبدہ لیکون للعلمین نذیرا۔(۱ الفرقان) بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب اپنے بندہ خاص پر نازل فرمائی تا کہ وہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۱۸۴)وقالوا مال ھذا الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق لولا انزل الیہ ملک فیکون معہ نذیرا۔(۷ الفرقان) اور یہ کافرلوگ رسولؐ کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ وہ ہماری طرح کھانا کھاتا ہے، اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کرڈراتا۔

(۱۸۵)واذا راوک ان یتخذونک الا ھزوا اھذا الذی بعث اللّٰہ رسول۔(۴۱ الفرقان) اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے تمسخر کرنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں جو اللہ تعالی نے رسول بنا کر بھیجا۔

(۱۸۶)وما ارسلنک الا مبشرا ونذیرا۔(۵۶ الفرقان) اور ہم نے آپ کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ (ایمان والوں کو جنت کی) خوشخبری سنائیں اور (کافروں کو دوزخ سے) ڈرائیں۔

(۱۸۷)لعلک باخع نفسک الا یکونوا مومنین۔(۳ الشعراء) شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے پر (رنج کرتے کرتے) اپنی جان دے دیں گے۔

(۱۸۸)وانہ لتنزیل رب العلمین ۔نزل بہ الروح الامین۔علی قلبک لتکون من

المنذرین۔(۱۹۴ الشعراء) اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہوا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپؐ کے قلب پر صاف عربی زبان میں تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۱۸۹) وماکنت بجانب الغربی اذقضیاالی موسی الامروماکنت من الشھدین (۴۴ القصص) اور آپ طور کی مغربی جانب میں موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰؑ کو احکام دیئے تھے اور آپ تو ان لوگوں میں بھی نہ تھے جو اس زمانہ میں موجود تھے۔

(۱۹۰) وما کنت بجانب الطوراذنادینا ولکن رحمۃ من ربک لتنذرقوما ما اتھم من نذیر من قبلک لعلھم یتذکرون۔(۴۶ القصص) اور اسی طرح آپ طور کی جانب (عربی مذکور) میں اس وقت بھی موجود نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو پکارا تھا لیکن آپ اپنے رب کی رحمت سے نبی بنائے گئے تا کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا۔ کیا عجب ہے کہ نصیحت قبول کریں۔

(۱۹۱) انک لاتھدی من احببت ولکن اللّٰہ یھدی من یشاء(۵۶ القصص) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیتا ہے۔

(۱۹۲) قل انما الایت عنداللّٰہ وانما انا نذیر مبین۔(۵۰ العنکبوت) آپ یوں کہہ دیجئے کہ وہ نشانیاں تو اللہ کے قبضے میں ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۱۹۳) فانک لاتسمع الموتی ولاتسمع الصم الدعاءاذاولوامدبرین۔وما انت بھدالعمی عن ضللتھم ان تسمع الامن یومن بایتنا فھم مسلمون(۵۳ الروم) سو آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور بہروں کو آواز نہیں سنا سکتے جبکہ پیٹھ پھیر کر چل دیں اور آپ اندھوں کو انکی بے راہی سے اوپر نہیں لا سکتے آپ تو پس انکو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں

(۱۹۴) یا یھاالنبی اتق اللّٰہ ولاتطع الکفرین والمنفقین۔(۱ الاحزاب) اے نبی اللہ سے لڑتے رہیے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے۔

(۱۹۵) النبی اولی بالمومنین من انفسھم وازواجہ امھتھم(۶ الاحزاب) نبی مومنوں کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بی بیاں ان کی مائیں ہیں۔

(۱۹۶) واذاخذنامن النبین میثا قھم ومنک ومن نوح وابراھیم وموسی وعیسی ابن مریم واخذنامنھم میثاقاغلیظا(۷ الاحزاب) اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپؐ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۱۹۷) لقدکان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجواللّٰہ والیوم الاخروذکراللّٰہ کثیرا۔(۲۱ الاحزاب) تم لوگوں کیلئے یعنی ایسے شخص کیلئے جو اللہ سے اور روز آخرت سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا۔

(۱۹۸) یایھاالنبی قل لازواجک ان کنتن تردن الحیوۃ الدنیاوزینتھافتعالین امتعکن واسرحکن سراحا جمیلا(۲۸ الاحزاب) اے نبی آپ اپنی بی بیوں سے فرما دیجئے کہ تم اگر دنیوی زندگی (کا عیش) اور

اس کی بہار چاہتی ہوتو آؤ میں تم کو کچھ مال ومتاع دے دوں اورتم کو خوبی کے ساتھ رخصت کردوں (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۹۹) وماکان لمومن ولا مومنة اذاقضی اللّٰه ورسوله امراان یکون لهم الخیرة من امرهم ومن یعص اللّٰه ورسوله فقد ضل ضللا مبینا۔(۳۶ الاحزاب) اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جب کہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ ان کو ان کے اس کام میں اختیار رہے، اور جو شخص اللہ کا اور اس کے رسول کا کہنا نہ مانے گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔

(۲۰۰) واذتقول للذی انعم اللّٰه علیه وانعمت علیه امسک علیک زوجک واتق اللّٰه وتخفی فی نفسک مااللّٰه مبدیه وتخشی الناس واللّٰه احق ان تخشه فلما قضی زیدمنهاوطرازوجنکها لکی لایکون علی المومنین حرج فی ازواج ادعیاءهم اذاقضوامنهن وطراوکان امراللّٰه مفعولا ماکان علی النبی من حرج فیما فرض اللّٰه له سنة اللّٰه فی الذین خلوامن قبل وکان امراللّٰه قدرامقدورا (۳۸الاحزاب) اور جب آپ اس شخص سے فرمارہے تھے جس پر اللہ نے بھی انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا کہ اپنی بی بی زینب کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور خدا سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات بھی چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ تعالی ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے اندیشہ کرتے تھے اور ڈرنا تو آپ کو خدا ہی سے سزاوار ہے پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے نکاح کردیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹیوں کے نکاح کے بارے میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم ہونے والا تھا ہی اور ان پیغمبر کیلئے جو بات خدا تعالی نے مقرر کردی تھی اس میں ان پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالی نے ان پیغمبروں کے حق میں یہی معمول رکھا تھا جو پہلے گزرے ہیں اور اللہ کا حکم تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔

(۲۰۱) ماکان محمدابااحدمن رجالکم ولکن رسول اللّٰه وخاتم النبیین وکان اللّٰه بکل شیئی علیما۔(۴۰ الاحزاب) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں، اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۲۰۲) یایهاالنبی انا ارسلناک شاهداومبشرا ونذیرا۔(وداعیاالی اللّٰه باذنه وسراجامنیرا۔(۴۶ الاحزاب) اے نبی ہم نے بے شک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور آپ بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔

(۲۰۳) یایهاالنبی انا احللنالک ازواجک التی آتیت اجورهن وماملکت یمینک ممااافااللّٰه علیک وبنت عمک وبنت عمتک وبنت خالک وبنت خلتک التی هاجرن معک وامراة مومنة ان وهبت نفسها للنبی ان ارادالنبی ان یستنکحها خالصة لک من دون المومنین۔(۵۰ الاحزاب) اے نبی ہم نے آپ کیلئے آپ کی یہ بی بیاں جن کو آپ ان کے مہر دے چکے ہیں حلال کی ہیں اور وہ عورتیں بھی جو تمہاری مملوکہ ہیں جو اللہ تعالی نے غنیمت میں آپ کو دلوادی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور اس مسلمان عورت کو بھی جو بلاعوض اپنے کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں یہ سب آپ کے لیے

مخصوص کیے گئے ہیں نہ اور مومنین کیلئے۔

(۲۰۴)یایھاالذین امنوالاتدخلوابیوت النبی الاان یوذن لکم الی طعام غیر نظرین انه(۵۳الاحزاب)اے ایمان والو نبی کے گھروں میں بے بلائے مت جایا کرومگرجس وقت تم کو کھانے کیلئے اجازت دی جاوے ایسے طور پر کہ اسکی تیاری کے منتظر نہ رہولیکن جب تم کو بلایا جاوے تب جایا کرو۔

(۲۰۵)وماکان لکم ان توذوارسول اللّٰه ولا ان تنکحوآازواجه من بعده ابدا ان ذالکم کان عنداللّٰه عظیما۔(۵۳الاحزاب)اورتم کو جائز نہیں کہ رسول کوکلفت پہنچاؤاور نہ یہ جائز ہیکہ تم آپ کے بعد آپ کی بی بیوں سے کبھی بھی نکاح کرو یہ خدا کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

(۲۰۶)لایحل لک النساء من بعد ولاان تبدل بھن من ازواج ولواعجبک حسنھن الا ما ملکت یمینک۔(۵۲الاحزاب)ان کے علاوہ اورعورتیں آپ کیلئے حلالانہیں ہیں اور نہ یہ درست ہے کہ آپ ان موجودہ بیبیوں کی جگہ دوسری بی بیاں کرلیں اگران کوان دوسریوں کاحسن اچھا معلوم ہومگر جوآپ کی مملوکہ ہو۔

(۲۰۷)ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی یایھا الذین امنوا صلواعلیه وسلمواتسلیما۔(۵۶الاحزاب)بے شک اللّٰدتعالیٰ اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر،اے ایمان والوتم بھی آپؐ پررحمت بھیجا کرواورخوب سلام بھیجا کرو۔

(۲۰۸)یایھاالنبی قل لازواجک وبنتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن۔(۵۹الاحزاب)اے پیغمبراپنی بی بیوں سے اوراپنی صاحبزادیوں سے اوردوسرے مسلمانوں کی بیبیوں سے بھی کہہ دیجئے کہ نیچے کرلیا کریں اپنے تھوڑی سی اپنی چادریں اس سے جلدی پہچان ہوجایا کرے گی تو آزار نہ دی جاینگی اور اللّٰہ تعالیٰ بخشنے والامہربان ہے۔

(۲۰۹)ان الذین یوذون اللّٰه ورسوله لعنھم اللّٰه فی الدنیا والاخرة واعدلھم عذابا مھینا۔(۵۷ الاحراب)بے شک جولوگ اللّٰدتعالیٰ اوراس کے رسول کوایذادیتے ہیں اللّٰدتعالیٰ ان پردنیااورآخرت میں لعنت کرتا ہےاور ان کیلئے ذلیل کرنے والاعذاب تیارکررکھا ہے۔

(۲۱۰)وما ارسلنک الاکافة للناس بشیرا ونذیراولکن اکثر الناس لایعلمون (۲۸السبا)اورہم نےتوآپ کوتمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کربھیجا ہے،خوشخبری سنانے والے اورڈرانے والےلیکن اکثرلوگ نہیں سمجھتے۔

(۲۱۱)فلاتذھب نفسک علیھم حسرت۔(۸فاطر)سوان پرافسوس کرکےکہیں آپ کی جان نہ جاتی ہے۔

(۲۱۲)ومآانت بمسمع من فی القبور۔ان انت الانذیر۔اناارسلنک بالحق بشیراونذیرا۔(۲۴ فاطر)اورآپ ان لوگوں کونہیں سناسکتے،آپ توصرف ڈرانے والے ہیں،ہم ہی نے آپ کوحق دے کرخوشخبری سنانے والااور ڈرانے والابنا کربھیجا ہے۔

(۲۱۳)انک لمن المرسلین۔علی صراط مستقیم۔(۴یس)بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں،سیدھے راستے پرہیں۔

(۲۱۴)وماعلمنه الشعروماینبغی له۔(۶۹یس)اورہم نے آپ کوشاعری کاعلم نہیں دیااور وہ آپ کے

شایان ہی نہیں۔

(۲۱۵)ویقولون ائنالتارکوالھتنالشاعرمجنون بل جاء بالحق وصدق المرسلین (۳۷ الصفت)اور کہا کرتے تھے کہ ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانہ شاعر کی وجہ سے چھوڑ دیں گے؟ بلکہ یہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۱۶)قل ماسئلکم علیه من اجروماانامن المتکلفین۔(۸۶ ص) آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس قرآن کی تبلیغ پر نہ کچھ معاوضہ چاہتا ہوں اور نہ بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔

(۲۱۷)اناانزلنا الیک الکتب بالحق فاعبدالله مخلصا له الدین (۲ الزمر) ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو آپکی طرف نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے رہیے

(۲۱۸)قل انماانا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم اله واحد۔(۶ حم السجدۃ) آپ فرمادیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۲۱۹)اناانزلناعلیک الکتب بالحق فمن اھتدی فلنفسه ومن ضل فانما یضل علیھاوماانت علیھم بوکیل۔(الزمر) ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جو حق کو لیے ہوئے ہے، سو جوشخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے بے راہ رہے گا اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑیگا، اور آپ ان پر مسلط نہیں کیے گئے۔

(۲۲۰)فاصبران وعدالله حق فامانرینک بعض الذی نعدھم او نتوفینک فالینا یرجعون۔(۷۷ المومن) تو آپ صبر کیجئے بیشک اللہ کا عدہ سچا ہے پھر جس عذاب کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپکو دکھلادیں یا ہم آپکو وفات دیدیں سو ہمارے پاس ہی انکو آنا ہوگا

(۲۲۱)واما ینزغنک من الشیطن نزغ فاستعذبالله انه ھوالسمیع العلیم۔ (۳۶ حم السجدۃ)اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کچھ وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے، بلاشبہ وہ خوب سننے والا ہے خوب جاننے والا ہے۔

(۲۲۲)فان اعرضوافماارسلنک علیھم حفیظاان علیک الاالبلغ(۴۸الشوری) پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو ہم نے آپکوان پرنگراں کرکے نہیں بھیجا آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے۔

(۲۲۳)وانک لتھدی الی صراط مستقیم۔(۵۲ الشوری)اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کررہے ہیں۔

(۲۲۴)فامانذھبن بک فانامنھم منتقمون۔(۴۱الزخرف) پھر اگر ہم دنیا سے آپ کو اٹھالیں تو ہم بھی ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔

(۲۲۵)ثم جعلنک علی شریعة من الامر فاتبعھا ولا تتبع اھواء الذین لا یعلمون انھم لن یغنوا عنک من الله شیئا۔(۱۹ الجاثیة) پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کردیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جائیے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلئے یہ لوگ خدا کے مقابلے میں آپ کے ذرا کام نہیں آسکتے۔

(۲۲۶)قل ماکنت بدعامن الرسل ومادری مایفعل بی ولابکم ان اتبع الامایوحی الی وما انا الانذیر مبین۔(۹الحقاف)

(۲۲۷)والذین امنواوعملواالصلحت وامنوابما نزل علی محمد وھوالحق من ربھم۔(۲ محمد)اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۲۲۸)ومنھم من یستمع الیک حتی اذاخرجوامن عندک قالواللذین اوتوا العلم ماذاقال آنفا(۱۶ محمد)اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ وہ آپکی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ وہ لوگ جب آپکے پاس سے باہر جاتے ہیں تو دوسرے اہل علم سے کہتے ہیں کہ حضرتؐ نے ابھی کیا بات فرمائی تھی

(۲۲۹)وکاین من قریۃھی اشدقوۃ من قریتک التی اخرجتک۔(۱۳ محمد)اور بہت سی بستیاں ایسی تھیں جو قوت میں آپ کی اس بستی سے بڑھی ہوئی تھیں جس کے رہنے والوں نے آپ کو گھر سے بے گھر کر دیا۔

(۲۳۰)یاایھاالذین آمنواآطیعوااللّٰہ واطیعواالرسول ولاتبطلوآ اعمالکم۔ (۳۳ محمد)اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔

(۲۳۱)انافتحنالک فتحامبینا۔لیغفرلک اللّٰہ ماتقدم من ذنبک وماتاخر ویتم نعمتہ علیک ویھدیک صراطامستقیما۔وینصرک اللّٰہ نصراعزیزا(۳ الفتح) بے شک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی،تا کہ اللہ تعالی آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما دے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے،اور اللہ آپ کو ایسا غلبہ دے جس میں عزت ہی عزت ہے۔

(۲۳۲)اناارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا۔لتؤمنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا۔(۹ الفتح) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا تا کہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے رہو۔

(۲۳۳)بل ظننتم ان لن ینقلب الرسول والمومنون الی اھلیھم ابداوزین ذالک فی قلو بکم وظننتم ظن السوءوکنتم قوما بورا۔(۱۲ الفتح) بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسولؐ اور مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔

(۲۳۴)لقدرضی اللّٰہ عن المؤمنین اذیبایعونک تحت الشجرۃ فعلم مافی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحا قریبا(۱۸ الفتح) بالیقین اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا،اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۳۵)اذجعل الذین کفروافی قلوبھم الحمیۃ الجاھلیۃ فانزل اللّٰہ سکینتہ علی رسولہ وعلی المؤمنین۔(۲۶ الفتح) جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی،سو اللہ تعالی نے اپنے

رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا۔

(۲۳۶)لقدصدق اللّٰہ رسولہ الرءیابالحق لتدخلن المسجدالحرام ان شاءاللّٰہ امنین محلقین رء وسکم ومقصرین لاتخافون۔(۲۷الفتح) بیشک اللہ تعالی نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا جو مطابق واقع کے ہے کہ تم لوگ مسجد حرام میں انشاء اللہ ضرور جاؤ گے امن وامان کے ساتھ کہ تم میں کوئی سر منڈاتا ہوگا اور کوئی بال کترتا ہوگا تم کو کسی طرح کا اندیشہ نہ ہوگا۔

(۲۳۷)ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ وکفی باللہ شھیدا۔(۲۸الفتح) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۲۳۸)محمدرسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفاررحماء بینھم(۲۹الفتح) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جولوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ تیز ہیں، اور آپس میں مہربان ہیں

(۲۳۹)یاایھاالذین امنوالاتقدموابین یدی اللّٰہ ورسولہ واتقوااللّٰہ ان اللّٰہ سمیع علیم۔(۱ الحجرات) اے ایمان والو اللہ اور رسول کی اجازت سے پہلے تم سبقت مت کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۲۴۰)یاایھاالذین امنوالاترفعوآاصواتکم فوق صوت النبی ولاتجھروا لہ بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون۔(۲الحجرات) اے ایمان والو تم اپنی آوازیں پیغمبری کی آواز سے بلند مت کرو اور اور نہ ان سے کھل کر بولا کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کھل کر بولا کرتے ہو، کبھی تمہارے اعمال برباد ہو جاویں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

(۲۴۱)ان الذین یغضون اصواتھم عندرسول اللّٰہ اولئک الذین امتحن اللّٰہ قلوبھم للتقوی لھم مغفرہ واجرعظیم۔(۳الحجرات) بے شک جو لوگ اپنی آوازوں کو رسول اللہ کے سامنے پست رکھتے ہیں یہ لوگ وہ ہیں جن کے قلوب کو اللہ تعالی نے تقوی کیلئے خالص کر دیا ہے ان لوگوں کیلئے مغفرت اور اجر عظیم ہے۔

(۲۴۲)واعلموآان فیکم رسول اللّٰہ لویطیعکم فی کثیرمن الامر لعنتم و لکن اللّٰہ حبب الیک الایمان(۷الحجرات) اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی۔

(۲۴۳)وان تطیعوااللّٰہ ورسولہ لایلتکم من اعمالکم شیاءان اللّٰہ غفوررحیم (۱۴ الحجرات) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لو تو اللہ تعالی تمہارے اعمال میں سے ذرا بھی کمی نہ کرے گا، بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۴۴)بل عجبوآان جاءھم منذرمنھم فقال الکفرون ھذاشیئی عجیب(۲ق) بلکہ انکو اس بات پر تعجب ہوا کہ انکے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانیوالا آ گیا سو کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے

(۲۴۵)نحن اعلم بمایقولون ومانت علیھم بجبارفذکربالقران من یخاف وعید۔(۴۵ق) جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہیں آپ قرآن کے ذریعے سے ایسے شخص کو

نصیحت کرتے رہئے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۲۴۶) واصبر لحکم ربک فانک باعیننا وسبح بحمد ربک حین تقوم۔ ومن الیل فسبحه وادبار النجوم۔ (۴۹ الطور) اور آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور اٹھتے وقت اپنے رب کی تسبیح وتحمید کیا کیجئے اور رات میں بھی اس کی تسبیح کیا کیجئے اور ستاروں سے پیچھے بھی۔

(۲۴۷) فذکر فماانت بنعمة ربک بکاھن ولا مجنون۔ (۲۹ الطور) آپ تو سمجھاتے رہئے کیوں کہ آپ بفضلہٖ تعالیٰ نہ تو کاہن ہیں اور نہ مجنون ہیں۔

(۲۴۸) والنجم اذاھوی۔ ماضل صاحبکم وماغوی۔ ومایںطق عن الھوی۔ ان ھوالا وحی یوحی۔ علمه شدید القوی۔ (۵ النجم) قسم ہے ستارہ کی جب وہ غروب ہونے لگے یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے نہ راہ سے بھٹکے اور نہ غلط راہ ہو لیے اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں، ان کا ارشاد نری وحی ہے ان پر بھیجی جاتی ہے ان کو ایک فرشتہ تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے۔

(۲۴۹) ھذانذیر من النذر الاولی (۵۶ النجم) یہ پیغمبر بھی پہلے پیغمبروں کی طرح ایک پیغمبر ہیں۔

(۲۵۰) قدسمع اللّٰہ قول التی تجادلک فی زوجھا وتشتکی الی اللّٰہ واللّٰہ یسمع تحاورکما ان اللّٰہ سمیع بصیر۔ (۱ المجادلة) بیشک اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملے میں جھگڑتی تھی اور اپنے رنج وغم کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(۲۵۱) ان الذین یحادون اللّٰہ رسوله کبتوا کما کبت الذین من قبلھم (۵ المجادلة) جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ایسے ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے

(۲۵۲) یایھا الذین امنوا اذاتناجیتم فلاتتناجوا بالاثم والعدوان ومعصیة الرسول وتناجوا بالبر والتقوی۔ (۹ المجادلة) اے ایمان والو جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور رسولؐ کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی باتوں کی سرگوشیاں کرو۔

(۲۵۳) یایھا الذین آمنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی نجولکم صدقة ذالک خیر لکم واطھر فان لم تجدوا فان اللّٰہ غفور رحیم۔ (۱۲ المجادلة) اے ایمان والو جب تم رسول سے سرگوشی کرنے کا ارادہ کرو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دیدیا کرو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک ہونے کا اچھا ذریعہ ہے، پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ غفور رحیم ہے۔

(۲۵۴) واطیعوا اللّٰہ ورسوله۔ (۱۳ المجادلة) اور اللہ اور رسولؐ کا کہنا مانا کرو۔

(۲۵۵) ان الذین یحادون اللّٰہ ورسوله اولئک فی الاذلین (۲۰ المجادلة) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں یہ لوگ سخت ذلیل لوگوں میں ہیں۔

(۲۵۶) ولھم فی الاخرة عذاب النار۔ ذالک بانھم شاقوا اللّٰہ ورسوله (۴ الحشر) اور ان کے لئے

دوزخ کا آخرت میں عذاب ہے یہ اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں نے اللہ کی اور اس کے رسول مخالفت کی۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۵۷)ماافاء اللّٰہ علی رسولہ من اھل القری فللہ وللرسول ولذی القربی والیتمی والمسکین وابن السبیل کی لا یکون دولۃ بین الاغنیاء منکم وما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا۔(۷ الحشر) جو کچھ اللہ تعالی اپنے رسول کو دوسری بستیوں کے لوگوں سے دلوادے سو وہ اللہ کا حق ہے اور رسولؐ کا اور (آپ کے) قرابتداروں کا اور یتیموں کا اور غریبوں کا اور مسافروں کا تاکہ وہ مال تمہارے تونگروں کے قبضے میں نہ آجاوے اور رسول تم کو جو کچھ دیدیا کریں وہ لے کیا کرو اور جس چیز سے تم کو روک دیں تم رک جایا کرو۔

(۲۵۸)واذقال عیسی ابن مریم یبنی اسرائیل انی رسول اللّٰہ الیکم صدقا لما بین یدی من التورۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد۔(۶ الصف) اور جب کہ عیسٰی بن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات آچکی ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں۔

(۲۵۹)ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولوکرہ المشرکون۔(۹ الصف) وہ اللہ ایسا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۲۶۰)ھوالذی بعث فی الامیین رسولا منھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلل مبین۔(۲ الجمعۃ) وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور انکو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۲۶۱)واذاراواتجارۃ اولھوانانفضوا الیھاوترکوک قائماقل ماعنداللّٰہ خیرمن اللھو ومن التجارۃ واللّٰہ خیر الرازقین(۱۱ الجمعۃ) اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا مشغولی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو وہ اسکی طرف دوڑنے کیلئے بکھر جاتے ہیں اور آپکو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ جو چیز خدا کے پاس ہے وہ ایسے مشغلے اور تجارت سے بدرجہا بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھا روزی پہنچانے والا ہے۔

(۲۶۲)اذاجاءک المنفقون قالوانشھد انک لرسول اللّٰہ واللّٰہ یعلم انک لرسولہ۔(۱ المنافقون) جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بیشک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲۶۳)فامنوابالله ورسوله والنور الذی انزلنا والله بماتعملون خبیر(۸التغابن) سوتم اللہ پر اور اسکے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے

(۲۶۴)واطیعواالله واطیعواالرسول فان تولیتم فانما علی رسولنا البلغ المبین۔(۱۲ التغابن)اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو اور اگر تم اعراض کرو گے تو یاد رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

(۲۶۵)یایھاالنبی اذاطلقتم النساء فطلقوھن لعدتھن واحصواالعدة(۱الطلاق) اے پیغمبر(آپ لوگوں سے کہہ دیجئے)جب تم لوگ اپنی عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کو عدت سے پہلے طلاق دو،اور تم عدت کو یاد رکھو۔

(۲۶۶)رسولا یتلواعلیکم ایت الله مبینت لیخرج الذین امنوا وعملوا الصلحت من الظلمت الی النور۔(۱۱ الطلاق)ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسی لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لاویں۔

(۲۶۷)یایھاالنبی لم تحرم مااحل الله لک تبتغی مرضات ازواجک والله غفور رحیم۔(۱ التحریم)اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ اس کو کیوں حرام فرماتے ہیں اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

(۲۶۸)واذاسر النبی الی بعض ازواجه حدیثا فلما نبات به واظھره الله علیه عرف بعضه واعرض عن بعض۔(۳التحریم)اور جب کہ پیغمبر ﷺ نے اپنی کسی بی بی سے ایک بات چپکے سے فرمائی پھر جب اس بی بی نے وہ بات بتلادی اور پیغمبر کو اللہ تعالی نے اس کی خبر دی تو پیغمبر نے تھوڑی سی بات تو جتلادی اور تھوڑی سی بات کو ٹال گئے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۲۶۹)یایھاالنبی جاھدالکفار والمنافقین واغلظ علیھم۔(۹ التحریم)اے پیغمبر کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔

(۲۷۰)ن والقلم ومایسطرون۔ماانت بنعمة ربک بمجنون۔وان لک لاجرا غیر ممنون۔وانک لعلی خلق عظیم۔(۴ القلم)ن قسم ہے قلم کی اور ان کے لکھنے کی کہ آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کیلئے ایسا اجر ہے جو ختم ہونے والا نہیں اور بیشک آپ اخلاق کے اعلی پیمانہ پر ہیں۔

(۲۷۱)وانه لما قام عبدالله یدعوه کادوایکونون علیه لبدا۔(۱۹ الجن)اور جب خدا کا خاص بندہ خدا کی عبادت کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو یہ لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔

(۲۷۲)یایھاالمزمل۔قم الیل الاقلیلا۔نصفه اوانقص منه قلیلا۔اوزدعلیه ورتل القران

ترتیلا۔(۴ المزمل) اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس نصف سے کسی قدر کم کردو یا نصف سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو (کہ ایک ایک حرف الگ الگ ہو)

(۲۷۳)انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا۔ (۱۵ المزمل) بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر گواہی دیں گے جیسا ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا۔

(۲۷۴)ان ربک یعلم انک تقوم ادنیٰ من ثلثی الیل ونصفه وثلثه وطائفة من الذین معک۔(۲۰ المزمل) آپکے رب کو معلوم ہیکہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے بعضے آدمی کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات نماز میں کھڑے رہتے ہیں۔

(۲۷۵)یاایھا المدثر۔قم فانذر۔وربک فکبر۔وثیابک فطھر۔ والرجز فاھجر۔ ولا تمنن تستکثر۔ولربک فاصبر۔(۷ المدثر) اے کپڑے لپٹنے والے اٹھو پھر ڈراؤ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور بتوں سے الگ رہو اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ زیادہ معاوضہ چاہو اور اپنے رب کے واسطے صبر کیجئے۔

(۲۷۶)وماصاحبکم بمجنون (۲۲ التکویر) تمہارے ساتھ کے رہنے والے مجنون نہیں ہیں

(۲۷۷)فذکر انما انت مذکر۔لست علیھم بمصیطر۔(۲۲ الغاشیة) نصیحت کردیا کیجئے آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں آپ ان پر مسلط نہیں ہیں۔

(۲۷۸)ماودعک ربک وماقلی (۳ الضحی) آپکے پروردگار نے نہ آپکو چھوڑا ہے اور نہ دشمنی کی ہے

(۲۷۹)ولسوف یعطیک ربک فترضی۔(۵ الضحی) اور عنقریب اللہ تعالی آپ کو دے گا سو آپ خوش ہوجائیں گے۔

(۲۸۰)الم یجدک یتیما فاوی۔ووجدک ضالا فھدی ووجدک عائلا فاغنی (۸ الضحی) کیا اللہ تعالی نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر آپ کو ٹھکانا دیا اور اللہ تعالی نے آپ کو بے خبر پایا سو بتلادیا، اور اللہ تعالی نے آپ کو نادار پایا سو مالدار بنادیا۔

(۲۸۱)الم نشرح لک صدرک۔(۱ الانشراح) کیا ہم نے آپ کے خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کردیا اور ہم نے آپ پر سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا آوازہ بلند کردیا۔

(۲۸۲)انا اعطیناک الکوثر۔فصل لربک وانحر۔ان شانئک ھو الابتر (۳ الکوثر) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطاء فرمائی ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

ہدایت

انبیائے سابقہ سے متعلقہ آیات کو الگ الگ عنوانات کے ساتھ لکھا گیا ہے،فہرست دیکھ لیں۔

توحید اور موحدین

(۱)اللّٰہ لا الہ الا ھوالحی القیوم۔(۲۵۵ البقرۃ)اللہ تعالی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے۔

(۲)الم۔اللّٰہ لا الہ الا ھوالحی القیوم۔(۱آل عمران)اللہ تعالی ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی قابل معبود بنانے کے نہیں وہ زندہ ہیں سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔

(۳)لا الہ الا ھوالعزیزالحکیم۔(۶آل عمران) کوئی عبادت کے لائق نہیں بجز اس کے وہ غلبہ والا ہے حکمت والا ہے۔

(۴) شھد اللّٰہ انہ لا الہ الا ھو والملئکتہ واولواالعلم قائما بالقسط لا الہ الا ھوالعزیزالحکیم(۱۸آل عمران) گواہی دی ہے اللہ تعالی نے اسکی کہ بجز اسکے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں

(۵)وما من الہ الا اللّٰہ(۶۲آل عمران)اور کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں بجز اللہ تعالی کے

(۶)اللّٰہ لا الہ الا ھو(۸۷النساء)اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں

(۷)انما اللّٰہ الہ واحد سبحنہ ان یکون لہ ولد لہ مافی السموت وما فی الارض وکفی باللہ وکیلا(۱۷۱النساء)معبود حقیقی تو ایک ہی معبود ہے وہ صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجودات ہیں سب اسکی ملک ہیں اور اللہ تعالی کارساز ہونے میں کافی ہیں

(۸) لقد کفر الذین قالوآن اللّٰہ ثالث ثلثۃ و ما من الہ الا الہ واحد (۷۳ المائدۃ) بلاشبہ وہ لوگ بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا ایک ہے حالانکہ بجز ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۹) قل انما ھو الہ واحد واننی بری مما تشرکون۔ (۱۹ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۰) قل ارء یتم ان اخذ اللّٰہ سمعکم وابصارکم وختم علی قلوبکم من الہ غیر اللّٰہ یاتیکم بہ۔ (۴۶ الانعام) آپ کہیے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سنوائی اور بینائی بالکل لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کردے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود ہے کہ یہ تم کو پھر دے دے۔

(۱۱) انی وجھت وجھی للذی فطر السموت والارض حنیفا وما انا من المشرکین (۷۹ الانعام) میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

(۱۲) اتبع ما اوحی الیک من ربک لا الہ الا ھو واعرض عن المشرکین۔ (۱۰۶ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہیے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۱۳) قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین۔ قل اغیر اللّٰہ ابغی ربا وھو رب کل شیی۔ (۱۶۴ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں، آپ فرمادیجئے کہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کو رب بنانے کیلئے تلاش کروں، حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا۔

(۱۴) واقیموا وجوھکم عند کل مسجد وادعوہ مخلصین لہ الدین (۲۹ الاعراف) اور یہ کہ تم سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو۔

(۱۵) لقد ارسلنا نوحا الی قومہ فقال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۵۹ الاعراف) ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۱۶) والی عاد اخاھم ھودا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۶۵ الاعراف) اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے فرمایا، اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۷) والی ثمود اخاھم صلحا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۷۳ الاعراف) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۸) والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ (۸۵ الاعراف) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۱۹) قال اغیر اللّٰہ ابغیکم الھا وھو فضلکم علی العلمین (۱۴۰ الاعراف) اور فرمایا کیا اللہ تعالیٰ کے

سوااور کسی کو تمہارا معبود تجویز کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام جہاں والوں پر فوقیت دی ہے

(۲۰)لا الہ الا ھو یحی ویمیت۔(۱۵۸ الاعراف)اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۲۱)وما امروا الا لیعبدوا الھا واحدا لا الہ الا ھو سبحنہ عما یشرکون (۳۱التوبۃ) حالانکہ ان کو صرف یہ حکم کیا گیا ہے کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۲۲)فان تولوا فقل حسبی اللّٰہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھورب العرش العظیم۔(۱۲۹ التوبۃ) پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا۔وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۲۳)الا تعبدوا الا اللّٰہ۔(۲ھود) یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

(۲۴)فالم یستجیبوا لکم فاعلموآ انما انزل بعلم اللّٰہ وان لا الہ الا ھو۔(۱۴ھود) پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا نہ کرسکیں تو تم ان سے کہدو کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۲۵)ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ انی لکم نذیر مبین۔ان لا تعبدوآ الا اللّٰہ(۲۵ھود) اورہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کے پاس رسول بنا کر بھیجا کہ تم اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت مت کرو، میں تم کو صاف صاف ڈراتا ہوں۔

(۲۶)والی ثمود اخاھم صلحا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ۔(۶۱ھود)اورہم نے قوم ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو پیغمبر بنا کر بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرواس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے قابل نہیں۔

(۲۷)والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ۔(۸۴ھود)اورہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم صرف اللہ کی عبادت کرواس کے سوا کوئی تمہارا معبود بننے کے قابل نہیں۔

(۲۸)یصاحبی السجن ءارباب متفرقون خیرام اللّٰہ الواحد القھار(۳۹یوسف) اے قید خانہ کے رفیقو! متفرق معبود اچھے یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا۔

(۲۹)قل ھو ربی لا الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ متاب(۳۰الرعد) آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اوراسی کے پاس مجھ کو جانا ہے

(۳۰)قل انما امرت ان اعبداللّٰہ ولا اشرک بہ الیہ ادعوا والیہ ماب(۳۶الرعد) آپ فرمائیے کہ مجھ کو صرف یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اورسکی کو شریک نہ ٹھہراوں میں اللہ ہی کی طرف بلاتا ہوں اوراسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۳۱)یوم تبدل الارض غیر الارض والسموت وبرزوا للّٰہ الواحد القھار(۴۸ابراھیم) جس روز دوسری زمین بدل دی جائے اس زمین کے علاوہ اورآسمان بھی،اورسب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۳۲)ھذابلغ للناس ولينذروابه وليعلموآانماھواله واحدوليذكراولوا الالباب (۵۲ ابراھیم) یہ قرآن لوگوں کیلئے احکام کا پہنچانا ہے اور تا کہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جاویں اور تا کہ اس بات کا یقین کرلیں کہ وہی ایک معبود برحق ہے اور تا کہ دانشمند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

(۳۳)ینزل الملئکة بالروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ ان انذروا انه لا اله الا انافاتقون۔(۲ النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں ہے سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۳۴)وقال اللّٰہ لا تتخذوآالھین اثنین انما ھواله واحدفایای فارھبون(۵۱النحل) اور اللہ تعالی نے فرمایا ہیکہ دو (یا زیادہ) معبود بناؤبس ایک معبود وہی ہے توتم لوگ خاص مجھ ہی سے ڈرا کرو۔

(۳۵)الھکم اله واحد۔(۲۲ النحل) تمہارا معبود برحق ایک ہی معبود ہے۔

(۳۶)لا تجعل مع اللّٰہ الھا اخر فتقعدمذموما مخذولا۔(۲۲ بنی اسرائیل) اللہ کے سوا کوئی اور معبود مت تجویز کرورنہ تو بدحال بے مددگار ہوکر بیٹھ رہے گا۔

(۳۷)قل لوکان معه الھة کمایقولون اذالا بتغواالی ذی العرش سبیلا۔ (۴۲بنی اسرائیل) آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والے تک انہوں نے رستہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۳۸)واذاعتز لتموھم وما یعبدون الا اللّٰہ فاوا الی الکھف ینشر لکم ربکم من رحمته ویھیئی لکم من امرکم مرفقا۔(۱۶ الکھف) اور جب تم ان لوگوں سے الگ ہوگئے ہو اور ان کے معبودوں سے بھی مگر اللہ سے تو تم غار میں چل کر پناہ لو تم پر تمہارا رب اپنی رحمت پھیلادے گا اور تمہارے لیے تمہارے اس کام میں بھی کامیابی کا سامان درست کردے گا۔

(۳۹)لکنا ھواللّٰہ ربی ولا اشرک بربی احدا۔(۳۸الکھف) لیکن میں تو یہ عقیدہ رکھتا ہوں کہ وہ یعنی اللہ تعالی میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۴۰)قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم اله واحد۔(۱۱۰ الکھف) اور آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس بس یہ وحی آتی ہیکہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

(۴۱)رب السموت والارض ومابینھما فاعبدہ واصطبر لعبادته ھل تعلم له سمیا۔(۶۵ مریم) وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جوان دونوں کے درمیان ہے سو اسی کی عبادت کیا کرو اور اس کی عبادت پر قائم رہ بھلا تو کسی کو اس کا ہم صفت جانتا ہے۔

(۴۲)اللّٰہ لا اله الا ھو له الاسماء الحسنی۔(۹ طه) اللہ ایسا ہے کہ اس کے کوئی معبود نہیں اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

(۴۳)اننی انا اللّٰہ لا اله الا انا فاعبدنی۔(۱۴ طه) میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تم میری ہی عبادت کرو۔

(۴۴)انما الھکم اللّٰہ الذی لا اله الا ھو۔(۹۸ طه) بس تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت

کے قابل نہیں۔

(۴۵)لوکان فیھما آلھۃ الا اللّٰہ لفسدتا فسبحن اللّٰہ رب العرش عمایصفون (۲۲ الانبیاء) زمین آسمان میں اگر اللہ تعالی کے سوا اور معبود ہوتا تو دونوں درہم برہم ہوجاتے سو اللہ تعالی ان امور سے پاک ہے جو کچھ یہ لوگ بیان کرر ہے ہیں۔

(۴۶)وماارسلنامن قبلک من رسول الا نوحی الیہ انہ لا الہ الا انا فاعبدون (۲۵ الانبیاء)اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۴۷)قل انما یوحی الی انما الھکم الہ واحد۔(۱۰۸ الانبیاء) آپ فرمادیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

(۴۸)فالھکم الہ واحد فلہ اسلموا۔(۳۴الحج) سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو۔

(۴۹)ولقدارسلنا نوحا الی قومہ فقال یقوم اعبدوااللّٰہ مالکم من الہ غیرہ۔(۲۳ المومن)اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم اللہ ہی کی عبادت کیا کرو اس کے سوا کوئی تمہارے لئے معبود بنانے کے لائق نہیں۔

(۵۰)فارسلنا فیھم رسولا منھم ان اعبدوااللّٰہ مالکم من الہ غیرہ(۳۲المومنون) پھر ہم نے ان میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان ہی میں کے تھے کہ تم لوگ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں۔

(۵۱)فتعلی اللّٰہ الملک الحق لا الہ الاھورب العرش الکریم(۱۱۶المومنون) اللہ تعالی بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۵۲)والذین لا یدعون مع اللّٰہ الھا اخر۔(۶۸ الفرقان)اور جو کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے۔

(۵۳)اللّٰہ لا الہ الا ھورب العرش العظیم۔(۲۶ النمل) پس اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۵۴)ءالہ مع اللّٰہ بل اکثرھم لا یعلمون۔(۶۱ النمل) کیا آپ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بلکہ ان میں زیادہ تو سمجھتے بھی نہیں۔

(۵۵)وربک یخلق مایشاء ویختار ماکان لھم الخیرۃ سبحن اللّٰہ وتعلی عما یشرکون۔(۶۸ القصص)اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے ان لوگوں کو تجویز کا حق حاصل نہیں اللہ تعالی ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۵۶)وھواللّٰہ لا الہ الا ھو۔(۷۰القصص)اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۵۷)لا الہ الا ھو کل شیئی ھالک الا وجھہ۔(۸۸ القصص)اس کے سوا کوئی معبود نہیں سب چیز فنا ہونے والی ہیں بجز اس کی ذات کے۔

(۵۸)وقولوآمنا بالذی انزل الینا وانزل الیکم والھنا والھکم واحد ونحن لہ مسلمون۔(۴۶

العنکبوت)اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم اس کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۵۹)والصفت صفا۔فالزاجرت زجرا۔فالتلیت ذکرا۔ان الھکم لواحد(۴الصفت) قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھران فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھران فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۶۰)اذقال لابیہ وقومہ ماذاتعبدون۔ائفکاالھۃ دون اللّٰہ تریدون(۸۶الصفت)

(۶۱)وان الیاس لمن المرسلین۔اذقال لقومہ الاتتقون۔اتدعون بعلا وتذرون احسن الخالقین۔اللّٰہ ربکم ورب ابائکم الاولین(۱۲۶الصفت)اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اسکو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانیوالا ہے معبود برحق ہے تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی رب ہے

(۶۲)وقال الکفرون ھذاسحر کذاب۔اجعل الالھۃ الھا واحدا(۵ص)اور کافر لوگ کہنے لگے کہ یہ شخص جادوگر اور جھوٹا ہے کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود رہنے دیا۔

(۶۳)ومامن الہ الا اللّٰہ الواحد القھار۔(۶۵ الزمر)اور بجز اللہ واحد غالب کے کوئی لائق عبادت کے نہیں ہے۔

(۶۴)فاعبداللّٰہ مخلصالہ الدین۔الا للّٰہ الدین الخالص(۳الزمر)سو آپ خالص اعتقاد کرکے اللہ کی عبادت کرتے رہیے یادرکھو عبادت جو کہ خالص ہو اللہ ہی کیلئے سزاوار ہے۔

(۶۵)ھواللّٰہ الواحدالقھار۔(۴الزمر)وہ اللہ ایسا ہے جو واحد ہے زبردست ہے۔

(۶۶)لاالہ الاھو فانی تصرفون(۶الزمر)اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو تم کہاں پھرجاتے ہو

(۶۷)قل انی امرت ان اعبد اللّٰہ مخلصالہ الدین۔وامرت لان اکون اول المسلمین۔(۱۲الزمر)آپ کہدیجئے کہ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اس کیلئے خالص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۶۸)لاالہ الاھو الیہ المصیر(۳المومن)اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اسی کے پاس سب کو جانا ہے

(۶۹)والذین اجتنبواالطاغوت ان یعبدوھاوانابوآالی اللّٰہ لھم البشری فبشر عباد۔(۱۷الزمر)اور جو لوگ شیطان کی عبادت سے بچتے ہیں اور ہمہ تن اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں وہ مستحق خوشخبری سنانے کے ہیں سو آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنادیجئے۔

(۷۰)انھم کانوآاذاقیل لھم لاالہ الا اللّٰہ یستکبرون۔(۳۵الصفت)وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا کرتے تھے۔

(۷۱)فادعواللّٰہ مخلصین لہ الدین ولوکرہ الکفرون۔(۱۴المؤمن)تم لوگ خدا کو خالص اعتقاد کرکے پکارو گو کافروں کو ناگواری ہی کیوں نہ ہو۔

(۷۲)اللّٰہ ربکم خالق کل شیئی لاالہ الاھو فانی توفکون(۶۲المومن)اللہ تمہارا رب ہے وہ ہر چیز

کا پیدا کرنیوالا ہے اسکے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سوتم لوگ شرک کر کے کہاں الٹے چلے جا رہے ہو

(۷۳)قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد(۶حم السجدہ)

(۷۴)لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا للّٰہ الذی خلقھن ان کنتم ایاہ تعبدون۔(۳۷حم السجدہ) تم لوگ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس خدا کو سجدہ کرو جس نے ان نشانیوں کو پیدا کیا اگر تم کو خدا کی عبادت کرنا ہے۔

(۷۵)ھوالحی لاالہ الاھو فادعوہ مخلصین لہ الدین۔(۶۵حم السجدہ) وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سوتم خالص اعتقاد کر کے اس کو پکارا کرو۔

(۷۶)لاالہ الا ھو یحی ویمیت ربکم ورب اباء کم الاولین۔(۸الدخان) اسکے علاوہ کوئی لائق عبادت کے نہیں وہی جان ڈالتا ہے اور وہی جان نکالتا ہے وہ تمہارا بھی پروردگار ہے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

(۷۷)فاعلم انہ لاالہ الااللّٰہ(۱۹محمد) تو آپ اسکا یقین رکھئے کہ بجز اللّٰہ کے اور کوئی قابل عبادت نہیں

(۷۸)ھواللّٰہ الذی لاالہ الاھو الملک القدوس السلام(۲۳الحشر) وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے پاک ہے سالم ہے۔

(۷۹)ھوا للہ لاالہ الاھو علم الغیب والشھادۃ(۲۲الحشر) وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا۔

(۸۰)اللّٰہ لاالہ الاھو۔(۱۳التغابن) (ترجمہ گزر چکا)

(۸۱)رب المشرق والمغرب لاالہ الاھو فاتخذہ وکیلا(۹المزمل) وہ مشرق ومغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں تو اسی کو اپنے کام سپرد کردینے کیلئے قرار دئے رہو۔

(۸۲)وماامروآ الا لیعبدوا اللّٰہ مخلصین لہ الدین۔(۵البینۃ) حالانکہ ان لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی اس طرح عبادت کریں کہ عبادت اسی کے لئے خاص رکھیں۔

(۸۳)قل ھواللّٰہ احد۔اللّٰہ الصمد۔لم یلد۔ولم یولد۔ولم یکن لہ کفوا احد۔ (۴الاخلاص) آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ اپنے کمال ذات وصفات میں ایک ہے اللہ ایسا بے نیاز ہیکہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اسی کے سب محتاج ہیں اسکے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اسکے برابر کا ہے۔

(۸۴)ام کنتم شھداء اذحضر یعقوب الموت اذاقال لبنیہ ماتعبدون من بعدی قالوا نعبد الھک والہ اباءک ابراھیم واسمعیل واسحق الھا واحدا(۱۳۳البقرۃ) کیا تم خود اس وقت موجود تھے جس وقت یعقوبؑ کا آخری وقت آیا جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کروگے انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم واسماعیل واسحاق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک لہ ہے۔

(۸۵)والھکم الہ واحد لاالہ الاھو الرحمن الرحیم(۱۶۳البقرۃ) اور جو تم سب کا معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمن ہے اور رحیم ہے۔

(۸٦)وھوالواحدالقھار۔(١٦ الرعد)اوروہی واحد ہے غالب ہے۔

کلمۃ طیبۃ

(١)الم ترکیف ضرب اللّٰہ مثلا کلمۃ طیبۃ کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت و فرعھا فی السماء توتی اکلھا کل حین باذن ربھا ویضرب اللّٰہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون۔(٢٥ابراھیم) کیا آپ کومعلوم نہیں کہ اللہ تعالی نے کیسی مثال بیان فرمائی ہے کلمہ طیبہ کی کہ وہ مشابہ ہے ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہواوراس کی شاخیں اونچائی میں جارہی ہوں وہ خدا کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ تعالی مثالیں لوگوں کے واسطے اس لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ خوب سمجھ لیں۔

(٢)وھدوآالی الطیب من القول وھدوآالی صراط الحمید۔(٢٤الحج)اور(یہ سب انعام ان کیلئے اس لئے ہے کہ دنیا میں)ان کوکلمۂ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اوران کواس راستہ کی ہدایت ہوگئی جولائق حمد ہے(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(٣)الیہ یصعدالکلم الطیب والعمل الصالح یرفعہ۔(١٠ فاطر)اچھا کلام اسی تک پہنچتا ہےاوراچھا کام اس کوپہنچاتا ہے۔

ھدایت

اس باب میں صرف وہ آیتیں ہیں جن میں لفظ کلمہ طیب موجود ہے کلمہ طیبہ کے پہلے جز لا الہ لا اللہ کوتوحید کے باب نیز دوسرے جز محمدرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کورحمت عالم کے باب میں دیکھ لیں(غیاث)

شرک اورمشرکین

(١)ولتجدنھم احرص الناس علی حیوۃ ومن الذین اشرکوا یودا حدھم لو یعمرالف سنۃ وماھوبمزحزحہ من العذاب ان یعمرواللّٰہ بصیربمایعملون۔ (٩٦ البقرۃ)اور آپ ان کو حیات (دینویہ) کا حریص اور بڑھ کر پاویں گےاورمشرکین سے بھی ان میں کاایک ایک شخص اس ہوس میں ہے کہ اس کی عمر ہزار برس کی ہوجائے اور یہ امرعذاب سے تونہیں بچاسکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہوجائے اورحق تعالی کے سب پیش نظر ہیں ان کے اعمال بد۔

(٢)وقالواکونواھوداأونصری تھتدوا قل بل ملۃ ابراھیم حنیفاوماکان من المشرکین(١٣٥البقرۃ)اوریہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم توملت ابراہیم پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اورابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(٣)ومن الناس من یتخذمن دون اللّٰہ اندادا یحبونھم کحب اللّٰہ(١٦٥البقرۃ) اوربعض لوگ وہ بھی

ہیں جو علاوہ خدا تعالیٰ کے اوروں کو بھی شریک قرار دیتے ہیں ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی اللہ سے۔

(۴) ماکان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وماکان من المشرکین۔(۶۷ آل عمران) ابراہیمؑ تو نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلامی تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۵) ماکان لبشران یؤتیہ اللّٰہ الکتب والحکم والنبوۃ ثم یقول للناس کونوا عبادالی من دون اللّٰہ ولکن کونوار بنیین بماکنتم تعلمون الکتب وبما کنتم تدرسون۔(۷۹ آل عمران) کسی بشر سے یہ بات نہیں ہوسکتی کہ اللہ تعالیٰ اس کو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرمادیں پھر وہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر لیکن کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ بوجہ اس کے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ پڑھتے ہو۔

(۶) سنلقی فی قلوب الذین کفرواالرعب بمااشرکوابالله مالم ینزل به سلطانا وماوھم النار وبئس مثوی الظلمین (۱۵۱ آل عمران) ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دل میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے، اور وہ بری جگہ ہے، بے انصافوں کی۔

(۷) لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین اوتواالکتب من قبلکم ومن الذین اشرکوآاذی کثیرا۔(۱۲۸ آل عمران) البتہ آگے اور آزار دیئے جاؤ گے اپنے مالوں میں اور اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں۔

(۸) واعبدوالله ولا تشرکوابه شیئا۔(۳۶ النساء) اور تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اختیار کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو۔

(۹) ان اللّٰہ لا یغفران یشرک به ویغفر مادن ذالک لمن یشاء ومن یشرک بالله فقد افتری اثما عظیما۔(۴۸ النساء) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے بھی گناہ ہیں جس کیلئے منظور ہوگا وہ گناہ بخشدیں گے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑے جرم کا مرتکب ہوا۔

(۱۰) ان اللہ لا یغفران یشرک به ویغفر مادون ذالک لمن یشاء ومن یشرک بالله فقد ضل ضللا بعیدا۔ان یدعون من دونه الا اناثا وان یدعون الا شیطانا مریدا۔لعنه اللّٰہ۔(۱۱۸ النساء) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو نہ بخشیں گے کہ ان کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا جائے اور اس کے سوائے اور جتنے گناہ ہیں جس کے لئے منظور ہوگا وہ گناہ بخش دیں گے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا، یہ لوگ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں اور صرف شیطان کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے۔

(۱۱) ثم اتخذوا العجل من بعدما جاء تھم البینت فعفونا عن ذلک (۵۳ النساء) پھر انہوں نے (اہل کتاب) گوسالہ کو تجویز کیا تھا بعد اس کے کہ بہت سی دلائل ان کو پہنچ چکے تھے پھر ہم نے اس سے درگزر کر دیا تھا۔

(۱۲) ولا تقولوا ثلثة انتهوا خیر الکم۔(۱۷۱ النساء) اور یوں مت کہو کہ تین ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۱۳) لقد کفر الذین قالوا آن اللّٰہ ھو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللّٰہ شیئا ان اراد ان یھلک المسیح ابن مریم وامہ ومن فی الارض جمیعا۔(۱۷ المائدہ) بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عین مسیح بن مریم ہے آپ یوں پوچھیئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ مسیح بن مریم کو اور ان کی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی بچا سکے۔

(۱۴) وقال المسیح یبنی اسرائیل اعبدوا اللّٰہ ربی وربکم انہ من یشرک باللہ فقدحرم اللّٰہ علیہ الجنۃ وماوہ النار وماللظلمین من انصار (۷۲ المائدہ) حالانکہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے بیشک جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالیٰ جنت حرام کردے گا، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۱۵) لتجدن اشدالناس عداوۃ للذین امنوا الیھود والذین اشرکوا ولتجدن اقربھم مودۃ للذین امنوا الذین قالوا انا نصری۔(۷۲ المائدہ) تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیے گا جو اپنے کو نصاری کہتے ہیں۔

(۱۶) واذقال اللّٰہ یعیسی ابن مریم ءانت قلت للناس اتخذونی وامی الھین من دون اللّٰہ قال سبحنک مایکون لی ان اقول مالیس لی بحق ان کنت قلتہ فقد علمتہ۔(۱۱۲ المائدہ) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جبکہ اللہ تعالیٰ فرمادیں گے کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تم نے ان لوگوں سے کہدیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ خدا کے معبود قرار دے لو عیسیٰؑ عرض کریں گے کہ میں آپ کو منزہ سمجھتا ہوں مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہوگا تو آپ کو اس کا علم ہوگا۔

(۱۷) قل اغیر اللّٰہ اتخذولیا فاطر السموت والارض وھویطعم ولا یطعم قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین۔(۱۴ الانعام) آپ کہیئے کہ کیا اللہ کے سوا جو کہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہیں اور جو کہ کھانے کو دیتے ہیں اور ان کو کوئی کھانے کو نہیں دیتا، کسی کو معبود قرار دوں، آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تم مشرکین میں ہرگز نہ ہونا۔

(۱۸) قل انما ھوالہ واحد واننی بری مماتشرکون۔(۱۹ الانعام) آپ فرمادیجئے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور بے شک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

(۱۹) ویوم نحشرھم جمیعاثم نقول للذین اشرکوآاین شرکاوکم الذین کنتم تزعمون۔ثم لم تکن فتنتھم الا ان قالوا واللّٰہ ربنا ماکنا مشرکین (۲۳ الانعام) اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کریں گے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکا جن کے معبود ہونے کا تم دعویٰ کرتے تھے کہاں گئے پھر ان کے شرک کا انجام اس کے سوا کچھ نہ ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے قسم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے۔

(۲۰)قل ارء یتکم ان اتکم عذاب اللّٰہ اواتتکم الساعۃ اغیر اللّٰہ تدعون ان کنتم صدقین۔(۴۰ الانعام) حال تو بتلاؤ کہ اگرتم پر اللہ کا کوئی عذاب ہی آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو خدا کے سوا کسی اور کو پکاروگے اگر تم سچے ہو۔

(۲۱)قل اللّٰہ ینجیکم منھا ومن کل کرب ثم انتم تشرکون۔(۶۴ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔

(۲۲)قل اندعوامن دون اللّٰہ مالا ینفعنا ولا یضرنا ونرد علی اعقابنا بعد اذھد سنا اللّٰہ کالذی استھوتہ الشیطین فی الارض حیران۔(۷۱ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کی عبادت کریں کہ نہ وہ ہم کو نفع پہنچادیں اور نہ وہ ہم کو نقصان پہنچادے اور کیا ہم الٹے پھر جاویں بعد اس کے کہ ہم کو خدا تعالی نے ہدایت کردی ہے جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان کہیں جنگل میں بے راہ کردیا ہو۔

(۲۳)ولا اخاف ماتشرکون بہ الا ان یشاء ربی شیئا۔(۸۰ الانعام) اور میں ان چیزوں سے جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا ہاں لیکن اگر میرا پروردگار ہی کوئی امر چاہے۔

(۲۴)ولو اشرکوالحبط عنھم ماکانوایعملون (۸۸ الانعام) اور اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کیا کرتے تھے ان سے سب اکارت ہوجاتے۔

(۲۵)وجعلوا للّٰہ شرکاء الجن وخلقھم وخرقوالہ بنین وبنت بغیر علم سبحنہ وتعلی عما یصفون۔(۱۰۰ الانعام) اور لوگوں نے شیاطین کو اللہ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ انکو خدا نے پیدا کیا ہے اور ان لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں بلا سند تراش رکھی ہیں۔

(۲۶)وان اطعتموھم انکم لمشرکون۔(۱۲۱ الانعام) اور اگر تم ان لوگوں کی اطاعت کرنے لگو تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤ۔

(۲۷)وکذلک زین لکثیر من المشرکین قتل اولادھم شرکاء ھم لیردوھم ولیلبسوا علیھم دینھم۔(۱۳۷ الانعام) اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ہے کہ معبودوں نے اپنے اولاد کے قتل کرنے کو مستحسن بنا رکھا ہے تا کہ وہ ان کو برباد کردیں اور تا کہ ان کے طریقہ کو مخبوط کردیں۔

(۲۸)قل تعالوا آتل ماحرم ربکم علیکم الا تشرکوابہ شیاء وبالوالدین احسانا۔(۱۵۱ الانعام) آپ کہئے کہ آؤ میں تم کو وہ چیز پڑھ کر سناؤں جس کو تمہارے رب نے تم پر حرام فرمایا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

(۲۹)سیقول الذین اشرکوا لوشاء اللّٰہ مااشرکنا ولا اباء نا ولا حرمنا من شیئی کذالک کذب الذین من قبلھم حتی ذاقوا باسناء۔(۱۴۸ الانعام) یہ مشرک لوگ یوں کہنے کو ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی، یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔

(۳۰)دینا قیما ملۃ ابراھیم حنیفا وماکان من المشرکین (۱۶۱ الانعام) کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو

طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۳۱)قل انما حرم ربی الفواحشماظهرمنهاومابطن والاثم والبغی بغیر الحق وان تشرکوابالله مالم ینزل به سلطناوان تقولا علی الله مالا تعلمون۔(۳۳ الاعراف) آپ فرمائیے کہ البتہ میرے رب نے حرام کیا ہے تمام فحش باتوں کو ان میں جو علانیہ ہیں وہ بھی اور ان میں جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو اور ناحق کسی پر ظلم کرنے کو اور اس بات کو کہ تم اللہ تعالی کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور اس بات کو کہ تم لوگ اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگادو جس کی تم سند نہ رکھو۔

(۳۲)واتخذ قوم موسی من بعده من حلیهم عجلا جسد اله خوار الم یروانه لا یکلمهم ولا یهدیهم سبیلا اتخذوه وکانواظلمین(۱۴۸ الاعراف)اور موسی کی قوم نے انکے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک قلب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ انکو کوئی راہ بتلاتا تھا اسکو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۳۳)اوتقولوآانمااشرک اباءنا من قبل۔(۱۷۳ الاعراف)

(۳۴)ان الذین اتخذواالعجل سینالهم غضب من ربهم وذلة فی الحیوة الدنیا وکذلک نجزی المفترین۔(۱۵۲ الاعراف) جن لوگوں نے گوسالہ پرستی کی ہے ان پر بہت جلد ان کے رب کی طرف سے غضب اور ذلت اس دنیوی زندگی ہی میں پڑے گی اور ہم افترا پردازوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۳۵)فلمااتهماصالحاجعلاله شرکاءفیمااتهمافتعلی الله عمایشرکون۔(۱۹۰ الاعراف)سو جب اللہ تعالی نے ان دونوں کو صحیح وسالم اولاد دے دی تو اللہ کی دی ہوئی چیز میں وہ دونوں اللہ کے شریک قرار دینے لگے۔

(۳۶)والذین تدعون من دونه لا یستطیعون نصرکم ولاانفسهم ینصرون۔(۱۹۷ الاعراف)اور تم جن لوگوں کی خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ مدد نہیں کرسکتے اور نہ وہ اپنی مدد کرسکتے ہیں۔

(۳۷)براءة من الله ورسوله الی الذین عهدتم من المشرکین(۱ التوبة)اللہ کی طرف سے اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین سے دست برداری ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا

(۳۸)واذان من الله ورسوله الی الناس یوم الحج الاکبران الله بری من المشرکین(۳ التوبة)اور اللہ اور رسول کی طرف سے بڑے حج کی تاریخوں میں عام لوگوں کے سامنے اعلان کیا جاتا ہے اور اللہ اور اسکا رسول دونوں دست بردار ہوتے ہیں ان مشرکین سے(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۹)کیف یکون للمشرکین عهدعندالله وعندرسوله الاالذین عهدتم عندالمسجد الحرام فما استقاموالکم فاستقیموالهم۔(۷ التوبة)ان مشرکین کا عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے رہے گا مگر جن لوگوں سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا ہے سو جب تک یہ لوگ تم سے سیدھی طرح رہیں تم بھی ان سے سیدھی طرح رہو۔

(۴۰)ماکان للمشرکین ان یعمروامسجدالله شهدین علی انفسهم بالکفر اولئک حبطت اعمالهم وفی النارهم خلدون۔(۱۷ التوبة) مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کررہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

(۴۱)یاایھا الذین امنوآانما المشرکون نجس فلایقربوا المسجد الحرام بعد عامھم ھذا۔(۲۸ التوبة)اے ایمان والو مشرک لوگ نرے ناپاک ہیں سو یہ لوگ اس سال کے بعد مسجد حرام کے پاس نہ آنے پاویں۔

(۴۲)اتخذوآاحبارھم ورھبانھم اربابامن دون اللّٰہ والمسیح ابن مریم(۳۱التوبة)انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی۔

(۴۳)ھوالذی ارسل رسوله بالھدی ودین الحق لیظھره علی الدین کله ولوکره المشرکون۔(۳۳التوبة)وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ھدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۴)وقاتلوا المشرکین کافة کمایقاتلونکم کافة۔(۳۶التوبة)اوران مشرکین سے سب سے لڑنا جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں۔

(۴۵)ماکان للنبی والذین امنوآان یستغفروللمشرکین ولوکانوآاولی قربی من بعد ماتبین لھم انھم اصحب الجحیم۔(۱۱۳ التوبة) پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۴۶)ویعبدون من دون اللّٰہ مالایضرھم ولاینفعھم ویقولون ھولاء شفعاء نا عنداللّٰہ قل اتنبئون اللّٰہ بمالایعلم فی السموت ولافی الارض سبحنه وتعلی عمایشرکون(۱۸یونس)اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انکو ضرر پہنچا سکیں اور نہ انکو نفع پہنچا سکیں، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں آپ کہد یجئے کہ کیا تم خدا تعالی کو ایسی خبر دیتے ہو جو خدا کو معلوم نہیں نہ آسمان میں اور نہ زمین میں وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے

(۴۷)ویوم نحشرھم جمیعاثم نقول للذین اشرکوامکانکم انتم وشرکاء کم فزیلنا بینھم وقال شرکاوھم ماکنتم ایانا تعبدون۔(۲۸ یونس)اور جس روز ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈالیں گے اور ان کے وہ شرکاء کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔

(۴۸)وما یتبع الذین یدعون من دون اللّٰہ شرکاء ان یتبعون الاالظن وان ھم الایخرصون۔(۶۶ یونس)اور جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسرے شرکاء کی عبادت کر رہے ہیں کس چیز کا اتباع کر رہے ہیں محض بے سند خیال کا اتباع کر رہے ہیں اور محض قیاسی باتیں کر رہے ہیں۔

(۴۹)قل یاایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلااعبدالذین تعبدون من دون اللّٰہ ولکن اعبداللّٰہ الذی یتوفکم(۱۰۴یونس) آپ کہد یجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۵۰)قال انی اشھداللّٰہ واشھدوا انی بری ممّاتشرکون(۵۴ ھود)(ہودؑ) نے فرمایا کہ میں اللہ کو گواہ

کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جنکو تم خدا کے سوا شریک قرار دیتے ہو۔

(۵۱) قالوا یصلح قد کنت فینا مرجوا قبل ھذا اتنھنا ان تعبد ما یعبد ابا ونا واننا لفی شک مما تدعونا الیه مریب۔ (۶۲ ھود) وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے ہیں، اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے شبہ میں ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۵۲) قالوا یشعیب اصلوتک تامرک انترک ما یعبد ابء نا اوان نفعل فی اموالنا مانشوا (۸۷ ھود) وہ لوگ کہنے لگے کہ اے شعیب کیا تمہارا تقدس تم کو تعلیم کر رہا ہے کہ ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جنکی پرستش ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں یا ہم اپنے مال میں جو چاہیں تصرف کریں۔

(۵۳) ما کان لنا ان نشرک باالله من شیئی ذالک من فضل اللّٰه علینا وعلی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون۔ (۳۸ یوسف) ہم کو کسی طرح زیبا نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شئی کو شریک قرار دیں، یہ عقیدۂ توحید ہم پر اور دوسرے لوگوں پر خدائے تعالیٰ کا ایک فضل ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۵۴) وما یومن اکثرھم باللّٰه الا وھم مشرکون۔ (۱۰۶ یوسف) اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شریک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۵۵) وسبحن اللّٰه وما انا من المشرکین۔ (۱۰۸ یوسف) اور اللہ شرک سے پاک ہے، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

(۵۶) قل ھل یستوی الاعمی والبصیر ام ھل تستوی الظلمت والنور ام جعلوا للّٰه شرکاء خلقوا کخلقه فتشابه الخلق علیھم قل اللّٰه خالق کل شیئی وھو الواحد القھار۔ (۱۶ الرعد) آپ کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوسکتا ہے یا کہیں تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک قرار دے رکھے ہیں کہ انھوں نے بھی کسی چیز کو پیدا کیا ہو جیسا خدا پیدا کرتا ہے پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی واحد ہے غالب ہے۔

(۵۷) قل انما امرت ان اعبد اللّٰه ولا اشرک به الیه ادعوا والیه ماب (۳۶ الرعد) آپ فرمائیے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھ کو جانا ہے۔

(۵۸) انی کفرت بما اشرکتمون من قبل۔ (۲۲ ابراھیم) میں خود تمہارے اس فعل سے بیزار ہوں کہ تم اس کے قبل مجھ کو خدا کا شریک قرار دیتے تھے۔

(۵۹) ومثل کلمة خبیثة کشجرة خبیثة اجتثت من فوق الارض مالھا من قرار۔ (۲۶ ابراھیم) اور گندہ کلمہ کی یعنی کلمہ کفر و شرک کی مثالیں ایسی ہیں جیسے ایک خراب درخت ہو کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے اکھاڑ لیا جائے اس کو کچھ ثبات نہ ہو۔

(۶۰) وجعلوا للّٰه اندادا لیضلوا عن سبیله قل تمتعوا فان مصیر کم الی النار۔ (۳۰ ابراھیم) اور

ان لوگوں نے اللہ کے ساجھی قرار دیئے تا کہ دوسروں کو بھی اس کے دین سے گمراہ کریں، آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیوں کہ اخیر انجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۶۱)واذقال ابرهيم رب اجعل هذاالبلدامناواجنبنی وبنی ان نعبدالاصنام (۳۵ ابراهیم)اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچا لیجئے۔

(۶۲)فاصدع بماتو مرواعرض عن المشرکین۔(۹۴الحجر) غرض آپ کو جس کام کا حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سنا دیجئے اور مشرکین کی پروانہ کیجئے۔

(۶۳)اتی امر اللّٰه فلا تستعجلوہ سبحنه وتعلی عمایشرکون(۱النحل) خدائے تعالی کا حکم آپہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ، وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۶۴)وقال الذین اشرکوالوشاء اللّٰه ماعبدنامن دونه من شیئی۔(۳۵النحل) اور مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو اس کے سوا کسی چیز کی نہ ہم عبادت کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے بدون حکم کے کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔

(۶۵)وقال اللّٰه لا تتخذواالهین اثنین انماهواله واحد۔(۵۱ النحل)اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ دو معبود مت بناؤ، بس ایک معبود وہی ہے۔

(۶۶)واذارای الذین اشرکواشرکاء هم قالوا ربنا هولاشرکا ونا الذین کنا ند عوا من دونک فالقوا الیهم القول انکم لکذبون۔(۸۶النحل)اور جب وہ مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار وہ ہمارے شریک یہی ہیں کہ آپ کو چھوڑ کر ہم ان کو پوجا کرتے تھے سو وہ ان کی طرف کلام کو متوجہ کرینگے کہ تم جھوٹے ہو۔

(۶۷)انماسلطنه علی الذین یتولونه والذین هم به مشرکون(۱۰۰ النحل) بس اس (شیطان) کا قابو تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس سے تعلق رکھتے ہیں اور ان لوگوں پر جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔

(۶۸)ان ابرهیم کان امةقانتاللّٰه حنیفاولم یک من المشرکین(۱۲۰ النحل) بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالی کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۶۹)واتینا موسی الکتب وجعلنه هدی لبنی اسرائیل الا تتخذ وامن دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ میرے سوا اپنا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷۰)لا تجعل مع اللّٰه الهااخر فتقعدمذموما مخذولا۔(۲۲بنی اسرائیل) اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کرو ورنہ تو بدحال بے مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔

(۷۱)ولاتجعل مع اللّٰه الهااخر فتلقی فی جهنم ملوما مدحورا(۳۹بنی اسرائیل)اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرو ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہو کر جہنم میں پھینک دیا جاویگا۔

(۷۲)وقل الحمد لله الذی لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا۔(۱۱۱ بنی اسرائیل) اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ کیلئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیجئے۔

(۷۳)وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا۔(۴ الکھف) اور تا کہ ان لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔

(۷۴)ھولاء قومنا اتخذوا من دونه الھة لولا یاتون علیھم بسلطن بین فمن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا۔(۱۵ الکھف) یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود قرار دے رکھے ہیں یہ لوگ ان معبودوں پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے تو اس شخص سے زیادہ کون غضب ڈھانے والا ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت لگاوے۔

(۷۵)مالھم من دونه من ولی ولا یشرک فی حکمه احدا۔(۲۶ الکھف) ان کا خدا کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ اللہ تعالیٰ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

(۷۶)لکنا ھو اللہ ربی ولا اشرک بربی احدا۔(۳۸ الکھف) لیکن وہ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

(۷۷)ویوم یقول نادوا شرکاء ی الذین زعمتم فدعوھم فلم یستجیبوا لھم وجعلنا بینھم موبقا۔(۵۲ الکھف) اور اس دن حق تعالیٰ فرمادیگا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے انکو پکارو پس وہ انکو پکاریں گے سو وہ انکو جواب ہی نہ دیں گے اور ہم انکے درمیان میں آڑ ہی کردیں گے۔

(۷۸)فمن کان یرجوا لقاء ربه فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربه احدا۔(۱۱۰ الکھف) سو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

(۷۹)واتخذوا من دون اللہ الھة لیکونوا لھم عزا۔(۸ مریم) اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر اور معبود تجویز کرر کھے ہیں تا کہ ان کیلئے وہ باعث عزت ہوں۔

(۸۰)ام تخذوا من دونه الھة قل ھاتوا برھانکم ھذا ذکر من معی وذکر من قبلی بل اکثرھم لا یعلمون الحق فھم معرضون (۲۴ الانبیاء) کیا اس خدا کو چھوڑ کر انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں کہئے کہ تم اپنی دلیل پیش کرو یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں موجود ہیں بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعراض کررہے ہیں۔

(۸۱)انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جھنم انتم لھا واردون (۹۸ الانبیاء) بلاشبہ تم (اے مشرکین) اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاوگے اور تم سب اس میں داخل ہوگے۔

(۸۲)یدعوا من دون اللہ مالا یضرہ وما لا ینفعه ذالک ھو الضلل البعید۔(۱۲ الحج) خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتی ہے، یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۸۳)ان الذین امنوا والذین ھادوا والصابئین والنصری والمجوس والذین اشرکوا ان اللہ یفصل بینھم یوم القیمة (۱۷ الحج) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین

،اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کر دیگا۔

(۸۴)واذبوانالابراھیم مکان البیت ان لاتشرک بی شیئاوطھر بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود۔(۲۶الحج)اور جب کہ ہم نے ابراہیمؑ کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلادی اور(حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ور کوع وسجدہ کرنے والوں کے واسطے پاک رکھنا۔

(۸۵)فاجتنبواالرجس من الاوثان(۳۰الحج) توتم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے کنارہ کش رہو۔

(۸۶)ذالک بان اللّٰہ ھوالحق وان مایدعون من دونہ ھوالباطل وان اللّٰہ ھوالعلی الکبیر۔(۶۲الحج) یہ(نصرت)اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کررہے ہیں، وہ بالکل لچر ہیں اور اللہ عالی شان اور بڑا ہے۔

(۸۷)ویعبدون من دون اللّٰہ مالم ینزل بہ سلطنا وما لیس لھم بہ علم وما للظلمین من نصیر۔(۷۱الحج)اور یہ مشرک لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے کوئی حجت نہیں بھیجی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے،اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۸۸)یایھاالناس ضرب مثل فاستمعوالہ ان الذین تدعون من دون اللّٰہ لن یخلقواذباباولواجتمعوالہ وان یسلبھم الذباب شیئالایستنقذوہ منہ ضعف الطالب والمطلوب۔(۷۳الحج)اے لوگو ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کر سنو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک ادنیٰ مکھی کو تو پیدا کر ہی نہیں سکتے گو سب کے سب بھی جمع ہو جاویں اور پیدا کرنا تو بڑی بات ہے وہ تو ایسے عاجز ہیں کہ اگر ان سے مکھی چھین لے جائے تو اس کو تو اس سے چھڑا ہی نہیں سکتے ایسا عابد بھی لچر اور ایسا معبود بھی لچر۔

(۸۹)والذین ھم بربھم لایشرکون۔(۵۹المؤمنون)اور جولوگ اپنے رب کے ساتھ شرک نہیں کرتے ہیں۔

(۹۰)ماتخذاللّٰہ من ولدوماکان معہ من الٰہ اذالذھب کل الٰہ بماخلق ولعلا بعضھم علی بعض سبحٰن اللّٰہ عمایصفون۔علم الغیب والشھادۃ فتعلی عما یشرکون۔(۹۲ المؤمنون)اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر خدا اپنی مخلوق کو تقسیم کر کے جدا کر لیتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا،اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں،جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور آشکارا کا غرض ان لوگوں کے شرک سے وہ بالاتر اور منزہ ہے۔

(۹۱)ومن یدع مع اللّٰہ الٰھاٰاخرلابرھان لہ بہ فانماحسابہ عندربہ انہ لایفلح الکفرون۔(۱۱۷ المؤمنون)اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا،یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۹۲)الزانی لاینکع الازانیۃ اومشرکۃ والزانیۃ لاینکحھاالازان او مشرک وحرم ذالک علی المؤمنین۔(۳النور) زانی نکاح بھی کسی کے ساتھ نہیں کرتا بجز زانی یا مشرکہ کے اور اسی طرح زانیہ کے ساتھ بھی اور کوئی نکاح نہیں کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ مسلمانوں پر حرام کیا گیا ہے(اس آیت کی تفسیر دیکھ لیں)

(۹۳)یعبدوننی لا یشرکون بی شیئا(۵۵النور)(مومنوں سے شرک نہ کرنے پر ایک عظیم وعدہ)

(۹۴)الذی له ملک السموت والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک وخلق کل شیئی فقدرہ تقدیرا(۲الفرقان)ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اپنی اولاد قرار نہیں دیا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۹۵)اذقال لابیه وقومه ماتعبدون۔قالوانعبداصناما فنضل لها عکفین(۷۱الشعراء) جب کہ انھوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو،انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کیا کرتے ہیں ہم انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔

(۹۶)فلاتدع مع اللّٰه الٰها اخر فتکون من المعذبین۔(۲۱۳ الشعراء)سو خدا کے سوا کسی اور معبود کی عبادت مت کرنا کبھی تم کو سزا ہونے لگے۔

(۹۷)ءاللّٰه خیر اما یشرکون(۵۹النمل) کیااللہ بہتر ہے یا وہ چیزیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو۔

(۹۸)ءالٰه مع اللّٰه تعالی اللّٰه عما یشرکون(۶۳النمل) کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے (ہرگز نہیں) اللہ تعالی ان لوگوں کے شرک سے برتر ہے۔

(۹۹)ویوم ینادیهم فیقول این شرکای الذین کنتم تزعمون۔(۶۲القصص)

(۱۰۰)وقیل ادعوا شرکاءکم فدعوهم فلم یستجیبوا لهم وراوا العذاب(۶۴القصص) اور کہا جاویگا کہ اپنے شرکاء کو بلاؤ چنانچہ وہ انکو پکارینگے سو وہ جواب بھی نہ دینگے اور یہ لوگ عذاب دیکھ لینگے۔

(۱۰۱)وادع الی ربک ولا تکونن من المشرکین۔ولا تدع مع اللّٰه الٰها اخر(۸۸القصص) اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہئے اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہو جیے اور اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہ پکارنا

(۱۰۲)وان جاهداک لتشرک بی مالیس لک به علم فلا تطعهما(۸العنکبوت) اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا زور ڈالیں کہ تو ایسی چیز کو شریک ٹھہرائے جس کی کوئی دلیل تیرے پاس نہیں ہے تو اس کا کہنا نہ ماننا۔

(۱۰۳)انما تعبدون من دون اللّٰه اوثانا وتخلقون افکا ان الذین تعبدون من دون اللّٰه لا یملکون لکم رزقا فابتغوا عند اللّٰه الرزق واعبدوا اللّٰه واشکروا له الیه ترجعون۔(۱۷العنکبوت)

(۱۰۴)مثل الذین اتخذوا من دون اللّٰه اولیاء کمثل العنکبوت اتخذت بیتا وان اوهن البیوت لبیت العنکبوت لو کانوا یعلمون۔(۴۱العنکبوت) جن لوگوں نے خدا کے سوا اور کارساز تجویز کر رکھے ہیں ان لوگوں کی مثال مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور کچھ شک نہیں کہ سب گھروں میں زیادہ بودا مکڑی کا گھر ہوتا ہے،اگر وہ جانتے تو ایسا نہ کرتے۔

(۱۰۵)ولم یکن لهم من شرکاءهم شفعوا وکانوا بشرکاءهم کفرین(۱۳ الروم) اور انکے شریکوں میں سے ان کا کوئی شفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہو جاویں گے

(۱۰۶)ولا تکونوا من المشرکین۔(۳۱الروم)اور شرک کرنے والوں میں سے مت ہو۔

(۱۰۷)ضرب لکم مثلا من انفسکم هل لکم من ما ملکت ایمانکم من شرکاء فی ما رزقنا کم

فانتم فیه سواء تخافو نهم کخیفتکم انفسکم۔(۲۸ الروم) اللہ تعالیٰ تم سے ایک مضمون عجیب تمہارے ہی حالات میں سے بیان فرماتے ہیں کیا تمہارے غلاموں میں کوئی شخص تمہارے اس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں جن کا تم ایسا خیال کرتے ہو جیسا اپنے آپس کا خیال کیا کرتے ہو۔

(۱۰۸)قل سیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ الذین من قبل کان اکثرھم مشرکین۔(۴۲ الروم) آپ فرمادیجئے کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا اخیر کیسے ہوا ان میں اکثر مشرک ہی تھے۔

(۱۰۹)واذقال لقمن لابنه وھو یعظه یبنی لاتشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم۔(۱۳ لقمن) اور جب لقمانؑ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا بے شک شرک کرنا بڑا بھاری ظلم ہے۔

(۱۱۰)لیعذب اللہ المنفقین والمنفقت والمشرکین والمشرکت ویتوب اللہ علی المؤمنین والمؤمنت(۷۳ الاحزاب) انجام یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافقات اور مشرکین ومشرکات کو سزا دے گا، اور مومنین ومومنات پر توجہ فرمائے گا۔

(۱۱۱)قل ادعوا الذین زعمتم من دون اللہ لا یملکون مثقال ذرۃ فی السموت ولا فی الارض ومالھم فیھما من شرک ومالہ منھم من ظھیر(۲۲ السبا) آپ فرمائیے کہ جن کو تم خدا کے سوا سمجھ رہے ہو ان کو پکارو وہ ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کی ان دونوں کے پیدا کرنے میں کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

(۱۱۲)قل ارونی الذین الحقتم به شرکاء کلا بل ھو اللہ العزیز الحکیم(۲۷ السبا) آپ کہیے کہ مجھ کو ذرا وہ تو دکھلاؤ جن کو تم نے شریک بنا کر خدا کے ساتھ ملا رکھا ہے ہر گز نہیں بلکہ وہی ہے اللہ زبردست حکمت والا۔

(۱۱۳)والذین تدعون من دونه ما یملکون من قطمیر۔(۱۳ فاطر) اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

(۱۱۴)قل ارء یتم شرکاء کم الذین تدعون من دون اللہ ارونی ماذا خلقوا من الاض ام لھم شرک فی السموت(۴۰ فاطر) آپ کہیے کہ تم اپنے قرار داد شریکوں کا حال تو بتاؤ جنکو تم خدا کے سوا پوجا کرتے ہو یعنی مجھ کو یہ بتلاؤ کہ انہوں نے زمین کا کونسا جزو بنایا ہے یا انکا آسمان میں کچھ ساجھا ہے

(۱۱۵)واتخذوا من دون اللہ الھۃ لعلھم ینصرون۔(۷۴ یس) اور انہوں نے خدا کے سوا اور معبود قرار دے رکھے ہیں اس امید پر کہ ان کو مدد ملے۔

(۱۱۶)احشروا الذین ظلموا وازواجھم وما کانو یعبدون من دون اللہ فاھدوھم الی صراط الجحیم۔(۲۳ الصفت) جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کا راستہ بتلاؤ۔

(۱۱۷)والذین اتخذوا من دونه اولیاء ما نعبدھم الا لیقربونا الی اللہ زلفی(۳ ص) اور جن لوگوں نے

خدا کے سوا اور شرکا تجویز کرر کھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو ان کی پرستش صرف اس لیے کرتے ہیں کہ ہم کو خدا کا مقرب بنا دیں۔

(۱۱۸)ام اتخذوامن دون اللّٰہ شفعاء قل اولوکانوالا یملکون شیئاولا یعقلون (۴۳الزمر) ہاں کیا ان مشرک لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں کو معبود قرار دے رکھا ہے جو ان کی سفارش کریں گے آپ کہہ دیجئے اگر چہ یہ کچھ بھی قدرت نہ رکھتے ہوں اور کچھ بھی علم نہ رکھتے ہوں۔

(۱۱۹)ویخوفونک بالذین من دونہ۔(۳۶الزمر)اور یہ مشرک لوگ آپ کو ان جھوٹے معبودوں سے ڈراتے ہیں جو خدا کے سوا تجویز کرر کھے ہیں۔

(۱۲۰)قل افغیر اللّٰہ تامرونی اعبدایھا الجاھلون(۶۴الزمر) آپ کہہ دیجئے کہ اے جاہلو کیا پھر بھی تم مجھ کو غیر اللہ کی عبادت کرنے کی فرمائش کرتے ہو۔

(۱۲۱)ذلکم بانہ اذادعی اللّٰہ وحدہ کفرتم وان یشرک بہ تومنوافالحکم للّٰہ العلی الکبیر(۱۲المؤمن) وجہ اسکی یہ ہیکہ صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے سو یہ فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان بڑے رتبہ والا ہے۔

(۱۲۲)تدعوننی لاکفر باللّٰہ واشرک بہ مالیس لی بہ علم وانا ادعوکم الی العزیز الغفار۔(۴۲المؤمن) یعنی تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کے ساجھی ہونے کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطابخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۲۳)قل انی نھیت ان اعبدالذین تدعون من دون اللّٰہ لماجاء نی البینت من ربی۔(۶۶المؤمن) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کردی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو خدا کے سوا تم پکارتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی نشانیاں آچکیں۔

(۱۲۴)اذالاغلل فی اعناقھم والسلسل یسحبون ۔فی الحمیم ثم فی النار یسجرون۔ثم قیل لھم این ماکنتم تشرکون۔من دون اللّٰہ۔(۷۴المؤمن) جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دئے جاویں گے پھر ان سے پوچھا جاوے گا کہ غیر اللہ کہاں گئے جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۲۵)وویل للمشرکین۔(۶حم السجدۃ)اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۱۲۶)قل ائنکم لتکفرون بالذی خلق الارض فی یومین وتجعلون لہ اندادا(۹حم السجدۃ) آپ فرمائیے کہ کیا تم لوگ ایسے خدا کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دوروز میں پیدا کیا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔

(۱۲۷)ویوم ینادیھم این شرکای قالوآاذنک مامنامن شھید(۴۷حم السجدۃ) اور جس دن اللہ تعالی ان مشرکین کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں اس عقیدہ کا کوئی مدعی نہیں۔

(۱۲۸)والذین اتخذوامن دونہ اولیاء اللّٰہ حفیظ علیھم وماانت علیھم بوکیل (۶الشوری)اور جن

لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز قرار دے رکھے ہیں اللہ ان کو دیکھ بھال رہا ہے۔

(۱۲۹) کبر علی المشرکین ماتدعوھم الیہ۔(۱۳ الشوری) مشرکین کو وہ بات بری گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں۔

(۱۳۰) ام لھم شرکاء شرعوا لھم من الدین مالم یاذن بہ اللّٰہ۔(۲۱ الشوری) کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کرلیا ہے جس کی خدا نے اجازت نہیں دی۔

(۱۳۱) وجعلوا لہ من عبادہ جزء ا ان الا نسان لکفور مبین۔(۱۵ الزخرف) اور ان لوگوں نے خدا کے بندوں میں سے خدا کا جزو ٹھہرا دیا واقعی انسان صریح ناشکرا ہے۔

(۱۳۲) ولا یملک الذین یدعون من دونہ الشفاعۃ الامن شھد بالحق وھم یعلمون۔(۸۶ الزخرف) اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۳۳) قل اریتم ماتدعون من دون اللّٰہ ارونی ماذا خلقوا من الارض ام لھم شرک فی السموت۔(۴ الاخفاف) آپ کہیے کہ یہ تو بتلاؤ جن چیزوں کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو مجھ کو یہ دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے یا ان کا آسمان میں کچھ ساجھا ہے۔

(۱۳۴) ومن اضل ممن یدعوا من دون اللّٰہ من لا یستجیب لہ الی یوم القیمۃ وھم عن دعاء ھم غفلون۔(۵ الاخفاف) اور اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کو چھوڑ کر ایسے معبود کو پکارے جو قیامت تک بھی اسکا کہنا نہ کرے اور ان کو ان کے پکارنے کی بھی خبر نہ ہو۔

(۱۳۵) فلولا نصرھم الذین اتخذوا من دون اللّٰہ قربانا الھۃ بل ضلوا عنھم وذالک افکھم وماکانوا یفترون۔(۲۸ الاخفاف) سو خدا تعالی کے سوا جن جن چیزوں کو انہوں نے خدا تعالی کا تقرب حاصل کرنے کو اپنا معبود بنا رکھا ہے انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی بلکہ وہ سب ان سے غائب ہو گئے اور وہ محض ان کی تراشی ہوئی اور گھڑی ہوئی بات ہے۔

(۱۳۶) ویعذب المنفقین والمنفقت والمشرکین والمشرکت الظانین باللہ ظن السوء علیھم دائرۃ السوء وغضب اللّٰہ علیھم ولعنھم واعدلھم جھنم وساءت مصیرا۔(۶ الفتح) اور تا کہ اللہ تعالی منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر برا وقت پڑنے والا ہے اور اللہ تعالی ان پر غضبناک ہوگا اور ان کو رحمت سے دور کردے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۳۷) الذی جعل مع اللّٰہ الھا اخر فالقیہ فی العذاب الشدید۔(۲۶ ق) جس نے خدا کے ساتھ دوسرا معبود تجویز کیا ہو سو ایسے شخص کو عذاب میں ڈال دو۔

(۱۳۸) ولا تجعلوا مع اللّٰہ الھا اخر (۵۱ الذریت) اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود مت قرار دو

(۱۳۹) ام لھم الہ غیر اللّٰہ سبحن اللّٰہ عما یشرکون۔(۴۳ الطور) کیا ان کا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے، اللہ

تعالیٰ ان کے شرک سے پاک ہے۔

(۱۴۰)یایھاالنبی اذاجاءک المؤمنت یبایعنک علی ان لایشرکن باللہ شیئاولا یسرقن ولا یزنین ولا یقتلن اولادھن(۱۲ الممتحنۃ)(ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۴۱)ام لھم شرکاء فلیاتوابشرکاءھم ان کانوا صدقین(۴۱ القلم) کیا انکے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں سو ان کو چاہیئے کہ اپنے ان شریکوں کو پیش کریں اگر یہ سچے ہیں۔

(۱۴۲)وقالوالاتذرن آلھتکم ولاتذرون وداولاسواعاولایغوث ویعوق ونسرا (۲۳ نوح)اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق کو اور نہ نسر کو چھوڑنا۔

(۱۴۳)وان المسجدللہ فلاتدعوامع اللہ احد۔(۸ الجن)اور جتنے سجدے ہیں وہ سب اللہ کا حق ہے، سو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی عبادت مت کرو۔

(۱۴۴)لم یکن الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین منفکین حتی تاتیھم البینۃ۔(۱ البینۃ) جولوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۱۴۵)ان الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین فی نارجھنم خلدین فیھا اولئک ھم شرالبریۃ۔(۲ البینۃ)

ھدایت

کتاب العقائد کے اواخر میں معبودان باطل کا باب باندھا گیا ہے جس میں بتوں کی حقیقت بیان کی گئی ہے(غیاث)

ایمان اور مومنین

(۱)الم۔ذالک الکتب لاریب فیہ ھدی للمتقین۔الذین یؤمنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ وممارزقنھم ینفقون۔(۳ البقرۃ) یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں، راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں خرچ کرتے ہیں۔

(۲)ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخروماھم بمومنین۔یخدعون اللہ والذین امنواومایخدعون الاانفسھم ومایشعرون(۹ البقرۃ)اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالاں کہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لاچکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے ہیں بجز اپنی ذات کے اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔

(۳)واذاقیل لھم امنواکماامن الناس قالوآنؤمن کماامن السفھاء الاانھم ھم السفھاء ولکن لایعلمون۔واذالقواالذین امنواقالوآمناواذاخلواالی شیطینھم قالوا انامعکم انما نحن

مستھزون۔(۱۴ البقرۃ)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴)وبشرالذین امنواوعملواالصلحت ان لھم جنت تجری من تحتھا الانھر کلمارزقوامنھامن ثمرۃ رزقاقالواھذاالذی رزقنامن قبل واتوابہ متشابھا ولھم فیھاازواج مطھرۃ وھم فیھاخلدون(۲۵ البقرۃ)اورخوشخبری سنا دیجئے آپ اے پیغمبران لوگوں کو جوایمان لائے اور کام کئے اچھے اس بات کی کہ بیشک ان کے واسطے بہشتیں ہیں کہ چلتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں، جب کبھی دیئے جاویں گے وہ لوگ ان بہشتوں میں سے کسی پھل کی غذاتو ہر بار یہی کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جوہم کو ملاتھااس سے پہلے اور ملے گا بھی انکو دونوں بار کا پھل ملتا جلتااور انکے واسطے ان بہشتوں میں بیویاں ہوں گی صاف پاک کی ہوئی اور وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ کو بسنے والے ہوں گے۔

(۵)وامنوابماانزلت مصدقالمامعکم ولاتکونوآاول کافربہ ولاتشتروابایتی ثمناقلیلا وایای فاتقون۔(۴۱ البقرۃ)اورایمان لے آؤاس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جوتمہارے پاس ہے اورمت بنوتم سب میں پہلے انکار کرنے والے اس کے،اورمت لومیرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ کواورخاص مجھ ہی سے پورے طور پرڈرو۔

(۶)ان الذین امنواوالذین ھادواوالنصری والصابئین من امن باللہ والیوم الاخروعمل صالحافلھم اجرھم عندربھم ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۶۲ البقرۃ)یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور نصاریٰ اور فرقہ صابئین ان سب میں جویقین رکھتا ہواللہ تعالیٰ پر اور روزقیامت پراور کارگزاری اچھی کرے ایسوں کیلئے ان کاحق الخدمت بھی ہے ان کے پروردگار کے پاس اور کسی طرح کااندیشہ بھی نہیں ان پراور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۷)والذین آمنواوعملواالصلحت اولئک اصحب الجنۃ ھم فیھا خلدون(۸۲البقرۃ)اورجولوگ ایمان لاویں اورنیک کام کریں ایسے لوگ اہل بہشت ہوتے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہینگے

(۸)واذاقیل لھم امنوابماانزل اللہ قالوانومن بماانزل علیناویکفرون بماوراء ہ وھوالحق مصدقالمامعھم قل فلم تقتلون انبیاء اللہ من قبل ان کنتم مؤمنین۔(۹۱ البقرۃ)اور جب ان سے کہاجاتا ہیکہ تم ایمان لاؤان کتابوں پر جواللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم توصرف اس کتاب پرایمان لاویں گے جوہم پرنازل کی گئی ہے(یعنی توریت)اورجتنی اس کے علاوہ ہیں ان سب کاانکار کرتے ہیں حالاں کہ وہ بھی حق ہیں اورتصدیق کرنیوالی بھی ہیں،اسکی جوانکے پاس ہے آپ کہیے کہ پھرکیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کواسکے قبل کے زمانہ میں اگرتم ایمان رکھنے والے تھے۔

(۹)قل من کان عدوالجبریل فانہ نزلہ علی قلبک باذن اللہ مصدقالمابین یدیہ وھدی وبشری للمؤمنین(۹۷البقرۃ)آپ یہ کہہ دیجئے کہ جوشخص جبریل سے عداوت رکھے سوانہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچادیا ہے خداوندی حکم سے،اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کررہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اوررہنمائی کررہا ہے اورخوش خبری سنارہاہے ایمان والوں کو۔

(۱۰)واذ قال ابراھم رب اجعل ھذابلدا امناوارزق اھلہ من الثمرات من امن منھم باللہ

والیوم الاخر۔(۱۲۷ البقرۃ)اور جس وقت ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار اس کو ایک آباد شہر بنا دیجئے امن وامان والا اور اس کے بسنے والوں کو پھلوں سے بھی عنایت کیجئے ان کو جو کہ ان میں سے اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہوں۔

(۱۱)قولوآمنابالله ومماانزل الینا ومماانزل الی ابراھم واسمعیل واسحق و یعقوب والاسباط وماوتی موسی وعیسیٰ وماوتی النبیون من ربھم(۱۳۶ البقرۃ) (مسلمانو) کہدو کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر بھی جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ اور حضرت یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ کی طرف بھیجا گیا، اور اس پر بھی جو حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ کو دیا گیا اور اس پر بھی جو کچھ انبیاء کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے۔

(۱۲)وما کان الله لیضیع ایمانکم ان الله بالناس لرؤف رحیم(۱۴۳ البقرۃ)اور اللہ تعالی ایسے نہیں ہیں کہ تمہارے ایمان کو ضائع کر دیں، واقعی اللہ تعالی تو لوگوں پر بہت ہی شفیق اور مہربان ہیں

(۱۳)والذین امنوا اشد حبا لله(۱۶۵ البقرۃ)اور جو مومن ہیں ان کو اللہ تعالی کے ساتھ قوی محبت ہے

(۱۴)لیس البران تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب ولکن البر من امن بالله والیوم الاخر والملئکة والکتب والنبیین۔(۱۷۷ البقرۃ)(کچھ سارا) کمال اسی میں نہیں (آ گیا) کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصلی کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالی پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتب سماویہ پر اور پیغمبروں پر۔

(۱۵)واذاسالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذادعان فلیستجیبوالی ولیؤمنوابی لعلھم یرشدون(۱۸۶ البقرۃ)اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں قریب ہی ہوں منظور کرلیتا ہوں ہر عرضی درخواست کرنے والے کی جب کہ وہ میرے حضور میں درخواست دے سو ان کو چاہیے میرے احکام کو قبول کیا کریں اور مجھ پر یقین رکھیں امید ہے کہ وہ لوگ رشد وفلاح حاصل کرسکیں گے۔

(۱۶)فھدی الله الذین امنوا لما اختلفوا فیه من الحلق باذنه والله یھدی من یشاء الی صراط مستقیم۔(۲۱۳ البقرۃ) پھر اللہ تعالی نے ہمیشہ ایمان والوں کو وہ امر حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے۔ بفضلہٖ تعالی بتلادیا۔اور اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے اس کو راہ راست بتلادیتے ہیں۔

(۱۷)ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستھم الباساء والضراء وزلزلوا حتی یقول الرسول والذین امنوا معه متی نصرالله الا ان نصرالله قریب(۲۱۴ البقرۃ) کیا تمہارا یہ خیال ہیکہ جنت میں بے مشقت جا داخل ہوں گے حالاں کہ تم کو ہنوز ان مسلمان لوگوں کا سا کوئی عجیب واقعہ پیش نہیں آیا جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان پر ایسی ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور انکو یہاں تک جنبشیں ہوئیں کہ اس زمانہ کے پیغمبر تک اور جو انکے ہمراہ اہل ایمان تھے، بول اٹھے کہ اللہ تعالی کی امداد کب ہوگی یاد رکھو بیشک اللہ تعالی کی امداد بہت نزدیک ہے

(۱۸)ان الذین آمنوا والذین ھاجروا وجاھدوا فی سبیل الله اولئک یرجون رحمت الله والله

غفور رحیم۔(۲۱۸ البقرۃ)حقیقتاً جولوگ ایمان لائے ہوں اور جن لوگوں نے راہ خدا میں ترک وطن کیا ہواور جہاد کیا ہوایسے لوگ تو رحمت خداوندی کے امیدوار ہوا کرتے ہیں اور اللہ تعالی معاف کردینگے اور رحمت کرینگے۔

(۱۹)ولاتنکحواالمشرکت حتی یؤمن ولامۃ مومنۃ خیرمن مشرکۃ ولو اعجبتکم۔(۲۲۱ البقرۃ)اور نکاح مت کروکافرعورتوں کے ساتھ جب تک کہ وہ مسلمان نہ ہوجاویں، اور مسلمان عورت چاہے لونڈی کیوں نہ ہو وہ ہزار درجے بہتر ہے کافرعورت سے گو وہ تم کو اچھی ہی معلوم ہو۔

(۲۰)ذالک یوعظ بہ من کان منکم یؤمن باللہ والیوم الاخر(۲۳۲البقرۃ)اس مضمون سے نصیحت کی جاتی ہے اس شخص کو جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روزقیامت پر یقین رکھتا ہو۔

(۲۱)فمن یکفربالطاغوت ویؤمن باللہ فقداستمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھاواللہ سمیع علیم(۲۵۶البقرۃ)سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہواور اللہ تعالی کے ساتھ خوش اعتقاد ہوتو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا جسکو کسی طرح شکستگی نہیں ہوسکتی اور اللہ تعالی خوب جاننیوالے ہیں

(۲۲)ان الذین آمنواوعملواالصلحت واقامواالصلوۃ واتواالزکوۃ لھم اجرھم عندربھم ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۲۷۷البقرۃ)بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کی پابندی کی اورزکوۃ دی ان کیلئے ان کا ثواب ہوگا۔ان کے پروردگار کے نزدیک اور آخرت میں ان پر کوئی خطرہ نہیں ہوگااور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۲۳)امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمومنون کل امن باللہ وملئکتہ وکتبہ ورسلہ لانفرق بین احدمن رسلہ وقالواسمعناواطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔(۲۸۵البقرۃ)اعتقاد رکھتے ہیں رسولؐ اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم نے سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں۔اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف ہم سب کو لوٹنا ہے۔

(۲۴)لایتخذالمؤمنون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین(۲۸آل عمران) مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کو (ظاہراً یا باطناً) دوست نہ بناویں مسلمانوں کی دوستی سے تجاوز کرکے۔

(۲۵)ان فی ذالک لایۃ لکم ان کنتم مؤمنین(۴۹آل عمران) بلاشبہ ان میں (معجزات عیسیٰ) کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔

(۲۶)قال الحواریون نحن انصار اللہ امنا باللہ واشھدبانا مسلمون(۵۲آل عمران) حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے دین کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہیے کہ ہم فرمانبردار ہیں،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۷)واماالذین امنواوعملواالصلحت فیوفیھم اجورھم واللہ لایحب الظلمین۔(۵۷آل عمران)اور جولوگ مومن تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے سو ان کو اللہ تعالی ان کے ایمان اور نیک کاموں کے ثواب دینگے اور اللہ تعالی محبت نہیں رکھتے ظلم کرنے والوں سے۔

(۲۸)ان اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ وھذاالنبی والذین امنوا واللّٰہ ولی المؤمنین(۶۸ آل عمران)بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ وہ لوگ تھے جنہوں نے انکااتباع کیا تھااور یہ نبیؐ ہیں اور یہ ایمان والے، اور اللہ تعالی حامی ہے ایمان والوں کے۔

(۲۹)وقالت طائفة من اھل الکتب امنوا بالذی انزل علے الذین امنوا وجه النھار واکفرواٰخرہ لعلھم یرجعون۔(۷۲آل عمران)اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر(یعنی قرآن پر) شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں (یعنی شام کو) عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۳۰)قل امنابالله ومانزل علینا ومانزل علے ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسی وعیسی والنبیون من ربھم لانفرق بین احدمنھم ونحن له مسلمون۔(۸۴آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیمؑ واسماعیلؑ واسحاقؑ ویعقوبؑ اوراولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا انکے پروردگار کی طرف سے اس کیفیت سے کہ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے اور ہم تو اللہ ہی کے مطیع ہیں۔

(۳۱)یایھاالذین امنوآان تطیعوا فریقا من الذین اوتواالکتب یردوکم بعد ایما نکم کفرین۔(۱۰۰ آل عمران)اے ایمان والو! اگر تم کہنا مان لو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنادیں گے۔

(۳۲)کنتم خیرامة اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون بالله ولوامن اھل الکتب لکان خیرالھم منھم المؤمنون واکثرھم الفسقون(۱۱۰آل عمران) تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کی گئی ہے تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالی پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۳)ولاتھنواولاتحزنواوانتم الاعلون ان کنتم مؤمنین۔(۱۳۹آل عمران) اور تم ہمت مت ہارو اور رنج مت کرو اور غالب تم ہی رہو گے اگر تم پورے مومن رہے۔

(۳۴)یایھاالذین امنوآان تطیعواالذین کفروایردوکم علے اعقابکم فتنقلبوا خسرین۔بل اللّٰہ مولکم وھوخیرالنصرین(۱۵۰آل عمران)اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہوجاؤ گے۔ بلکہ اللہ تعالی تمہارا دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۳۵)یاایھا الذین امنوالاتکونواکالذین کفرواوقالوالاخوانھم اذاضربوافی الارض اوکانواغزی لوکانواعندناماماتواوماقتلوا(۱۵۶آل عمران)اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جبکہ وہ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔

(۳۶)لقدمن اللّٰہ علی المؤمنین اذبعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتب والحکمۃ(۱۶۴ آل عمران) حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جب کہ ان میں ان ہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں اور بالیقین یہ لوگ قبل سے صریح غلطی میں تھے۔

(۳۷) وما اصابکم یوم التقی الجمعن فباذن اللّٰہ ولیعلم المؤمنین ولیعلم الذین نافقوا۔(۱۶۷ آل عمران) اور جو کچھ مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا برتاؤ کیا۔

(۳۸)وان اللّٰہ لا یضیع اجر المؤمنین (۱۷۱ آل عمران) اور بوجہ اس کے کہ اللہ تعالی اہل ایمان کا اجر ضائع نہیں کرتے۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۹)الذین قال لھم الناس ان الناس قدجمعوا لکم فاخشوھم فزادھم ایمانا وقالوا حسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل۔(۱۷۳ آل عمران) یہ ایسے لوگ ہیں کہ لوگوں نے ان سے کہا کہ ان لوگوں نے تمہارے لئے سامان جمع کیا ہے سو تم کو اندیشہ کرنا چاہیئے سو اس نے انکے ایمان کو اور زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہہ دیا کہ ہم کو حق تعالی کافی ہے، اور وہی سب کام سپرد کرنے کیلئے اچھا ہے۔

(۴۰)ماکان اللّٰہ لیذر المؤمنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب۔(۱۷۹ آل عمران) اللہ تعالی مسلمانوں کو اس حالت میں رکھنا نہیں چاہتے کہ جس پر تم اب ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے ممیز نہ فرمادیں۔

(۴۱)ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی للایمان ان امنوا بربکم فامنا ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وکفر عنا سیاتنا وتوفنا مع الابرار۔(۱۹۳ آل عمران) اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔

(۴۲)وان من اھل الکتب لمن یؤمن باللّٰہ وما انزل الیکم وما انزل الیھم خشعین للّٰہ لا یشترون بایت اللّٰہ ثمنا قلیلا۔(۱۹۹ آل عمران) اور بالیقین اہل کتاب میں سے بعضے لوگ ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں اللہ تعالی کی آیات کے مقابلے میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے۔

(۴۳)ومن لم یستطع منکم طولا ان ینکح المحصنت المؤمنت فمن ماملکت ایمانکم من فتیتکم المؤمنت واللّٰہ اعلم بایمانکم بعضکم من بعض۔(۲۵ النساء) اور جو شخص تم میں پوری مقدرت اور گنجائش نہ رکھتا ہو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی تو وہ اپنے آپس کی مسلمان لونڈیوں سے جو کہ تم لوگوں کی مملوکہ ہیں نکاح کر لے، اور تمہارے ایمان کی پوری حالت اللہ ہی کو معلوم ہے تم سب آپس میں ایک دوسرے کے برابر ہو۔

(۴۴)وماذا علیھم لوامنوا باللّٰہ والیوم الاخر وانفقوا مما رزقھم اللّٰہ وکان اللّٰہ بھم علیما(۳۹

النساء)اوران پر کیا مصیبت نازل ہوجاویگی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پرآخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ تعالی نے جوانکو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں اور اللہ تعالی انکوخوب جانتے ہیں

(۴۵)یایھا الذین اوتواالکتب آمنوا بما نزلنا مصدقالما معکم من قبل ان نطمس وجوھافنردھاعلی ادبارھا اونلعنھم کمالعنااصحب السبت وکان امراللہ مفعولا۔(۴۷ النساء)اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل کیا ہے ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو مٹا ڈالیں اوران کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنادیں یاان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہی ہوکر رہتا ہے۔

(۴۶)الم ترالی الذین اوتوانصیبا من الکتب یؤمنون بالجبت والطاغوت ویقولون للذین کفرواھولاءاھدی من الذین آمنوا سبیلا۔(۵۱النساء) کیا تو نے ان لوگوں کونہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔

(۴۷)والذین امنواوعملواالصلحت سندخلھم جنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھاابدالھم فیھاازواج مطھرۃ وندخلھم ظلاظلیلا(۵۷النساء)اور جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کوعنقریب ایسے باغوں میں داخل کرینگے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی، اور ہم ان کونہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۴۸)یایھا الذین امنوا اطیعوااللہ واطیعواالرسول واولی الامرمنکم فان تنازعتم فی شیی فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تومنون باللہ والیوم الاخر ذالک خیر واحسن تاویلا(۵۹النساء)اے ایمان والو!تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول کا کہنا مانو، اورتم میں جو اہل حکومت ہیں۔ انکا بھی پھراگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور اسکے رسول کے حوالے کردیا کرو، اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب بہتر ہیں اور انکا انجام خوشتر ہے

(۴۹)الذین امنوایقاتلون فی سبیل اللہ والذین کفروایقاتلون فی سبیل الطاغوت وقاتلواآولیاء الشیطن۔(۷۶النساء) جولوگ پکے ایمان دار ہیں وہ تواللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جولوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں تو تم شیطان کے ساتھیوں سے جہاد کرو۔

(۵۰)فقاتلوافی سبیل اللہ لاتکلف الا نفسک وحرض المؤمنین۔(۸۴النساء) پس اللہ کی راہ میں قتال کیجئے، آپ کو بجزآپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

(۵۱)وماکان لمؤمن ان یقتل مؤمناالا خطاء ومن قتل مؤمناخطافتحریر رقبۃ مؤمنۃ ودیۃ مسلمۃ الی اھلہ الا ان یصدقوا۔(۹۲النساء)اور کسی مؤمن کی شان نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے لیکن غلطی سے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کردے تو اس پر ایک مسلمان غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا ہے جو اس کے خاندان والوں کو حوالہ کردی جائے گی مگر یہ کہ وہ لوگ معاف کردیں، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۲)لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیراولی الضرر والمجاھدون فی سبیل اللّٰہ باموالھم وانفسھم فضل اللّٰہ المجھدین باموالھم وانفسھم علی القعدین درجة وکلاوعداللّٰہ الحسنی(۹۵النساء) برابرنہیں وہ مسلمان جو بلا کسی عذر کے گھر میں بیٹھے رہیں،اوروہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اورجانوں سے جہاد کریں، اللہ تعالی نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے اورسب سے اللہ تعالی نے اچھے گھر کا وعدہ کررکھا ہے،اور اللہ تعالی نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے بڑااجرعظیم دیا ہے

(۵۳)ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتباموقوتا(۱۰۳النساء) یقینانماز مسلمانوں پرفرض ہے اور وقت کے ساتھ محدود ہے۔

(۵۴)ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین له الھدی ویتبع غیرسبیل المؤمنین نوله ماتولی ونصله جھنم وساءت مصیرا۔(۱۱۵النساء)اور جوشخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اسکے کہ اسکوامرحق ظاہر ہوچکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستے ہولیا تو اسکوہم جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کریں گےاوروہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۵۵)والذین آمنواوعملواالصلحت سندخلھم جنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھا ابدا وعداللّٰہ حقا۔(۱۲۲النساء)اور جولوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کئے ہم ان کوعنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے خدا تعالی نے وعدہ فرمایا۔

(۵۶)ومن یعمل من الصلحت من ذکراوانثی وھومومن فاولئک یدخلون الجنة ولایظلمون نقیرا۔(۱۲۴النساء)اور جوشخص نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو سوایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اوران پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۵۷)یاایھاالذین امنواآمنوا باللّٰہ ورسوله والکتب الذی نزل علی رسوله والکتب الذی انزل من قبل ومن یکفرباللّٰہ وملئکته وکتبه ورسله والیوم الاخرفقد ضل ضللا بعیدا۔(۱۳۶النساء)اے ایمان والوتم اعتقادرکھواللہ کے ساتھ اوراس کے رسول کے ساتھ اوراس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پرنازل فرمائی اوران کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہوچکی ہیں،اور جوشخص اللہ تعالی کا انکار کرے،اوراس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اوراس کے رسولوں کا اور روزقیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دورجا پڑا۔

(۵۸)یاایھاالذین امنوالاتتخذواالکفرین اولیاء من دون المؤمنین(۱۴۴النساء) اے ایمان والوتم مومنین کوچھوڑکرکافروں کودوست مت بناؤ(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۹)مایفعل اللّٰہ بعذابکم ان شکرتم وآمنتم وکان اللّٰہ شاکرا علیما(۱۴۷النساء) (اوراے منافقو) اللہ تعالی تم کوسزادےکرکیا کریں گے اگرتم سپاس گزاری کرواورایمان لے آؤاوراللہ تعالی بڑی قدرکرنیوالے خوب جاننے والے ہیں۔

(۶۰)والذین آمنواباللّٰہ ورسله ولم یفرقوابین احدمنھم اولئک سوف یوتیھم اجورھم

وکان اللہ غفورا رحیما۔(۱۵۲ النساء)اور جولوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کے سب رسولوں پر بھی اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ ضرور ان کے ثواب دیں گے،اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں بڑی رحمت والے ہیں۔

(۶۱)لکن الراسخون فی العلم منھم والمؤمنون یؤمنون بماانزل الیک وماانزل من قبلک والمقیمین الصلوۃ والمؤتون الزکوۃ والمؤمنون باللہ والیوم الاخر اولئک سنؤتیھم اجرا عظیما۔(۱۶۲ النساء) لیکن ان میں جولوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں،اور اللہ پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۶۲)یااھل الکتب لاتغلوافی دینکم ولاتقولواعلی اللہ الاالحق انما المسیح عیسی بن مریم رسول اللہ وکلمتہ القھاالی مریم وروح منہ فامنواباللہ ورسولہ (۱۷۱ النساء) اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالیٰ کی شان میں غلط بات مت کہو مسیح عیسیٰ بن مریم تو اور کچھ بھی نہیں البتہ اللہ کے رسول ہیں اور اسکا ایک کلمہ ہیں جسکو اس نے مریم تک پہنچایا تھا اور اسکی طرف سے ایک جان ہیں سو اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔

(۶۳)فاماالذین امنواوعملواالصلحت فیوفیھم اجورھم ویزیدھم من فضلہ واماالذین استنکفواواستکبروافیعذبھم عذابا الیما(۱۷۳ النساء) پھر جولوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اچھے کام کئے ہوں گے تو انکو انکا پورا ثواب دینگے اور انکو اپنے فضل سے اور زیادہ دیں گے،اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا تو ان کو سخت دردناک سزا دیں گے۔

(۶۴)وعداللہ الذین آمنواوعملواالصلحت لھم مغفرۃ واجر عظیم(۹ المائدہ) اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے جو ایمان لے آئے اور انہوں نے اچھے کام کئے وعدہ کیا ہے کہ ان کیلئے مغفرت اور ثواب عظیم ہے،(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۶۵)وقال اللہ انی معکم لئن اقمتم الصلوۃ واتیتم الزکوۃ وآمنتم برسلی وعزرتموھم واقرضتم اللہ قرضاحسنالاکفرن عنکم سیاتکم ولادخلنکم جنت تجری من تحتھا الانھر(۱۲ المائدہ)اور اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز کی پابندی رکھو گے اور زکوۃ ادا کرتے رہوگے اور میرے سب رسولوں پر ایمان لاتے رہوگے اور ان کی مدد کرتے رہوگے اور اللہ تعالیٰ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہوگے تو میں تم سے ضرور تمہارے گناہ دور کردوں گا اور ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کردوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۶۶)وعلی اللہ فتوکلوآان کنتم مؤمنین(۲۳ المائدہ)اور اللہ تعالیٰ پر نظر رکھو اگر تم ایمان رکھتے ہو

(۶۷)یایھاالرسول لایحزنک الذین یسارعون فی الکفرمن الذین قالوآمنابافواھھم ولم تومن قلوبھم(۴۱ المائدہ)اے رسول جولوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور انکے دل یقین لائے نہیں۔

(۶۸)وکیف یحکمونک وعندھم التوراۃ فیھا حکم اللہ ثم یتولون من بعدذالک

وما اولئک بالمؤمنین۔(۴۳المائدہ)اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالاں کہ انکے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اسکے بعد ہٹ جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں۔

(۶۹)یاایھاالذین امنوالاتتخذواالذین اتخذوادینکم ھزواولعبامن الذین اوتوا الکتب من قبلکم والکفار اولیا واتقوااللہ ان کنتم مؤمنین۔(۵۷المائدہ)اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ، اور اللہ تعالی سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(۷۰)ویقول الذین امنوآاھولاء الذین اقسموابالله جھدایمانھم انھم لمعکم حبطت اعما لھم فاصبحواخسرین۔(۵۳المائدہ)اور مسلمان لوگ کہیں گے کیا یہ وہی لوگ ہیں کہ بڑے مبالغہ سے اللہ تعالی کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان لوگوں کی ساری کارروائیاں غارت گئیں جس سے ناکام رہے۔

(۷۱)قل یاھل الکتب ھل تنقمون مناالاان امنابالله ومآانزل الینا وما انزل من قبل وان اکثرکم فسقون۔(۵۹المائدہ) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۲)واذاجاء وکم قالوآامناوقددخلوابالکفروھم قدخرجوابه والله اعلم بماکانوایکتمون۔(۶۱المائدہ)اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالاں کہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالی تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۷۳)ان الذین امنواوالذین ھادواوالصابئون والنصری من آمن بالله والیوم الاخروعمل صالحا فلاخوف علیھم ولا ھم یحزنون(۶۹المائدہ) یہ تحقیقی بات ہیکہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صابئین اور نصاری میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۷۴)ولوکانوا یؤمنون بالله والنبی وما انزل الیه مااتخذ وھم اولیاء ولکن کثیرا منھم فسقون۔(۸۱المائدہ)اور یہ لوگ اللہ تعالی پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۷۵)واذاسمعواماانزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع مما عرفوامن الحق یقولون ربناامنافاکتبنامع الشھدین۔(۸۳المائدہ)اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں۔اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا۔کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے۔تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۶)وکلواممارزقکم الله حللاطیباواتقوااللہ الذی انتم به مومنون(۸۸المائدہ)اور خدا تعالی نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالی سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو

(۷۷)لیس علے الذین آمنواوعملواالصلحت جناح فیماطعموآاذا ماتقوا وآمنواوعملوا الصلحت ثم اتقواوآمنواثم اتقواو آمنوا اثم اتقوا واحسنوا واللّٰہ یحب المحسنین۔(۹۳المائدہ)ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ پرہیز رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں پھر پرہیز کرنے لگتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں اور اللہ تعالی نیکوکاروں سے محبت رکھتے ہیں۔

(۷۸)واذاوحیت الی الحوارین ان امنوابی وبرسولی قالواامنا واشھدبانناامسلمون۔(۱۱۱ المائدہ)اور جبکہ میں نے حوارین کوحکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ شاہد رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۹)ولوتری اذوقفواعلے النارفقالوایلیتنانردولانکذب بایت ربناونکون من المؤمنین۔(۲۷الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاوینگے تو کہینگے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں،اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۸۰)ومانرسل المرسلین الامبشرین ومنذرین فمن آمن واصلح فلاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۴۸الانعام)اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیویں اور ڈراویں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرلے سوان لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۸۱)واذاجآء الذین یؤمنون بایتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علے نفسہ الرحمۃ۔(۵۴ الانعام)اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا۔

(۸۲)الذین امنواولم یلبسوآایمانھم بظلم اولئک لھم الامن وھم مھتدون۔(۸۲الانعام)جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ایسوں ہی کیلئے امن ہے اور وہی راہ پر ہیں۔

(۸۳)والذین یؤمنون بالاخرۃ یومنون بہ وھم علے صلاتھم یحافظون۔(۹۳الانعام)اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۸۴)واقسموابااللّٰہ جھدایمانھم لئن جاء تھم آیۃ لیؤمنن بھاقل انماالایت عنداللّٰہ ومایشعرکم انھااذاجاءت لایؤمنون۔(۱۱۰الانعام)اوران لوگوں نے اپنی قسموں میں بڑا زور لگا کر اللہ کی قسم کھائی کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجاوے تو وہ ضرور ہی اس پر ایمان لے آوینگے آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں سب خدا تعالی کے قبضہ میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آجاویں گے یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے۔

(۸۵)فکلوامماذکراسم اللّٰہ علیہ ان کنتم بایتہ مؤمنین(۱۱۹الانعام)سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم ان احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۸۶)ولاتتبع اھواء الذین کذبوابایتناوالذین لایؤمنون بالاخرۃ وھم بربھم

یعدلون۔(۱۵۱ الانعام)اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۸۷)ثم اتیناموسی الکتب تماماعلی الذی احسن وتفصیلالکل شیئی وھدی ورحمۃ لعلھم بلقاء ربھم یؤمنون۔(۱۵۵ الانعام) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸۸)یوم یاتی بعض ایت ربک لاینفع نفساایما نھالم تکن آمنت من قبل اوکسبت فی ایمانھاخیرا قل انتظروآنا منتظرون۔(۱۵۹ الانعام) جس روز آپ کے رب کی یہ بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۸۹)قل من حرم زینۃ اللّٰہ التی اخرج لعبادہ والطیبت من الرزق قل ھی للذین آمنوافی الحیوۃ الدنیاخالصۃ یوم القیمۃ(۳۲ الاعراف) آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ یہ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہے۔

(۹۱)والذین امنواوعملواالصلحت لاتکلف نفساالاوسعھااولئک اصحب الجنۃ ھم فیھاخلدون(۴۲ الاعراف)اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اسکی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

(۹۲)ولقدجئنھم بکتب فصلنہ علی علم ھدی ورحمۃلقوم یؤمنون(۵۲ الاعراف)اور ہم نے ان کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ رحمت وہدایت ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

(۹۳)قال الملاء الذین استکبروامن قومہ للذین استضعفوالمن امن منھم اتعلمون ان صلحامرسل من ربہ قالوآنابماارسل بہ مؤمنون(۷۵ الاعراف)ان کی قوم میں جو متکبر سردار تھے انہوں نے غریب لوگوں سے جو کہ ان میں سے ایمان لے آئے تھے پوچھا کیا تم کو اس بات کا یقین ہے کہ صالح اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں انہوں نے کہا بیشک ہم تو اس پر پورا یقین رکھتے ہیں جو ان کو دے کر بھیجا گیا ہے۔

(۹۴)وان کان طائفۃ منکم امنوابالذی ارسلت بہ وطائفۃ لم یؤمنوافاصبرواحتی یحکم اللّٰہ بینناوھوخیرالحکمین(۸۷ الاعراف)اور اگر تم میں سے بعضے اس حکم پر جس کو دیکر مجھے بھیجا گیا ہے ایمان لائے ہیں اور بعضے ایمان نہیں لائے ہیں۔تو ذرا ٹھہر جائے، یہاں تک کہ ہمارے درمیان میں اللہ تعالیٰ فیصلہ کئے دیتے ہیں، اور وہ سب فیصلہ کرنیوالوں میں سے بہتر ہے۔

(۹۵)قال الملاالذین استکبروا من قومہ لنخرجنک یشعیب والذین آمنوا معک من قریتنااولتعودن فی ملتناقال اولوکناکارھین۔(۸۸ الاعراف)ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے

شعیب! ہم آپ کو اور جو آپ کے درمیان ایمان والے ہیں، ان کو اپنی بستی سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ (شعیب نے) جواب دیا کہ کیا (ہم تمہارے مذہب میں آجاوینگے) گوہم اس کو مکروہ ہی سمجھتے ہوں۔

(۹۶) ولوان اھل القری امنواواتقوالفتحناعلیھم برکت من السماء و الارض ولکن کذبوافاخذنھم بماکانوایکسبون۔(۹۶ الاعراف) اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے، لیکن انہوں نے تو تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۹۷) والقی السحرۃ سجدین۔قالوآمنابرب العلمین۔رب موسی وھرون۔ قال فرعون آمنتم بہ قبل ان اذن لکم۔(۱۲۳ الاعراف) اور وہ جو ساحر تھے سجدہ میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسی اور ہارون کا بھی رب ہے، فرعون کہنے لگا کہ ہاں تم اس پر ایمان لائے ہو بدون اس کے کہ میں تم کو اجازت دوں بیشک یہ ایک کارروائی تھی جس پر تمہارا عمل درآمد ہوا ہے اس شہر میں تاکہ تم سب اس کے رہنے والوں کو اس سے باہر نکال دو۔

(۹۸) ولماوقع علیھم الرجزقالوایموسی ادع لناربک بماعھدعندک لئن کشفت عناالرجزلنؤمنن لک ولنرسلن معک بنی اسراء یل (۱۳۴ الاعراف) اور جب ان پر کوئی عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ اے موسی ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر دیجئے کہ جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے اور ہم بنی اسرائیل کو بھی آپ کے ہمراہ کر دیں گے۔

(۹۹) والذین عملواالسیات ثم تابوامن بعدھاوامنواان ربک من بعدھاغفور رحیم۔(۱۵۳ الاعراف) اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے پھر وہ ان کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں تو تمہارا رب اس کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنیوالا ہے۔

(۱۰۰) ورحمتی وسعت کل شیئی فساکتبھاللذین یتقون ویؤتون الزکوۃ والذین ھم بایتنا یؤمنون (۱۵۶ الاعراف) اور میری رحمت تمام اشیاء کو محیط ہو رہی ہے تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام تو ضرور ہی لکھوں گا، جو خدا تعالی سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

(۱۰۱) فلماافاق قال سبحنک تبت الیک وانااول المؤمنین (۱۴۳ الاعراف) پھر جب (موسیٰ) افاقہ میں آئے تو عرض کیا کہ بیشک آپ کی ذات منزہ ہے میں آپ کی جناب میں معذرت کرتا ہوں اور سب سے پہلے میں اس پر یقین کرتا ہوں۔

(۱۰۲) فالذین آمنوابہ وعزروہ ونصروہ واتبعواالنور الذی انزل معہ اولئک ھم المفلحوحن (۱۵۷ الاعراف) سو جو لوگ ان (نبی موصوف) پر ایمان لاتے ہیں اور انکی حمایت کرتے ہیں اور انکی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو انکے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانیوالے ہیں

(۱۰۳) فامنوابالله ورسولہ النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تھتدون۔(۱۵۸ الاعراف) سو اللہ پر ایمان لاؤ، اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور

ان کا اتباع کروتا کہ تم راہ راست پر آجاؤ۔

(۱۰۴) فبای حدیث بعدہ یؤمنون (۱۸۵ الاعراف) پھر اسکے بعد کونسی بات پر یہ لوگ ایمان لاوینگے

(۱۰۵) ان انا الانذیر وبشیر لقوم یؤمنون۔ (۱۸۸ الاعراف) میں (رسولؐ) تو محض بشارت دینے والا اورڈرانے والا ہوں، ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۰۶) فاتقوا اللّٰہ واصلحوا ذات بینکم واطیعوا اللّٰہ ورسولہ ان کنتم مؤمنین (۱ الانفال) سو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی تعلقات کی اصلاح بھی کرو اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔

(۱۰۷) انما المؤمنون الذین اذاذکراللّٰہ وجلت قلوبھم واذاتلیت علیھم ایتہ زادتھم ایمانا وعلی ربھم یتوکلون۔ الذین یقیمون الصلوۃ ومما رزقنھم ینفقون۔ اولئک ھم المؤمنون حقالھم درجت عندربھم ومغفرۃ ورزق کریم (۴ الانفال) پس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں، اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اور زیادہ (مضبوط) کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کیلئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۰۸) اذیوحی ربک الی الملئکۃ انی معکم فثبتوا الذین امنوا۔ (۱۲ الانفال) جب کہ آپ کا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۰۹) فلم تقتلوھم ولکن اللّٰہ قتلھم ومارمیت اذرمیت ولکن اللّٰہ رمی ولیبلی المؤمنین منہ بلاء حسنا ان اللّٰہ سمیع علیم۔ (۱۷ الانفال) سو تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ تعالی نے ان کو قتل کیا اور آپ نے (خاک کی مٹھی) نہیں پھینکی جس وقت آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ تعالی نے پھینکی اور تا کہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے ان کی محنت کا خوب عوض دے بلاشبہ اللہ تعالی خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔

(۱۱۰) واذکروا اذانتم قلیل مستضعفون فی الارض تخافون ان یتخطفکم الناس فاوکم وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبت لعلکم تشکرون (۲۶ الانفال) اور اس حالت کو یاد کرو جب کہ تم قلیل تھے سرزمین میں کمزور شمار کئے جاتے تھے اور اس اندیشہ میں رہتے تھے کہ تم کو مخالف لوگ نوچ کھسوٹ لیں سو اللہ نے تم کو (مدینہ میں) رہنے کو جگہ دی اور تم کو اپنی نصرت سے قوت دی اور تم کو نفیس نفیس چیزیں عطا فرمائیں تا کہ تم شکر کرو۔

(۱۱۱) یایھا الذین امنوا ان تتقوا اللّٰہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاتکم ویغفر لکم واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔ (۲۹ الانفال) اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرتے رہوگے وہ تم کو ایک فیصلہ کی چیز دیگا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دیگا اور تم کو بخش دیگا، اور اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے

(۱۱۲) یایھا الذین امنوا استجیبوا للّٰہ وللرسول اذادعاکم لمایحییکم (۲۴ الانفال) اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جبکہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں

(۱۱۳) یایھا الذین امنوا لاتخونوا اللّٰہ والرسول وتخونوا امنتکم وانتم تعلمون (۲۷ الانفال) اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے حقوق میں خلل مت ڈالو اور اپنی قابل حفاظت چیزوں میں خلل مت ڈالو اور تم تو جانتے ہو۔

(۱۱۴)واعلموآانما غنمتم من شیئی فان لله خمسه وللرسول ولذی لقربی والیتمی والمسکین وابن السبیل ان کنتم امنتم بالله وما انزلنا علی عبدنا یوم الفرقان یوم التقی الجمعن واللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۴۱ الانفال)اور جان رکھو کہ جو چیز بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا حکم یہ ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے اور آپ کے قرابت داروں کا ہے اور یتیموں کا ہے اور غریبوں کا ہے اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر یقین رکھتے ہو اور اس چیز پر جس کو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن جس دن کہ دونوں جماعتیں باہم مقابل ہوئی تھیں نازل فرمایا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۱۱۵)ھوالذی ایدک بنصرہ وبالمؤمنین۔(۶۲ الانفال)وہ وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد سے اور مسلمانوں سے قوت دی۔

(۱۱۶)یاایھا النبی حسبک اللّٰہ ومن اتبعک من المؤمنین(۶۴ الانفال)اے نبی! آپ کیلئے اللہ تعالی کافی ہے اور جن مومنین نے آپ کا اتباع کیا ہے(وہ کافی ہیں)

(۱۱۷)یاایھا النبی حرض المؤمنین علی القتال ان یکن منکم عشرون صابرون یغلبوامائتین وان یکن منکم مائة یغلبوآالفامن الذین کفروابانھم قوم لا یفقھون(۶۵الانفال)اے پیغمبر! آپ مومنین کو جہاد کی ترغیب دیجئے اگر تم میں کے بیس آدمی ہونگے تو ایک دوسو پر غالب آجاوینگے اور اگر تم میں کہ سوآدمی ہونگے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاوینگے۔

(۱۱۸)ان الذین آمنواوھاجرواوجاھدوابااموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ و الذین آووا ونصروآاولئک بعضھم اولیاء بعض والذین آمنواولم یھا جروامالکم من ولا یتھم من شیئی حتی یھاجرواوان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصرالاعلی قوم بینکم وبینھم میثاق واللّٰہ بماتعملون بصیر۔(۷۲ الانفال) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت بھی کی اور اپنے مال اور جان سے اللہ کے راستے میں جہاد بھی کیا اور جن لوگوں نے رہنے کو جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ باہم ایک دوسرے کے وارث ہوں گے،اور جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت نہیں کی تمہارا ان سے میراث کا کوئی تعلق نہیں جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ تم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد ہو،اور اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں،(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۱۹)لایرقبون فی مؤمن الاولاذمة واولئک ھم المعتدون(۱۰ التوبة) یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول وقرار کا اور یہ لوگ بہت ہی زیادتی کررہے ہیں۔

(۱۲۰)ام حسبتم ان تترکواولمایعلم اللّٰہ الذین جاھدوامنکم ولم یتخدو امن دون اللّٰہ ولارسولہ ولاالمؤمنین ولیجة واللّٰہ خبیر بماتعملون(۱۶ التوبة) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم یوں ہی چھوڑ دیئے جاؤ گے حالاں کہ ہنوز اللہ تعالی نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں جہاد کیا ہو اور اللہ اور رسول اور مومنین کے سوا کسی کو خصوصیت کا دوست نہ بنایا ہو،اور اللہ تعالی کو سب خبر ہے تمہارے کاموں کی۔

(۱۲۱)انمایعمر مسجد اللّٰہ من امن باللہ والیوم الاخرواقام الصلوة واتی الزکوة ولم یخش

الا اللّٰہ فعسی اولئک ان یکونوامن المھتدین(۱۸التوبۃ) اللّٰہ کی مسجدوں کوآباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللّٰہ پراورقیامت کے دن پر ایمان لاویں اورنماز کی پابندی کریں اورزکوۃ دیں اور بجز اللّٰہ کے کسی سے نہ ڈریں سوایسے لوگوں کی نسبت توقع ہے کہ اپنے مقصد تک پہنچ جاویں گے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۲۲)یایھا الذین امنوا لاتتخذوآباء کم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علے الایمان ومن یتولھم منکم فاولئک ھم الظلمون۔(۲۳التوبۃ)اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق مت بناؤ اگروہ لوگ کفر کو ایمان کے مقابلہ میں عزیز رکھیں(کہ ان کے ایمان لانے کی امید نہ رہے)اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ رفاقت رکھے گا ایسے لوگ بڑے نافرمان ہیں

(۱۲۳)ثم انزل اللّٰہ سکینتہ علی رسولہ وعلے المؤمنین وانزل جنودالم تروھا۔(۲۶التوبۃ) پھر اللّٰہ تعالی نے اپنے رسول پراور دوسرے مومنین پر تسلی نازل فرمائی اور ایسے لشکر نازل فرمائے جن کو تم نے نہیں دیکھا۔

(۱۲۴)لایستاذنک الذین یؤمنون باللہ والیوم الاخران یجاھدوا باموالھم وانفسھم واللہ علیم بالمتقین۔(۴۴التوبۃ) جولوگ اللّٰہ تعالی پراورقیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور جان سے جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے رخصت نہ مانگیں گے اور اللّٰہ تعالی متقیوں کوخوب جانتا ہے۔

(۱۲۵)وعلے اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون۔(۵۱ التوبۃ) سب مسلمانوں کو اپنے سب کام اللّٰہ کے سپرد رکھنے چاہئیں۔

(۱۲۶)ومنھم الدین یؤذون النبی ویقولون ھواذن قل اذن خیرلکم یؤمن باللہ ویؤمن للمؤمنین ورحمۃ للذین آمنوامنکم والذین یؤذون رسول اللّٰہ لھم عذاب الیم۔(۶۱ التوبۃ)اوران منافقین میں سے بعضے ایسے ہیں کہ نبی کو ایذائیں پہنچاتے ہیں اور کہتے کہ آپ ہر بات کان دے کرسن لیتے ہیں۔آپ فرمادیجئے کہ(وہ نبی) کان دے کرتو وہی بات سنتے ہیں جو تمہارے حق میں خیر ہے کہ وہ اللّٰہ پر ایمان لاتے ہیں اور مومنین کا یقین کرتے ہیں اور آپ ان لوگوں کے حال پر مہربانی فرماتے ہیں جو تم میں ایمان کا اظہار کرتے ہیں اور جولوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں،ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۷)والمؤمنون والمؤمنت بعضھم اولیاء بعض یامرون بالمعروف وینھون عن المنکر ویقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ ویطیعون اللّٰہ ورسولہ اولئک سیرحمھم اللّٰہ ان اللّٰہ عزیزحکیم۔(۷۱ التوبۃ)اورمسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں،نیک باتوں کی تعلیم دیتے ہیں،اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں،اورنماز کی پابندی رکھتے ہیں اورزکوۃ دیتے ہیں اور اللّٰہ اوراس کے رسول کا کہنا مانتے ہیں ان لوگوں پرضرور اللّٰہ تعالی رحمت کرے گا۔ بلاشبہ اللّٰہ تعالی قادر ہے حکمت والا ہے۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۱۲۸)الذین یلمزون المطوعین من المؤمنین فی الصدقت والذین لایجدون الاجھدھم فیسخرون منھم سخراللّٰہ منھم ولھم عذاب الیم(۷۹التوبۃ) یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں اوران لوگوں پر جن کو بجز محنت(ومزدوری کی آمدنی) کے اور کچھ میسر نہیں

ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۱۲۹)واذاانزلت سورة ان امنوا بالله وجاهدوامع رسوله استاذنک اولا الطول منهم وقالواذرنانكم مع القعدين۔(۸۶ التوبة)اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہو کر جہاد کرو تو ان میں کے مقدور والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ ٹھہر جائیں۔

(۱۳۰)ومن الاعراب من يؤمن بالله واليوم الاخرويتخذ ماينفق قربت عندالله وصلوت الرسول الا انهاقربة لهم سيدخلهم الله فى رحمته ان الله غفور رحيم۔(۹۹ التوبة)اور بعضے اہل دیہات ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو عنداللہ قرب حاصل ہونے کا ذریعہ اور رسول کی دعا کا ذریعہ بناتے ہیں یاد رکھو کہ یہ بے شک ان کیلئے موجب قربت ہے ضرور ان کو اللہ تعالی اپنی رحمت میں داخل کریں گے۔

(۱۳۱)وقل اعملوافسيرى الله عملكم ورسوله والمؤمنون وستردون الى علم الغيب والشهادة فينبئكم بماكنتم تعملون۔(۱۰۵ التوبة)اور آپ کہہ دیجئے کہ عمل کئے جاؤ سو ابھی دیکھے لیتا ہے تمہارے عمل کو اللہ تعالی اور اس کا رسول اور اہل ایمان اور ضرور تم کو ایسے کے پاس جانا ہے جو تمام چھپی اور کھلی چیزوں کا جاننے والا ہے۔

(۱۳۲)ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة يقاتلون فى سبيل الله فيقتلون ويقتلون وعداعليه حقافى التوراة والانجيل والقرآن۔(۱۱۱ التوبة)بلاشبہ اللہ تعالی نے مسلمانوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے عوض خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ ہے توریت میں اور انجیل میں اور قرآن میں۔

(۱۳۳)ماكان للنبى والذين آمنوآان يستغفرواللمشركين ولوكانوآ اولى قربى من بعد ماتبين لهم انهم اصحب الجحيم۔(۱۱۳ التوبة)پیغمبر کو اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں اس امر کے ان پر ظاہر ہو جانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۳۴)واذا ماانزلت سورة فمنهم من يقول ايكم زادته هذه ايمانا فاماالذين آمنوافزادتهم ايماناوهم يستبشرون۔(۱۲۴ التوبة)اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے (غرباء مسلمین سے بطور تمسخر) کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ (اس ترقی کے ادراک سے) خوش ہو رہے ہیں۔

(۱۳۵)لقدجاءكم رسول من انفسكم عزيزعليه ماعنتم حريص عليم بالمؤمنين رء وف رحيم۔(۱۲۸ التوبة) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں، جن کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

(۱۳۶)اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل منھم ان انذر الناس وبشر الذین امنوا آن لھم قدم صدق عندربھم۔(۲یونس) کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آویں ان کو یہ خوشخبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳۷)انہ یبدؤا الخلق ثم یعیدہ لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصلحت بالقسط(۴یونس) بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۱۳۸)ومنھم من یؤمن بہ ومنھم من لا یؤمن بہ وربک اعلم بالمفسدین۔(۴۰یونس)اور ان میں سے بعضے ایسے ہیں جو اس قرآن پر ایمان لاوینگے اور بعضے ایسے ہیں کہ اس پر ایمان نہ لاویں گے اور آپ کا رب مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۳۹)یایھا الناس قدجاء تکم موعظۃ من ربکم وشفاء لمافی الصدورو ھدی ورحمۃ للمؤمنین۔(۵۷یونس)اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو برے کاموں سے روکنے کیلئے نصیحت ہے اور دلوں میں جو برے کاموں سے روگ ہوجاتے ہیں ان کیلئے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۱۴۰)الاان اولیاء اللّٰہ لاخوف علیھم ولاھم یحزنون الذین امنوا وکانوا یتقون(۶۳یونس) یادرکھو اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوتے ہیں وہ وہ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیز رکھتے ہیں۔

(۱۴۱)وقال موسی یقوم ان کنتم آمنتم باللہ فعلیہ توکلوا آن کنتم مسلمین(۸۴یونس)اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اطاعت کرنیوالے ہو

(۱۴۲)واوحینا الی موسی واخیہ ان تبوا لقومکما بمصر بیوتا واجعلوا بیوتکم قبلۃ واقیموا الصلوۃ وبشر المؤمنین(۸۷یونس)اور ہم نے موسیٰ اور انکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کے لئے بدستور مصر میں گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۱۴۳)وجاوزنا ببنی اسراء یل البحر فاتبعھم فرعون وجنودہ بغیا وعدوا حتی اذآادرکہ الغرق قال امنت انہ لا الہ الا الذی امنت بہ بنوآ اسرآءیل وانا من المسلمین۔(۹۰یونس)اور ہم نے بنی اسرئیلؑ کو دریا سے پار کر دیا پھر ان کے پیچھے پیچھے فرعون مع اپنے لشکر کے ظلم اور زیادتی کے ارادے سے چلا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا تو کہنے لگا کہ میں ایمان لاتا ہوں کہ بجز اس کے جس پر بنو اسرائیل ایمان لائے ہیں کوئی معبود نہیں اور میں مسلمانوں میں داخل ہوتا ہوں۔

(۱۴۴)فلولا کانت قریۃ آمنت فنفعھا ایمانھا الاقوم یونس لماامنوا کشفنا عنھم عذاب

الخزی فی الحیوۃ الدنیا و متعنھم الی حین۔(۹۸یونس) چنانچہ (عذاب شدہ بستیوں میں سے) کوئی بستی ایمان نہ لائی کہ ایمان لانا اسکو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لائے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور انکو ایک خاص وقت تک عیش دیا۔

(۱۴۵) ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلھم جمیعا افانت تکرہ الناس حتی یکونوا مؤمنین (۹۹یونس) اگر آپکا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے سو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں جس سے وہ ایمان ہی لے آویں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۴۶) وامرت ان اکون من المؤمنین۔(۱۰۴یونس) اور مجھ کو (محمدؐ) یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں ہوں۔

(۱۴۷) ثم ننجی رسلنا والذین آمنوا کذالک حقا علینا ننج المؤمنین (۱۰۳یونس) پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور ایمان والوں کو بچا لیتے تھے ہم اسی طرح سب ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔

(۱۴۸) ان الذین امنوا وعملوا الصلحت واخبتوا الی ربھم اولئک اصحیب الجنۃ ھم فیھا خلدون۔(۲۳ھود) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اچھے کام کئے اور دل سے اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۱۴۹) افمن کان علے بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ ومن قبلہ کتب موسی اماما ورحمۃ اولئک یؤمنون بہ۔(۱۷ھود) کیا جو قرآن پر جو کہ اس کے رب کی طرف سے ہے اور اس کے ساتھ ایک گواہ تو اسی میں ہے اور ایک اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو امام ہے اور رحمت ہے ایسے لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں، تفسیر ضرور دیکھ لیں۔

(۱۵۰) ویقوم لااسئلکم علیہ مالا ان اجری الاعلے اللّٰہ وماانا بطارد الذین امنوا انھم ملقوا ربھم ولکنی ارلکم قوما تجھلون (۲۹ھود) اور اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور میں تو ان ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیوں کہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانیوالے ہیں لیکن واقعی میں تم لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ جہالت کر رہے ہیں۔

(۱۵۱) واوحی الی نوح انہ لن یومن من قومک الامن قدامن فلا تبتئس بما کانو یفعلون (۳۶ھود) اور نوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے انکے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لائے گا سو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں، اس پر کچھ غم نہ کرو (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۵۲) ولماجاء امرنا نجینا ھودا والذین امنوا معہ برحمۃ منا ونجینھم من عذاب غلیظ۔(۸۸ھود) اور جب ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچا لیا اور ان کو ایک سخت عذاب سے بچا لیا۔

(۱۵۳) بقیت اللّٰہ خیر لکم ان کنتم مؤمنین۔(۸۶ھود) اللہ کا دیا ہوا جو کچھ بچ جاوے وہ تمہارے لئے بدرجہا بہتر ہے اگر تم کو یقین آوے۔

(۱۵۴) ولماجاء امرنا نجینا شعیبا والذین آمنو معہ برحمۃ منا (۹۴ھود) اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم

نے شعیبؑ کو اور جوان کے ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا۔

(۱۵۵) وکلا نقص علیک من انباء الرسل ما نثبت به فؤادک وجاءک فی هذه الحق وموعظة وذکری للمؤمنین۔(۱۲۰ ھود) اور پیغمبروں کے قصوں میں سے ہم یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جنکے ذریعہ سے ہم آپکے دل کو تقویت دیتے ہیں اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے اور یاددہانی ہے۔

(۱۵۶) ولاجر الاخرة خیر للذین امنوا وکانوا یتقون۔(۵۷ یوسف) اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوی والوں کیلئے۔

(۱۵۷) وما یومن اکثرهم بالله الا وهم مشرکون۔(۱۰۶ یوسف) اور اکثر لوگ جو خدا کو مانتے بھی ہیں تو اس طرح کہ شرک بھی کرتے جاتے ہیں۔

(۱۵۸) ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیه وتفصیل کل شیئی وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۱۱۱ یوسف) یہ قرآن کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہو چکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنیوالا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے

(۱۵۹) وما اکثر الناس ولو حرصت بمؤمنین۔(۱۰۳ ھود) اور اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے گو آپ کا کیسا ہی جی چاہتا ہو۔

(۱۶۰) الذین آمنوا وتطمئن قلوبهم بذکر الله الا بذکر الله تطمئن القلوب۔ (۲۸ الرعد) جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے، خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

(۱۶۱) افلم یایئس الذین امنوا آن لویشاء الله لهدی الناس جمیعا(۳۱ الرعد) کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۱۶۲) وعلی الله فلیتوکل المؤمنون۔(۱۱ ابراهیم) اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئیے۔

(۱۶۳) وادخل الذین آمنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتها الانهر خلدین فیها باذن ربهم تحیتهم فیها سلم۔(۲۳ ابراهیم) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاوینگے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا، السلام علیکم۔

(۱۶۴) یثبت الله الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوة الدنیا وفی الاخرة۔(۲۷ ابراهیم) اللہ تعالی ایمان والوں کو اس پکی بات یعنی کلمہ طیبہ کی برکت سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے

(۱۶۵) قل لعبادی الذین امنوا یقیموا الصلوة وینفقوا مما رزقنهم سرا وعلانیة من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه ولا خلل۔(۳۱ ابراهیم) جو میرے ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور آشکارا خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

(۱۶۶)ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب(۴۱ ابراھیم) اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی حساب کے قائم ہونے کے دن۔

(۱۶۷)لا یؤمنون بہ وقد خلت سنۃ الاولین۔(۱۳ الحجر) یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور یہ دستور پہلوں سے ہی ہوتا آیا ہے۔

(۱۶۸)ان فی ذالک لایۃ للمؤمنین(۷۷ الحجر) ان (بستیوں) میں اہل ایمان کیلئے بڑی عبرت ہے

(۱۶۹)واخفض جناحک للمؤمنین۔(۸۸ الحجر) اور مسلمانوں پر شفقت رکھیئے۔

(۱۷۰)ومانزلنا علیک الکتب الالتبین لھم الذی اختلفوافیہ وھدی و رحمۃ لقوم یؤمنون(۶۴ النحل) اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اسلئے نازل کی ہیکہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ لوگوں پر اسکو ظاہر کر دیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے

(۱۷۱)ان فی ذالک لایت لقوم یؤمنون(۷۹ النحل) اس میں ایمان والے لوگوں کیلئے چند دلیلیں ہیں

(۱۷۲)من عمل صالحا من ذکر اوانثی وھومؤمن فلنحیینہ حیوۃ طیبۃ ولنجزینھم اجرھم باحسن ما کانو یعملون۔(۹۷ النحل) جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو تم ہم اس شخص کو بالطف زندگی دیں گے اور ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر دینگے۔

(۱۷۳)من کفر باللہ من بعد ایمانہ الامن اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ ولھم عذاب عظیم(۱۰۶ الحجر) جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اسکا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور انکو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۷۴)ان ھذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا۔(۹ بنی اسرائیل) بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقے کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہیکہ انکو بڑا بھاری ثواب ملے گا

(۱۷۵)ومن ارادالاخرۃ وسعی لھا سعیھا وھومؤمن فاولئک کان سعیھم مشکورا۔(۱۹ بنی اسرائیل) ترجمہ دیکھ لیں۔

(۱۷۶)واذاقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایؤمنون بالاخرۃ حجابا مستورا۔(۴۵ بنی اسرائیل) اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

(۱۷۷)وقالوالن نؤمن لک حتی تفجر لنا من الارض ینبوعا(۹ بنی اسرائیل) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لاویں گے جب تک آپ ہمارے لئے مکہ کی زمین سے کوئی چشمہ نہ جاری کر دیں، (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۷۸)ومامنع الناس ان یؤمنوآاذجاء ھم الھدی الاان قالوآابعث اللہ بشرارسولا(۹۴ بنی

اسرائیل)اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت انکو ایمان لانے سے بجز اسکے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۷۹)وننزل من القرآن ماھو شفاء ورحمة للمؤمنین۔(۸۲بنی اسرائیل)اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے۔

(۱۸۰)الحمدلله الذی انزل علی عبده الکتب ولم یجعل له عوجا۔قیما لینذرباساشدیدامن لدنه ویبشرالمؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لهم اجراحسنا۔(۲ الکهف) تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہو ڈرائے اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۱۸۱)قل آمنوابه اولا تومنوا۔(۱۰۷بنی اسرائیل)

(۱۸۲)نحن نقص علیک نباھم بالحق انھم فتیة امنوابربھم وزدنھم ھدی(۱۳الکهف) ہم ان کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور ترقی دی تھی۔

(۱۸۳)وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر انا اعتدنا للظلمین نارا احاط بھم سرادقھا۔(۲۹ الکهف) آپ کہہ دیجئے کہ حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر ہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۱۸۴)ان الذین آمنوا وعملوا الصلحت انا لا نضیع اجر من احسن عملا۔(۳۰الکهف)بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے تو ہم ایسوں کا اجر ضائع نہ کرینگے۔

(۱۸۵)انه لیس له سلطن علی الذین امنواوعلی ربھم یتوکلون۔(۹۹ النمل) یقینا اس (شیطان) کا قابو ان لوگوں پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

(۱۸۶)ومامنع الناس ان یؤمنوا اذجاءھم الھدی ویستغفروا ربھم الا ان تاتیھم سنة الاولین اویاتیھم العذاب قبلا۔(۵۵ الکهف)اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے کہ اگلے لوگوں کا سا معاملہ ان کو پیش آئے یا یہ کہ عذاب روبرو ان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۱۸۷)واما من آمن وعمل صالحا فله جزاء الحسنی وسنقول له من امرنا یسرا۔(۸۸ الکهف)اور جو شخص ایمان لے آوے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کیلئے بدلے میں بھلائی ملے گی،اور ہم اپنے برتاؤ میں اس کو آسان بات کہینگے۔

(۱۸۸)ان الذین امنواوعملوا الصحلت کانت لھم جنت الفردوس نزلا خلدین فیھا لا یبغون

عنھا حولا(۱۰۷ الکھف) بیشک جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے نہ وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۱۸۹)وانذرھم یوم الحسرۃ اذقضی الامر وھم فی غفلۃ وھم لا یؤمنون۔ (۳۹ مریم)اورآپ ان لوگوں کوحسرت کے دن سے ڈرائیے جب کہ فیصلہ کردیا جائے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۱۹۰)الامن تاب وآمن وعمل صالحافاولئک ید خلون الجنۃ ولایظلمون شیئا۔(۶۰ مریم)ہاں مگرجس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا۔اورنیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اوران کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔

(۱۹۱)واذاتتلی علیھم آیتنابینت قال الذین کفرواللذینآمنوآای الفریقین خیرمقاماواحسن ندیا(۷۳مریم)اورجب ان لوگوں کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافرلوگ مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس کا زیادہ اچھامقام ہے اورمحفل کس کی اچھی ہے

(۱۹۲)ان الذین آمنواوعملواالصلحت سیجعل لھم الرحمن ودا۔(۹۶مریم) بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے اچھے کام کئے رحمن ان کیلئے محبت پیدا کردے گا۔

(۱۹۳)فلایصدنک عنھامن لایؤمن بھاواتبع ھوہ فتردی(۱۶ طٰہٰ) سوتم کو اس قیامت سے ایسا شخص بازنہ رکھنے پاوے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اوراپنی خواہشوں پر چلتا ہے کہیں تم تباہ ہوجاؤ۔

(۱۹۴)فالقی السحرۃ سجداقالوآمنابرب ھرون وموسی۔(۷۰طٰہٰ) سوجادوگرسجدہ میں گرگئے کہا کہ ہم ایمان لے آئے ہارون اورموسی کے پروردگار پر۔

(۱۹۵)وانی لغفارلمن تاب وامن وعمل صالحا ثم اھتدی۔(۸۲طٰہٰ)اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا بھی ہوں جوتوبہ کرلیں اورایمان لے آویں اورنیک عمل کریں پھرراہ پررہیں۔

(۱۹۶)ومن یعمل من الصلحت وھومؤمن فلایخف ظلما ولا ھضما(۱۱۲ طٰہٰ)اورجس نے نیک کام کئے ہوں گے اوروہ ایمان بھی رکھتا ہوگا سو اس کو نہ کسی زیادتی کا اندیشہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

(۱۹۷)وکذلک نجزی من اسرف ولم یؤمن بایت ربہ ولعذاب الاخرۃ اشد وابقی۔(۱۲۷ طٰہٰ)اوراسی طرح ہراس شخص کوہم مناسب عمل کے سزادینگے جو حد سے گزرجاوے اوراپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لاوے اورواقعی آخرت کا عذاب ہے بڑا سخت اور بڑا دیرپا۔

(۱۹۸)ماامنت قبلھم من قریۃ اھلکنھاافھم یؤمنون۔(۶ الانبیاء)ان سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیا ہے ایمان نہیں لائے سو کیا یہ لوگ ایمان لے آجاویں گے۔

(۱۹۹)فاستجبنالہ ونجینہ من الغم وکذلک ننجی المؤمنین(۸۸الانبیاء) سوہم نے ان(یونس) کی دعا قبول کی اورانکواس گھٹن سے نجات دی اورہم اسی طرح ایمان والوں کونجات دیا کرتے ہیں

(۲۰۰)فمن یعمل من الصلحت وھومؤمن فلاکفران لسعیہ واناالہ کاتبون(۹۴الانبیاء) سوجوشخص نیک کام کرتا ہوگا اوروہ ایمان والا بھی ہوگا اسکی محنت اکارت نہیں اورہم اسکولکھ لیتے ہیں

(۲۰۱)ان اللہ یدخل الذین آمنواوعملواالصلحت جنت تجری من تحتها الانهر ان اللہ یفعل مایرید(۱۴ الحج) بلاشبہ اللہ تعالی ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل فرمادینگے جنکے نیچے نہریں جاری ہونگی، اللہ تعالی جوارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

(۲۰۲)ان اللہ یدافع عن الذین امنواان اللہ لایحب کل خوان کفور(۳۸الحج) بلاشبہ اللہ تعالی(ان مشرکین کے غلبہ اور ایذرسانی کی قدرت کو) ایمان والوں سے ہٹادے گا بیشک اللہ تعالی کسی دغاباز کفر کرنے والے کونہیں چاہتا۔

(۲۰۳)فاماالذین امنواوعملواالصلحت لهم مغفرة ورزق کریم(۵۰الحج) جو ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۰۴)ولیعلم الذین اوتواالعلم انه الحق من ربک فیومنوابه فتخبت له قلوبهم وان اللہ لهادالذین امنواآلی صراط مستقیم۔(۵۴الحج)اورتا کہ جن لوگوں کوفہم عطا ہوا ہے وہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے ایمان پر زیادہ قائم ہوجاویں پھراس کی طرف ان کے دل جھک جاویں اور واقعی ایمان والوں کو اللہ تعالی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۰۵)فالذین آمنواوعملواالصلحت فی جنت النعیم۔(۵۶الحج) سوجولوگ ایمان لائے ہوں گے اوراچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہونگے۔

(۲۰۶)قدافلح المؤمنون۔الذین هم فی صلاتهم خاشعون(۲ المؤمن) بالتحقیق ان مسلمانوں نے فلاح پائی جواپنی نماز میں خشوع کرنے والے ہیں۔(اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۲۰۷)ان الذین هم من خشیة ربهم مشفقون۔والذین هم بایت ربهم یؤمنون۔(۵۸ المؤمن)(ان آیات کا ترجمہ اور اگلی آیتیں مع تفسیر دیکھ لیں)

(۲۰۸)الزانیةوالزانی فاجلدواکل واحد منهما مائة جلدة ولا تاخذکم بهما رافة فی دین اللہ ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر ولیشهد عذابهما طائفة من المؤمنین۔(۲ النور) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سوان میں سے ہرایک کے سو درے مارواور تم لوگوں کوان دونوں پر اللہ تعالی کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہئے اور اگر اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہواور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہئے۔

(۲۰۹)یعظکم اللہ ان تعودوالمثله ابداان کنتم مؤمنین۔(۱۷ النور)اللہ تعالی تم کونصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت مت کرنا اگر تم ایمان والے ہو۔

(۲۱۰)قل للمؤمنین یغضوامن ابصارهم ویحفظوافروجهم ذالک ازکی لهم ان اللہ خبیربمایصنعون۔وقل للمؤمنت یغضضن من ابصارهن و یحفظن فروجهن ولا یبدین زینتهن الاماظهرمنها۔(۳۱النور) آپ مسلمان مردوں سے کہد یجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کیلئے زیادہ صفائی کی بات ہے بیشک اللہ تعالی کوسب خبر ہے جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں اور اسی طرح مسلمان عورتوں

سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہونکی حفاظت کریں اور اپنی زینت کے مواقع کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس موقع زینت میں غالبا کھلا رہتا ہے۔(بالتفصیل ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۲۱۱)وعداللّٰہ الذین آمنوامنکم وعملواالصلحت لیستخلفنھم فی الارض کمااستخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا یعبدوننی لا یشرکون بی شیاء ومن کفربعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون۔(۵۵النور) تم میں جولوگ ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالی وعدہ فرماتا ہیکہ ان کو زمین میں حکموت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی،اور جس دین کو اللہ تعالی نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دیگا بشر طیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔

(۲۱۲)انماکان قول المؤمنین اذادعواآلی اللّٰہ ورسولہ لیحکم بینھم ان یقولواسمعنا واطعنا واولئک ھم المفلحون۔(۵۱النور) مسلمانوں کا قول تو جبکہ ان کو اللہ کی اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ ان کے درمیان میں فیصلہ کردیں یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے لوگ فلاح پائیں گے۔

(۲۱۳)انماالمؤمنون الذین آمنوابااللہ ورسولہ واذاکانوامعہ علے امرجامع لم یذھبوا حتی یستاذنوہ ان الذین یستاذنونک اولئک الذین یؤمنون بااللہ ورسولہ۔(۶۲النور) بس مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی ایسے کام پر ہوتے ہیں جس کیلئے مجمع کیا گیا ہے تو جب تک آپ سے اجازت نہ لیں نہیں جاتے جو لوگ آپ (پیغمبر) سے اجازت لیتے ہیں بس وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۱۴)الامن تاب وآمن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللّٰہ سیاتھم حسنت وکان اللّٰہ غفورارحیما۔(۷۰الفرقان) مگر جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ تعالی غفوررحیم ہے۔

(۲۱۵)قالوآمنابرب العلمین۔رب موسی وھرون۔(۴۸الشعراء)اور (جادوگر) کہنے لگے کہ ہم ایمان لے آئے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا بھی رب ہے۔

(۲۱۶)فلوان لناکرۃ فنکون من المؤمنین۔(۱۰۲الشعراء) سو کیا اچھا ہوتا کہ ہم کو پھر واپس جانا ملتا کہ ہم مسلمان ہوجاتے۔

(۲۱۷)وماانابطاردالمؤمنین(۱۱۴الشعراء)اور میں (نوحؑ) ایمانداروں کو دور کرنیوالا نہیں ہوں

(۲۱۸)ان فی ذالک لایۃ وماکان اکثرھم مؤمنین۔(۱۲۱الشعراء) بیشک اس (واقعہ) میں بھی بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۲۱۹)واخفض جناحک لمن اتبعک من المؤمنین۔(۱۵الشعراء)اور ان لوگوں کے ساتھ (تو مشفقانہ) فروتنی سے پیش آئیے جو مسلمانوں میں داخل ہوکر آپ کی راہ پر چلیں۔

(۲۲۰)الاالذین امنواوعملواالصلحت وذکرواللّٰہ کثیراوانتصروامن بعد ماظلموا وسیعلم الذین ظلموآای منقلب ینقلبون۔(۲۲۷الشعراء) ہاں مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور انہوں نے کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اسکے کہ ان پر ظلم ہوچکا ہے بدلہ لیا اور عنقریب ان لوگوں کو معلوم ہوجائیگا جنہوں

نے ظلم کرر کھا ہے کہ کسی جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔

(۲۲۱)طس تلک آیت القران وکتب مبین۔هدی وبشری للمؤمنین(۲ النمل) طس یہ آیتیں ہیں قرآن کی اورایک واضح کتاب کی یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اورخوشخبری سنانے والی ہیں۔

(۲۲۲)وانجینا الذین آمنواوکانوایتقون(۵۳النمل)اورہم نے ایمان وتقوی والوں کونجات دی

(۲۲۳)وانه لهدی ورحمة للمؤمنین۔(۷۷ النمل)اور بالیقین وہ (قرآن) ایمانداروں کیلئے ہدایت ورحمت ہے۔

(۲۲۴)الم یرواانا جعلناالیل لیسکنوافیه والنهارمبصراان فی ذالک لایت لقوم یؤ منون۔(۸۶النمل) کیاانہوں نے اس پر نظرنہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تا کہ لوگ اس میں آرام کریں اوردن بنایا جس میں دیکھیں بلاشبہ اس میں بڑی بڑی دلیلیں ہیں ان لوگوں کیلئے جوایمان رکھتے ہیں

(۲۲۵)نتلواعلیک من نباموسی وفرعون بالحق لقوم یؤمنون(۳القصص) ہم آپ کوموسی اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک پڑھ کرسناتے ہیں ان لوگوں کیلئے جوایمان رکھتے ہیں۔

(۲۲۶)ولولاان تصیبهم مصیبة بما قدمت ایدیهم فیقولواربنا لولاارسلت الینارسولا فنتبع آیتک ونکون من المؤمنین۔(۴۷القصص) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان پران کے کرداروں کے سبب کوئی مصیبت نازل ہوتی تو یہ کہنے لگتے کہ اے ہمارے پروردگارآپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا تا کہ ہم آپ کے احکام کااتباع کرتے اورایمان لانے والوں میں ہوتے۔

(۲۲۷)الذین اتینهم الکتب من قبله هم به یؤمنون۔(۵۲القصص)اورجن لوگوں کوہم نے قرآن سے پہلے کتابیں دی ہیں وہ اس قرآن پرایمان لاتے ہیں۔

(۲۲۸)فامامن تاب وآمن وعمل صالحافعسی ان یکون من المفلحین۔(۶۷ القصص)البتہ جوشخص توبہ کرے اورایمان لے آئے اورنیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(۲۲۹)وقال الذین اوتوالعلم ویلکم ثواب الله خیرلمن آمن وعمل صالحا ولایلقها الا الصبرون۔(۸۰القصص)اورجن لوگوں کوفہم عطا ہوئی تھی وہ کہنے لگے ارے تمہارا ناس ہو،اللہ تعالی کے گھر کا ثواب ہزاردرجہ بہتر ہے جوایسے شخص کوملتا ہے کہ ایمان لائے اورنیک عمل کرے پھروہ ثواب انہی کودیا جاتا ہے جوصبر کرنے والے ہیں۔

(۲۳۰)الم۔احسب الناس ان یترکوآان یقولوآمناوهم لایفتنون(۲العنکبوت) الم! کیاان لوگوں نے یہ خیال کررکھاہیکہ وہ اتنا کہنے پرچھوٹ جاوینگے کہ ہم ایمان لے آئے اورانکوآزمایانہ جاویگا

(۲۳۱)والذین آمنواوعملواالصلحت لنکفرن عنهم سیاتهم ولنجزینهم احسن الذی کانوایعملون۔(۷العنکبوت)اورجوایمان لے آتے ہیں اورنیک کام کرتے ہیں ہم ان کے گناہ ان سے دورکردیں گے اوران کوان کے اعمال کازیادہ اچھابدلہ دینگے۔

(۲۳۲)والذین امنواوعملواالصلحت لندخلنهم فی الصلحین۔ومن الناس من یقول امنابالله فاذآاوذی فی الله جعل فتنه الناس کعذاب الله(۱۰ العنکبوت) اورجولوگ ایمان لائے ہوں گے

اور نیک عمل کئے ہوں گے ہم ان کو نیک بندوں میں داخل کریں گے، اور بعضے آدمی ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب ان کو راہ خدا میں کچھ تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسائی کو ایسا سمجھ جاتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔

(۲۳۳)خلق اللّٰہ السموت والارض بالحق ان فی ذالک لا یة للمؤمنین (۴۴العنکبوت) اللہ تعالی نے آسمانوں اور زمین کو مناسب طور پر بنایا ہے ایمان والوں کیلئے اس میں بڑی دلیل ہے

(۲۳۴)ولا تجادلوآ اھل الکتب الا بالتی ھی احسن۔(۴۶العنکبوت)

(۲۳۵)وقولوآمنا بالذی انزل الینا وانزل الیکم والھناوالھکم واحد ونحن له مسلمون۔(۴۶العنکبوت) اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے، اور ہم تو اسکی اطاعت کرتے ہیں

(۲۳۶)اولم یکفھم انا انزلنا علیک الکتب یتلی علیھم ان فی ذالک لرحمة وذکری لقوم یؤ منون۔(۵۱العنکبوت) کیا ان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی رہتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والے لوگوں کیلئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

(۲۳۷)والذین آمنوابالباطل وکفروابالله اولئک ھم الخسرون(۵۲العنکبوت) اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے خسارہ میں ہیں

(۲۳۸)یعبادی الذین آمنوآان ارضی واسعة فایای فاعبدون(۵۶العنکبوت) اے میرے ایماندار بندو میری زمین کشادہ ہے سو خالص میری عبادت کرو۔

(۲۳۹)والذین آمنواوعملوا الصلحت لنبوئنھم من الجنة غرفاتجری من تحتھاالانھر خلدین فیھا نعم اجر العالمین۔(۵۸العنکبوت) اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دینگے جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔

(۲۴۰)ویومئذیفرح المؤمنون۔(۴الروم) اور اس روز مسلمان خوش ہوں گے۔

(۲۴۱)فاما الذین آمنوا وعملوا الصلحت فھم فی روضة یحبرون(۱۵الروم) یعنی جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے۔

(۲۴۲)اولم یروا ان اللّٰہ یبسط الرزق لمن یشاء ویقدر ان فی ذالک لا یت لقوم یؤمنون۔(۳۷ الروم) کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالی جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے کم دیتا ہے اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۲۴۳)لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصلحت من فضله(۴۵الروم) جسکا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ تعالی ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دیگا۔

(۲۴۴)وکان حقا علینا نصر المؤمنین(۴۷الروم) اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا

(۲۴۵)ومانانت بهدالعمی عن ضللتهم ان تسمع الامن یؤمن بایتنا فهم مسلمون۔(۵۳ الروم)اور آپ اندھوں کو ان کی بے راہی سے راہ پر نہیں لاسکتے ،آپ تو بس ان کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں۔

(۲۴۶)وقال الذین اوتواالعلم والایمان لقدلبثتم فی کتب اللّٰہ الی یوم البعث فهذ ایوم البعث ولکنکم کنتم لا تعلمون۔(۵۶ الروم)اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ کہیں گے کہ تم تو نوشتہ خداوندی کے موافق قیامت کے دن تک رہے ہو سو قیامت کا دن یہی ہے ولیکن تم یقین نہ کرتے تھے۔

(۲۴۷)ان الذین آمنواوعملواالصلحت لهم جنت النعیم۔خلدین فیها وعد اللّٰہ حقا وهوالعزیزالحکیم(۹ لقمن)البتہ جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے عیش کی جنتیں ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ نے سچا وعدہ فرمایا ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے

(۲۴۸)انما یؤمن بایتنا الذین اذا ذکروابها خرواسجدا وسبحوابحمد ربهم وهم لا یستکبرون(۱۵ السجدة)بس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انکو وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرنے لگتے ہیں اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے

(۲۴۹)افمن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستون اماالذین امنوا و عملوا الصلحت فلهم جنت الماوی نزلا بما کانوایعملون۔(۱۹ السجدة) تو جو شخص مومن ہو گیا وہ اس شخص جیسا ہو جاویگا جو بے حکم ہو وہ آپس میں برابر نہیں ہوسکتے ،جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سوان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو انکے اعمال کے بدلہ میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۲۵۰)قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروآایمانهم ولا هم ینظرون(۲۹ السجدة) آپ فرمادیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کو انکا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور انکو مہلت بھی نہ ملے گی۔

(۲۵۱)النبی اولی بالمؤمنین من انفسهم وازواجه امهتهم۔(۲ الاحزاب) نبی مومنین کے ساتھ خود ان کے نفس سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں۔

(۲۵۲)هنالک ابتلی المؤمنون وزلزلوازلزالا شدیدا(۱۱ الاحزاب)اس موقع پر مسلمانوں کا امتحان لیا گیا اور سخت زلزلہ میں ڈالے گئے۔

(۲۵۳)ولمارأالمؤمنون الاحزاب قالواهذاماوعدنااللّٰہ ورسوله وصدق اللّٰہ ورسوله ومازادهم الا ایماناوتسلیما۔من المؤمنین رجال صدقواما عاهدواللّٰہ علیه فمنهم من قضی نحبه ومنهم من ینتظر ومابدلواتبدیلا۔(۲۲الاحزاب)اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جس کی ہم کو اللہ ورسول نے خبر دی تھی اور اللہ ورسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہوگئی،ان مومنین میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے جس بات کا اللہ سے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے پھر بعضے تو ان میں وہ ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے اور بعضے ان میں مشتاق ہیں اور انہوں نے ذرا تغیر نہیں کیا۔

(۲۵۴)وکفی اللّٰہ المؤمنین القتال وکان اللّٰہ قویاعزیزا۔(۲۵الاحزاب) اور جنگ میں اللہ تعالی

مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہوگیا، اور اللہ تعالی بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۲۵۵)ان المسلمین والمسلمت والمؤمنین والمؤمنت۔اعد اللّٰہ لھم مغفرۃ واجرا عظیما۔(۳۵ الاحزاب) بے شک اسلام کے کام کرنے والے مرد اور اسلام کے کام کرنے والی عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں۔(وغیرہ وغیرہ)۔ان سب کیلئے اللہ تعالی نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کررکھا ہے۔

(۲۵۶)وماکان لمؤمن ولا مؤمنۃ اذاقضی اللّٰہ ورسولہ امراان یکون لھم الخیرۃ من امرھم(۳۶الاحزاب)اور کسی ایماندار مرد اور کسی ایماندار عورت کو گنجائش نہیں ہے جبکہ اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں کہ پھر ان مومنین کو انکے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے

(۲۵۷)فلماقضی زیدمنھاوطرازوجنکھالکی لایکون علے المؤمنین حرج فی ازواج ادعیائھم اذاقضوامنھن وطراوکان امر اللّٰہ مفعولا(۳۷الاحزاب) پھر جب زیدؓ کا اس سے جی بھر گیا ہم نے آپ سے اس کا نکاح کردیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں کے بارہ میں کچھ تنگی نہ رہے جب وہ ان سے اپنا جی بھر چکیں اور خدا کا یہ حکم تو ہونے والا ہی تھا۔

(۲۵۸)ھوالذی یصلی علیکم وملئکتہ لیخرجکم من الظلمت الی النور وکان بالمؤمنین رحیما۔(۴۳الاحزاب) وہ ایسا رحیم ہیکہ وہ اور اس کے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ حق تعالی تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالی مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۲۵۹)وبشر المؤمنین بان لھم من اللّٰہ فضلا کبیرا(۴۷الاحزاب)اور مومنین کو بشارت دیجئے کہ ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔

(۲۶۰)یاایھا الذین امنوآاذانکحتم المؤمنت ثم طلقتموھن من قبل ان تمسوھن فمالکم علیھن من عدۃ تعتدونھافمتعوھن وسرحوھن سراحاجمیلا(۴۹الاحزاب) اے ایمان والو!تم جب مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو قبل ہاتھ لگانے کے کسی اتفاق سے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو تو ان کو کچھ متاع دیدو اور خوبی کے ساتھ ان کو رخصت کردو۔

(۲۶۱)خالصۃ لک من دون المؤمنین۔(۵۰الاحزاب)

(۲۶۲)والذین یوذون المؤمنین والمؤمنت بغیرمااکتسبوافقداحتملوا بھتانا واثما مبینا۔(۵۸الاحزاب)اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بدون اس کے انہوں نے کچھ کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار لیتے ہیں۔

(۲۶۳)یاایھا الذین امنواالاتکونواکالذین اذواموسی فبراہ اللّٰہ مماقالوا وکان عنداللّٰہ وجیھا(۶۹الاحزاب)اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے موسی کو ایذا دی تھی سو خدا تعالی نے بری ثابت کردیا اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے معزز تھے(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲۶۴)لیجزی الذین آمنواوعملوا الصلحت اولئک لھم مغفرۃ ورزق کریم (۴السبا) تاکہ ان لوگوں کو سزا دے جو ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے ایسے لوگوں کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

(۲۶۵)ولقدصدق علیھم ابلیس ظنہ فاتبعوہ الافریقامن المؤمنین(۲۰السبا) اور واقعی ابلیس

نے ان لوگوں کے بارے میں میں اپنا گمان صحیح پایا کہ یہ سب اسی راہ پر ہو لئے مگر ایمان والوں کا گروہ۔(اگلی آیت بھی ایمان سے متعلق ہے)

(۲۶۶)وقال الذین کفروالن نؤمن بھذاالقران ولا بالذی بین یدیه۔(۳۱السبا) اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لائیں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۲۶۷)والذین آمنواوعملواالصلحت لھم مغفرۃ واجر کبیر(۷فاطر)(ترجمہ گزر چکا)

(۲۶۸)ومااموالکم ولااولادکم بالتی تقربکم عندنازلفی الامن آمن و عمل صالحافاولئک لھم جزآء الضعف بماعملواوھم فی الغرفت آمنون(۳۷السبا) اور تمہارے اموال اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تم کو ہمارا مقرب بنادے مگر ہاں جو ایمان لاوے اور اچھے کام کرے سو ایسے لوگوں کیلئے ان کے عمل کا دگنا صلہ ہے اور وہ بالاخانوں میں چین سے ہوں گے۔

(۲۶۹)ومایستوی الاعمی والبصیر۔(۱۹فاطر) اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہوسکتا۔(بصیر سے مومن مراد ہے)

(۲۷۰)انی آمنت بربکم فاسمعون۔(۲۵یس) میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لاچکا سو تم میری بات سن لو۔

(۲۷۱)قال الذین کفرواللذین امنوآانطعم من لویشاء اللّٰہ اطعمه ان انتم الافی ضلل مبین۔(۴۷یس) یہ کفار مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانے کو دیں جن کو اگر خدا چاہے تو کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں ہو۔

(۲۷۲)سلم علےٰ ابرھیم۔کذالک نجزی المحسنین انه من عبادنا المؤمنین۔(۱۱۱الصفت) کہ ابراہیم پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۳)سلم علےٰ موسیٰ وھرون۔اناکذالک نجزی المحسنین۔انھما من عبادنا المؤمنین(۱۲۲الصفت) کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔

(۲۷۴)وارسلنه الی مائة الف اویزیدون۔فامنوا فمتعنھم الی حین۔(۱۴۸الصفت) اور ہم نے ان (یونسؑ) کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا تھا پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تھے تو ہم نے ان کو ایک زمانہ تک عیش دیا۔

(۲۷۵)قال لقد ظلمک بسوال نعجتک الی نعاجه وان کثیرا من الخلطاء لیبغی بعضھم علی بعض الاالذین آمنواوعملواالصلحت وقلیل ماھم(۲۴ص) داؤدؑ نے کہا یہ جو دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کی درخواست کرتا ہے تو واقعی تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شرکاء ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت ہی کم ہیں۔(یہ آیت ایک واقعہ سے متعلق ہے)

(۲۷۶)ام نجعل الذین آمنوا وعملواالصلحت کالمفسدین فی الارض ام نجعل المتقین کالفجار۔(۲۸ص) ہاں تو کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے برابر کردینگے جو دنیا میں فساد کرتے پھرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کردینگے۔

(۲۷۷)قل یعبادی الذین آمنوا اتقوا ربکم۔(۱۰ الزمر) آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے ایمان والے بندو تم اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو۔

(۲۷۸)الذین یحملون العرش ومن حوله یسبحون بحمدربهم ویو منون به ویستغفرون للذین آمنوا ربنا وسعت کل شیئی رحمة وعلما فاغفر للذین تابوا واتبعوا سبیلک وقهم عذاب الجحیم۔(۷ المؤمن) جو فرشتے کہ عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے اس طرح استغفار کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو ان لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کرلی ہے اور آپ کے راستے پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔

(۲۷۹)وقال موسی انی عذت بربی وربکم من کل متکبر لا یؤمن بیوم الحساب(۲۷ المؤمن)اور موسی نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۲۸۰)وقال رجل مؤمن من آل فرعون یکتم ایمانه اتقتلون رجلا ان یقول ربی الله وقد جاء کم بالبینت من ربکم۔(۲۸ المؤمن)اور ایک مومن شخص نے جو کہ فرعون کے خاندان سے تھے اپنا ایمان پوشیدہ رکھتے تھے کہا کیا تم ایک شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے حالاں کہ وہ تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے۔

(۲۸۱)الذین یجادلون فی ایت الله بغیر سلطن اتهم کبر مقتا عندالله وعندالذین آمنوا۔(۳۵ المؤمن) جو بلا کسی سند کے کہ ان کے پاس موجود ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑے نکالا کرتے ہیں اس کج بحثی سے خدا تعالی کو بھی بڑی نفرت ہے اور مومنین کو بھی۔

(۲۸۲)وقال الذی آمن یقوم اتبعون اهدکم سبیل الرشاد۔(۳۸ المؤمن) اور اس مومن نے کہا کہ اے بھائیو! تم میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک رستہ بتلاتا ہوں۔

(۲۸۳)ومن عمل صالحامن ذکراوانثی وهومؤمن فاولئک یدخلون الجنة یرزقون فیها بغیر حساب۔(۴۰ المؤمن) اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۲۸۴)انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیوة الدنیا ویوم یقوم الاشهاد۔ (۵۱ المؤمن) ہم اپنے پیغمبروں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے (یعنی فرشتے جو کہ اعمال نامہ لکھتے تھے) کھڑے ہونگے۔

(۲۸۵)و مایستوی الاعمی و البصیر و الذین امنوا وعملوا الصلحت ولا المسیی قلیلا ماتتذکرون۔(۵۸ المؤمن) اور بینا نابینا برابر کانہیں ہوسکتے اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

(۲۸۶)ان الذین آمنوا وعملوا الصحت لهم اجر غیر ممنون (۸ حم السجدة) جو لوگ ایمان لے آئے

اورانہوں نے نیک کام کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جوموقوف ہونے والانہیں۔

(۲۸۷)ونجینا الذین آمنواوکانوا ایتقون۔(۱۸ حم السجدۃ)اورہم نے ان لوگوں کونجات دی جو ایمان لائے اورہم سے ڈرتے تھے۔

(۲۸۸)قل ھوللذین آمنواھدی وشفاء۔(۴۴ حم السجدۃ) آپ کہہ دیجئے کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے تو راہنما اور شفا ہے۔

(۲۸۹)وقل آمنت بما انزل اللّٰہ من کتب۔(۱۵ الشوریٰ)اورآپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں۔

(۲۹۰)یستعجل بھاالذین لایومنون بھاوالذین امنوامشفقون منھاویعلمون انھاالحق۔(۱۸ الشوریٰ)اورجولوگ قیامت کا یقین نہیں رکھتے اس کا تقاضہ کرتے ہیں اور جولوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔

(۲۹۱)والذین امنواوعملواالصلحت فی روضت الجنت لھم مایشاءون عندربھم ذالک ھوالفضل الکبیر(۲۲الشوریٰ)اورجولوگ ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ جس چیز کو چاہیں انکے رب کے پاس انکو ملے گی یہی بڑا انعام ہے۔

(۲۹۲)ویستجیب الذین آمنواوعملواالصلحت ویزیدھم من فضلہ والکفرون لھم عذاب شدید(۲۶الشوریٰ)اوران لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جوایمان لائے اورانہوں نے نیک عمل کئے اورانکو اپنے فضل سے اورزیادہ دیتا ہے اورجولوگ کفرکررہے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۲۹۳)فمااوتیتم من شیئی فمتاع الحیوۃ الدنیا وما عنداللّٰہ خیروابقی للذین آمنواوعلی ربھم یتوکلون۔(۳۶الشوریٰ) سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے،اورزیادہ پائیدار،وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۲۹۴)وقال الذین آمنواان الخسرین الذین خسروآانفسھم واھلیھم یوم القیمۃ الاان الظلمین فی عذاب مقیم۔(۴۵الشوریٰ)اورایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارہ والےلوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اوراپنے متعلقین سے قیامت کے روزخسارے میں پڑے یادرکھو کہ ظالم لوگ عذاب دائمی میں رہیں گے۔

(۲۹۵)وکذالک اوحینا الیک روحا۔(۵۲الشوریٰ)اوراسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۲۹۶)ان فی السموت والارض لایت للمؤمنین۔(۳ الجاثیۃ) آسمانوں اورزمین میں اہل ایمان کیلئے بہت دلائل ہیں۔

(۲۹۷)تلک ایت اللّٰہ نتلوھاعلیک بالحق فبای حدیث بعداللّٰہ وایتہ یؤمنون۔(۶ الجاثیۃ) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جوصحیح صحیح طور پرہم آپ کو پڑھ کرسناتے ہیں تو پھر اللہ اوراس کی آیتوں کے بعداورکونسی بات پر یہ

لوگ ایمان لاویں گے۔

(۲۹۸)ام حسب الذین اجترحوا السیات ان نجعلھم کالذین آمنوا وعملوا الصلحت سواء محیاھم ومماتھم ساء مایحکمون۔(۲۱ الجاثیة) یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہوجاوے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۲۹۹)فاما الذین آمنوا وملوا الصلحت فیدخلھم ربھم فی رحمته ذالک ھو الفوز المبین۔(۳۰ الجاثیة) سو جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے اچھے کام کئے تھے تو ان کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ صریح کامیابی ہے۔

(۳۰۰)وقال الذین کفروا للذین آمنوا لوکان خیرا ماسبقونا الیه۔اور یہ کافر لوگ ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اسکی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۳۰۱)والذین امنوا وعملوا الصلحت وآمنوا بما نزل علے محمد و ھوالحق من ربھم کفر عنھم سیاتھم واصلح بالھم۔ذالک۔(۳ محمد) اے بھائیو اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تم کو عذاب دردناک سے محفوظ رکھے گا۔

(۳۰۲)والذین آمنوا وعملوا الصلحت وآمنوا بما نزل علے محمد و ھوالحق من ربھم کفر عنھم سیاتھم واصلح بالھم۔ذالک بان الذین کفروا اتبعوا الباطل وان الذین آمنوا اتبعوا الحق من ربھم۔(۳ محمد) اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے، اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے اللہ تعالیٰ ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ کافر تو غلط رستہ پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

(۳۰۳)یاایھا الذین امنوا آن تنصروا اللّٰہ ینصرکم ویثبت اقدامکم (۷ محمد) اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا اور تمہارے قدم جمادے گا۔

(۳۰۴)ذالک بان اللّٰہ مولی الذین آمنوا وان الکفرین لامولی لھم۔ان اللّٰہ یدخل الذین آمنوا وعملوا الصلحت جنت تجری من تحتھا الانھر (۱۲ محمد) یہ اس سبب سے ہیکہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ایسے باغوں میں داخل کریں گے جنکے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

(۳۰۵)وان تومنوا وتتقوا یؤتکم اجورکم ولا یسئلکم اموالکم ان یسئلکموھا فیحفکم تبخلوا ویخرج اضغانکم۔(۳۷ محمد) اور اگر تم ایمان اور تقوی اختیار کرو تو اللہ تم کو تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہ کرے گا اگر تم سے تمہارے مال طلب کرے پھر انتہا درجہ تک تم سے طلب کرتا رہے، تو تم بخل کرنے لگو اور اللہ تعالیٰ تمہاری ناگواری ظاہر کردے۔

(۳۰۶)ھوالذی انزل السکینة فی قلوب المؤمنین لیزدادوا آیمانا مع ایمانھم (۴ الفتح) وہ خدا ایسا ہے جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل پیدا کیا ہے تاکہ ان کے پہلے ایمان کے ساتھ ان کا ایمان اور زیادہ ہو۔(اگلی آیت

بھی دیکھ لیں)

(۳۰۷)انارسلنک شاھدا ومبشرا ونذیرا ۔لتومنوا باللہ ورسولہ وتعزروہ وتوقروہ وتسبحوہ بکرۃ واصیلا۔(۹ الفتح) ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا ہے تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو، اور صبح وشام اس کی تسبیح میں لگے ہو۔

(۳۰۸)بل ظننتم ان لن ینقلب الرسول والمؤمنون الی اھلیھم ابداوزین ذالک فی قلوبکم وظننتم ظن السوء وکنتم قومابورا۔(۱۲ الفتح) بلکہ تم نے یوں سمجھا کہ رسول اور۔(ہمراہی) مومنین اپنے گھر والوں میں کبھی لوٹ کر نہ آوینگے اور یہ بات تمہارے دلوں میں اچھی بھی معلوم ہوئی تھی اور تم نے برے برے گمان کئے اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۳۰۹)لقدرضی اللہ عن المؤمنین اذیبایعونک تحت الشجرۃ فعلم مافی قلوبھم فانزل السکینۃ علیھم واثابھم فتحاقریبا۔(۱۸ الفتح) بالتحقیق اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جبکہ یہ لوگ آپ سے درخت (سمرہ) کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور انکے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا (اگلی آیت بھی دیکھیئے)

(۳۱۰)اذجعل الذین کفروافی قلوبھم الحمیۃ حمیۃ الجاھلیہ فانزل اللہ سکینتہ علے رسولہ وعلی المؤمنین والزمھم کلمۃ التقوی وکانوآاحق بھا واھلھا وکان اللہ بکل شیئی علیما۔(۲۶ الفتح) جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں عار کو جگہ دی اور عار بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالی نے اپنے رسول اور مومنین کو اپنی طرف سے تحمل عطا کیا اور اللہ تعالی نے مسلمانوں کو تقوی کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق ہیں اور وہ اس کے اہل ہیں اور اللہ تعالی ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

(۳۱۱)وعداللہ الذین آمنواوعملواالصلحت منھم مغفرۃ واجراعظیما(۲۹ الفتح) اللہ تعالی ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے

(۳۱۲)واعلموآان فیکم رسول اللہ لویطیعکم فی کثیر من الامرلعنتم ولکن اللہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلو بکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان اولئک ھم الراشدون۔(۷ الحجرات) اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالی نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کر دیا اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دے دی ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۳۱۳)انماالمؤمنون اخوۃ فاصلحوابین اخویکم واتقواللہ لعلکم ترحمون (۱۰ الحجرات) مسلمان تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

(۳۱۴)قالت الاعراب آمناقل لم تومنواولکن تولوآاسلمناولمایدخل الایمان فی قلو بکم۔(۱۴ الحجرات) یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے آپ فرما دیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۳۱۵)انماالمؤمنون الذين امنوابالله ورسوله ثم لم يرتابواوجاهدوا باموالهم وانفسهم فی سبیل اللّٰہ اولئک هم الصدقون(۱۵الحجرات)پورے مومن وہ ہیں جو اللہ پراور اسکے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہیں کیااور اپنے مال اور جان سے خدا کے رستے میں جہاد کیا یہ لوگ ہیں سچے

(۳۱۶)فاخرجنامن کان فیهامن المؤمنین۔(۳۵الذریت)اورہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر ان کوعلیحدہ کردیا۔(قوم لوط کے مسلمانوں کی عذاب سے حفاظت)

(۳۱۷)وذکرفان الذکری تنفع المؤمنین(۵۵الذریت)اور سمجھاتے رہیئے کیوں کہ سمجھانا ایمان لانے والوں کو بھی نفع دے گا۔

(۳۱۸)والذین آمنواواتبعتهم ذریتهم بایمان الحقنابهم ذریتهم وما التنهم من عملهم من شیئی کل امری بما کسب دهین۔(۲۱الطور)اور جولوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کا ساتھ دیا ہم ان کی اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کریں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے، ہر شخص اپنے اعمال (کفریہ) میں محبوس (فی النار) رہے گا۔

(۳۱۹)ان الذین لایؤمنون بالاخرة یسمون الملئکة تسمیة الانثیٰ(۲۷ النجم) جولوگ آخرت پرایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو (خدا کی) بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۳۲۰)آمنوابالله ورسوله وانفقوامماجعلکم مستخلفین فیه فالذین آمنوا منکم وانفقوالهم اجرکبیر۔(۷الحدید) تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤاور جس مال میں تم کو اس نے قائم مقام کیا ہے اس میں سے خرچ کروسو جولوگ تم میں سے ایمان لے آئیں اور خرچ کریں۔ان کو بڑا ثواب ہوگا۔(اگلی آیت دیکھئے)

(۳۲۱)ومالکم لاتومنون بالله والرسول یدعوکم لتومنوابربکم وقد اخذ میثاقکم ان کنتم مؤمنین۔(۸الحدید)اور تمہارے لئے اس کا کون سبب ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالاں کہ رسول تم کو اس بات کی طرف بلارہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤاور خود خدا نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم کو ایمان لانا ہو۔

(۳۲۲)یوم تری المؤمنین والمؤمنت یسعی نورهم بین ایدیهم وبایمانهم بشراکم الیوم جنت تجری من تحتهاالانهرخلدین فیهاذالک هوالفوز العظیم (۱۲ الحدید) جس دن آپ مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نوران کے آگے اور ان کی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۳۲۳)الم یان للذین امنوآان تخشع قلوبهم لذکراللّٰہ ومانزل من الحق ولایکونواکالذین اوتواالکتب من قبل فطال علیهم الامدفقست قلوبهم و کثیر منهم فسقون۔(۱۶ الحدید) کیا ایمان والوں کیلئے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل خدا کی نصیحت کے اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جاویں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاویں جن کو ان کے قبل کتاب (آسمانی) ملی تھی۔ پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا پھر ان کے دل سخت ہوگئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں۔

(۳۲۴)والذین آمنوابالله ورسوله اولئک هم الصدیقون۔(۱۹الحدید) جولوگ اللہ پر اور اس کے

رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق ہیں۔

(۳۲۵)سابقوآالی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا کعرض السماء و الارض اعدت للذین امنوا باللہ ورسولہ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم(۲۱ الحدید) تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں عنایت کریں اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۳۲۶)فاتینا الذین آمنوامنھم اجرھم وکثیر منھم فسقون۔(۲۷ الحدید) سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہم نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔(پچھلی آیت دیکھ لیں)

(۳۲۷)یاایھا الذین آمنوااتقوااللہ وامنوا برسولہ یوتکم کفلین من رحمتہ ویجعل لکم نور اتمشون بہ ویغفرلکم واللہ غفور رحیم۔(۲۸ الحدید) اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دو حصے دے گا اور تم کو ایسا نور عنایت کرے گا کہ تم اس لئے ہوئے چلتے پھرتے ہوگے اور تم کو بخش دے گا۔

(۳۲۸)ذالک لتؤمنوا باللہ ورسولہ۔(۴ المجادلۃ) یہ حکم (کفارۂ ظہار) اس لئے بیان کیا گیا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ۔

(۳۲۹)یاایھا الذین آمنوآاذاقیل لکم تفسحوافی المجلس فافسحوایفسح اللہ لکم واذاقیل انشزوا فانشزوایر فح اللہ الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجت۔(۱۱ المجادلۃ) اے ایمان والو! جب تم سے کہا جاوے کہ مجلس میں جگہ کھول دو تو تم جگہ کھول دیا کرو۔ اللہ تم کو (جنت میں) کھلی جگہ دیگا اور جب (کسی ضرورت سے) یہ کہا جائے کہ (مجلس سے) اٹھ کھڑے ہوا کرو اللہ تعالیٰ تم میں ایمان والوں کے اور ان لوگوں کے جنکو علم عطا ہوا ہے، درجے بلند کردے گا۔

(۳۳۰)لاتجدقوما یؤمنون باللہ والیوم الاخریوآدون من حاداللہ و رسولہ ولوکانوآ اباء ھم اوابناء ھم اواخوانھم اوعشیر تھم اولئک کتب فی قلوبھم الایمان واید ھم بروح منہ۔(۲۲ المجادلۃ) جولوگ اللہ پر اور قیامت کے دن پر پورا پورا ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے شخصوں سے دوستی رکھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے برخلاف ہیں گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہو ان لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان ثبت کردیا ہے اور ان کو اپنے فیض سے قوت دی ہے۔

(۳۳۱)والذین جاؤ وامن بعدھم یقولون ربنااغفرلناولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولاتجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا انک روف رحیم(۱۰ الحشر) اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد آئے جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق اور رحیم ہیں۔

(۳۳۲)یاایھاالذین امنوالاتتخذواعدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ وقدکفروابما

جاء کم من الحق یخرجون الرسول وایاکم ان تومنوا باللہ ربکم۔ (۱ الممتحنۃ) اے ایمان والوتم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو حالاں کہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تم کو اس بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لے آئے شہر بدر کر چکے ہیں۔

(۳۳۳) یایھا الذین امنوآ اذا جاء کم المؤمنت مھجرات فامتحنوھن اللہ اعلم بایمانھن فان علمتوھن مؤمنت فلاترجعوھن الی الکفار۔ (۱۰ الممتحنۃ) اے ایمان والو جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لیا کرو، ان کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے پس اگر ان کو مسلمان سمجھو تو ان کو کفار کی طرف واپس مت کرو کیوں کہ نہ تو وہ عورتیں ان کافروں کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ کافران عورتوں کیلئے حلال ہیں۔

(۳۳۴) یایھا النبی اذا جاءک المؤمنت یبایعنک علی ان لایشرکن باللہ شیئا ولایسرقن ولایزنین ولا یقتلن اولادھن ولا یاتین ببھتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن ولا یعصینک فی معروف فبایعھن واستغفرلھن اللہ ان اللہ غفور رحیم۔ (۱۲ الممتحنۃ) اے پیغمبر جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس اس غرض سے آویں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کرینگی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ بہتان کی اولاد لاویں گی جسکو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان (نطفہ شوہر سے جنی ہوئی دعوی کر کے) بنالیویں، اور مشروع باتوں میں وہ آپ کے خلاف نہ کریں گی تو آپ انکو بیعت کرلیا کیجئے اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت طلب کیا کیجئے بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۳۳۵) یایھا الذین امنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تومنون باللہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون۔ (۱۱ الصف) اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتلاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۳۳۶) یایھا الذین امنوا کونوا انصار اللہ کما قال عیسی ابن مریم للحواریین من انصاری الی اللہ۔ الخ (۱۴ الصف) اے ایمان والو تم اللہ کے (دین کے) مددگار ہو جاؤ جیسا کہ عیسی ابن مریم نے حواریین سے فرمایا کہ اللہ کے واسطے میرا کون مددگار ہوتا ہے وہ حواری بولے ہم اللہ کے مددگار ہیں سو بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ لوگ منکر رہے سو ہم نے ایمان والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی سو وہ غالب ہو گئے۔

(۳۳۷) یقولون لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعزمنھا الاذل وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین ولکن المنفقین لایعلمون۔ (۸ المنافقون) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو نکال باہر کردے گا، اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین جانتے نہیں۔

(۳۳۸) ھوالذی خلقکم فمنکم کافر ومنکم مؤمن واللہ بما تعملون بصیر۔ (۲ التغابن) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۳۳۹) فآمنوا باللہ ورسولہ والنور الذی انزلنا واللہ بما تعملون خبیر (۸ التغابن) سو تم اللہ پر اور اس

کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔ (اگلی آیتیں بھی ایمان سے متعلق ہیں)

(۳۴۰) وعلے اللہ فلیتوکل المؤمنون (۱۳ التغابن) اور مومنین کو اللہ ہی پر توکل رکھنا چاہیئے

(۳۴۱) ذالکم یوعظ به من کان یؤمن باللہ والیوم الاخر (۲ الطلاق) اس مضمون سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہو۔

(۳۴۲) فاتقوا اللہ یا اولی الاباب الذین امنوا قد انزل اللہ الیکم ذکرا (۱۰ الطلاق) تو اے سمجھ دارو جو کہ ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۳۴۳) ان تتوبا الی اللہ فقد صغت قلوبکما وان تظھرا علیه فان اللہ ھو موله وجبریل وصالح المؤمنین والملئکة بعد ذالک ظھیر (۴ التحریم) اے پیغمبروں کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے آپ کے مددگار ہیں۔

(۳۴۴) یوم لا یخزی اللہ النبی والذین آمنوا معه نورھم یسعی بین ایدیھم وبایمانھم یقولون ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انک علے کل شیئی قدیر۔ جس دن اللہ تعالی نبیؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا، ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳۴۵) وضرب اللہ مثلا للذین آمنوا امرات فرعون اذقالت رب ابن لی عندک بیتا فی الجنة ونجنی من فرعون وعمله ونجنی من القوم الظلمین۔ (۱۱ التحریم) اور اللہ تعالی مسلمانوں کیلئے فرعون کی بی بی (حضرت آسیہؓ) کا حال بیان فرماتا ہے جب کہ ان کی بی بی نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار میرے واسطے جنت میں اپنے قرب میں مکان بنائیے اور مجھ کو فرعون سے اور اس کے عمل سے محفوظ رکھئے اور مجھ کو تمام ظالم لوگوں سے محفوظ رکھئے۔

(۳۴۶) قل ھو الرحمن آمنا به وعلیه توکلنا فستعلمون من ھو فی ضلل مبین۔ (۲۹ الملک) آپ کہہ دیجئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔

(۳۴۷) انه کان لا یومن باللہ العظیم۔ (۳۳ الحاقة) یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہ رکھتا تھا۔ (پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۳۴۸) رب اغفرلی ولوالدی ولمن دخل بیتی مؤمنا وللمؤمنین والمؤمنت ولا تزد الظلمین الا تبارا۔ (۲۸ نوح) اے میرے رب مجھ کو اور میرے باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دیجئے، اور ان ظالموں کی ہلاکت اور بڑھائیے۔

(۳۴۹) قل اوحی الی انه استمع نفر من الجن فقالوا آنا سمعنا قرآنا عجبا۔ یھدی الی الرشد

فامنا به ولن نشرک بربنا احد۔(۲ الجن) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس کوئی بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن نے سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کی ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۳۵۰)وانا لما سمعنا الھدی امنا به فمن یؤمن بربه فلا یخاف بخسا و لا رھقا۔(۱۳ الجن)اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے اس کا یقین کرلیا سو جو شخص اپنے رب پر ایمان لے آویگا تو اس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ ہوگا اور نہ زیادتی کا۔

(۳۵۱)وما جعلنا اصحب النار الا ملئکة وما جعلنا عدتھم الا فتنة للذین کفرو الیستیقن الذین اوتوا الکتب ویزداد الذین آمنوا ایمانا ولا یرتاب الذین اوتوا الکتب والمؤمنون۔(۳۱ المدثر)اور ہم نے دوزخ کے کارکن صرف فرشتے بنائے ہیں اور ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تاکہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۳۵۲)وجوہ یومئذ مسفرۃ۔ضاحکة مستبشرۃ۔(۳۹ عبس)(مومنین کے شاداں چہرے) بہت سے چہرے اس روز (ایمان کی وجہ سے) روشن خنداں شاداں ہوں گے۔

(۳۵۳)ان الذین اجرموا کانوا من الذین آمنوا یضحکون۔(۲۹ المطففین) جولوگ مجرم تھے وہ ایمان والوں سے (دنیا میں تحقیرا) ہنسا کرتے تھے۔

(۳۵۴)فالیوم الذین آمنوا من الکفار یضحکون(۳۴ المطففین) سو آج (قیامت کے دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۳۵۵)فبشرھم بعذاب الیم۔الا الذین آمنوا وعملوا الصلحت لھم اجر غیر ممنون۔(۲۵ الانشقاق) آپ ان کو ایک دردناک عذاب کی خبر دے دیجئے لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے ان کیلئے ایسا اجر ہے جو کبھی موقوف ہونے والا نہیں۔

(۳۵۶)اذھم علیھا قعود۔وھم علی مایفعلون بالمؤمنین شھود۔وما نقموا منھم الا ان یؤمنوا بالله العزیز الحمید۔ الذی له ملک السموت والارض والله علی کل شیئی شھید۔(۹ البروج) جس وقت وہ لوگ اس کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اس کو دیکھ رہے تھے اور ان کافروں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا بجز اس کے کہ وہ خدا پر ایمان لے آئے تھے جو زبردست سزاوار حمد ہے ایسا کہ اسی کی ہے سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے (تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۳۵۷)ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنت ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق۔ان الذین آمنوا وعملوا الصلحت لھم جنت تجری من تحتھا الانھر ذالک الفوز الکبیر۔(۱۱ البروج) جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی اور پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے، بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کیلئے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور یہ بڑی کامیابی ہے

(۳۵۸)ثم کان من الذین آمنوا وتوا صوابالصبر وتوا صوابالمرحمة و اولئک اصحب المیمنة۔(۱۸ البلد)اس آیت کا ترجمہ اور تفسیر اور سیاق وسباق ضرور دیکھ لیں۔

(۳۵۹)الا الذین امنوا اوعملوا الصلحت فلھم اجر غیر ممنون (۶ التین) لیکن جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے تو ان کیلئے اسقدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۳۶۰)ان الذین آمنوا وعملوا الصلحت اولئک ھم خیر البریة۔جزاء ھم عند ربھم جنت عدن تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ابدا۔رضی اللہ عنھم ورضوا عنه۔ذالک لمن خشی ربه۔(۸ البینة) بے شک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ تعالی ان سے خوش رہے گا اور وہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ اس شخص کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

(۳۶۱)والعصر۔ان الانسان لفی خسر۔الا الذین امنوا وعملوا الصلحت وتوا صوا بالحق وتواصوا بالصبر۔(۳ والعصر) قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے مگر جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو اعتقاد حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو پابندی کی فہمائش کرتے رہے۔

دین اسلام اور مسلمان

(۱)بلی من اسلم وجھه لله وھومحسن فله اجره عندربه ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون۔(۱۱۲ البقرة) ضرور جو کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو تو ایسے شخص کو اس کا عوض ملتا ہے اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ ایسے لوگ مغموم ہونے والے ہیں۔

(۲)ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امة مسلمة لک وارنا منا سکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔(۱۲۸ البقرة) اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک ایسی جماعت پیدا کیجئے جو آپکی مطیع ہو اور ہم کو ہمارے حج کے احکام بھی بتلا دیجئے اور ہمارے حال پر توجہ رکھئے اور فی الحقیقت آپ ہی ہیں توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے

(۳)اذقال له ربه اسلم قال اسلمت لرب العلمین (۱۳۱ البقرة) جبکہ ان (ابراہیمؑ) سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ تم اطاعت اختیار کرو انہوں نے عرض کیا کہ میں نے اطاعت اختیار کی رب العالمین کی

(۴)ووصی بھا ابراھم بنیه ویعقوب یبنی ان اللہ اصطفی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون۔(۱۳۲ البقرة) اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیم اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی میرے بیٹو! اللہ تعالی نے اس دین اسلام کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے، سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۵)یاایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافة ولا تتبعوا خطوت عدو مبین۔(۲۰۸ البقرة) اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو واقعی وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

(۶) ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا ومن یرتدد منکم عن دینه فیمت وھو کافر فاولئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والاخرۃ۔ (۲۱۷ البقرۃ) اور کفار تمہارے ساتھ ہمیشہ جنگ رکھیں گے اس غرض سے کہ اگر قابو پاویں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں اور جو شخص تم میں سے اپنے سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں۔

(۷) ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک (۱۲۸ البقرۃ) اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا اور زیادہ مطیع بنا لیجئے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایسی اولاد پیدا کیجئے جو آپ کی مطیع ہو۔

(۸) لا اکراہ فی الدین۔ (۲۵۶ البقرۃ) دین میں زبردستی نہیں۔

(۹) ان الدین عنداللّٰہ الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتب الا من بعد ما جاءھم العلم بغیا بینھم۔ (۱۹ آل عمران) بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا (کہ اسلام کو باطل کہا) تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے بڑھنے کے سبب سے۔

(۱۰) فان حاجوک فقل اسلمت وجھی للہ ومن اتبعن وقل للذین اوتوا الکتب والامیین ء اسلمتم فان اسلموا فقد اھتدوا وان تولوا فانما علیک البلغ واللّٰہ بصیر بالعباد۔ (۲۰ آل عمران) پھر بھی اگر یہ لوگ آپ سے حجتیں نکالیں تو آپ فرمادیجئے کہ (تم مانو یا نہ مانو) میں تو اپنا رخ خالص اللہ کی طرف کر چکا اور جو میرے پیرو تھے وہ بھی اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ روگردانی کریں تو آپ کے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خود دیکھ لیں گے۔

(۱۱) قال الحواریون نحن انصار اللّٰہ آمنا باللہ واشھد بانا مسلمون (۵۲ ال عمران) حواریین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ (کے دین) کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہئے کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

(۱۲) قل یاھل الکتب تعالوا الی کلمۃ سوآء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللّٰہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللّٰہ وان تولوا فقولوا اشھدوا بانا مسلمون۔ (۶۴ آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان (مسلم ہونے میں) برابر ہے وہ یہ کہ بجز اللہ تعالیٰ کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں تو تم کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم تو ماننے والے ہیں۔

(۱۳) ما کان ابراھیم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وما کان من المشرکین۔ (۶۷ آل عمران) ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۱۴) ولا یامرکم ان تتخذوا الملئکۃ والنبیین اربابا ایامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون۔ (۸۰ آل عمران) اور نہ یہ بات بتلادے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو۔

(۱۵) افغیر دین اللّٰہ یبغون ولہ اسلم من فی السموت والارض طوعا وکرھا والیہ یرجعون۔ (۸۳

آل عمران) کیا پھر دین خداوندی کے سوا اور کسی طریقہ کو چاہتے ہیں حالاں کہ حق تعالی کے سامنے سب سرافگندہ ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور بے اختیاری سے اور سب خدا ہی کی طرف لوٹائے جاوینگے۔

(١٦)ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وهو فی الاخرة من الخسرین (٨٥آل عمران)اور جو شخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کو طلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(١٧)یایها الذین آمنوا اتقوا اللّٰه حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون(١٠٢آل عمران) اے ایمان والو اللہ تعالی سے ڈرا کرو ڈرنے کا حق بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(١٨)ومن احسن دینا ممن اسلم وجهه لله وهو محسن واتبع ملة ابراهیم حنیفا (١٢٥آل عمران)اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ تعالی کی طرف جھکا دے اور وہ مخلص بھی ہو، اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

(١٩)الا الذین تابوا واصلحوا واعتصموا بالله واخلصوا دینهم لله فاولئک مع المؤمنین وسوف یؤت اللّٰه المؤمنین اجرا عظیما(١٤٦آل عمران) لیکن جو لوگ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالی پر وثوق رکھیں اور اپنے دین کو خالص اللہ ہی کیلئے کیا کریں تو یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہونگے اور مومنین کو اللہ تعالی اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(٢٠)الیوم یئس الذین کفروا من دینکم فلا تخشوهم واخشون الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا(٣المائدة) آج کے دن ناامید ہوگئے کافر لوگ تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کردیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمہارے لئے دین ہونا پسند کرلیا ہے۔

(٢١)ولو شاء اللّٰه لجعلکم امة واحدة ولکن لیبلوکم فی ما اتکم فاستبقوا الخیرات۔(٤٨ المائدة)اور اگر اللہ تعالی کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی امت کردیتے لیکن ایسا نہیں کیا تا کہ جو دین تم کو دیا ہے اس میں تم سب کا امتحان فرمائیں تو مفید باتوں کی طرف دوڑو۔

(٢٢)یایها الذین امنوا من یرتد منکم عن دینه فسوف یاتی اللّٰه بقوم یحبهم ویحبونه اذلة علی المؤمنین اعزة علی الکفرین۔(٥٤المائدة)اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم پیدا فرمادے گا جس سے اس کو محبت ہوگی اور ان کو اس سے محبت ہوگی۔ مہربان ہوں گے وہ مسلمانوں پر اور تیز ہوں گے وہ کافروں پر جہاد کرتے ہونگے اللہ کی راہ میں۔

(٢٣)یایها الذین امنوا لا تتخذ والذین اتخذوا دینکم هزوا ولعبا من الذین اوتوا الکتب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا اللّٰه ان کنتم مؤمنین(٥٧المائدة)اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ تعالی سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔

(٢٤)واذ اوحیت الی الحوارین ان امنوا بی وبرسولی قالوا آمنا واشهد باننا مسلمون۔(١١١ المائدة)اور جب کہ میں نے حوارین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے آپ

گواہ رہیئے کہ ہم پورے فرمانبردار ہیں۔

(۲۵)قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولاتکونن من المشرکین(۱۴الانعام) آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہیکہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اورتم مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا

(۲۶)فمن یرداللّٰہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام۔(۱۲۵الانعام) سوجس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینے کو اسلام کیلئے کشادہ کردیتے ہیں۔

(۲۷)وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولاتتبعواالسبل فتفرق بکم عن سبیلہ ذالکم وصکم بہ لعلکم تتقون۔(۱۵۳الانعام)اور یہ کہ یہ میرا دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سواس راہ پرچلواور دوسری راہوں پرمت چلو کہ وہ راہیں تم کواس کی یعنی اللہ کی راہ سے جدا کردینگی اس کاتم کو اللہ نے تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم احتیاط رکھو۔

(۲۸)ان الذین فرقوادینھم وکانوا شیعالست منھم فی شیئی انما امرھم الی اللّٰہ ثم ینبئھم بماکانوایفعلون(۱۵۹الانعام) بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کردیا، اور گروہ گروہ بن گئے آپکا ان سے کوئی تعلق نہیں بس انکامعاملہ اللہ کے حوالہ ہے پھروہ انکا کیاہوا جتلادینگے۔

(۲۹)قل اننی ھدنی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملۃ ابرھیم حنیفا وماکان من المشرکین(۱۶۱الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلادیاہیکہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیم کاجس میں ذرا کجی نہیں اوروہ شرک کرنے والوں میں نہ تھے

(۳۰)قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین۔ لاشریک لہ وبذالک امرت واناا ول المسلمین۔(۱۶۳الانعام) آپ فرمادیجئے کہ بے شک میری نماز اورمیری ساری عبادت اورمیرا جینا اورمیرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہاں کا اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں سے پہلا ہوں۔

(۳۱)ربنا افرغ علینا صبرا وتوفنا مسلمین۔(۱۲۶الاعراف)اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرمااور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۲)وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ ریکون الدین کلہ للہ نازانتھوا فان اللّٰہ بما یعملون بصیر۔(۳۹الانفال)اورتم ان (کفارعرب) سے اس حدتک لڑو کہ ان میں فسادعقیدہ نہ رہ اور دین اللہ ہی کا ہوجاوے پھراگر یہ باز آجاویں تو اللہ تعالی ان کے اعمال کوخوب دیکھتے ہیں۔

(۳۳)اذیقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض غرھولاء دینھم ومن یتوکل علے اللّٰہ فان اللّٰہ عزیز حکیم۔(۴۹الانفال)اوروہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اورجن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان مسلمان لوگوں کوان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ تعالی زبردست حکمت والے ہیں۔

(۳۴)وان استنصروکم فی الدین فعلیکم النصرالاعلے قوم بینکم و بینھم میثاق۔(۷۲

الانفال)اور اگرتم سے دین کے کام میں مدد چاہیں تو تمہارے ذمہ مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقام میں نہیں کہ تم میں اور ان میں باہم عہد صلح کا ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھتے ہیں۔

(۳۵)فان تابواوقامواالصلوة واتوالزکوة فاخوانکم فی الدین ونفصل الایت لقوم یعلمون(۱۱ التوبة)سو اگر یہ لوگ کفر سے توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوۃ دینے لگیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہوجاویں گے اور ہم سمجھ دار لوگوں کیلئے احکام کو خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

(۳۶)وان نکثوا ایمانھم من بعدعھدھم وطعنوافی دینکم فقاتلوآ ائمة الکفرانھم لاایمان لھم لعلھم ینتھون۔(۱۲ التوبة)اور اگر وہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں تو تم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں ان پیشوایان کفر سے لڑو کیونکہ ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۳۷)قاتلواالذین لایؤمنون باللہ ولاباالیوم الآخر ولایحرمون ماحرم اللّٰہ ورسولہ ولایدینون دین الحق من الذین اوتوالکتب حتی یعطواالجزیة عن ید وھم صا غرون۔(۲۹ التوبة)اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین اسلام کو قبول کرتے ہیں، ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۳۸)یریدون ان یطفئوانوراللّٰہ بافواھھم ویابی اللّٰہ الاان یتم نورہ ولوکرہ الکفرون(۳۲ التوبة)وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھادیں حالاں کہ اللہ تعالیٰ بدون اس کے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچادے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۳۹)ھوالذی ارسل رسولہ بالھدیٰ وین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ ولوکرہ المشرکون۔(۳۳ التوبة) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت کا سامان یعنی قرآن اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۰)یحلفون باللہ ماقالواولقدقالواکلمة الکفروکفروابعدایمانھم وھموابمالم ینالوا۔(۷۴ التوبة)وہ لوگ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور وہ بات کہہ کر اپنے اسلام ظاہری کے بعد ظاہر میں بھی کافر ہو گئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو ان کے ہاتھ نہ لگی۔

(۴۱)وقال موسی یقوم ان کنتم آمنتم باللہ فعلیہ توکلوآن کنتم مسلمین (۸۴ یونس)اور موسیٰ نے فرمایا کہ اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو۔

(۴۲)وامرت ان اکون من المؤمنین۔وان اقم وجھک للدین حنیفاولا تکونن من المشرکین۔(۱۰۵ یونس)اور مجھ کو منجانب اللہ یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور یہ کہ اپنے آپ کو اس دین کی طرف اس طرح متوجہ رکھوں کہ اور سب طریقوں سے علیحدہ ہو جاؤں۔

(۴۳)قل یایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلااعبد الذین تعبدون من دون اللّٰہ ولکن اعبداللّٰہ الذین یتوفکم۔(۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان

معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان کو قبض کرتا ہے۔

(۴۴)فالم یستجیبوالکم فاعلموآ انمآ انزل بعلم اللّٰه وان لا اله الاھوفھل انتم مسلمون۔(۱۴ھود) پھر یہ کفار اگر تم لوگوں کا کہنا کہ اس کی مثل بنالاؤ نہ کر سکیں تو تم ان سے کہد و کہ اب تو یقین کرلو کہ یہ قرآن اللہ ہی کے علم اور قدرت سے اترا ہے اور یہ بھی یقین کرلو کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پھر اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟

(۴۵)امر الا تعبدوآالا ایاہ ذالک الدین القیم ولکن اکثر الناس لا یعلمون۔(۴۰یوسف)اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجز اس کے اور کسی کی عبادت مت کرنا یہی سیدھا طریقہ ہے،لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۶)انت ولی فی الدینا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصلحین۔(۱۰۱یوسف)تو میرا کارساز ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کرلے(حضرت یوسفؑ کی دعا)

(۴۷)قل ھذہ سبیلی ادعوآالی اللّٰه علی بصیرۃ انا ومن اتبعنی(۱۰۸یوسف) آپ فرمادیجئے کہ یہ میرا طریق ہے میں خدا کی طرف اس طور پر بلاتا ہوں کہ میں دلیل پر قائم ہوں میں بھی اور میرے ساتھ والے بھی۔

(۴۸)ربما یودالذین کفروالوکانوامسلمین۔(۲ الحجر) کافرلوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے۔

(۴۹)کذالک یتم نعمته علیکم لعلکم تسلمون۔(۸۱ النمل)اللہ تعالیٰ تم پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار رہو۔

(۵۰)ونزلناعلیک الکتب تبیانالکل شیئی وھدی ورحمۃ وبشری للمسلمین (۸۹النمل)اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۵۱)قل نزله روح القدوس من ربک بالحق لیثبت الذین آمنوا وھدی و بشری للمسلمین(۱۰۲النمل) آپ فرمادیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہوجاے۔

(۵۲)ان ھذا القران یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا۔بلاشہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے یعنی اسلام اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بھاری ثواب ملے گا۔

(۵۳)وقل الحق من ربکم فمن شاء فلیؤ من ومن شاء فلیکفر انا اعتدنا للظلمین نارا احاط بھم سرادقھا۔(۲۹ الکھف)اور آپ کہد یجئے کہ یہ دین حق تمہارے رب کی طرف سے آیا ہے سو جس کا جی چاہے ایمان لے آوے اور جس کا جی چاہے کافر رہے بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کررکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی۔

(۵۴)ولکل امة جعلنا منسکا لیذکرواسم اللّٰہ علے مارزقھم من بھیمة الانعام فالھکم الہ واحد فلہ اسلموا وبشر المخبتین۔(۳۴ الحج)اور جتنے اہل شرائع گزرے ہیں ان میں سے ہم نے ہر امت کیلئے قربانی کرنا اس غرض سے مقرر کیا تھا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو عطا فرمائے تھے سو تمہارا معبود ایک ہی خدا ہے تو تم ہمہ تن اسی کے ہو کر رہو آپ احکام الٰہیہ کے سامنے گردن جھکا دینے والوں کو جنت وغیرہ کی خوشخبری سنا دیجئے۔

(۵۵)ولینصرن اللّٰہ من ینصرہ۔(۴۰ الحج)اور بے شک اللہ تعالیٰ اس کی مدد کریگا جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا۔

(۵۶)وجاھدوا فی اللّٰہ حق جھادہ ھواجتبکم وما جعل علیکم فی الدین من حرج ملة ابیکم ابراھیم ھوسمکم المسلمین من قبل وفی ھذالیکون الرسول شھیدا علیکم وتکونوا شھداء علی الناس۔(۷۸ الحج)اور اللہ کے کام میں خوب کوشش کیا کرو جیسا کہ اس میں کوشش کرنے کا حق ہے اس نے تم کو اور امتوں سے ممتاز فرمایا اور اس نے تم پر دین کے احکام میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی تم اپنے باپ ابراہیم کی اس ملت پر ہمیشہ قائم رہو اس نے تمہارا لقب مسلمان رکھا ہے،نزول قرآن سے پہلے بھی اور اس قرآن میں بھی تا کہ تمہارے قابل شہادت اور معتبر ہونے کی رسول گواہ ہوں اور تم لوگوں کے مقابلہ میں گواہ ہو۔

(۵۷)وان ھذہ امتکم امة واحدة وانا ربکم فاتقون۔(۵۲ المومنون)اور ہم نے ان سب سے یہ بھی کہا کہ یہ ہے تمہارا طریقہ کہ وہ ایک ہی طریقہ ہے۔

(۵۸)بل قلوبھم فی غمرة من ھذاولھم اعمال من دون ذالک ھم لھا عملون۔(۶۳ المومنون) بلکہ ان کفار کے قلوب اس دین کی طرف سے جہالت اور شک میں ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور بھی عمل ہیں جن کو یہ کرتے رہتے ہیں۔

(۵۹)الزانیة والزانی فاجلدوا کل واحد منھما مائة جلدة ولاتاخذکم بھما رافة فی دین اللّٰہ ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر ولیشھد عذابھما طآئفة من المؤمنین۔(۲ النور) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد سو ان میں سے ہر ایک کو سو درے مارو اور تم لوگوں کو ان دونوں پر اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ذرا رحم نہ آنا چاہیے اگر اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیئے۔

(۶۰)وعد اللّٰہ الذین امنوا منکم وعملوا الصلحت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم و لیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔(۵۵ النور) تم میں جو ایمان لاویں اور نیک عمل کریں ان سے اللہ تعالیٰ وعدہ فرماتے ہیں کہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حکومت دی تھی اور جس دین کو اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے پسند فرمایا ہے یعنی اسلام اس کو ان کیلئے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کے بعد اس کو امن سے بدل دے گا۔

(۶۱)انہ من سلیمن وانہ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم۔الا تعلوا علے واتونی مسلمین۔(۳۱ النمل)وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اس میں یہ مضمون ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم تم لوگ میرے مقابلہ میں تکبر مت کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔

(۶۲)قالت کانہ ھووا و تینا العلم من قبلھا و کنا مسلمین۔(۴۲النمل)

(۶۳)وما انت بھدی العمی عن ضللتھم ان تسمع الامن یؤمن بایتناھم مسلمون۔(۸۱ النمل)اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے بچا کر راستہ دکھلانے والے ہیں آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں اور پھر وہ مانتے بھی ہیں۔

(۶۴)واذایتلی علیھم قالوآمنابہ انہ الحق من ربناانا کنامن قبلہ مسلمین (۵۳ القصص)اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے بھی مانتے تھے۔

(۶۵)فاقم وجھک للدین حنیفافطرت اللّٰہ التی فطرالناس علیھا لاتبدیل لخلق اللّٰہ ذالک الدین القیم ولکن اکثرالناس لایعلمون۔(۳۰الروم) سو تم یک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو اللہ کی دی ہوئی قابلیت کا اتباع کرو جس پر اللہ تعالی نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اللہ تعالی کی اس پیدا کی ہوئی چیز کو جس پر اس نے تمام آدمیوں کو پیدا کیا ہے بدلنا نہ چاہئیے پس سیدھا دین یہی ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۶۶)فاقم وجھک للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مرد لہ من اللّٰہ یومئذ یصدعون۔(۴۳ الروم) سو تم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جاوینگے۔

(۶۷)ومن یسلم وجھہ الی اللّٰہ وھو محسن فقد استمسک بالعروۃ الوثقی والی اللّٰہ عاقبۃ الامور۔(۲۲لقمن)اور جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا وے اور وہ مخلص بھی ہو تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ تھام لیا اور اخیر سب کاموں کا اللہ ہی کی طرف پہنچے گا۔

(۶۸)ادعوھم لاباء ھم ھواقسط عنداللّٰہ فان لم تعلموآباء ھم فاخوانکم فی الدین وموالیکم(۵الاحزاب) تم انکو انکے باپوں کی طرف منسوب کیا کرو یہ اللہ کے نزدیک راستی کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہ جانتے ہو تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں، اور تمہارے دوست ہے۔

(۶۹)ان المسلمین والمسلمت(۳۵الاحزاب)(باب ایمان اور مومن نمبر ۲۵۵ دیکھئے)

(۷۰)ثم اورثناالکتب الذین اصطفینامن عبادنافمنھم ظالم لنفسہ ومنھم مقتصدومنھم سابق بالخیرات باذن اللّٰہ ذالک ھوالفضل العظیم(۳۲فاطر) پھر یہ کتاب ہم نے ان لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچائی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے پسند فرمایا پھر بعضے تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، اور بعضے ان میں متوسط درجے کے ہیں اور بعضے ان میں خدا کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کئے چلے جاتے ہیں، یہ بڑا فضل ہے۔(تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۷۱)قل انی امرت ان اعبداللّٰہ مخلصالہ الدین۔وامرت لان اکون اول المسلمین۔(۱۲الزمر) آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ عبادت کو اسی کیلئے خاص رکھوں اور مجھ کو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں اول میں ہوں۔

(۷۲)افمن شرح اللّٰہ صدرہ للاسلام فھو علے نور من ربہ فویل للقسیة قلوبھم من ذکر اللّٰہ اولئک فی ضلل مبین۔(۲۲ الزمر) سو جس شخص کا سینہ اللہ تعالی نے اسلام کے قبول کرنے کیلئے کھولدیا اور وہ اپنے پروردگار کے نور پر ہے سو جن لوگوں کے دل خدا کے ذکر سے متاثر نہیں ہوتے ان کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۷۳)وامرت ان اسلم لرب العلمین۔(۶۶ المؤمن) اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں صرف رب العالمین کے سامنے گردن جھکالوں۔

(۷۴)ومن احسن قولا ممن دعا الی اللّٰہ وعمل صالحا وقال اننی من المسلمین (۳۳حم السجدة) اور اس سے بہتر کس کی بات ہوسکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور خود بھی نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرمانبرداروں سے ہوں۔

(۷۵)شرع لکم من الدین ما وصی بہ نوحا والذی اوحینا الیک وما وصینا بہ ابراھیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیہ۔(۱۳ الشوری) اللہ تعالی نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جسکا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا، اور جسکو ہم نے آپکے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جسکا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا

(۷۶)یعباد لا خوف علیکم الیوم ولا انتم تحزنون۔الذین آمنوا بایتنا وکانوا مسلمین۔(۶۹ الزخرف) اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہوگے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے تھے اور ہمارے فرمانبردار تھے۔

(۷۷)لقد جاء کم بالحق ولکن اکثرکم للحق کرھون۔(۷۸ الزخرف) ہم نے سچا دین تمہارے پاس پہنچایا لیکن تم میں اکثر آدمی سچے دین سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۷۸)ثم جعلنک علے شریعة من الامر فاتبعھا ولا تتبع اھواء الذین لا یعلمون۔(۱۸ الجاثیة) پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقے پر کردیا سو آپ اسی طریقہ پر چلے جائیے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلئے۔

(۷۹)قل للمخلفین من الاعراب ستدعون الی قوم اولی باس شدید تقاتلونھم او یسلمون فان تطیعوا یؤتکم اللّٰہ اجرا حسنا۔(۱۶ الفتح) آپ ان پیچھے رہنے والے دیہاتیوں سے کہد یجئے کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں سے لڑنے کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت لڑنے والے ہوں گے کہ یا تو ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع اسلام ہو جائیں اگر تم اطاعت کروگے تو تم کو اللہ تعالی نیک عوض دیگا۔

(۸۰)ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ وکفی باللہ شھیدا۔(۲۸ الفتح) وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت دی اور سچا دین یعنی اسلام دے کر دنیا میں بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

(۸۱)قالت الاعراب آمنا قل لم تؤمنوا ولکن قولوا اسلمنا ولما یدخل الایمان فی قلوبکم (۱۴ الفتح) یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے آپ فرمادیجئے کہ تم ایمان تو نہیں لائے لیکن یوں کہو کہ ہم مخالفت چھوڑ کر مطیع ہوگئے اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔

(۸۲)فما وجدنا فیھا غیر بیت من المسلمین۔(۳۶ الذریت) اور ہم نے جتنے ایماندار تھے وہاں سے نکال کر

ان کو علیحدہ کردیا سو بجز مسلمانوں کے ایک گھر کے اور کوئی گھر مسلمانوں کا ہم نے نہیں پایا۔(قوم لوطؑ سے متعلق ہے)

(۸۳)ومن اظلم ممن افتری علے اللّٰہ الکذب وھو یدعی الی الاسلام(۷الصف)اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔

(۸۴)ھوالذی ارسل۔(۹ الصف)(اسی باب میں سلسلہ نمبر ۱۸ دیکھئے)

(۸۵)افنجعل المسلمین کالمجرمین۔(۳۵ القلم) کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کے برابر کردیں گے۔

(۸۶)وانا منا المسلمون ومنا القسطون۔(۱۴ الجن)اور ہم میں بعضے تو مسلمان ہو گئے ہیں اور بعضے ہم میں بدستور بے راہ ہیں۔(جنات کے بارے میں ہے تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۸۷)ارایت الذی یکذب بالدین(۱ الماعون) بھلا دیکھو تو جو دین کو جھٹلاتا ہے(تفسیر دیکھ لیں)

(۸۸)لکم دینکم ولی دین۔(۶ الکافرون) تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

کفر اور کفار

(۱)ان الذین کفروا سواء علیھم ئانذرتھم ام لم تنذرھم لا یؤمنون۔ختم اللّٰہ علے قلوبھم وعلی سمعھم وعلی ابصارھم غشاوۃ ولھم عذاب عظیم(۷البقرۃ) بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے انکے حق میں خواہ آپ انکو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لاویں گے بند لگا دیا ہے اللہ تعالی نے انکے دلوں پر اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے سزا بڑی ہے۔

(۲)واماالذین کفروافیقولون ماذآاراد اللّٰہ بھذامثلایضل بہ کثیرا و یھدی بہ کثیرا ومایضل بہ الا الفسقین۔(۲۶ البقرۃ) وہ لوگ جو کافر ہو چکے ہیں سو چاہے کچھ بھی ہو جاوے وہ یوں ہی کہتے رہیں گے وہ کون مطلب ہوگا جس کا مقصد کیا ہوگا۔اللہ تعالی اس حقیر مثال سے گمراہ کرتے ہیں اور اللہ تعالی اس مثال کی وجہ سے بہتوں کو ہدایت کرتے ہیں اور اس کی وجہ سے بہتوں کو،اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالی اس مثال سے کسی کو مگر صرف بے حکمی کرنے والوں کو۔

(۳)کیف تکفرون باللہ وکنتم امواتا فاحیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ثم الیہ ترجعون۔(۲۸ البقرۃ) بھلا کیوں کرنا شکری کرتے ہو اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم محض بے جان سو تم کو جاندار کیا پھر تم کو موت دینگے پھر زندہ کرینگے پھر انہی کے پاس لیجائے جاؤ گے۔

(۴)والذین کفرواوکذبوابایتنااولئک اصحب النارھم فیھاخلدون(۳۹البقرۃ) اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵)وآمنوابما انزلت مصدقالما معکم ولا تکونوآاول کافربہ ولا تشتروا بآیتی ثمنا قلیلا وایای فاتقون۔(۴۱ البقرۃ)اور ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو میں نے نازل کی ہے یعنی قرآن پر ایسی حالت میں کہ وہ سچ بتلانے والی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے یعنی توریت کے کتاب الٰہی ہونے کی تصدیق کرتی ہے اور مت بنو تم

سب میں پہلے انکار کرنے والے اس قرآن کے اورمت لو معاوضہ حقیر کو میرے احکام کے مقابلہ میں اور خاص مجھ ہی سے پورے طور پر ڈرو۔

(۶) وقالوا قلوبنا غلف بل لعنهم الله بكفرهم فقليلا ما يؤمنون۔ (۸۸ البقرۃ) اور وہ یہودی کہتے ہیں کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان پر خدا کی مار ہے سو بہت ہی تھوڑا سا ایمان رکھتے ہیں۔

(۷) وللكفرين عذاب مهين (۹۰ البقرۃ) اور ان کفر کرنیوالوں کو ایسی سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے

(۸) من كان عدوالله وملئكة ورسوله وجبريل وميكل فان الله عدو للكفرين (۹۸ البقرۃ) جو شخص اللہ تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبریل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۹) قال ومن كفر فامتعه قليلا ثم اضطره الى عذاب النار وبئس المصير۔ (۱۲۶ البقرۃ) حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اور اس شخص کو بھی جو کافر رہے سو ایسے شخص کو تھوڑے روز تو خوب آرام برتاؤں گا پھر اس شخص کو کشاں کشاں عذاب پہنچاؤں گا اور وہ پہنچنے کی جگہ تو بہت بری ہے۔

(۱۰) ومن يكفر به فاولئک هم الخسرون۔ (۱۲۱ البقرۃ) اور جو شخص نہ مانے گا خود ہی ایسے لوگ خسارے میں رہینگے۔

(۱۱) ومن يتبدل الكفر بالايمان فقد ضل سوآء السبيل (۱۰۸ البقرۃ) اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلا شک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲) ان الذين كفروا وماتوا وهم كفار اولئک عليهم لعنة الله و الملئكة و الناس اجمعين۔ (۱۶۱ البقرۃ) البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت کفر پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۱۳) ومثل الذين كفروا كمثل الذى ينعق بما لا يسمع الا دعاء ونداء صم بكم عمى فهم لا يعقلون۔ (۱۷۱ البقرۃ) اور ان کافروں کی کیفیت (نافہمی میں) اس جانور کی کیفیت کے مثل ہے کہ ایک شخص ہے وہ ایسے جانور کے پیچھے چلا رہا ہے جو بجز بلانے اور پکارنے کے کوئی بات نہیں سنتا اسی طرح یہ کفار بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں سو سمجھتے کچھ نہیں۔

(۱۴) واقتلوهم حيث ثقفتموهم واخرجوهم من حيث اخرجوكم والفتنة اشد من القتل ولا تقتلوهم عند المسجد الحرام حتى يقتلوكم فيه فان قتلوكم فاقتلوهم كذالک جزاء الكفرين۔ (۱۹۱ البقرۃ) انکو قتل کرو جہاں ان کو پاؤ اور ان کو نکال باہر کرو جہاں سے انہوں نے تم کو نکلنے پر مجبور کیا ہے اور شرارت قتل سے بھی سخت تر ہے اور ان کے ساتھ مسجد حرام کے قریب قتال مت کرو جب تک کہ وہ لوگ وہاں تم سے خود نہ لڑیں، ہاں اگر وہ خود ہی لڑنے کا سامان کرنے لگیں تو تم ان کو مارو ایسے کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔

(۱۵) زين للذين كفروا الحيوة الدنيا ويسخرون من الذين امنوا (۲۱۲ البقرۃ) دنیوی معاش کفار کو آراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور اسی وجہ سے مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں۔

(۱۶) يسئلونک عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير وصد عن سبيل الله وكفر به

والمسجد الحرام (۲۱۷ البقرة) لوگ آپ سے شہر حرام میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اس میں خاص طور پر قتال کرنا جرم عظیم ہے اور اللہ تعالی کی راہ سے روک ٹوک کرنا اور اللہ تعالی کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام کے ساتھ۔ (تفسیر و تفصیل دیکھ لیں)

(۱۷) فمنهم من آمن و منهم من كفر (۲۵۳ البقرة) سو ان میں کوئی تو ایمان لایا اور کوئی کافر رہا (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۱۸) والكفرون هم الظلمون (۲۵۴ البقرة) اور کافر لوگ ہی ظلم کرتے ہیں (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۱۹) والذين كفروا أولئك هم الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمت اولئك اصحب النار هم فيها خلدون۔ (۲۵۷ البقرة) اور جو لوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں وہ ان کو نور اسلام سے نکال کر کفر کی تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں۔ ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۲۰) ان الذين كفروا بايت الله لهم عذاب شديد والله عزيز ذو انتقام (۴ آل عمران) بیشک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں

(۲۱) ان الذين كفروا لن تغني عنهم اموالهم ولا اولادهم من الله شيئا و اولئك هم وقود النار۔ (۱۰ آل عمران) بالیقین جو لوگ کفر کرتے ہیں ہرگز ان کے کام نہیں آسکتے انکے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالی کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۲۲) قل للذين كفروا ستغلبون وتحشرون الى جهنم بئس المهاد (۱۲ آل عمران) آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لیجائے جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۲۳) ان الذين يكفرون بايت الله ويقتلون النبيين بغير حق ويقتلون الذين يامرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب اليم۔ (۲۱ آل عمران) بیشک جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنا دیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۴) قل اطيعوا الله والرسول فان تولوا فان الله لا يحب الكفرين (۳۲ آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ تم اطاعت کیا کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی پھر اگر وہ لوگ اعراض کریں سو اللہ تعالی کافروں سے محبت نہیں کرتے۔

(۲۵) فلما احس عيسى منهم الكفر قال من انصاری الى الله قال الحواريون نحن انصار الله آمنا بالله واشهد بانا مسلمون۔ (۵۲ آل عمران) سو جب حضرت عیسیٰ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ کوئی ایسے آدمی بھی ہیں جو میرے مددگار ہو جاویں اللہ کے واسطے حوارئین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ اسکے گواہ رہئیے کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

(۲۶) فاما الذين كفروا فاعذبهم عذابا شديدا في الدنيا والاخرة ومالهم من نصرين۔ (۵۶ آل عمران) جو لوگ کافر تھے سو ان کو سخت سزا دوں گا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان لوگوں کا کوئی حامی نہ ہوگا۔

(۲۷) ياهل الكتب لم تكفرون بايت الله وانتم تشهدون۔ (۷۰ آل عمران) اے اہل کتاب! کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالاں کہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۲۸)وقالت طائفة من اهل الکتب امنوابالذی انزل علے الذین امنواوجه النهاروا کفرواآخره لعلهم یرجعون(۷۲آل عمران)اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب میں سے کہا کہ ایمان لے آؤ اس پر جونازل کیا گیا ہے مسلمانو ں پر شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں عجب کیا وہ پھر جاویں

(۲۹)کیف یهدی اللّٰه قوما کفروابعدایمانهم وشهدوآان الرسول حق وجآءهم البینت۔(۸۶آل عمران)اللہ تعالی ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دینگے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۳۰)ان الذین کفرواوماتواوهم کفارفلن یقبل من احدهم ملء الارض ذهباولوافتدی به اولئک لهم عذاب الیم ومالهم من نصرین۔(۹۱آل عمران) بیشک جولوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا اگرچہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہیں ان لوگوں کو سزائے دررناک ہوگی اور انکے کوئی حامی بھی نہ ہونگے

(۳۱)قل یاهل الکتب لم تکفرون بایت اللّٰه واللّٰه شهیدعلے ماتعملون۔(۹۸آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالی کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں۔

(۳۲)وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم ایت اللّٰه وفیکم رسوله(۱۰۱آل عمران)اور تم کفر کیسے کرسکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ تعالی کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۳۳)یوم تبیض وجوه وتسودوجوه فاماالذین اسودت وجوههم اکفرتم بعدایمانکم فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون۔(۱۰۶آل عمران)اس روز کے بعضے چہرے سفید ہوجاویں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہونگے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم کافر ہو گئے تھے۔اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔

(۳۴)ان الذین کفروا۔(۱۱۶آل عمران)(ترجمہ اسی باب کے سلسلہ نمبر ۲۱ دیکھ لیں)

(۳۵)لیقطع طرفامن الذین کفروآاویکبتهم فینقلبوآخآئبین(۱۲۷آل عمران) تاکہ کفار میں سے ایک گروہ کو ہلاک کردے یا انکو ذلیل وخوار کردے پھر وہ ناکام لوٹ جائیں گے۔

(۳۶)ولیمحص اللّٰه الذین آمنواویمحق الکفرین۔(۱۴۱آل عمران)اور تاکہ میل کچیل سے صاف کردے ایمان والوں کو اور مٹا دیوے کافروں کو(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۷)سنلقی فی قلوب الذین کفرواالرعب بمااشرکوابالله مالم ینزل به سلطنا وماواهم النار وبئس مثوی الظلمین۔(۱۵۱آل عمران) ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ تعالی نے نازل نہیں فرمائی اور ان کی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے بے انصافوں کی۔

(۳۸)ولایحسبن الذین کفروآانما نملی لهم خیرلانفسهم انما نملی لهم لیزداوداآثما ولهم

عذاب مھین۔(۱۷۸ آل عمران)اور جولوگ کفر کررہے ہیں وہ یہ خیال ہرگز نہ کریں کہ ہماراان کومہلت دیناان کیلئے بہتر ہے ہم ان کوصرف اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ جرم میں ان کواور ترقی ہوجاوے اوران کوتوہین آمیز سزاہوگی۔

(۳۹)ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفرانھم لن یضروا للّٰہ شیئا(۱۷۶آل عمران)اورآپ کیلئے وہ لوگ موجب غم ہونے چاہئیں جوجلدی سے کفر میں جاپڑتے ہیں یقیناوہ لوگ اللہ تعالی کوذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچاسکتے۔

(۴۰)لا یغرنک تقلب الذین کفروافی البلاد۔(۱۹۶ آل عمران) تجھ کوان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈال دے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۴۱)ولیست التوبۃ للذین یعملون السیات حتی اذاحضراحدھم الموت قال انی تبت الئن ولاالذین یموتون وھم کفاراولئک اعتدنالھم عذابا الیما۔(۱۸ النساء)اورایسے لوگوں کی توبہ نہیں جوگناہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت ہی آکھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جن کوحالت کفر پر موت آجاتی ہے ان لوگوں کیلئے ہم نے ایک دردناک سزاتیار کررکھی ہے۔

(۴۲)ان الذین کفروابایتناسوف نصلیھم ناراکلمانضجت جلودھم بدلنھم جلودا غیرھا لیذوقواالعذاب ان اللّٰہ کان عزیزا حکیما۔(۵۶ النساء) بلاشک جولوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب کہ ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی توہم اس پہلی کھال کی جگہ فورادوسری کھال پیدا کردینگے تاکہ عذاب ہی بھگتتے رہیں، بلاشک اللہ تعالی زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۴۳)والذین کفروایقاتلون فی سبیل الطاغوت فقاتلوآ اولیاء الشیطن ان کید الشیطن کان ضعیفا۔(۷۶ النساء)اور جولوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں توشیطان کے ساتھیوں سے جہاد کروواقع میں شیطان کی تدبیر لچر ہوتی ہے۔

(۴۴)عسی اللّٰہ ان یکف باس الذین کفرواواللّٰہ اشدباساواشد تنکیلا(۸۴النساء) اللہ تعالی سے امید ہے کہ کافروں کے زورجنگ کوروک دیں گے اور اللہ تعالی زورجنگ میں زیادہ شدید ہیں اور سخت سزادیتے ہیں۔

(۴۵)ودوالوتکفورن کماکفروفتکونون سوآء فلاتتخذوامنھم اولیاء حتی یھاجروافی سبیل اللّٰہ(۸۹ النساء)وہ اس تمنامیں ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر بن جاؤ جس میں تم اور وہ سب ایک طرح کے ہوجاؤ سوان میں سے کسی کودوست مت بناؤ جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں

(۴۶)واذاضربتم فی الارض فلیس علیکم جناح ان تقصروامن الصلوۃ ان خفتم ان یفتنکم الذین کفرواان الکفرین کانوالکم عدوامبینا(۱۰۱ النساء)اور جب تم زمین میں سفر کروسوتم کواس میں گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز کوکم کردواگرتم کو یہ اندیشہ ہوکہ تم کوکافرلوگ پریشان کریں گے بلاشک کافرلوگ تمہارے صریح دشمن ہیں۔

(۴۷)ان اللّٰہ اعد للکفرین عذابامھینا۔(۱۰۲ النساء) بلاشبہ اللہ تعالی نے کافروں کیلئے اہانت آمیز سزامہیا کررکھی ہے۔

(۴۸)وان تکفروافان للہ مافی السموت ومافی الارض وکان اللّٰہ غنیاحمیدا(۱۳۱ النساء)اوراگرتم

ناسپاسی کروگے تو اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں جو چیزیں کہ آسمانوں میں ہیں اور جو چیزویں کہ زمین میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کے حاجت مند نہیں خود اپنی ذات میں محمود ہیں۔

(۴۹)ومن یکفربالله وملئکة وکتبه ورسله والیوم الاخرفقدضل ضللابعیدا (۱۳۶ النساء)اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۵۰)الذین یتخذون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین ایبتغون عندھم العزة فان العزة لله جمیعا۔(۱۳۹ النساء) جنکی حالت یہ ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں، مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا خدا تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔

(۵۱)یایھاالذین آمنوالاتتخذواالکفرین اولیامن دون المؤمنین(۱۴۴النساء) اے ایمان والو تم مؤمنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست مت بناؤ۔

(۵۲)فبمانقضھم میثاقھم وکفرھم بآیت الله وقتلھم الانبیاء بغیرحق و قولھم قلوبناغلف بل طبع الله علیھابکفرھم فلایؤمنون القلیلا(۱۵۵النساء) سو ہم نے ان کو سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے اور ان کے کفر کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس قول کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب سے ان قلوب پر اللہ تعالیٰ نے بند لگا دیا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۵۳)واخذھم الربواوقدنھواعنه واکلھم اموال الناس بالباطل واعتدنا للکفرین منھم عذابا الیما۔(۱۶۱ النساء)اور بسبب اس کے کہ وہ سود لیا کرتے تھے حالانکہ ان کو اس کی ممانعت کی گئی تھی اور بسبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طریقہ سے کھا جاتے تھے اور ہم نے ان لوگوں کیلئے جو ان میں سے کافر ہیں دردناک سزا کا سامان کر رکھا ہے۔

(۵۴)ان الذین کفرواوصدواعن سبیل الله قدضلواضللا بعیدا۔ان الذین کفرواوظلموالم یکن الله لیغفرلھم ولالیھدیھم طریقا۔الاطریق جھنم خلددین فیھا ابدا وکان ذالک علے الله یسیرا(۱۶۹ النساء) جو لوگ منکر ہیں اور خدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑتے ہیں بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور راہ دکھلاویں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ معمولی بات ہے۔

(۵۵)ان الذین یکفرون بالله ورسوله ویرید ون ان یفرقوابین الله ورسله و یقولون نؤمن ببعض ونکفرببعض ویریدون ان یتخذوابین ذالک سبیلا(۱۵۰النساء) جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ اللہ کے اور اس کے رسولوں کے درمیان میں فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں پر تو ایمان لاتے ہیں اور بعضوں کے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ بین بین ایک راہ تجویز کریں۔

(۵۶)الیوم ببئس الذین کفروامن دینکم فلاتخشوھم واخشون۔(۳ المائدة) آج کے دن ناامید

ہو گئے کافرلوگ تمہارے دین سے سوان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔

(۵۷)ومن یکفر بالایمان فقدحبط عمله وهوفی الاخرة من الخسرین(۵ المائدۃ)اور جوشخص ایمان کے ساتھ کفر کریگا تو اس شخص کا عمل غارت ہوجاویگا اور وہ آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۵۸)والذین کفرواوکذبوابایتناآولئک اصحب الجحیم(۱۰ المائدۃ)اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۵۹)فمن کفربعدذالک منکم فقدضل سوآء السبیل۔(۱۲ المائدۃ)اور جوشخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو بیشک وہ راہ راست سے دور جاپڑا۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۶۰)لقدکفروالذین قالوآن اللّٰه هوالمسیح ابن مریم۔(۱۷ المائدۃ) بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عین مسیح بن مریم ہے۔

(۶۱)ان الذین کفروالوان لهم مافی الارض جمیعاومثله معه لیفتدوا به من عذاب یوم القیمة ماتقبل منهم ولهم عذاب الیم(۳۶ المائدۃ) یقینا جو لوگ کافر ہیں اگر انکے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تا کہ وہ اسکو دیکر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جاویں تب بھی وہ چیزیں ان سے قبول نہ کی جاویں گی اور انکو دردناک عذاب ہوگا۔

(۶۲)ومن لم یحکم بمآ انزل اللّٰه فاولئک هم الکفرون۔(۴۴ المائدۃ)اور جو خدا تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے سو ایسے لوگ بالکل کافر ہیں۔

(۶۳)اعزة علی الکفرین(۵۴ المائدۃ)(اس طویل آیت کا ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۶۴)یایهاالذین آمنوالاتتخذواالذین اتحذوادینکم هزواولعبامن الذین اوتوا الکتب من قبلکم والکفاراولیاء واتقواللّٰه ان کنتم مؤمنین۔(۵۷ المائدۃ)(باب ایمان اور مومن کے سلسلہ نمبر ۶۹ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۶۵)واذاجآء وکم قالوآمنا وقددخلوابالکفر وهم قدخرجوا به واللّٰه اعلم بماکانوایکتمون۔(۶۱ المائدۃ)اور جب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کر آئے تھے اور کفر ہی کو لے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۶۶)ان اللّٰه لایهدی القوم الکفرین(۶۷ المائدۃ) یقینا اللہ تعالیٰ ان کافرلوگوں کو راہ نہ دینگے

(۶۷)لقدکفرالذین قالوآن اللّٰه هوالمسیح ابن مریم۔(۷۲ المائدۃ)

(۶۸)لعن الذین کفروامن بنی اسرآء یل علی لسان داودوعیسی ابن مریم ذالک بما عصواوکانوایعتدون۔(۷۸ المائدۃ) یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انھوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۹)والذین کفرواوکذبوابایتنااولئک اصحب الجحیم(۸۶ المائدۃ)اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیتوں کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۷۰)ولکن الذین کفروایفترون علی اللّٰه الکذب واکثرهم لایعقلون(۱۰۳ المائدۃ) لیکن جو لوگ کافر ہیں

وہ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثران میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(۷۱)واذکففت بنی اسرآء یل عنک اذجئتھم بالبینت فقال الذین کفروا منھم ان ھذآ الا سحر مبین۔(۱۱۰ المائدۃ)اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے باز رکھا جب تم ان کے پاس دلیلیں لے کر آئے تھے پھر ان میں جو کافر تھے انہوں نے کہا تھا کہ یہ بجز کھلے جادو کے اور کچھ نہیں۔

(۷۲)الحمد للہ الذی خلق السموات والارض وجعل الظلمت والنور ثم الذین کفروابربھم یعدلون(۱ الانعام) تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا پھر بھی کافرلوگ دوسروں کو اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

(۷۳)حتی اذاجآء وک یجادلو نک یقول الذین کفروآان ھذآالااساطیر الاولین۔(۲۵ الانعام) یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں۔

(۷۴)ولوتری اذوقفوا علی ربھم قال الیس ھذا بالحق قالوابلی وربنا قال فذوقواالعذاب بما کنتم تکفرون۔(۳۰الانعام) اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جاوینگے اور اللہ تعالی فرمادے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے بے شک قسم اپنے رب کی اللہ تعالی فرمادے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۷۵)اولئک الذین ابسلوابماکسبوالھم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوایکفرون۔(۷۰ الانعام) یہ ایسے ہی ہیں کہ اپنے کردار کے سبب پھنس گئے ان کیلئے نہایت تیز کھولتا ہوا پانی پینے کیلئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب سے۔

(۷۶)اولئک الذین آتینھم الکتب والحکم والنبوۃ فان یکفربھاھولاء فقد وکلنابھاقوما لیسوابھابکفرین۔(۹۰ الانعام) یہ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے بہت سے ایسے لوگ مقرر کردیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۷۷)اومن کان میتافاحیینہ وجعلنالہ نورایمشی بہ فی الناس کمن مثلہ فی الظلمت لیس بخارج منھا کذالک زین للکفرین ماکانوایعملون(۱۲۳ الانعام) ایسا شخص جو کہ پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ بنادیا اور ہم نے اس کو ایسا نور دے دیا کہ وہ اس کو لئے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے کیا اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کی حالت یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں ہے ان سے نکلنا ہی نہیں پاتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال مستحسن معلوم ہوا کرتے ہیں۔

(۷۸)ومن یردان یضلہ یجعل صدرہ ضیقاحرجاکانما یصعدفی السماء کذالک یجعل اللہ الرجس علی الذین لایؤمنون۔(۱۲۶الانعام) اور جس کو بے راہ رکھنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو تنگ بہت تنگ کردیتے ہیں جسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہو اسی طرح اللہ تعالی ایمان نہ لانے والوں پر پھٹکار ڈالتا ہے۔

(۷۹)یمعشرالجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم آیتی وینذرونکم لقاء

یومکم ھذا قالوشھدنا علے انفسنا وغرتھم الحیوۃ الدنیا و شھدواعلے انفسھم انھم کانواکفرین۔(۱۳۰ الانعام)اے جماعت جنات کی اور انسانوں کی! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جوتم سے میرے احکام بیان کرتے تھے اورتم کواس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے وہ سب عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر جرم کا اقرار کرتے ہیں اوران کو دنیوی زندگی نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور یہ لوگ مقرہوں گے کہ وہ کافر تھے۔

(۸۰)فریقاھدی وفریقاحق علیھم الضللۃ انھم اتخذ واالشیطین اولیاء من دون اللہ ویحسبون انھم مھتدون۔(۳۰الاعراف) بعض لوگوں کوتو اللہ تعالی نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے ان لوگوں نے شیطانوں کو رفیق بنالیا اللہ تعالی کو چھوڑ کراور خیال رکھتے ہیں کہ وہ راہ پر ہیں۔

(۸۱)ونادی اصحب النار اصحب الجنۃ ان افیضوا علینا من الماء او مما رزقکم اللہ قالوآان اللہ حرمھما علی الکفرین۔(۵۰الاعراف)اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے جنت والے کہینگے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کررکھی ہے۔

(۸۲)وطآئفۃ لم یؤمنوا فاصبروا۔(۸۷الاعراف)(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۹۴ دیکھئے)

(۸۳)قال الملاء الذین کفروامن قومہ انا لنراک فی سفاھۃ وانا لنظنک من الکذبین۔(۶۶ الاعراف) ان کی قوم میں جوآبرودار کافر تھے انہوں نے کہا کہ ہم تم کو کم عقلی میں دیکھتے ہیں اور ہم بیشک تم کو جھوٹے لوگوں میں سمجھتے ہیں۔

(۸۴)وقال الملاالذین کفروامن قومہ لئن اتبعتم شعیبا انکم اذالخسرون۔(۹۰الاعراف)اورانکی قوم کے کافرسرداروں نے کہا کہ اگرتم شعیبؑ کی راہ پر چلنے لگو گے تو بیشک بڑا نقصان اٹھاؤ گے

(۸۵)کذالک یطبع اللہ علی قلوب الکفرین۔(۱۰۱الاعراف) اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگادیتے ہیں۔

(۸۶)وذرواالذین یلحدون فی اسمآئہ سیجزون ماکانوایعملون(۱۸۰الاعراف) اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں کے ساتھ کجروی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

(۸۷)واذیعدکم اللہ احدی الطائفتین انھالکم وتودون ان غیرذات الشوکۃ تکون لکم ویرید اللہ ان یحق الحق بکلمتہ ویقطع دابر الکفرین(۷الانفال)اور جب کہ اللہ تعالی تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے کہ وہ تمہارے ہاتھ آجائے گی اور تم اس تمنا میں تھے کہ غیر مسلح جماعت تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالی کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور کافروں کی بنیاد کو قطع کردے۔

(۸۸)یاایھاالذین امنوآاذالقیلتم الذین کفروازحفافلاتولوھم الادبار(۱۵الانفال) اے ایمان والو! جب تم کافروں سے جہاد میں دوبدومقابل ہوجاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔

(۸۹)سالقی فی قلوب الذین کفرواالرعب فاضر بوافوق الاعناق و اضربوا منھم کل بنان۔(۱۲الانفال) میں ابھی کفار کے قلوب میں رعب ڈالے دیتا ہوں سوتم گردنوں پر مارو اوران کے پور پور کو مارو۔

(۹۰)واذیمکربک الذین کفرو الیثبتوک اویقتلوک اویخرجوک ویمکرون ویمکر اللّٰہ واللّٰہ خیر الماکرین(۳۰الانفال)اورجب کہ کافرلوگ آپ کی نسبت تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آیا آپ کو قید کرلیں یا آپ کو خارج وطن کردیں اور وہ تو اپنی تدبیریں کرر ہے ہیں اور اللہ میاں بھی اپنی تدبیریں کرر ہے ہیں اور سب سے زیادہ مستحکم تدبیر والا اللہ ہے۔

(۹۱)فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون(۳۵الانفال)سواس عذاب کا مزہ چکھو اپنے کفر کے سبب

(۹۲)قل للذین کفروآان ینتھوایغفرلھم ماقدسلف وان یعودوافقد مضت سنۃ الاولین۔(۳۸ الانفال) آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے کہ اگر یہ لوگ اپنے کفر سے باز آجاوینگے توان کے سارے گناہ جو اسلام سے پہلے ہوچکے ہیں سب معاف کردیئے جائیں گے اور اگر اپنی وہی کفر کی بات رکھیں گے تو سنادیجئے کہ کفار سابقین کے حق میں ہمارا قانون نافذ ہوچکا ہے۔

(۹۳)ولوتری اذیتوفی الذین کفروا الملئکۃ یضربون وجوھھم وادبارھم و ذوقوا عذاب الحریق۔(۵۰الانفال)اوراگرآپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اوران کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر آگ کی سزا جھیلنا۔

(۹۴)ان شرالدوآب عنداللّٰہ الذین کفروافھم لایؤمنون(۵۵الانفال)بلاشبہ بدترین خلائق اللہ کے نزدیک وہ کافرلوگ ہیں سو یہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۹۵)ولایحسبن الذین کفرواسبقواانھم لایعجزون۔(۵۹الانفال)اورکافرلوگ اپنے کو یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ گئے یقیناوہ لوگ خدا تعالی کو عاجز نہیں کرسکتے۔

(۹۶)وان یکن منکم مائۃ یغلبوآالفامن الذین کفروابانھم قوم لایفقھون۔(۶۵الانفال)اوراگرتم میں کے سوآدمی ہوں گے تو ایک ہزار کفار پر غالب آجاویں گے اس وجہ سے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔

(۹۷)والذین کفروابعضھم اولیآء بعض۔(۷۳الانفال)اورجولوگ کافر ہیں وہ باہم ایک دوسرے کے وارث ہیں۔

(۹۸)فسیحوافی الارض اربعۃ اشھرواعلموآانکم غیرمعجزی اللّٰہ وان اللّٰہ مخزی الکفرین۔(۲التوبۃ) سوتم لوگ اس سرزمین میں چار مہینے چل پھرلواور یہ بھی جان رکھو کہ تم خدا تعالی کو عاجز نہیں کرسکتے اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ تعالی کافروں کو رسوا کرینگے۔

(۹۹)وان نکثوآایمانھم من بعد عھدھم وطعنوافی دینکم فقاتلوآائمۃ الکفرانھم لاایمان لھم لعلھم ینتھون۔(۱۲التوبۃ)اوراگروہ لوگ عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین اسلام پر طعن کریں توتم لوگ اس قصد سے کہ یہ باز آجاویں کہ ان پیشوایان کفر سے خوب لڑو کیونکہ اس صورت میں ان کی قسمیں باقی نہیں رہیں۔

(۱۰۰)ماکان للمشرکین ان یعمروامسجداللّٰہ شھدین علی انفسھم بالکفر(۱۷ التوبۃ)(باب شرک اورمشرکین کے سلسلہ نمبر ۴۰ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۱۰۱)یاایھاالذین لاتتخذوآاباء کم واخوانکم اولیاء ان استحبواالکفرعلی الایمان (۲۳ التوبۃ)(باب

ایمان اور مومنین سلسلہ ۱۲۲ میں اس کا ترجمہ ہے)

(۱۰۲)وانزل جنودالم تروھا وعذب الذین کفروا وذالک جزآء الکفرین (۲۶ التوبة) اور مدد کیلئے ایسے لشکر نازل فرمائے جنکو تم نے نہیں دیکھا اور کافروں کو سزا دی اور یہ کافروں کی دنیا میں سزا ہے

(۱۰۳)یریدون ان یطفؤا نوراللّٰہ بافواھھم ویابی اللّٰہ الا ان یتم نورہ ولوکرہ الکفرون (۳۲ التوبة) وہ لوگ یوں چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور یعنی دین اسلام کو اپنے منہ سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ بدون اسکے کہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے مانے گا نہیں گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۱۰۴)انما النسیئ زیادة فی الکفر یضل بہ الذین کفروا یحلونہ عاما و یحرمونہ عاما لیواطؤا عدة ما حرم اللّٰہ فیحلوا ما حرم اللّٰہ زین لھم سوء اعمالھم واللّٰہ لا یھدی القوم الکفرین۔(۳۷ التوبة) (اس طویل آیت کا ترجمہ اور تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۱۰۵)وجعل کلمة الذین کفروا السفلی وکلمة اللّٰہ ھی العلیا واللّٰہ عزیز حکیم (۴۰ التوبة) اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کی بات نیچی کر دی اور اللہ ہی کا بول بالا رہا اور اللہ زبردست حکمت والا ہے

(۱۰۶)وعداللّٰہ المنفقین والمنفقت والکفار نار جھنم خلدین فیھا ھی حسبھم ولعنھم اللّٰہ ولھم عذاب مقیم۔(۶۸ التوبة) اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ ان کو اپنی رحمت سے دور کر دے گا، اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۱۰۷)یایھا النبی جاھد الکفار والمنفقین واغلظ علیھم وماوھم جھنم وبئس المصیر۔(۷۳ التوبة) اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۱۰۸)استغفرلھم اولا تستغفرلھم ان تستغفرلھم سبعین مرة فلن یغفر اللّٰہ لھم ذالک بانھم کفروا باللّٰہ ورسولہ واللّٰہ لا یھدی القوم الفسقین (۸۰ التوبة) آپ خواہ ان کیلئے استغفار کریں یا ان کیلئے استغفار نہ کریں، اگر ان کیلئے ستر بار بھی استغفار کریں گے تب بھی اللہ تعالیٰ ان کو نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ تعالیٰ ایسے سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

(۱۰۹)ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ انھم کفروا باللّٰہ و رسولہ وماتوا وھم فسقون۔(۸۴ التوبة) اور ان میں کوئی مر جاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے کیوں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۱۱۰)وجآء المعذرون من الاعراب لیؤذن لھم وقعد الذین کذبوا اللّٰہ ورسولہ سیصیب الذین کفروا منھم عذاب الیم۔(۹۰ التوبة) اور کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تا کہ ان کو اجازت مل جائے اور جنہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو کافر رہینگے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۱۱)الاعراب اشد کفرا ونفاقا واجدر الا یعلموا حدود ما انزل اللّٰہ علی رسولہ واللّٰہ علیم

حکیم(۹۷التوبة) دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور انکو ایسا ہی ہونا چاہیئے کہ انکو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالی نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں اور اللہ تعالی بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۱۱۲)والذین اتخذوامسجد اضرارا وکفرا وتفریقابین المؤمنین وارصادا لمن حارب اللّٰہ ورسولہ من قبل۔(۱۰۷ التوبة) اور جنہوں نے مسجد بنائی ہے کہ اسلام کو ضرر پہنچائیں اور اس میں بیٹھ بیٹھ کر کفر کی باتیں کریں اور ایمان داروں میں تفریق ڈالیں اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس کے قبل سے اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۱۱۳)یایھا الذین امنوا قاتلوا الذین یلونکم من الکفار ولیجدوا فیکم غلظة واعلموا آن اللّٰہ مع المتقین۔(۱۲۳ التوبة) اے ایمان والو! ان کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں اور ان کو تمہارے اندر سختی پانا چاہیئے، اور یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالی متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

(۱۱۴)قال الکفرون ان ھذا لسحر مبین(۲یونس) کافر کہنے لگے کہ یہ شخص تو بلاشبہ صریح جادوگر ہے

(۱۱۵)والذین کفروا لھم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوا یکفرون(۴یونس) اور جن لوگوں نے کفر کیا انکے واسطے کھولتا ہوا پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا انکے کفر کی وجہ سے۔

(۱۱۶)متاع فی الدنیا ثم الینا مرجعھم ثم نذیقھم العذاب الشدید بما کانوا یکفرون۔(۷۰یونس) دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے پاس ان کو آنا ہے پھر ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھادیں گے۔

(۱۱۷)ونجنا برحمتک من القوم الکفرین۔(۸۶یونس) اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دیجئے(قوم موسیٰ کی دعا)

(۱۱۸)ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا آن ھذا الا سحر مبین۔(۷ ھود) اور اگر آپ کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا جادو ہے۔

(۱۱۹)ومن یکفربہ من الاحزاب فالنار موعدہ فلاتک فی مریة منہ انہ الحق من ربک ولکن اکثر الناس لایؤمنون۔(۱۷ ھود) اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے سو تم قرآن کی طرف سے شک میں نہ پڑنا بلاشک وشبہ وہ سچی ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۱۲۰)اولئک الذین خسروآ انفسھم وضل عنھم ما کانوا یفترون(۲۱ ھود) یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو برباد کر بیٹھے اور جو انہوں نے تراش کرر کھے تھے ان سے سب غائب ہو گئے۔

(۱۲۱)واتبعوا فی ھذہ الدنیا لعنة ویوم القیمة الا ان عادا کفروا ربھم الا بعدا لعاد قوم ھود۔(۶۰ ھود) اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی خوب سنو عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا خوب سن لو رحمت سے دوری ہوئی عاد کو جو کہ ہودؑ کی قوم تھی۔

(۱۲۲)الا ان ثمودا کفروا ربھم الا بعدا لثمود۔(۶۸ ھود) خوب سن لو ثمود نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا خوب سن لو رحمت سے ثمود کو دوری ہوئی۔

(۱۲۳)وقل للذین لا یؤمنون اعملوا علی مکانتکم انا عملون (۱۲۱ ھود) اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو ہم بھی عمل کر رہے ہیں۔

(۱۲۴)انی ترکت ملة قوم لا یؤمنون باللہ وھم بالاخرة ھم کفرون (۳۷ یوسف) میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۱۲۵)انه لا یایئس من روح اللّٰہ الا القوم الکفرون۔(۸۷ یوسف) بیشک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

(۱۲۶)وان تعجب فعجب قولھم ءاذا کنا ترابا ءانا لفی خلق جدیدہ اولئک الذین کفروا بربھم واولئک الاغلل فی اعناقھم واولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔(۵ الرعد) اور اگر آپ کو تعجب ہو تو ان کا یہ قول تعجب کے لائق ہے کہ جب ہم خاک ہو گئے کا ہم پھر از سر نو پیدا ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اور ایسے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈالے جائیں گے، اور ایسے لوگ دوزخی ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۲۷)ویقول الذین کفروا لولا انزل علیه آیة من ربه انما انت منذر ولکل قوم ھاد (۷ الرعد) اور کفار کہتے ہیں کہ ان پر معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۱۲۸)وما دعاء الکفرین الا فی ضلل (۱۴ الرعد) اور کافروں کی ان سے درخوست کرنا محض بے اثر ہے

(۱۲۹)ولا یزال الذین کفروا تصیبھم بما صنعوا قارعة او تحل قریبا من دارھم حتی یاتی وعد اللہ ان اللہ لا یخلف المیعاد۔(۳۱ الرعد) اور یہ کافر تو ہمیشہ اس حالت میں رہتے ہیں کہ ان کے کرداروں کے سبب ان پر کوئی نہ کوئی حادثہ پڑتا رہتا ہے یا ان کی بستی کے قریب نازل ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی کا وعدہ آجاوے گا، یقینا اللہ تعالی وعدہ خلاف نہیں کرتے۔

(۱۳۰)ویقول الذین کفروا لولا انزل۔(۲۷ الرعد) (ترجمہ اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۲۸ میں دیکھئے)

(۱۳۱)ولقد استھزی برسل من قبلک فاملیت للذین کفروا ثم اخذتھم فکیف کان عقاب۔(۳۲ الرعد) اور بہت سے پیغمبروں کے ساتھ جو آپ کے قبل ہو چکے ہیں استہزاء ہو چکا ہے پھر میں ان کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر میں نے ان پر داروگیر کی سو میری سزا کس طرح کی تھی۔

(۱۳۲)بل زین للذین کفروا مکرھم وصدوا عن السبیل۔(۳۳ الرعد) بلکہ کافروں کو اپنے مغالطہ کی باتیں مرغوب معلوم ہوتی ہیں اور یہ راہ سے محروم ہو گئے۔

(۱۳۳)وعقبی الکفرین النار۔(۳۵ الرعد) اور کافروں کا انجام دوزح ہوگا۔

(۱۳۴)ویقول الذین کفروا لست مرسلا۔(۴۳ الرعد) اور کافر لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ پیغمبر نہیں ہیں۔

(۱۳۵)وسیعلم الکفر لمن عقبی الدار۔(۴۲ الرعد) اور ان کفار کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے کہ اس عالم میں نیک انجام کس کے ہاتھ میں ہے۔

(۱۳۶)اللّٰہ الذی له مافی السموت ومافی الارض وویل للکفرین من عذاب شدید۔(۲ ابراھیم) وہ

ایسا خدا ہے کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور بڑی خرابی یعنی بڑا سخت عذاب کافروں کیلئے ہے۔

(۱۳۷)وقال موسی ان تکفروآانتم ومن فی الارض جمیعافان اللّٰہ لغنی حمید (۸ ابراھیم)اور موسی نے فرمایا کہ اگر تم اور دنیا بھر کے آدمی سب کے سب مل کر بھی ناشکری کروگے تو اللہ تعالی بالکل بے احتیاج ستودہ صفات ہے۔

(۱۳۸)وقال الذین کفروالرسلھم لنخرجنکم من ارضنااولتعودن فی ملتنا فاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔(۱۳ ابراھیم)اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی سرزمین سے نکال دینگے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کردینگے۔

(۱۳۹)مثل الذین کفروابربھم اعمالھم کرمادن اشتدت بہ الریح فی یوم عاصف لا یقدرون مما کسبواعلی شیئی ذالک ھوالضلل البعید(۱۸ ابراھیم) جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کرتے ہیں،ان کی حالت باعتبار عمل کے یہ ہے کہ جیسے کہ کچھ راکھ ہو جس کو تیز آندھی کے دن میں تیزی کے ساتھ ہوا اڑا لے جائے اسی طرح ان لوگوں نے جو کچھ عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا یہ بھی بڑی دور دراز کی گمراہی ہے۔

(۱۴۰)ربما یودالذین کفروالوکانوامسلمین۔(۲ الحجر) کافر لوگ بار بار تمنا کرینگے کیا خوب ہوتا اگر وہ مسلمان ہوتے،(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۴۱)قال الذین اوتواالعلم ان الخزی الیوم والسوء علی الکفرین(۲۷النحل) (قیامت کے دن) جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۱۴۲)وجعلنا جھنم للکفرین حصیرا۔(۸بنی اسرائیل)اور ہم نے جہنم کو کافروں کا جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

(۱۴۳)ام امنتم ان یعیدکم فیہ تارۃ اخری فیرسل علیکم قاصفامن الریح فیغرقکم بما کفرتم ثم لا تجدوالکم علینا بہ تبیعا۔(۶۸ اسرائیل) یا تم اس سے بے فکر ہوگئے کہ وہ پھر تم کو دریا ہی میں دوبارہ لے جاوے پھر تم پر ہوا کا سخت طوفان بھیج دے پھر تم کو تمہارے کفر کے سبب غرق کردے پھر اس بات پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا تم کو نہ ملے۔

(۱۴۴)افحسب الذین کفروآان یتخذواعبادی من دونی اولیاء انااعتدنا جھنم للکفرین نزلا۔(۱۰۲ اسرائیل)سو کیا پھر بھی ان کافروں کا خیال ہے کہ مجھ کو چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز قرار دیں ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کر رکھا ہے۔

(۱۴۵)فاختلف الاحزاب من بینھم فویل للذین کفروامن مشھدیوم عظیم۔(۳۷مریم)سو مختلف گروہوں نے باہم اختلاف ڈال لیا سو ان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی ہے

(۱۴۶)فوربک لنحشرنھم والشیطین ثم لنحضرنھم حول جھنم جثیا۔(۶۸ مریم) سو قسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کفار کو جمع کرینگے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو دوزخ کے گردا گرد اس حالت سے حاضر کریں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہونگے۔

(۱۴۷)واذاتتلی علیهم آیتنا۔(۷۳مریم)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۱۹۱ دیکھئے)

(۱۴۸)افرء یت الذی کفر بایتنا وقال لاوتین مالا وولدا۔(۷۷مریم) بھلا آپ نے اس شخص کی حالت کو بھی دیکھا جو ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کرتا ہے اور کہتا ہیکہ مجھ کو مال اور اولاد ملیں گے۔

(۱۴۹)ان الذین آمنوا والذین ھادوا والصئبین۔(۱۷الحج)

(۱۵۰)ان الذین کفروا ویصدون عن سبیل اللّٰہ والمسجد الحرام الذی جعلنه للناس سواء ن العاکف فیه والباد ومن یرد فیه بالحاد بظلم نذقه من عذاب الیم (۲۵الحج) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسکو ہم نے تمام آدمیوں کے واسطے مقرر کیا ہیکہ اس میں سب برابر ہیں اس میں رہنے والا بھی اور باہر سے آنیوالا بھی اور جو شخص اس میں کوئی خلاف دین کام قصداً ظلم کے ساتھ کریگا تو ہم اسکو عذاب دردناک چکھائیں گے

(۱۵۱)والذین کفروا وکذبوا بایتنا فاولئک لھم عذاب مھین۔(۵۰الحج) اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۱۵۲)فقال الملؤا الذین کفروا من قومه ماھذآ الابشر مثلکم یرید ان یتفضل علیکم (۲۴المؤمنون) پس حضرت نوحؑ کی یہ بات سن کر انکی قوم میں جو کافر رئیس تھے کہنے لگے کہ یہ شخص بجز اسکے کہ تمہاری طرح ایک معمولی آدمی ہے اور کچھ نہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ تم سے برتر ہو کر رہے۔

(۱۵۳)ومن خفت موازینه فاولئک الذین خسروآ انفسھم فی جھنم خلدون تلفح وجوھھم النار وھم فیھا کالحون۔(۱۰۴ المؤمنون) اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا (یعنی وہ کافر ہوگا) سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے اور اس جہنم میں ان کے منہ بگڑے ہونگے ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی۔

(۱۵۴)ومن یدع مع اللّٰہ الھا اخر لا برھان له به فانما حسابه عند ربه انه لا یفلح الکفرون۔(۱۱۷ مؤمنون) اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور شخص کی بھی عبادت کرے کہ جس پر اسکے پاس کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگا۔

(۱۵۵)والذین کفروآ اعما لھم کسراب بقیعة یحسبه الظمان ماء حتی اذا جاء ہ لم یجده شیئا ووجد اللّٰہ عنده فوفه حسابه واللّٰہ سریع الحساب (۳۹النور) اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے ایک چٹیل میدان میں ریت کا پیاسا آدمی اس کو دور سے پانی خیال کرتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو جو کچھ سمجھ رکھا تھا کچھ بھی نہیں پایا اور اور قضاء الٰہی کو پایا سو اللہ تعالیٰ نے اس کی عمر کا حساب برابر سرابر چکا دیا اور اللہ تعالیٰ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۱۵۶)وقال الذین کفروآ ان ھذآ الا افک افتره واعانه علیه قوم اخرون فقد جآء وا ظلما وزورا۔(۴ الفرقان) اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جھوٹ ہے جس کو ایک شخص (یعنی پیغمبر) نے گھڑلیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی امداد کی ہے سو یہ لوگ بڑے ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے۔

(۱۵۷)الملک یومئذن الحق للرحمن وکان یوما علے الکفرین عسیرا(۲۶الفرقان) اس روز حقیقی حکومت رحمان کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔(یعنی قیامت کا دن)

(۱۵۸)وقال الذین کفروالولا نزل علیه القران جملة واحدة کذلک لنثبت به فؤادک ورتلنه ترتیلا۔(۳۲الفرقان)اور کافرلوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پیغمبر پر یہ قرآن دفعتہ واحدۃ کیوں نہیں نازل کیا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور اسی لئے ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا کر اتارا ہے۔

(۱۵۹)ویعبدون من دون اللّٰه مالا ینفعهم ولا یضرهم وکان الکافر علے ربه ظهیرا۔(۵۵الفرقان)اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو کچھ نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو کچھ ضرر پہنچا سکتی ہیں اور کافر تو اپنے رب کا مخالف ہے۔

(۱۶۰)فلاتطع الکفرین وجاهدهم به جهادا کبیرا۔(۵۲الفرقان) سو آپ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجئے اور قرآن سے ان کا زور شور سے مقابلہ کیجئے۔

(۱۶۱)وقال الذین کفروآء اذا کنا ترابا وابآء نا ائنا لمخرجون(۶۷النمل) اور کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب مرکر خاک ہوگئے اور اسی طرح ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاوینگے۔

(۱۶۲)وقال الذین کفروالللذین امنوااتبعواسبیلنا ولنحمل خطیکم وماهم بحاملین من خطیهم من شیئی انهم لکذبون(۱۲العنکبوت)اور کفار مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ تم ہماری راہ چلو اور تمہارے گناہ ہمارے ذمہ حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے ذرا بھی نہیں لے سکتے یہ بالکل جھوٹ بک رہے ہیں۔

(۱۶۳)وماکنت ترجوآان یلقی الیک الکتب الارحمة من ربک فلا تکونن ظهیرا للکفرین۔(۸۶العنکبوت)اور آپ کو یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل کی جاوے گی مگر محض آپ کے رب کی مہربانی سے اس کا نزول ہوا سو آپ ان کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔

(۱۶۴)والذین کفروابایت اللّٰه ولقآ ئه اولئک یئسوا من رحمتی واولئک لهم عذاب الیم۔(۳۳العنکبوت)اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ قیامت میں میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۶۵)وان کثیرا من الناس بلقآی ربهم لکفرون۔(۸الروم)اور بہت سے آدمی اپنے رب کے ملنے کے منکر ہیں۔

(۱۶۶)واما الذین کفروا وکذبوا بایتنا و لقآی الاخرة فاولئک فی العذاب محضرون۔(۱۶الروم)اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۱۶۷)من کفرفعلیه کفره ومن عمل صالحافلا نفسهم یمهدون۔(۴۴الروم) جو شخص کفر کر رہا ہے اس پر تو اس کا کفر پڑیگا اور جو نیک عمل کر رہا ہے سو یہ لوگ اپنے لئے سامان کر رہے ہیں

(۱۶۸)فاصبران وعد اللّٰه حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون(۶۰الروم) سو آپ صبر کیجئے بے شک

اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۱۶۹) ومن کفر فلا یحزنک کفرہ الینا مرجعھم فننبھم بما عملوا ان اللّٰہ علیم بذات الصدور (۲۳ لقمن) اور جو شخص کفر کرے سو آپ کیلئے اسکا کفر باعث غم نہ ہونا چاہیئے، ان سب کو ہمارے ہی پاس لوٹنا ہے سو ہم ان سب کو جتلا دیں گے جو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کو دلوں کی باتیں خوب معلوم ہیں۔

(۱۷۰) یایھا النبی اتق اللّٰہ ولا تطع الکفرین والمنفقین ان اللّٰہ کان علیما حکیما۔ (۱ الاحزاب) اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۷۱) واعد للکفرین عذابا الیما (۸ الاحزاب) اور کافروں کیلئے اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

(۱۷۲) ورد اللّٰہ الذین کفروا بغیظھم لم ینالوا خیرا وکفی اللّٰہ المؤمنین القتال وکان اللّٰہ قویا عزیزا۔ (۹ الاحزاب) اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کے غصہ میں بھرا ہوا ہٹا دیا کہ ان کی کچھ بھی مراد پوری نہ ہوئی اور جنگ میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کیلئے آپ ہی کافی ہو گیا اور اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا بڑا زبردست ہے۔

(۱۷۳) ان اللّٰہ لعن الکفرین واعد لھم سعیرا۔ خلدین فیھا ابدا لا یجدون ولیا ولا نصیرا۔ (۶۵ الاحزاب) بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۱۷۴) وقال الذین کفروا ھل ندلکم علی رجل ینبئکم اذا مزقتم کل ممزق انکم لفی خلق جدید۔ (۷ السبا) اور کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ عجیب خبر دیتا ہیکہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم ایک نئے جنم میں آؤ گے (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۷۵) وقال الذین کفروا لن نؤمن بھذا القران ولا بالذی بین یدیہ (۳۱ السبا) اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۷۶) وقال الذین کفروا للحق لما جاءھم ان ھذا الا سحر مبین۔ (۴۳ السبا) اور یہ کافر اس امر حق کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے۔

(۱۷۷) ولو تری اذ فزعوا فلا فوت واخذوا من مکان قریب (۵۱ السبا) اور اگر آپ وہ وقت ملاحظہ کریں تو آپ کو حیرت ہو جب کہ کفار گھبرائے پھرینگے پھر نکل بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور پاس کے پاس ہی پکڑ لئے جاویں گے۔

(۱۷۸) الذین کفروا لھم عذاب شدید (۷ فاطر) پس جو لوگ کافر ہو گئے ان کیلئے سخت عذاب ہے

(۱۷۹) لقد حق القول علی اکثرھم فھم لا یؤمنون۔ انا جعلنا فی اعناقھم اغللا فھی الی الاذقان فھم مقمحون۔ (۸ یس) ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے سو یہ لوگ ایمان نہ لاویں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں پھر وہ تھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو الل رہے ہیں۔

(۱۸۰) واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللّٰہ قال الذین کفروا للذین امنوا انطعم من لو یشاء اللّٰہ

اطعمه ان انتم الا فی ضلل مبین۔(۴۷یس) اور جب ان سے کہا جاتا ہیکہ اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کروتو یہ کفار ان مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے لوگوں کو کھلانے کو دیں جنکو اگر خدا چاہے تو بہت کچھ کھانے کو دیدے تم نری صریح غلطی میں پڑے ہو۔

(۱۸۱) ص والقران ذی الذکر۔بل الذین کفروافی عزۃ وشقاق۔(۲ص) ص قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے بلکہ یہ کفار تعصب اور مخالفت میں ہیں۔

(۱۸۲) وعجبوآن جاءھم منھم رمنھم وقال الکفرون ھذاساحر کذاب (۴ص) اور ان کفار نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک پیغمبر ڈرانے والا آ گیا اور کہنے لگے کہ یہ شخص ساحر اور جھوٹا ہے۔

(۱۸۳) وماخلقناالسماء والارض ومابینھماباطلاذالک ظن الذین کفروافویل للذین کفروامن النار۔(۲۷ص) اور ہم نے آسمان وزمین کو اور جو چیزیں انکے درمیان موجود ہیں ان کو خالی از حکمت پیدا نہیں کیا، یہ یعنی ان کا خالی از حکمت ہونا ان لوگوں کا خیال ہے جو کافر ہیں سو کافروں کیلئے بڑی خرابی ہے یعنی دوزخ۔

(۱۸۴) ان اللہ لا یھدی من ھو کذب کفار۔(۳الزمر) اللہ تعالی ایسے شخص کو راہ پر نہیں لاتا جو جھوٹا اور کافر ہو۔

(۱۸۵) فمن اظلم ممن کذب علی اللہ وکذب بالصدق اذجاء ہ الیس فی جھنم مثوی للکفرین۔(۳۲الزمر) سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس رسول کے ذریعہ سے پہنچی جھٹلادے کیا قیامت کے دن جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔

(۱۸۶) واذاذکر اللہ وحدہ اشمازت قلوب الذین لا یؤمنون بالاخرۃ واذاذکر کفرالذین من دونہ اذاھم یستبشرون۔(۴۵الزمر) اور جب فقط اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل منقبض ہوتے ہیں۔جو کہ آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا اوروں کا تذکرہ آتا ہے تو اسی وقت وہ لوگ خوش ہوجاتے ہیں۔

(۱۸۷) مایجادل فی آیات اللہ الاالذین کفروافلایغررک تقلبھم فی البلاد (۴المؤمن) اللہ تعالی کی ان آیتوں میں وہی لوگ جھگڑے نکالتے ہیں جو منکر ہیں سو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو اشتباہ میں نہ ڈالے۔

(۱۸۸) ان الذین کفروایناداون لمقت اللہ اکبرمن مقتکم انفسکم تدعون الی الایمان فتکفرون۔(۱۰المؤمن) جو لوگ کافر ہوئے ان کو پکارا جاوے گا کہ جیسی تم کو اپنے سے نفرت ہے اس سے بڑھ کر خدا کو تم سے نفرت تھی جب کہ تم دنیا میں ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے۔

(۱۸۹) وسیق الذین کفروآالی جھنم زمراحتی اذاجاءوھا فتحت ابوابھا وقال لھم خزنتھا الم یا تکم رسل منکم یتلون علیکم ایت ربکم وینذرونکم لقآئیومکم ھذاقالوابلی ولکن حقت کلمۃ العذاب علی الکفرین (۷۱الزمر) اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف گروہ گروہ بنا کر ہانکے جاویں گے یہاں تک کہ جب دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اس وقت اسکے دروازے کھول دیئے جاویں گے اور ان سے دوزخ کے محافظ کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیتیں پڑھ کر سنایا کرتے تھے اور تم کو تمہارے اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے کافر کہیں گے کہ ہاں لیکن عذاب کا وعدہ کافروں پر پورا ہوکر رہا۔

(۱۹۰) یقوم مالی ادعوکم الی النجوۃ وتدعوننی لاکفرباللہ واشرک بہ مالیس لی بہ علم

وانا ادعوکم الی العزیز الغفار۔(۴۲ المؤمن) اے میرے بھائیو یہ کیا بات ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھ کو دوزخ کی طرف بلاتے ہو تم مجھ کو اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں خدا کے ساتھ کفر کروں اور ایسی چیز کو اس کا ساجھی بناؤں جس کی میرے پاس کوئی بھی دلیل نہیں اور میں تم کو خدائے زبردست خطا بخش کی طرف بلاتا ہوں۔

(۱۹۱)قالوآاولم تک تاتیکم رسلکم بالبینت قالوابلی قالوافادعوا ومادعاء الکفرین الافی ضلل۔(۵۰ المؤمن) فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لیکر نہیں آتے رہے تھے دوزخی کہینگے کہ ہاں آتے تو رہے تھے فرشتے کہینگے کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۹۲)سنت اللّٰہ التی قدخلت فی عبادہ وخسر هنالک الکفرون(۸۵المؤمن) اللہ تعالی نے اپنا یہی معمول مقرر کر رکھا ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے اور اس وقت کافر خسارے میں رہ گئے۔

(۱۹۳)وکذلک حقت کلمت ربک علی الذین کفروآانهم اصحب النار(۶المؤمن) اور اسی طرح تمام کافروں پر آپ کے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے۔

(۱۹۴)لیبین لهم الذی یختلفون فیه ولیعلم الذین کفروآانهم کانوا کذبین (۳۹ النمل) تا کہ جس میں یہ لوگ اختلاف کیا کرتے تھے ان کے روبرو اس کا اظہار کردے اور تا کہ کافر لوگ یقین کرلیں کہ واقعی وہی جھوٹے تھے۔(پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۹۵)واما الغلم فکان ابوه مؤمنین فخشینا ان یرهقهما طغیانا وکفرا(۸۰الکهف) اور رہا وہ لڑکا سو اس کے ماں باپ ایماندار تھے سو ہم کو اندیشہ ہوا کہ یہ ان دونوں پر سرکشی اور کفر کا اثر نہ ڈال دے۔(حضرت خضرؑ سے متعلق واقعہ ہے)

(۱۹۶)اولم یرالذین کفروآان السموت والارض کانتارتقافقتقنهما وجعلنا من الماء کل شیئی حی افلایؤمنون(۳۰الانبیاء) کیا ان کافروں کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے دونوں کو اپنی قدرت سے کھول دیا اور ہم نے بارش کے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا ہے۔

(۱۹۷)واذاراک الذین کفروآان یتخذونک الا هزوا۔(۳۶الانبیاء) اور یہ کافر لوگ جب آپ کو دیکھتے ہیں تو بس آپ سے ہنسی کرنے لگتے ہیں۔

(۱۹۸)لویعلم الذین کفرواحین لایکفون عن وجوههم النارولاعن ظهورهم ولاهم ینصرون۔(۳۹الانبیاء) کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۱۹۹)واقترب الوعدالحق فاذاهی شاخصة ابصارالذین کفروا یویلتنا قد کنافی غفلة من هذابل کنا ظلمین۔(۹۷الانبیاء) اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھر ایک دم سے یہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، اور یوں کہتے نظر آویں گے کہ ہائے کم بختی ہماری ہم اس امر سے غفلت میں تھے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی قصوروار تھے۔

(۲۰۰)فالذین کفروا قطعت لهم ثیاب من نار یصب من فوق رءوسهم الحمیم (۱۹ الحج) سو جو لوگ

کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کئے جاویں گے، ان کے سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲۰۱) ولاتطع الکفرین والمنفقین ودع اذھم وتوکل علے اللّٰہ وکفی باللہ وکیلا۔ (۴۸ الاحزاب) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے، اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۲۰۲) ثم اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر۔ (۲۶ فاطر)

(۲۰۳) والذین کفروالھم نارجھنم لایقضی علیھم فیموتواولایخفف عنھم من عذابھاکذالک نجزی کل کفور (۳۶ فاطر) اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے، نہ تو انکی قضا آویگی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاویگا، ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۲۰۴) فمن کفرفعلیہ کفرہ ولا یزیدالکفرین کفرھم عندربھم الامقتاولایزید الکفرین کفرھم الاخسارا۔ (۳۹ فاطر) سو جو شخص کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا، اور کافروں کیلئے ان کا کفران کے پروردگار کے نزدیک ناراضی ہی بڑھنے کا باعث ہے اور کافروں کیلئے ان کا کفر خسارہ ہی بڑھنے کا باعث ہے۔

(۲۰۵) اصلوھاالیوم بماکنتم تکفرون۔الیوم نختم علی افواھھم وتکلمنا ایدیھم وتشھدارجلھم بماکانوایکسبون۔ (۲۵ یس) آج اپنے کفر کے بدلہ میں اس میں داخل ہو جاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دینگے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اور ان کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۲۰۶) وقالواربناعجل لناقطناقبل یوم الحساب۔ (۱۶ یس) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دیدے۔

(۲۰۷) وقال الذین کفرو الا تسمعوالھذ القرآن والغوافیہ لعلکم تغلبون۔ (۲۶ حم السجدۃ) اور یہ کافر یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچا دیا کرو شاید تم ہی غالب رہو۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۰۸) وقال الذین کفروا ربنا ارنا الذین اضلنا من الجن والانس نجعلھما تحت اقدامنا لیکونا من الاسفلین۔ (۲۹ حم السجدۃ) اور وہ کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ (تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۲۰۹) وقال الذین لایؤمنون فی اذانھم وقروھوعلیھم عمی اولئک ینادون من مکان بعید۔ (۴۴ حم السجدہ) اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن ان کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

(۲۱۰) وترھم یعرضون علیھاخشعین من الذل ینظرون من طرف خفی۔ (۴۵ الشوری) اور آپ ان کو اس حالت میں دیکھیں گے کہ وہ دوزخ کے روبرو جاویں گے مارے ذلت کے جھکے ہوئے ہوں گے سست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔

(۲۱۱) والذین کفروابآیت ربھم لھم عذاب من رجز الیم۔ (۱۱ الجاثیۃ) اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کو

نہیں مانتے ان کیلئے سختی کا دردناک عذاب ہوگا۔

(۲۱۲)واماالذین کفرواافلم تکن آیتنی تتلی علیکم فاستکبرتم وکنتم قوما مجرمین۔(۳۱ الجاثیۃ)اور جولوگ کافر تھے ان سے کہا جاوے گا کہ کیا میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کرنہیں سنائی جاتی تھیں سوتم نے تکبر کیا تھا اورتم بڑے مجرم تھے۔

(۲۱۳)وقیل الیوم ننسکم کمانسیتم لقآء یومکم ھذاوماوکم النارومالکم من نصرین۔(۳۴ الجاثیۃ)اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسا تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا،اور تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

(۲۱۴)واذاتتلی علیھم آیتنابینت قال الذین کفروللحق لماجاء ھم ھذا سحرمبین۔(۷ الاحقاف)اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ منکرلوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۲۱۵)والذین کفرواعماانذروامعرضون۔(۳احقاف)اور جولوگ کافر ہیں ان کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ اس سے بے رخی کرتے ہیں۔

(۲۱۶)وقال الذین کفرواللذین آمنوالوکان خیراماسبقونا الیہ واذلم یھتدوابہ فسیقولون ھذآافک قدیم۔(۱۱ احقاف)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۰۰ دیکھ لیں)

(۲۱۷)ویوم یعرض الذین کفرواعلی النارالیس ھذابالحق قالوابلی وربنا قال فذوقوالعذاب بماکنتم تکفرون۔(۳۴احقاف)اور جس روز وہ کافرلوگ دوزخ کے سامنے لائے جاوینگے ان سے پوچھا جاوے گا کہ کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے،ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۲۱۸)الذین کفرواوصدواعن سبیل اللّٰہ اضل اعمالھم(۱محمد)جولوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستہ سے روکا خدا نے ان کے عمل کالعدم کر دیئے۔

(۲۱۹)والذین کفروا فتعسالھم واضل اعمالھم ۔ذالک بانھم کرھوا ماانزل اللّٰہ فاحبط اعمالھم۔(۹محمد)اور جو کافر ہیں ان کیلئے تباہی ہے اور ان کے اعمال کو اللہ تعالی کالعدم کر دے گا یہ اس سبب سے ہوا کہ انہوں نے اللہ تعالی کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کیا،سو اللہ تعالی نے ان کے اعمال کو اکارت کر دیا۔

(۲۲۰)ذالک بان اللّٰہ مولی الذین آمنواوان الکفرین لامولی لھم(۱۱محمد) یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی مسلمانوں کا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

(۲۲۱)والذین کفروایتمتعون ویاکلون کماتاکل الانعام والنارمثوی لھم(۱۲محمد) اور جولوگ کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور جہنم ان لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

(۲۲۲)ان الذین کفرواوصدواعن سبیل اللّٰہ وشاقواالرسول من بعدما تبین لھم الھدی لن یضرواللّٰہ شیئاوسیحبط اعمالھم۔(۳۲محمد) بیشک جولوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے راستے سے روکا

اور رسولؐ کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو رستہ نظر آچکا تھا یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچاسکیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مٹادے گا۔

(۲۲۳)ولوقاتلکم الذین کفروالولوا الادبار ثم لا یجدون ولیا ولا نصیرا(۲۲الفتح) اور اگر تم سے یہ کافر لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھر نہ ان کو کوئی یار ملتا اور نہ کوئی مددگار۔

(۲۲۴)محمد رسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم(۲۹الفتح) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں (اس آیت کا بقیہ حصہ بھی آپ دیکھ لیں)

(۲۲۵)واعلموآان فکیم رسول اللّٰہ لویطیعکم فی کثیر من الامر لعنتم و لکن اللّٰہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلوبکم وکرہ الیکم الکفر والفسوق و العصیان اولئک ھم الرشدون۔(۷الحجرات) اور جان رکھو کہ تم میں رسول اللہ ہیں، بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ اس میں تمہارا کہنا مانا کریں تو تم کو بڑی مضرت پہنچے، لیکن اللہ تعالیٰ نے تم کو ایمان کی محبت دی اور اس کو تمہارے دلوں میں مرغوب کر دیا، اور کفر اور فسق اور عصیان سے تم کو نفرت دیدی، ایسے لوگ راہ راست پر ہیں۔

(۲۲۶)فویل للذین کفروا من یومھم الذی یوعدون۔(۶۰الذریت) غرض ان کافروں کیلئے اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۲۲۷)ام یریدون کیدا فالذین کفرواھم المکیدون۔(۴۲الطور) کیا یہ لوگ کچھ برائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں سو یہ کافر خود ہی اس برائی میں گرفتار ہوں گے۔

(۲۲۸)مھطعین الی الداع یقول الکفرون ھذا یوم عسر۔(۸القمر) (اور پھر قبروں سے نکل کر) بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جارہے ہوں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔

(۲۲۹)اکفارکم خیر من اولئکم ام لکم براٰءۃ فی الزبر۔(۴۳القمر) کیا تم میں جو کافر ہیں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یا تمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معافی نہیں۔

(۲۳۰)یاایھا الذین آمنوا لاتتخذوا عدوی(۱الممتحنۃ) (باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۳۳۲ دیکھ لیں)

(۲۳۱)ھوالذی خلقکم فمنکم کافر ومنکم مومن واللّٰہ بما تعملون بصیر۔(۲ التغابن) وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا سو تم میں بعضے کافر ہیں اور بعضے مومن ہیں۔

(۲۳۲)الم یاتکم نبؤا الذین کفروا من قبل فذاقوا وبال امرھم ولھم عذاب الیم۔(۵التغابن) کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہونچی جنہوں نے پہلے کفر کیا پھر انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا ان کیلئے دردناک عذاب ہونے والا ہے۔

(۲۳۳)زعم الذین کفروآان لن یبعثواقل بلی وربی لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذالک علی اللّٰہ یسیر۔(۷التغابن) یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے، آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب بتلا دیا جاوے گا، اور یہ بعث اللہ تعالیٰ کو بالکل

آسان ہے۔

(۲۳۴)یایھاالذین کفروالاتعتذرواالیوم انماتجزون ماکنتم تعملون(۷التحریم) (اور کافروں کودوزخ میں داخل کرتے وقت ان سے کہا جائے گا)اے کافروتم آج عذرمت کروبس تم کواس کی سزامل رہی ہے جوکچھ تم کیا کرتے تھے۔

(۲۳۵)یایھاالنبی جاھدالکفاروالمنفقین واغلظ علیھم وماواھم جھنم وبئس المصیر(۹ التحریم)اے نبی کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے اوران پرسختی کیجئے اوراکاٹھکانہ دوزخ ہے

(۲۳۶)ضرب اللہ مثلاللذین کفروامرات نوح وامرات لوط کانتاتحت عبدین من عبادناصالحین فخانتھمافلم یغنیاعنھمامن اللہ شیئاوقیل الدخلا النارمع الدخلین۔(۱۱ التحریم)اللہ تعالی کافروں کیلئے نوحؑ کی بی بی اورلوطؑ کی بی بی کا حال بیان فرماتا ہے وہ دونوں ہمارے خاص بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں سوان عورتوں نے ان دونوں بندوں کا حق ضائع کیا تو وہ دونوں نیک بندے اللہ کے مقابلے میں ان کے ذرا کام نہ آسکے اوران دونوں عورتوں کو بوجہ کافرہونے کے حکم ہوگیا کہ اورجانے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں جاؤ۔

(۲۳۷)وللذین کفروابربھم عذاب جھنم وبئس المصیر۔(۶الملک)اورجولوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کاعذاب ہے اوروہ بری جگہ ہے۔

(۲۳۸)ان الکفرون الافی غرور۔(۲۰الملک) کافرتونرے دھوکے میں ہیں۔

(۲۳۹)فلماراوہ زلفة سیئت وجوہ الذین کفرواوقیل ھذاالذی کنتم بہ تدعون (۲۷ الملک) پھرجب اس کو پاس آتا ہوادیکھیں گےتواس وقت مارے غم کے کافروں کے منہ بگڑ جاوینگے اوران سے کہاجاوے گا یہی ہے وہ جس کوتم مانگا کرتے تھے۔

(۲۴۰)وانہ لحسرة علی الکفرین(۵۰الحاقة)اوریہ قرآن کافروں کے حق میں موجب حسرت ہے

(۲۴۱)سال سائل بعذاب واقع۔للکفرین لیس لہ دافع(۲المارج)ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جوکہ کافروں پرواقع ہونے والا ہے۔

(۲۴۲)فمال الذین کفرواقبلک مھطعین ۔عن الیمین وعن السثمال عزین (۳۷ المعارج) توکافروں کا کیاہوا کہ آپ کی طرف کوداہنے اور بائیں سے جماعتیں بن کردوڑے آرہے ہیں

(۲۴۳)وقال نوح رب لا تذرعلی الارض من الکفرین دیارا۔انک ان تذرھم یضلواعبادک ولایلدوآالافاجراکفارا۔(۲۶ نوح)اورنوحؑ نے کہا کہ اے میرے پروردگارکافروں میں سے زمین پرایک باشندہ بھی مت چھوڑ کیونکہ اگرآپ ان کوروئے زمین پررہنے دینگےتوآپ کے بندوں کوگمراہ ہی کردینگے اوران کے محض کافراورفاجرہی اولاد پیداہوگی۔

(۲۴۴)وماجعلنااصحب النارالاملئکة وما جعلنا عدتھم الا فتنة للذین کفروالیستیقن الذین اوتوالکتب ویزداد الذین امنوآایمانا ولا یرتاب الذین اوتوالکتب والمؤمنون ولیقول

الذین فی قلوبھم مرض والکفرون ماذآراداللّٰہ بھذامثلا کذالک یضل اللّٰہ من یشاء۔(۳۱المدثر)

(۲۴۵)کانھم حمر مستنفرۃ۔فرت من قسورۃ۔(۱۵المدثر) گویا وہ وحشی گدھے ہیں جو شیر سے بھاگے جارہے ہیں(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۴۶)انااعتدناللکفرین سلاسل۔واغللاوسعیرا۔(۴الدھر) ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اورآتش سوزاں تیار کررکھی ہے۔

(۲۴۷)فاصبرلحکم ربک ولا تطع منھم اثما اوکفورا۔(۲۴الدھر)سوآپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہیئے اوران میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ آئیے۔

(۲۴۸)یوم ینظرالمرء ماقدمت یدہ ویقول الکفریلیتنی کنت ترابا۔(۴۰النبا) جس دن ہر شخص ان اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں کئے ہوں گے اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہو جاتا۔(تاکہ عذاب سے بچتا)

(۲۴۹)ووجوہ یومئذ علیھا غبرۃ۔ترھقھا قترۃ۔اولئک ھم الکفرۃ الفجرۃ۔(۴۲ عبس)اور بہت سے چہروں پراس روز کفر کی وجہ سے ظلمت ہوگی ان پر کدورت چھائی ہوگی یہی لوگ کافر فاجر ہیں۔

(۲۵۰)انھم یکیدون کیدا۔واکید کیدا۔فمھل الکفرین امھلھم رویدا(۱۷الطارق) یہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کررہے ہیں اور میں بھی طرح طرح کی تدبیریں کررہا ہوں توآپ ان کافروں کو یوں ہی رہنے دیجئے،ان کو تھوڑے ہی دنوں رہنے دیجئے۔

(۲۵۱)الامن تولی وکفر۔فیعذبہ اللّٰہ العذاب الاکبر۔ان الینا ایابھم۔ثم ان علینا حسابھم۔(۲۶ الغاشیۃ)ہاں مگر جوروگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزادے گا کیوں کہ ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۵۲)والذین کفروابایتناھم اصحب المشئمۃ۔علیھم نارمؤصدۃ(۲۰ البلد) اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جسکو بند کردیا جاوے گا۔

(۲۵۳)لم یکن الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین منفکین حتی تاتیھم البینۃ۔(۱ البینۃ) جولوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۲۵۴)قل یایھا الکفرون۔لااعبدماتعبدون۔ولاانتم عبدون مآاعبد(۳الکافرون) آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو!نہ میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔

(۲۵۵)فالیوم الذین آمنوامن الکفار یضحکون۔(۳۴المطففین)سوآج یعنی قیامت کے دن ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے۔

(۲۵۶)واذاقری علیھم القران لایسجدون۔بل الذین کفروایکذبون(۲۲الانشقاق) اور جب انکے روبروقرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف نہیں جھکتے بلکہ یہ کافر تکذیب کرتے ہیں

(۲۵۷)ان الذین کفروامن اھل الکتب والمشرکین فی نارجھنم خلدین فیھااولئک ھم

شر البریة۔(۶ البینة) بیشک جولوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

(۲۵۸)ان اللّٰہ جامع المنفقین والکفرین فی جھنم جمیعا(۱۴۰ النساء) یقینا اللہ تعالیٰ منافقوں کو اور کافروں کوسب کو دوزخ میں جمع کردیں گے۔

(۲۵۹)ان تکفروا فان اللّٰہ غنی عنکم ولا یرضی لعبادہ الکفر(۷ الزمر) اگر تم کفر کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارا حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کیلئے کفر کو پسند نہیں کرتا۔

(۲۶۰)ان الذین کفروا بایت اللّٰہ لھم عذاب شدید۔(۴ آل عمران) بیشک جولوگ منکر ہیں اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت ہے۔

(۲۶۱)وعداللّٰہ المنفقین والمنفقت والکفار۔(۶۸ التوبة) (باب منافق سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۲۶۲)الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ زدنھم عذابا فوق العذاب بما کانوا یفسدون۔(۸۸ النمل) جولوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ سے روکتے تھے ان کیلئے ہم نے ایک سزا پر دوسری سزا بمقابلہ ان کے فساد کے بڑھا دینگے۔

(۲۶۳)من کفر باللّٰہ من بعد ایمانہ۔(۱۰۶ النمل) (باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

مرتدین اور ارتداد

(۱) یایھاالذین امنوآان تطیعوافریقامن الذین اوتواالکتب یردوکم بعد ایما نکم کفرین۔(۱۰۰ آل عمران) اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کسی فرقہ کا ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ لوگ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے کافر بنادیں گے۔

(۲)یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ فاماالذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعدایمانکم فذوقواالعذاب بما کنتم تکفرون(۱۰۶ آل عمران) اس روز کہ بعضے چہرے سفید ہوجائیں گے اور بعضے چہرے سیاہ ہوں گے سو جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جاوے گا کہ تم لوگ کافر ہوگئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعد تو سزا چکھو اپنے کفر کے سبب سے۔

(۳)ومامحمد الارسول قدخلت من قبلہ الرسل افائن مات اوقتل انقلبتم علی اعقابکم ومن ینقلب علی عقبیہ فلن یضر اللّٰہ شیئاوسیجزی اللّٰہ الشکرین (۱۴۴ آل عمران) اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں، سو اگر آپ کا انتقال ہوجاوے یا آپ شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے اور جو شخص الٹا پھر جاویگا تو خدا کا کوئی نقصان نہ کرے گا اور خدا تعالیٰ جلد ہی عوض دے گا حق شناس لوگوں کو

(۴)یآیھاالذین امنوآان تطیعواالذین کفروا یردوکم علی اعقابکم فتنقلبوا خسرین۔(۱۴۹ آل عمران) اے ایمان والو! اگر تم کہنا مانو گے کافروں کا تو وہ تم کو الٹا پھیر دیں گے پھر تم ناکام ہوجاؤ گے، بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا

دوست ہے اور وہ سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے۔

(۵) یاایھا الذین امنوا من یرتد منکم عن دینہ فسوف یاتی اللّٰہ بقوم یحبھم ویحبونہ۔(۵۴ المائدۃ) اے ایمان والو! جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے تو اللہ تعالی بہت جلد ایسی قوم پیدا کردیگا جس سے انکو یعنی اللہ تعالی کو محبت ہوگی اور اس کو اس سے یعنی اللہ تعالی سے محبت ہوگی۔

(۶) قال الملا الذین استکبروا من قومہ لنخرجنک یشعیب والذین امنوا معک من قریتنا او لتعودن فی ملتنا قال اولو کنا کارھین۔(۸۸ الاعراف) ان کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا کہ اے شعیبؑ! ہم آپ کو اور جو آپ کے ہمراہ ایمان والے ہیں ان کو اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔

(۷) یحلفون باللہ ما قالوا ولقد قالوا کلمۃ الکفر وکفروا بعد اسلامھم وھموا بما لم ینالوا۔(۷۴ التوبۃ) وہ لوگ اللہ کی قسمیں کھاجاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہی حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات کہی تھی اور اپنے اسلام کے بعد کافر ہوگئے اور انہوں نے ایسی بات کا ارادہ کیا تھا جو انکے ہاتھ نہ لگی

(۸) ومن یرتد منکم عن دینہ فیمت وھو کافر فاولئک حبطت اعمالھم فی الدنیا والاخرۃ واولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔(۲۱۷ البقرۃ) اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کی حالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں، اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۹) ان الذین آمنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادوا کفرا لم یکن اللّٰہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم سبیلا (۱۳۷ النساء) بلاشبہ جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہوگئے پھر مسلمان ہوئے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ تعالی ایسوں کو ہرگز نہیں بخشیں گے اور نہ ان کو راستہ دکھلائیں گے۔

(۱۰) وقال الذین کفروا لرسلھم لنخرجنکم من ارضنا او لتعودن فی ملتنا فاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔(۱۳ ابراھیم) اور کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ وہ تم کو اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر آؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔

(۱۱) من کفر باللہ من بعد ایمانہ الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدرا فعلیھم غضب من اللہ ولھم عذاب عظیم (۱۰۶ النحل) جو شخص ایمان لائے پیچھے اللہ کے ساتھ کفر کرے مگر جس شخص پر زبردستی کی جائے بشرطیکہ اس کا قلب ایمان پر مطمئن ہو لیکن ہاں جو جی کھول کر کفر کرے تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور ان کو بڑی سزا ہوگی۔

(۱۲) ان الذین ارتدوا علی ادبارھم من بعد ما تبین لھم الھدی الشیطن سول لھم واملی لھم۔(۲۵ محمد) جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو معلوم ہوگیا شیطان نے ان کو چقمہ دیا ہے اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔(تفسیر وتفصیل دیکھ لیں)

(۱۳)انھم سآء ماکانوا یعملون۔ذالک بانھم آمنواثم کفروا فطبع علی قلوبھم فھم لا یفقھون۔(۳ التغابن) بیشک ان کے یہ اعمال بہت ہی برے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ یہ لوگ ایمان لے آئے پھر کافر ہوگئے سو ان کے دلوں پر مہر کردی گئی تو یہ نہیں سمجھتے۔

نفاق اور منافقین

(۱)ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخروماھم بمؤمنین۔یخدعون اللہ والذین آمنواومایخدعون الاانفسھم ومایشعرون۔فی قلوبھم مرض فزدا ھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم بماکانوایکذبون۔(۱۰ البقرۃ) اور ان لوگوں میں بعضے ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن پر حالانکہ وہ بالکل ایمان والے نہیں، چالبازی کرتے ہیں اللہ سے اور ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں، اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے اور وہ اسکا شعور نہیں رکھتے، ان کے دلوں میں بڑا مرض ہے سو اور بھی بڑھا دیا اللہ تعالی نے انکو مرض اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲)واذالقوکم قالوآمناواذاخلواعضواعلیکم الانامل من الغیظ قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور۔(۱۱۹ آل عمران) اور یہ لوگ جو تم سے ملتے ہیں کہہ دیتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں مارے غیظ کے۔الخ

(۳)وماا صابکم یوم التقی الجمعن فباذن اللہ ولیعلم المؤمنین۔ولیعلم الذین نافقوا وقیل لھم تعالوا قاتلوافی سبیل اللہ اوادفعوا قالوا لو نعلم قتالا لا اتبعنکم ھم للکفریومئذ اقرب منھم للایمان یقولون بافواھھم مالیس فی قلوبھم واللہ اعلم بما یکتمون(۱۶۷ آل عمران) اور جو مصیبت تم پر پڑی جس روز کہ دونوں گروہ باہم مقابل ہوئے سو خدا تعالی کی مشیت سے ہوئی اور تا کہ اللہ تعالی مومنین کو بھی دیکھ لیں اور ان لوگوں کو بھی دیکھ لیں جنہوں نے نفاق کا یہ برتاؤ کیا اور ان سے کہا گیا کہ آؤ اللہ کی راہ میں لڑنا یا دشمنوں کا دفعیہ بن جانا وہ بولے کہ اگر ہم لڑائی دیکھتے تو ضرور تمہارے ساتھ ہو لیتے یہ منافقین اس روز کفر سے نزدیک تر ہوگئے بہ نسبت اس حالت کے کہ وہ ایمان سے نزدیک تھے یہ لوگ اپنے منہ سے ایسی باتیں کرتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں اور اللہ تعالی خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔

(۴)واذاقیل لھم تعالواالی ماانزل اللہ والی الرسول رایت المنفقین یصدون عنک صدورا۔(۶۱ النساء) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس حکم کی طرف جو اللہ تعالی نے نازل فرمایا ہے اور اس رسول کی طرف تو آپ منافقین کی یہ حالت دیکھیں گے کہ آپ سے پہلوتہی کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵)فلاوربک لایؤمنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لایجدوا فی انفسھم حرجاماقضیت ویسلمواتسلیما۔(۶۵ النساء) قسم ہے آپ کے رب کی یہ لوگ ایمان دار نہ ہوں گے جب تک یہ بات نہ ہو کہ ان کے پاس جو جھگڑا واقع ہو اس میں یہ لوگ آپ سے تصفیہ کراویں۔(اس آیت کا تعلق ایک واقعہ سے ہے تفسیر دیکھ لیں)

(۶)وان منکم لمن لیبطئن فان اصابتکم مصیبة قال قدانعم اللّٰہ علی اذلم اکن معھم شھیدا(۷۲ النساء)اور تمہارے مجمع میں بعضا بعضا شخص ایسا ہے جو ہٹتا ہے پھر اگر تم کو کوئی حادثہ پہنچ گیا تو کہتا ہے بیشک اللہ تعالی نے مجھ پر بڑا فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ حاضر نہیں ہوا

(۷)ویقولون طاعة فاذابرزوا من عندک بیت طآئفة منھم غیرالذی تقول واللّٰہ یکتب مایبیتون۔(۸۱ النساء)اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے پھر جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں۔

(۸)فمالکم فی المنفقین فئتین واللّٰہ ارکسھم بماکسبوا اتریدون ان تھدوامن اضل اللّٰہ ومن یضلل اللّٰہ فلن تجدلہ سبیلا۔(۸۸ النساء) پھر تم کو کیا ہوا کہ ان منافقوں کے باب میں تم دو گروہ ہو گئے حالانکہ اللہ تعالی نے ان کو الٹا پھیر دیا، ان کے عمل بد کے سبب، کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۹)یستخفون من الناس ولا یستخفون من اللّٰہ وھومعھم اذیبیتون مالا یرضی من القول وکان اللّٰہ بمایعملون محیطا(۱۰۸ النساء) جن لوگوں کی یہ کیفیت ہیکہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت انکے پاس ہوتا ہے جب وہ خلاف مرضی الہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہیں

(۱۰)بشرالمنفقین بان لھم عذابا الیما۔الذین یتخذون الکفرین اولیآء من دون المؤمنین ایبتغون عندھم العزة فان العزة للہ جمیعا۔(۱۳۹ النساء)منافقین کو خوشخبری دیجئے اس امر کی کہ انکے واسطے بڑی دردناک سزا ہے جنکی یہ حالت ہے کہ کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر، کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے ہیں سو اعزاز تو سارا اللہ تعالی کے قبضہ میں ہے۔

(۱۱)ان اللّٰہ جامع المنفقین والکفرین فی جھنم جمیعا(۱۴۰ النساء)یقینا اللہ تعالی منافقوں کو اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کردیں گے۔

(۱۲)ان المنفقین یخدعون اللّٰہ وھوخادعھم واذاقاموآالی الصلوة قاموا کسالی یرآءون الناس ولایذکرون اللّٰہ الاقلیلا۔(۱۴۲ النساء) بلاشبہ منافق لوگ چالبازی کرتے ہیں اللہ سے حالانکہ اللہ تعالی اس چال کی سزا ان کو دینے والے ہیں اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو بہت ہی کاہلی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، صرف آدمیوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ تعالی کا ذکر بھی نہیں کرتے مگر بہت ہی مختصر۔

(۱۳)ان المنفقین فی الدرک الاسفل من النارولن تجدلھم نصیرا(۱۴۷النساء) بلاشبہ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے کے طبقہ میں جائیں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاوے گا۔

(۱۴)یایھاالرسول لایحزنک الذین یسارعون فی الکفرمن الذین قالوآمنا بافواھھم ولم تؤمن قلوبھم(۴۱ المائدة)اے رسول جو لوگ کفر میں دوڑ دوڑ گرتے ہیں آپ کو مغموم نہ کریں ان لوگوں میں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل یقین نہیں لاتے

(۱۵)واذاجاء وکم قالوآمناوقددخلوابالکفروھم قدخرجوابه واللّٰه اعلم بما کانوایکتمون۔(۶۱ المائدة)اورجب یہ لوگ تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ وہ کفر ہی کو لے کرآئے ہیں اور کفر ہی کو لے کر چلے گئے اور اللہ تعالی تو خوب جانتے ہیں جس کو یہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔

(۱۶)فتری الذین فی قلوبھم مرض یسارعون فیھم یقولون نخشی ان تصیبنا دآئرة فعسی اللّٰه ان یاتی بالفتح اوامر من عنده فیصبحوا علی مآاسروافی انفسھم ندمین۔(۵۲ المائدة) تم ایسے لوگوں کو جن کے دل میں مرض ہے دیکھتے ہو کہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھستے ہیں کہتے ہیں کہ ہم کو اندیشہ ہے کہ ہم پر کوئی حادثہ پڑ جاوے سو قریب امید ہے کہ اللہ تعالی کامل فتح کا ظہور فرمادے یا کسی اور بات کا اپنی طرف سے پھر اپنے پوشیدہ دلی خیالات پر نادم ہوں گے۔

(۱۷)اذیقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض غرھولاءادینھم ومن یتوکل علی اللّٰه فان اللّٰه عزیز حکیم۔(۴۹ الانفال) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے کہ جب منافقین اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی یوں کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے بھول میں ڈال رکھا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے بلاشبہ اللہ تعالی زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۱۸)لوکان عرضاقریباوسفرا قاصدالاتبعوک ولکن بعدت علیھم الشقة وسیحلون باللّٰه لواستطعنالخرجنا معکم یھلکون انفسھم واللّٰه یعلم انھم لکذبون۔(۴۲التوبة)اگر کچھ لگتے ہاتھ ملنے والا ہوتا اور سفر بھی معمولی سا ہوتا تو یہ منافق لوگ ضرور آپ کے ساتھ ہو لیتے لیکن ان کو مسافت ہی دور دراز معلوم ہونے لگی، اور ابھی خدا کی قسمیں کھاویں گے کہ اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے، یہ لوگ جھوٹ بول بول کر اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ لوگ یقینا جھوٹے ہیں۔

(۱۹)انمایستاذنک الذین لایؤمنون باللّٰه والیوم الاخروارتابت قلوبھم فھم فی ریبھم یترددون۔(۴۵التوبة)البتہ وہ آپ سے جہاد میں نہ جانے کی رخصت مانگتے ہیں جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں، سو وہ اپنے شکوک میں پڑے ہوئے حیران ہیں (اگلی آیت بھی دیکھلیں)

(۲۰)ومنھم من یقول ائذن لی ولاتفتنی الافی الفتنة سقطوا وان جھنم لمحیطة بالکفرین(۴۹التوبة)اوران منافقین متخلفین میں بعضے شخص وہ ہے جو کہتا ہیکہ مجھ کو اجازت دیجئے اور مجھ کو خرابی میں نہ ڈالیے خوب سمجھ لو کہ یہ لوگ خرابی میں تو پڑ ہی چکے، اور یقینا دوزخ آخرت میں ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۲۱)ومامنعھم ان تقبل منھم نفقتھم الآانھم کفروا باللّٰه وبرسوله ولایاتون الصلوة الاوھم کسالی ولاینفقون الاوھم کرھون۔(۵۴التوبة)اوران کی خیر خیرات قبول ہونے سے کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے مگر ہارے جی سے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری کے ساتھ۔

(۲۲)ویحلفون باللّٰه انھم لمنکم وماھم منکم ولکنھم قوم یفرقون(۵۶التوبة) اور یہ منافق لوگ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں کے ہیں حالا کہ وہ تم میں کے نہیں لیکن بات یہ ہیکہ ڈرپوک لوگ ہیں۔(اگلی آیتیں بھی منافقو

ں کے بارے میں ہیں دیکھ لیں)

(۲۳)ومنهم الذين يؤذون النبی ويقولون هواذن قل اذن خيرلكم يؤمن بالله ويؤمن للمؤمنين۔(ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۱۲۶ دیکھئے)

(۲۴)يحذرالمنفقون ان تنزل عليهم سورة تنبئهم بمافی قلوبهم قل استهزء وا ان الله مخرج ماتحذرون۔(۶۴ التوبة) منافق لوگ اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل نہ ہوجاوئے جوان کوان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے آپ فرمادیجئے کہ اچھاتم استہزا کرتے رہو بے شک اللہ تعالی اس چیز کوظاہر کرکے رہے گا جس سے تم اندیشہ کرتے تھے۔(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۲۵)المنفقون والمنفقت بعضهم من بعض يامرون بالمنكروينهون عن المعروف ويقبضون ايديهم نسواالله فنسيهم ان المنفقين هم الفسقون۔ و عدالله المنفقين والمنفقت والكفار نارجهنم خلدين فيها هی حسبهم ولعنهم الله ولهم عذاب مقيم۔(۶۸ التوبة) منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک طرح کے ہیں کہ بری بات یعنی کفرومخالفت اسلام کی تعلیم دیتے ہیں اور اچھی بات یعنی ایمان واتباع نبوی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں۔انہوں نے خدا کا خیال نہ کیا،پس خدا نے ان کا خیال نہ کیا، بلاشبہ یہ منافق بڑے سرکش ہیں، اللہ تعالی نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کررکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کے لئے کافی ہے اور اللہ تعالی ان کو اپنی رحمت سے دور کردیگا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۲۶)يآيهاالنبی جاهدالكفاروالمنفقين واغلظ عليهم وماوهم جهنم و بئس المصير۔(۷۳ التوبة) اے نبی کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۷)ومنهم من عهدالله لئن اتنامن فضله لنصدقن ولنكونن من الصلحين (۷۵ التوبة) اور ان منافقین میں بعض آدمی ایسے ہیں کہ خدا تعالی سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ تعالی ہم کو اپنے فضل سے بہت سامال عطا فرمادے تو ہم خوب خیرات کریں اور ہم خوب نیک نیک کام کیا کریں۔

(۲۸)فلمااتهم من فضله بخلوا به وتولواوهم معرضون۔فاعقبهم نفاقا فی قلوبهم الی يوم يلقونه بمآاخلفوالله ماوعدوه وبماكانوايكذبون (۷۷التوبة) سو جب اللہ تعالی نے انکو اپنے فضل سے دے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرنے لگے اور وہ روگردانی کے عادی ہیں، سو اللہ تعالی نے اسکی سزا میں انکے دلوں میں نفاق قائم کردیا خدا کے پاس جانے کے دن تک اس سبب سے کہ انہوں نے خدا تعالی سے اپنے وعدہ میں خلاف کیا اور اس سبب سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

(۲۹)الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين فی الصدقت والذين لايجدون الاجهدهم فيسخرون منهم سخرالله منهم ولهم عذاب اليم (۷۹ التوبة) یہ منافقین ایسے ہیں کہ نفلی صدقہ دینے والے مسلمانوں پر صدقات کے بارے میں طعن کرتے ہیں، اور ان لوگوں پر جن کو بجز محنت ومزدوری کی آمدنی کے اور کچھ میسر نہیں

ہوتا یعنی ان سے تمسخر کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو اس تمسخر کا تو خاص بدلہ دے گا اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۳۰)فرح المخلفون بمقعدھم خلف رسول اللّٰہ وکرھوآان یجاھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللّٰہ وقالوالا تنفروافی الحرقل نارجھنم اشدحرا لوکانوا یفقھون۔(۸۱التوبة) یہ پیچھے رہ جانے والے خوش ہوگئے رسول اللہؐ کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر اور ان کو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرنا ناگوار ہوا اور کہنے لگے کہ تم گرمی میں مت نکلو آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۳۱)ولاتصل علی احدمنھم مات ابداولاتقم علی قبرہ انھم کفروا باللہ ورسولہ وماتواوھم فسقون۔(۸۴التوبة) اور ان میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھیئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہوجئے، کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ حالت کفر ہی میں مرے ہیں۔

(۳۲)واذآانزلت سورۃ ان امنوا باللہ وجاھدوامع رسولہ استاذنک اولوا الطول منھم وقالواذرنانکن مع القعدین۔رضوا بان یکونوا مع الخوالف وطبع علی قلوبھم فھم لایفقھون۔(۸۷التوبة) اور جب کبھی کوئی ٹکڑا قرآن کا نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو، تو ان میں کے مقدوروالے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں وہ لوگ خانہ نشین عورتوں کے ساتھ رہنے پر راضی ہوگئے اور ان کے دلوں پر مہر لگ گئی جس سے وہ سمجھتے ہیں۔

(۳۳)وجآء المعذرون من الاعراب لیؤذن لھم وقعدالذین کذبوااللّٰہ و رسولہ سیصیب الذین کفروامنھم عذاب الیم۔(۹۰التوبة) اور جو کچھ بہانہ باز دیہاتیوں میں سے آئے تاکہ ان کو گھر رہنے کی اجازت مل جائے اور ان دیہاتیوں میں سے جنہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے دعوی ایمان میں بالکل ہی جھوٹ بولا تھا وہ بالکل ہی بیٹھ رہے ان میں سے جو آخر تک کافر رہیں گے ان کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۴)یعتذرون الیکم اذارجعتم الیھم قل لاتعتذروالن نؤمن لکم قد نبانااللّٰہ من اخبارکم وسیری اللّٰہ عملکم ورسولہ ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون۔(۹۴ التوبة)

(۳۵)وممن حولکم من الاعراب منفقون ومن اھل المدینۃ مردواعلی النفاق لاتعلمھم نحن نعلمھم سنعذبھم مرتین ثم یردون الی عذاب عظیم۔(۱۰۱التوبة) اور کچھ تمہارے گردوپیش والے دیہاتیوں میں اور مدینہ والوں میں ایسے منافق ہیں کہ نفاق کی حد کمال پر پہونچے ہوئے ہیں کہ آپ ان کو نہیں جانتے ان کو ہم ہی جانتے ہیں ہم ان کو دوہری سزا دیں گے پھر وہ بڑے بھاری عذاب کی طرف بھیجے جاویں گے۔

(۳۶)واذاماآانزلت سورۃ فمنھم من یقول ایکم زادتہ ھذہ ایمانا فاما الذین آمنوافزادتھم ایمانا وھم یستبشرون۔واماالذین فی قلوبھم مرض فزادتھم رجساالی رجسھم وماتواوھم کفرون۔(۱۲۵التوبة) اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض ان منافقین میں سے کہتے ہیں کہ کہو کہ اس سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس سے خوش ہورہے ہیں، اور جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا آزار ہے اس

سورت نے ان میں ان کی پہلی گندگی کے ساتھ اور نئی گندگی بڑھادی اور وہ حالت کفر ہی میں مر گئے۔

(۳۷)واذامآانزلت سورۃ نظر بعضھم الی بعض ھل یراکم من احد ثم انصرفوا صرف اللّٰہ قلوبھم بانھم قوم لا یفقھون۔(۱۲۷ التوبۃ)اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارے سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی مسلمان دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالی نے ان کا دل پھیر دیا ہے اس وجہ سے کہ وہ منافق بے سمجھ لوگ ہیں

(۳۸)واذادعوآالی اللّٰہ ورسولہ لیحکم بینھم اذا فریق منھم معرضون۔(۴۸ النور)اور یہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس غرض سے بلائے جاتے ہیں کہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو ان میں کا ایک گروہ پہلوتہی کرتا ہے،(ایک واقعہ سے اس کا تعلق ہے)

(۳۹)واقسموابااللہ جھدایمانھم لئن امرتھم لیخرجن قل لاتقسمول طاعۃ معروفۃ ان اللّٰہ خبیر بماتعملون۔(۵۳ النور)اور وہ لوگ بڑا زور لگا کر قسمیں کھایا کرتے ہیں کہ واللہ ہم ایسے فرمانبردار ہیں کہ اگر آپ ان کو یعنی ہم کو حکم دیں تو وہ ابھی نکل کھڑے ہوں، آپ کہہ دیجئے کہ بس قسمیں نہ کھاؤ تمہاری فرمانبرداری معلوم ہے اللہ تعالی تمہارے اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۴۰)قدیعلم اللّٰہ الذین یتسللون منکم لواذافلیحذرالذین یخالفون عن امرہ ان تصیبھم فتنۃ اویصیبھم عذاب الیم۔(۶۳ النور)اللہ تعالی ان لوگوں کو جانتا ہے جو آڑ میں ہو کر تم میں سے کھسک جاتے ہیں سو جو لوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے۔

(۴۱)واذیقول المنفقون والذین فی قلوبھم مرض ماوعدنااللّٰہ ورسولہ الاغرورا (۱۲ الاحزاب)اور جب کہ منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے یوں کہہ رہے تھے کہ ہم سے تو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے محض دھوکہ ہی کا وعدہ کر رکھا ہے۔

(۴۲)ولاتطع الکفرین والمنفقین ودع اذاھم وتوکل علی اللّٰہ وکفی بااللہ وکیلا۔(۴۸ الاحزاب)اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ کیجئے اور ان کی طرف سے جو ایذاء پہنچے اس کا خیال نہ کیجئے اور اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ کافی کارساز ہے۔

(۴۳)لئن لم ینتہ المنفقون والذین فی قلوبھم مرض والمرجفون فی المدینۃ لنغرینک بھم ثم لا یجاورونک فیھاآ الا قلیلا۔(۶۰ الاحزاب) یہ منافقین اور وہ لوگ جنکے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑایا کرتے ہیں اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم آپ کو ان پر مسلط کریں گے، پھر یہ لوگ آپ کے پاس مدینہ میں بہت ہی کم رہنے پاویں گے۔

(۴۴)ویقول الذین امنوالولانزلت سورۃ فاذآانزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت فاولی لھم۔(۲۰ محمد)اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سو جس وقت کوئی صاف صاف سورۃ نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری (نفاق) ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی

طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۴۵)ام حسب الذین فی قلوبھم مرض ان لن یخرج اللّٰہ اضغانھم۔ ولونشاء لارینکھم فلعرفتھم بسیمھم ولتعرفنھم فی لحن القول واللّٰہ یعلم اعمالکم۔(۳۰ محمد) جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کبھی ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہ کرے گا، اور ہم اگر چاہتے تو آپ کو ان کا پورا پتہ بتا دیتے سو آپ ان کو حلیہ سے پہچان لیتے اور ان کو طرز کلام سے ضرور پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

(۴۶)ویعذب المنفقین والمنفقت والمشرکین والمشرکت الظآنین باللہ ظن السوء علیھم دآئرۃ السوء وغضب اللّٰہ علیھم ولعنھم واعدلھم جھنم وسآءت مصیرا۔(۶ الفتح) اور تا کہ اللہ تعالیٰ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو کہ اللہ کے ساتھ برے برے گمان رکھتے ہیں ان پر براوقت پڑنے والا ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ ان پر غضب ناک ہوگا، اور ان کو رحمت سے دور کردے گا اور ان کیلئے اس نے دوزخ تیار کر رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۴۷)سیقول لک المخلفون من الاعراب شغلتنآاموالناواھلونا فاستغفرلنا یقولون بالسنتھم مالیس فی قلوبھم قل فمن یملک لکم من اللّٰہ شیئا ان اراد بکم ضراواراد بکم نفعا(۱۱ الفتح) جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال وعیال نے فرصت نہ لینے دی سو ہمارے لئے معافی کی دعا مانگیے یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ سو وہ کون ہے جو خدا کے سامنے تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو، اگر اللہ تعالیٰ تم کو کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے، بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارے سب اعمال پر مطلع ہے

(۴۸)یآیھا النبی اتق اللّٰہ ولا تطع الکفرین والمنفقین ان اللّٰہ کان علیما حکیما (۱ الاحزاب) اے نبیؐ اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں کا اور منافقوں کا کہنا نہ مانئے بے شک اللہ تعالیٰ بڑا علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۹)یوم یقول المنفقون والمنفقت للذین امنوا انظرونا نقتبس من نورکم قیل ارجعوا ورآءکم فالتمسوا نورا فضرب بینھم بسورلہ باب باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب۔ینادونھم الم نکن معکم قالوابلی ولکنکم فتنتم انفسکم وتربصتم وغرتکم الامانی حتی جآء امر اللّٰہ وغرکم باللّٰہ الغرور(۱۴ الاحزاب) جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے پلصراط پر کہیں گے کہ ذرا ہمارا انتظار کرلو، ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں، ان کو جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر وہاں سے روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان میں ایک دیوار قائم کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب کی طرف عذاب ہوگا یہ منافق ان کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے وہ مسلمان کہیں گے کہ ہاں تھے تو سہی لیکن تم نے اپنے کو گمراہی میں پھنسا رکھا تھا اور تم منتظر رہا کرتے تھے اور تم شک رکھتے تھے اور تم کو تمہاری بیہودہ تمناؤں نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ تم پر خدا کا حکم آپہنچا اور تم کو دھوکہ دینے والے شیطان نے اللہ کے ساتھ دھوکہ میں ڈال رکھا تھا۔

(۵۰)الم تر الی الذین تولوا قوما غضب اللّٰہ علیھم ماھم منکم ولا منھم ویحلفون علی الکذب وھم یعلمون۔اعداللّٰہ لھم عذابا شدیدا انھم سآء ما کانوا یعلمون۔(۱۵ المجادلۃ) کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو پورے تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ خود بھی جانتے ہیں۔الخ

(۵۱)الم ترالی الذین نافقوا یقولون لاخوانھم الذین کفروامن اھل الکتب لئن اخرجتم لنخرجن معکم ولا نطیع فیکم احدا ابدا وان قوتلتم لننصرنکم واللّٰہ یشھد انھم لکذبون۔(۱۱ الحشر) کیا آپ نے ان منافقین کی حالت نہیں دیکھی کہ اپنے ہم مذہب بھائیوں سے کہ کفار اہل کتاب ہیں کہ واللہ اگر تم نکالے گئے تو ہم تمہارے ساتھ نکل جاویں گے اور تمہارے معاملہ میں ہم کسی کا کبھی کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے کسی کی لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہ ہے کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۲)اذا جآءک المنفقون قالوا نشھد انک لرسول اللّٰہ واللّٰہ یعلم انک لرسولہ واللّٰہ یشھد ان المنفقین لکذبون(۱ المنفقون) جب آپ کے پاس یہ منافقین آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں اور یہ تو اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالی گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں۔(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں)

(۵۳)وللہ خزآئن السموت والارض ولکن المنفقین لا یفقھون۔یقولون لئن رجعنآالی المدینۃ لیخرجن الا عزمنھا الاذل وللہ العزۃ ولرسولہ و للمؤمنین ولکن المنفقین لا یعلمون۔(۸ المنفقون) اور اللہ ہی کے ہیں سب خزانے آسمانوں کے اور زمین کے ولیکن منافقین سمجھتے نہیں ہیں اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم اب مدینہ میں لوٹ کر جائیں گے تو عزت والا وہاں سے ذلت والے کو باہر نکال دے گا، اور اللہ ہی کی ہے عزت اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی ولیکن منافقین نہیں جانتے۔

(۵۴)وما جعلنا عدتھم الا فتنۃ للذین کفروالیستیقن الذین اوتوالکتب و یزداد الذین امنوآ ایمانا ولا یرتاب الذین اوتوا الکتب والمؤمنون ولیقول الذین فی قلوبھم مرض والکفرون ماذآ اراداللّٰہ بھذا مثلا۔(۳۱ المدثر) (ترجمہ اس آیت کا باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۱۵۳ میں دیکھ لیں)

تکذیب اور مکذبین

(اللہ کو جھٹلانے والے)

(۱)ولقد اخذنا میثاق بنی اسرائیل وارسلنا الیھم رسلا کلما جاءھم رسول بما لا تھوی انفسھم فریقا کذبوا وفریقا یقتلون۔(۷۰ البقرۃ) تم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر وہ حکم لاتا جس کو ان کا جی نہ چاہتا تھا سو انہوں نے بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۲)والذین کفرواوکذبوابایتنآاولئک اصحب النارھم فیھاخلدون(۲۵البقرۃ) اور جو لوگ کفر کرینگے اور تکذیب کرینگے ہمارے احکام کی یہ لوگ ہونگے دوزخ والے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے

(۳)افکلماجآء کم رسول بمالاتھوی انفسکم استکبرتم ففریقاکذبتم و فریقا تقتلون(۸۷ البقرۃ) کیا جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے پیغمبر لائے جنکو تمہارا دل نہ چاہتا تھا جب ہی تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا سو بعضوں کو تو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر ڈالتے تھے۔

(۴)کداب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوابایتنا فاخذ ھم اللہ بذنوبھم واللہ شدیدالعقاب۔(۱۱ آل عمران) جیسا معاملہ تھا فرعون والوں کا اور ان سے پہلے والوں کا کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلایا اس پر اللہ تعالی نے ان پر داروگیر فرمائی ان کے گناہوں کے سبب اور اللہ تعالی سخت سزا دینے والے ہیں۔

(۵)ویقولون علی اللہ الکذب وھم یعلمون۔(۷۸ آل عمران) اور وہ لوگ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور وہ بھی جانتے ہیں۔

(۶)فمن افتری علی اللہ الکذب من بعدذلک فاولئک ھم الظلمون(۹۴آل عمران) سو جو شخص اس کے بعد اللہ تعالی پر جھوٹ بات کی تہمت لگائے تو ایسے لوگ بڑے بے انصاف ہیں۔

(۷)قدخلت من قبلکم سنن فسیروافی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین۔(۱۳۷ آل عمران) بالتحقیق تم سے قبل مختلف طرق گذر چکے ہیں تو تم روئے زمین پر چلو پھرو اور دیکھ لو کہ اخیر انجام تکذیب کرنے والوں کا کیسا ہوا۔

(۸)فان کذبوک فقدکذب رسل من قبلک جآء وابالبینت والزبرو الکتب المنیر۔(۱۸۴ آل عمران) سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے۔

(۹)والذین کفرواوکذبوابایتنآاولئک اصحب الجحیم(۱۰المائدۃ) اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۱۰)والذین کفروا۔(۸۶المائدۃ) (اسی باب میں سلسلہ ۹ پر ترجمہ ہے)

(۱۱)ولکن الذین کفروایفترون علی اللہ الکذب واکثرھم لا یعقلون(۱۰۳الانعام) لیکن جو کافر ہیں وہ اللہ تعالی پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر ان میں کے عقل نہیں رکھتے۔

(۱۲)قل سیروافی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین(۱۱الانعام) آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین میں چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔

(۱۳)ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبااوکذب بایتہ انہ لا یفلح الظلمون (۲۱ الانعام) اور اس سے زیادہ اور کون بے انصاف ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے یا اللہ تعالی کی آیات کو جھوٹا بتلاوے؟ ایسے بے انصافوں کو دستگاری نہ ہوگی۔

(۱۴)ولوتری اذوقفواعلی النارفقالوایلیتنانردولانکذب بایت ربنا ونکون من المؤمنین۔(۲۷ الانعام) اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے

کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۱۵)قدخسر الذین کذبوا بلقآء اللّٰہ۔(۳۱الانعام)بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۶)قدنعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لایکذبونک ولکن الظلمین بایت اللّٰہ یجحدون۔ولقدکذبت رسل من قبلک فصبروا علی ماکذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا۔(۳۴ الانعام)ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ تعالی کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی۔

(۱۷)والذین کذبوا بایتنا یمسھم العذاب بما کانوا یفسقون(۴۹الانعام)اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔

(۱۸)قل انی علی بینۃ من ربی وکذبتم بہ ما عندی ماتستعجلون بہ(۵۷الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز کا تم تقاضا کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں۔

(۱۹)وکذب بہ قومک وھو الحق قل لست علیکم بوکیل(۶۶الانعام)اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے،آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

(۲۰)فان کذبوک فقل ربکم ذورحمۃ واسعۃ ولایرد باسہ عن القوم المجرمین (۱۴۷ الانعام) پھر اگر یہ آپ کو کاذب کہیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے نہ ٹلے گا۔

(۲۱)ولاتتبع اھوآء الذین کذبوا بایتنا والذین لایؤمنون بالاخرۃ وھم بربھم یعدلون۔(۱۵۰ الانعام)اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۲)فمن اظلم ممن کذب بایت اللّٰہ وصدف عنھا(۱۵۷الانعام)سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاوے اور اس سے روکے۔

(۲۳)والذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنھا آولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون فمن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا اوکذب بایتہ(۳۷الاعراف)اور جو ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتلاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے وہ لوگ دوزخ والے ہونگے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے،سو اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلاوے ان لوگوں کے نصیب کا جو کچھ ہے وہ ان کو مل جاوے۔

(۲۴)فکذبوہ فانجینہ والذین معہ فی الفلک واغرقنا الذین کذبوا بایتنا انھم کانوا قوما

عمین۔(۶۴ الاعراف) سو وہ لوگ ان (نوح) کی تکذیب ہی کرتے رہے تو ہم ان کو (نوح) اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں تھے بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا، بے شک وہ لوگ اندھے ہو رہے تھے۔

(۲۵) وقطعنا دابر الذین کذبوا بایتنا وما کانوا مؤمنین۔(۷۲ الاعراف) اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

(۲۶) الذین کذبوا شعیبا کان لم یغنوا فیھا الذین کذبوا شعیبا کانوا ھم الخسرین (۹۲ الاعراف) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی اور ان کی یہ حالت ہوگئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی وہی خسارے میں پڑ گئے۔

(۲۷) ولوان اھل القری امنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکت من السمآء والارض ولکن کذبوا فاخذنھم بما کانوا یکسبون۔(۹۶ الاعراف) اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے لیکن انہوں نے پیغمبروں کی تکذیب کی تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا۔

(۲۸) ولقد جآء تھم رسلھم بالبینت فما کانوا لیؤمنوا بما کذبوا من قبل کذلک یطبع اللّٰہ علی قلوب الکفرین۔(۱۰۱ الاعراف) اور ان سب کے پاس ان کے پیغمبر معجزات لے کر آئے تھے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ بات نہ ہوئی کہ پھر اس کو مان لیا، اللہ تعالی اسی طرح کافروں کے دلوں پر بند لگا دیتے ہیں۔

(۲۹) فانتقمنا منھم فاغرقنھم فی الیم بانھم کذبوا بایتنا وکانوا عنھا غفلین (۱۳۶ الاعراف) پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا یعنی ان کو دریا میں غرق کر دیا اس سبب سے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور ان سے بالکل ہی بے توجہی کرتے تھے۔

(۳۰) والذین کذبوا بایتنا ولقآء الاخرۃ حبطت اعمالھم ھل یجزون الا ما کانوا یعملون۔(۱۴۷ الاعراف) اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے ان کو ہی سزا دی جائے گی جو کچھ یہ کرتے ہیں۔

(۳۱) ذالک مثل القوم الذین کذبوا بایتنا۔(۱۷۶ الاعراف) یہی حالت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۲) والذین کذبوا بایتنا سنستدرجھم من حیث لا یعلمون (۱۸۲ الاعراف) اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو بتدریج لئے جا رہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۳۳) کداب آل فرعون والذین من قبلھم کذبوا بایت ربھم فاھلکنھم بذنوبھم واغرقنا آل فرعون وکل کانوا ظلمین۔(۵۴ الانفال) ان کی حالت فرعون والوں اور ان سے پہلے والوں کی سی حالت ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا اس پر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔

(۳۴) فمن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا او کذب بایتہ انہ لا یفلح المجرمون (۱۷ یونس) سو ایسے شخص

سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھوٹا بتلادے یقینا ایسے مجرموں کو اصلا فلاح نہ ہوگی۔

(۳۵)بل کذبوا بمالم یحیطوا بعلمه ولما یاتهم تاویله کذالک کذب الذین من قبلهم فانظر کیف کان عاقبة الظلمین۔(۳۹ یونس) بلکہ ایسی چیز کی تکذیب کرنے لگے جس کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لائے اور ہنوز ان کو اس کا اخیر نتیجہ نہیں ملا جو لوگ ان سے پہلے ہوئے تھے اسی طرح انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو دیکھ لیجئے کہ ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔

(۳۶)وان کذبوک فقل لی عملی ولکم عملکم انتم بریئون مما اعمل وانا بری مما تعملون (۴۱ یونس) اور اگر آپکو جھٹلاتے رہیں تو کہہ دیجئے کہ میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا، تم میرے کئے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کئے ہوئے کا جوابدہ نہیں ہوں۔

(۳۷)ولا تکونن من الذین کذبوا بایت اللّٰه فتکون من الخسرین (۹۵ یونس) اور نہ ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا کہیں آپ تباہ نہ ہو جائیں۔

(۳۸)ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰه کذبا اولئک یعرضون علی ربهم و یقول الاشهاد هولاء الذین کذبوا علی ربهم الا لعنة اللّٰه علی الظلمین۔(۸ ھود) اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان کہینگے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۳۹)ان الذین کذبوا بایتنا و استکبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السماء ولا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط وکذالک نجزی المجرمین۔(۴۰ الاعراف) جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۴۰)فکذبوه فنجینه ومن معه فی الفلک وجعلناهم خلئف واغرقنا الذین کذبوا بایتنا فانظر کیف کان عاقبة المنذرین۔(۷۳ یونس) سو وہ لوگ ان کو جھٹلاتے رہے بس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو نجات دی اور ان کو آباد کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا سو دیکھنا چاہئے کیسا انجام ہوا ان لوگوں کا جو ڈرائے جاچکے تھے۔

(۴۱)ولقد کذب اصحب الحجر المرسلین (۸۰ الحجر) اور حجر والوں نے پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا

(۴۲)فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبة المکذبین (۳۶ النحل) تو زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

(۴۳)وما منعنا ان نرسل بالایت الا ان کذب بها الاولون۔(۵۹ بنی اسرائیل) اور ہم کو خاص معجزات کے بھیجنے سے یہی امر مانع ہوا کہ پہلے لوگ ان کی تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۴)قال لهم موسی ویلکم لا تفتروا علی اللّٰه کذبا فیسحتکم بعذاب وقد خاب من

افتری۔(۶۱ طه) موسیٰ نے ان جادوگروں سے فرمایا کہ اے کم بختی مارو اللہ تعالی پر جھوٹ افتراء مت کرو کبھی وہ تم کو سزا سے بالکل نیست ونابود ہی کردے اور جو جھوٹ باندھتا ہے وہ ناکام رہتا ہے۔

(۴۵)وان یکذبوک فقد کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وثمود(۴۲الحج)اور یہ لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود وغیرہ تکذیب کر چکے ہیں۔

(۴۶)والذین کفروا وکذبوا بایتنا فاولئک لھم عذاب مھین(۵۷ الحج) اور جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا تو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۴۷)وقال الملامن قومه الذین کفروا وکذبوا بلقا آلاخرۃ وانزفنھم فی الحیوۃ الدنیا ماھذا الا بشر مثلکم یاکل مما تاکلون منه ویشرب مما تشربون(۳۳المومنون)اور انکی قوم میں جو رئیس تھے جنہوں نے کفر کیا تھا اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا اور ہم نے انکو دنیوی زندگی میں عیش بھی دیا تھا کہنے لگے کہ بس یہ تو تمہارا ہی ایک آدمی ہے یہ وہی کھاتے ہیں جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتے ہیں جو تم پیتے ہو

(۴۸)قال رب انصرنی بما کذبون۔قال عما قلیل لیصبحن ندمین(۴۰المومنون) پیغمبر نے دعا کی کہ اے میرے رب میرا بدلہ لے اس وجہ سے کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ارشاد ہوا کہ یہ لوگ عنقریب پریشان ہوں گے۔

(۴۹)الم تکن ایتی تتلی علیکم فکنتم بھا تکذبون۔(۱۰۶ المؤمنون) کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کی سنائی نہیں جایا کرتی تھیں اور تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔

(۵۰)بل کذبوا بالساعة واعتدنا لمن کذب بالساعة سعیرا(۱۱ الفرقان) بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۵۱)فقلنا اذھبا آلی القوم الذین کذبوا بایتنا فدمرنھم تدمیرا۔(۳۶ الفرقان) پھر ہم نے (موسیٰ وہارونؑ کو) حکم دیا کہ دونوں آدمی ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری دلیلوں کو جھٹلایا ہے سو ہم نے ان کو بالکل ہی غارت کردیا(اگلی آیات بھی دیکھ لیں)

(۵۲)قل مایعبؤا بکم ربی لولا دعاؤکم فقد کذبتم فسوف یکون لزاما(۷۷الفرقان) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تمہاری ذرا بھی پرواہ نہ کرے گا اگر تم عبادت نہ کروگے سو تم تو جھوٹا سمجھتے ہو تو عنقریب یہ وبال ہوگا۔

(۵۳)فقد کذبوا فسیاتیھم انبوا ما کانوا به یستھزء ون۔(۶الشعراء) دین حق کو جھوٹا بتلا دیا سو اب عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت معلوم ہوجاوے گی جس کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے تھے۔

(۵۴)قال رب انی اخاف ان یکذبون۔(۱۲الشعراء) (حضرت موسیٰ) انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ مجھ کو جھٹلانے لگیں۔

(۵۵)کذبت قوم نوح المرسلین۔(۱۰۵ الشعراء) قوم نوح نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۶)کذبت عاد المرسلین۔(۱۲۳ الشعراء) قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۷)کذبت ثمود بالمرسلین۔(۱۴۱ الشعراء) قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۸)کذبت قوم لوط المرسلین۔(۱۶۰ الشعراء) قوم لوط نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

(۵۹)فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلة انه کان عذاب یوم عظیم(۱۸۹الشعراء) سو وہ لوگ ان کو جھٹلایا کئے پھر ان کو سائبان کے واقعہ نے آ پکڑا بے شک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا۔

(۶۰)حتی اذاجاء واقال اکذبتم بایتی ولم تحیطوابھاعلما اماذاکنتم تعملون (۸۴النمل) یہاں تک کہ جب جاویں گے تو اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم ان کو احاطہ علمی میں بھی نہ لائے بلکہ اور بھی کیا کیا کام کرتے رہے۔

(۶۱)ثم کان عاقبة الذین اسأء واالسوآی ان کذبوا بایت اللّٰہ وکانوا بھا یستھزء ون۔(۱۰ الروم) پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کام کیا تھا برا ہی ہوا اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

(۶۲)واما الذین کفروا وکذبوا بایتنا و لقآی الاخرة فاولئک فی العذاب محضرون۔(۱۶ الروم)اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو جھٹلایا تھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

(۶۳)وان تکذبوافقدکذب امم من قبلکم وماعلی الرسول الاالبلغ المبین (۱۸ العنکبوت) اور اگر تم مجھ کو جھوٹا سمجھو تو میرا کچھ نقصان نہیں کیوں کہ تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں اپنے پیغمبروں کو جھوٹا سمجھ چکی ہے اور پیغمبر کے ذمہ تو صرف صاف طور پر پہنچا دینا ہے۔

(۶۴)ونقول للذین ظلمواذوقواعذاب النارالتی کنتم بھاتکذبون۔(۴۲السبا) اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزا چکھو۔

(۶۵)وکذب الذین من قبلھم ومابلغوامعشارمآاتینھم فکذبوارسلی فکیف کان نکیر۔(۴۵ السبا) اور ان سے پہلے جو کافر لوگ تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور یہ مشرکین عرب تو اسی سامان کے جو ہم نے ان کو دے رکھا تھا دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچتے۔

(۶۶)وان یکذبوک فقدکذبت رسل من قبلک والی اللّٰہ ترجع الامور(۴فاطر) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر جھٹلائے جا چکے ہیں اور سب امور اللہ ہی کے روبرو پیش کئے جائیں گے۔

(۶۷)وان یکذبوک فقدکذب الذین من قبلھم جآء تھم رسلھم بالبینت و بالزبروبالکتب المنیر(۲۵فاطر) اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا انکے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آئے تھے۔

(۶۸)اذارسلنا الیھم اثنین فکذبوھمافعززنابثالث فقالوآانآالیکم مرسلون (۱۴یس) یعنی جب کہ ہم نے ان کے پاس اول دو کو بھیجا سو ان لوگوں نے اول دونوں کو جھوٹا بتلایا پھر تیسرے رسول سے تائید کی سو ان تینوں نے کہا ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں۔

(۶۹)ھذایوم الفصل الذی کنتم به تکذبون۔(۲۱الصفت) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۷۰)فکذبوہ فانھم لمحضرون۔(۱۲۷ الصفت) سوان لوگوں نے ان (الیاس) کو جھٹلایا سو وہ لوگ پکڑے جاویں گے۔

(۷۱)کذبت قبلھم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد۔وثمود وقوم لوط واصحب لئیکۃ اولئک الاحزاب ان کل الا کذب الرسل فحق عقاب(۱۲ ص)اس سے پہلے بھی قوم نوح اور عاد اور فرعون نے جسکے کھونٹے گڑ گئے تھے اور ثمود نے اور قوم لوط نے اور اصحاب ایکہ نے تکذیب کی تھی وہ گروہ یہی لوگ ہیں ان سب نے صرف رسولوں کو جھٹلایا تھا سو میرا عذاب ان پر واقع ہو گیا۔

(۷۲)کذب الذین من قبلھم فاتھم العذاب من حیث لا یشعرون(۲۵ الزمر) جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا سو ان پر عذاب ایسے طور پر آیا کہ انکو خیال بھی نہ تھا

(۷۳)فمن اظلم ممن کذب علی اللّٰہ وکذب بالصدق اذجآء ہ الیس فی جھنم مثوی للکفرین۔(۳۲ الزمر) سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو جب کہ وہ اس کے پاس پہنچی جھٹلا دے کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا۔

(۷۴)بلی قدجآء تک آیتی فکذبت بھا واستکبرت وکنت من الکفرین۔(۵۹ الزمر) ہاں بے شک تیرے پاس میری آیتیں پہنچی تھیں سو تو نے ان کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور کافروں میں شامل رہا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۷۵)کذبت قبلھم قوم نوح والاحزاب من بعدھم۔(۵ المومن)ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جو ان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا۔

(۷۶)الذین کذبوا بالکتب وبمآ ارسلنا بہ رسلنا فسوف یعلمون۔اذ الاغلل فی اعناقھم والسلسل یسحبون۔فی الحمیم ثم فی النار یسجرون(۷۲ المومن) جن لوگوں نے اس کتاب کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے جب کہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں ان کو گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جاویں گے پھر یہ آگ میں جھونک دیئے جاویں گے۔

(۷۷)فانتقمنا منھم فانظر کیف کان عاقبۃ المکذبین(۲۵ الزخرف) سو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھئے تکذیب کرنے والوں کا کیسا برا انجام ہوا۔

(۷۸)بل کذبوا بالحق لما جآء ھم فھم فی امر مریج۔(۵ ق) بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کو پہنچتی ہے جھٹلاتے ہیں غرض یہ کہ وہ ایک متزلزل حالت میں ہیں۔

(۷۹)فویل یومئذ للمکذبین۔الذین ھم فی خوض یلعبون۔یوم یدعون الی نار جھنم دعا۔ھذہ النار التی کنتم بھا تکذبون۔(۱۴ الطور) تو جو لوگ جھٹلانے والے ہیں جو مشغلہ میں بے ہودگی کے ساتھ لگ رہے ہیں ان کی اس روز کم بختی آئے گی جس روز کہ ان کو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۸۰)ولقد جآء آل فرعون النذر۔کذبوا بایتنا کلھا فاخذنھم اخذ عزیز مقتدر۔ (۴۲ القمر)اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرانے کی بہت سی چیزیں پہنچیں ان لوگوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو

زبردست قدرت کا پکڑنا پکڑا۔

(۸۱)فبای الاء ربکما تکذبن۔(۲۵الرحمن) سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہوجاؤ گے(سورۂ رحمن میں کل اکتیس مرتبہ یہ آیت آئی ہے)

(۸۲)بئس مثل القوم الذین کذبوا بایت اللّٰہ واللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین۔(۵الجمعة)ان لوگوں کی بری حالت ہے جنہوں نے اللہ تعالی کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ تعالی ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

(۸۳)والذین کفروا وکذبوا بایتنآ اولئک اصحب النار خلدین فیھا وبئس المصیر۔(۱۰التغابن)اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ برا ٹھکانا ہے۔

(۸۴)قالوا بلی قدجآء نانذیر فکذبنا وقلنا ما نزل اللّٰہ من شیئی ان انتم الا فی ضلل کبیر۔(۹الملک) وہ کافر بطور اعتراف کے کہیں گے کہ واقعی ہمارے پاس ڈرانے والا پیغمبر آیا تھا سو ہم نے جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کچھ نازل نہیں کیا تم بڑی غلطی میں پڑے ہو۔

(۸۵)فذرنی ومن یکذب بھذا الحدیث سنستدرجھم من حیث لا یعلمون۔(۴۴القلم)اور جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں ان کو رہنے دیجئے ہم ان کو بتدریج جہنم کی طرف لئے جارہے ہیں اس طور پر کہ ان کو خبر بھی نہیں۔

(۸۶)وانا لنعلم ان منکم مکذبین۔(۴۹الحاقة)اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے تکذیب کرنے والے بھی ہیں۔

(۸۷)ویل یومئذ للمکذبین۔(۴۰المرسلت)اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی۔(یہ آیت سورۂ مرسلت میں کل دس مرتبہ ہے مکمل سورة دیکھ لیں)

(۸۸)ویل یومئذ للمکذبین۔الذین یکذبون بیوم الدین۔ومایکذب بہ الا کل معتد اثیم۔(۱۲التطفیف)اس روز جھٹلانے والوں کی بڑی خرابی ہوگی جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اور اس روز جزاء کو تو وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا ہو اور مجرم ہو۔

(۸۹)بل الذین کفروا یکذبون۔(۲۲الانشقاق) بلکہ یہ کافر الٹی تکذیب کرتے ہیں۔

(۹۰)فکذب وعصی۔ثم ادبر یسعی۔(۲۲النزعت) تو اس فرعون نے ان کو جھٹلایا اور ان کا کہنا نہ مانا پھر جدا ہو کر کوشش کرنے لگا۔

(۹۱)بل الذین کفروا فی تکذیب(۱۹البروج) بلکہ یہ کافر خود قرآن کی تکذیب میں لگے ہیں

(۹۲)کذبت ثمود بطغواھا۔اذانبعث اشقھا۔(۱۲الشمس) قوم ثمود نے اپنی شرارت کے سبب تکذیب کی جب کہ اس قوم میں جو سب سے زیادہ بدبخت تھا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

(۹۳)وامامن بخل واستغنی۔وکذب بالحسنی۔فسنیسرہ للعسری(۸۰اللیل) اور جس نے بخل کیا اور بجائے خدا سے ڈرنے کے بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا تو ہم اس کو تکلیف کی چیز کیلئے سامان دیدیں گے۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۹۴) فمایکذبک بعد بالدین۔الیس اللّٰہ باحکم الحکمین۔(۸ التین) پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہیں۔

(۹۵) ارایت الذی یکذب بالدین (۱الماعون) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو روز قیامت کو جھٹلاتا ہے

(۹۶) واما آن کان من المکذبین الضآلین۔فنزل من حمیم۔وتصلیة جحیم۔(۹۴ الواقعة) اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۹۷) انا قداوحی۔(۴۸طه) (باب عذاب سلسلہ ۱۰۳ دیکھئے)

(۹۸) ان الذین کذبوا۔(۴۰الاعراف) (باب جنت اور جنتی سلسلہ ۸۴ دیکھئے)

فسق اور فاسقین

(۱) وما یضل به الا الفسقین۔(۲۶ البقرة) اور گمراہ نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اس مثال سے کسی کو مگر بے حکمی کرنے والوں کو۔

(۲) فمن تولی بعدذالک فاولئک هم الفسقون (۸۲آل عمران) سو جو شخص روگردانی کرے گا بعد اس کے تو ایسے ہی لوگ بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۳) قال رب انی لااملک الانفسی واخی فافرق بینناوبین القوم الفسقین ۔ قال فانها محرمة علیهم اربعین سنة یتیهون فی الارض فلا تاس علی القوم الفسقین (۲۶المائدة) موسیٰ دعا کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار میں اپنی جان اور اپنے بھائی پر البتہ اختیار رکھتا ہوں سو آپ ہم دونوں کے اور اس بے حکم قوم کے درمیان فیصلہ فرما دیجئے ارشاد ہوا کہ یہ ملک تو انکے ہاتھ چالیس سال تک نہ لگے گا یوں ہی زمین پر سر مارتے پھرتے رہیں گے سو آپ اس بے حکم قوم پر غم نہ کیجئے۔

(۴) ولوامن اهل الکتب لکان خیرا لهم منهم المؤمنون واکثرهم الفسقون (۱۱۰ آل عمران) اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا ان میں سے بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں کافر ہیں۔

(۵) ولیحکم اهل الانجیل بماانزل اللّٰه فیه ومن لم یحکم بماانزل اللّٰه فاولئک هم الفسقون۔(۴۷ المائدة) اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اس میں نازل فرمایا اس کے موافق حکم کیا کریں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے تو ایسے لوگ بالکل بے حکمی کرنے والے ہیں۔

(۶)فان تولوا فاعلم انما يريد الله ان يصيبهم ببعض ذنوبهم وان كثيرا من الناس لفسقون۔(۴۹ المائدة) پھر اگر یہ لوگ اعراض کریں تو یہ یقین کر لیجئے کہ بس خدا ہی کو منظور ہے کہ ان بعضے جرموں پر ان کو سزا دیں اور زیادہ آدمی تو بے حکم ہی ہوتے ہیں۔

(۷)قل یآهل الکتب هل تنقمون منآالاان امنابالله ومآانزل الیناومآ انزل من قبل وان اکثرکم فسقون۔(۵۹ المائدة) آپ کہیے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جا چکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۸)ولوکانوایؤمنون بالله والنبی ومآانزل الیه مااتخذوهم اولیآولکن کثیرا منهم فسفون۔(۸۱ المائدة) اور اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو انکے پاس بھیجی گئی تو ان مشرکین کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہی ہیں

(۹)واتقواالله واسمعوا والله لا یهدی القوم الفسقین۔(۱۰۸ المائدة) اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۱۰)والذین کذبوا بایتنا یمسهم العذاب بما کانوا یفسقون۔(۴۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاویں ان کو عذاب لگتا ہے بوجہ اس کے کہ وہ دائرہ سے نکلتے ہیں۔

(۱۱)ولا تاکلوا ممالم یذکر اسم الله علیه وانه لفسق(۱۲۱ الانعام) اور ان جانوروں میں سے مت کھاؤ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہے اور یہ امر بے حکمی ہے۔

(۱۲)وما وجدنا لاکثرهم من عهدوان وجدنا اکثرهم لفسقین۔(۱۰۲ الاعراف) اور اکثر لوگوں میں ہم نے وفائے عہد نہ دیکھا اور ہم نے اکثر لوگوں کو بے حکم ہی پایا۔

(۱۳)وکتبناله فی الالواح من کل شیئی موعظة وتفصیلا لکل شیئی فخذها بقوة وامر قومک یاخذوا باحسنها ساوریکم دار الفسقین(۱۴۵ الاعراف) اور ہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل انکو لکھ کر دی تو انکو کوشش کے ساتھ عمل میں لاؤ اور اپنی قوم کو حکم کرو کہ انکے اچھے اچھے احکام پر عمل کریں میں اب بہت جلد لوگوں کو ان بے حکموں کا مقام دکھلاتا ہوں میں ایسے لوگوں کو اپنے احکام سے برگشتہ ہی رکھوں گا جو دنیا میں تکبر کرتے ہیں جسکا انکو کوئی حق حاصل نہیں

(۱۴)وسئلهم عن القریة التی کانت حاضرة البحر اذیعدون فی السبت اذتاتیهم حیتانهم یوم سبتهم شرعا ویوم لا یسبتون لا تاتیهم کذلک نبلوهم بما کانوا یفسقون۔(۱۶۳ الاعراف)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۵)کیف وان یظهروا علیکم لا یرقبوا فیکم الا ولا ذمة یرضونکم بافواههم وتابی قلوبهم واکثرهم فسقون۔(۸ التوبة) کیسے انکا عہد قابل رعایت رہے گا حالانکہ ان کی حالت یہ ہیکہ اگر وہ تم پر کہیں غلبہ پا جائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا یہ لوگ تم کو اپنی زبانی باتوں سے راضی کر رہے ہیں اور انکے دل

ان باتوں کونہیں مانتے اوران میں زیادہ آدمی شریر ہیں

(۱۶)واللّٰہ لا یھدی القوم الفسقین۔(۲۴التوبة)اور اللہ تعالی بے حکمی کرنے والوں کو ان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۱۷)قل انفقوا طوعا او کرھا لن یتقبل منکم انکم کنتم قوما فسقین(۵۳التوبة) آپ فرما دیجئے کہ تم خوشی خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے کسی طرح مقبول نہیں، بلا شبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہیں۔

(۱۸)ان المنفقین ھم الفسقون۔(۶۷التوبة)بلا شبہ یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(۱۹)واللّٰہ لا یھدی القوم الفسقین۔(۸۰التوبة)(اسی بات میں سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۲۰)ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ انھم کفروا باللہ ورسولہ وماتوا وھم فسقون۔(۸۴التوبة)اوران میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہو کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ حالت کفرہی میں مرے ہیں۔

(۲۱)یحلفون لکم لترضوا عنھم فان ترضوا عنھم فان اللّٰہ لا یرضی عن القوم الفسقین۔(۹۶ التوبة) یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ سو اگر تم ان سے راضی نہ ہوجاؤ تو اللہ تعالی تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۲۲)کذالک حقت کلمت ربک علی الذین فسقوا آنھم لا یؤمنون(۳۳یونس) اسی طرح آپکے رب کی یہ بات کہ یہ ایمان نہ لاویں گے تمام مستمرد(سرکش) لوگوں کے حق میں ثابت ہوچکی ہے

(۲۳)ولقد انزلنا الیک ایت بینت وما یکفر بھا الا الفسقون۔(۹۹البقرة)اورہم نے تو آپ کے پاس بہت سے دلائل واضحہ نازل کئے ہیں اور کوئی انکار نہیں کیا کرتا مگر صرف وہی لوگ جو عدول حکمی کے عادی ہیں۔

(۲۴)واذ قلنا للملئکة اسجدوا لادم فسجدوا الا ابلیس کان من الجن ففسق عن امر ربہ افتتخذونہ ذریتہ اولیاء من دونی وھم لکم عدو بئس للظلمین بدلا۔(۵۰الکھف)اور جب کہ ملائکہ کو ہم نے حکم دیا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ جنات میں سے تھا سو اس نے اپنے رب کے حکم سے عدول کیا سو کیا پھر بھی تم اس کو اور اس کے چیلے چانٹوں کو دوست بناتے ہو مجھ کو چھوڑ کر حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ظالموں کیلئے بہت برا بدل ہے۔

(۲۵)ولوطا اتینہ حکما وعلما ونجینہ من القریة التی کانت تعمل الخبئث انھم کانوا قوم سوء فسقین(۷۴الانبیاء)اور لوط کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے انکو اس بستی سے نجات دی جس کے رہنے والے گندے کام کیا کرتے تھے بلا شبہ وہ لوگ بڑے بدذات بدکار ہیں۔

(۲۶)والذین یرمون المحصنت ثم لم یاتوا باربعة شھدآء فاجلدوھم ثمنین جلدة ولا تقبلوا لھم شھادة ابدا واولئک ھم الفسقون(۴النور)اور جو لوگ زنا کی تہمت لگائیں پاکدامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ نہ لا سکیں تو ایسے لوگوں کو اسی کوڑے لگاؤ، اوران کی کوئی گواہی قبول مت کرو اور یہ لوگ فاسق ہیں۔

(۲۷)ومن کفر بعد ذالک فاولئک ھم الفسقون۔(۵۵النور)اور جو شخص بعد اس کے ناشکری کرے گا تو یہ لوگ بے حکم ہیں۔

(۲۸)انهم کانوا قوما فسقین۔(۳۲القصص) کیوں کہ وہ (فرعون وآل فرعون) بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

(۲۹)انا منزلون علی اهل هذه القریة رجزا من السمآ بما کانوا یفسقون(۳۴العنکبوت) ہم اس بستی کے باشندوں پر ایک آسمانی عذاب انکی بدکاریوں کی سزا میں نازل کرنیوالے ہیں۔

(۳۰)افمن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستون۔(۱۸ السجدة) تو جو شخص مومن ہو کیا وہ اس شخص جیسا ہوجاویگا جو بے حکم ہو، وہ آپس میں برابر نہیں ہوسکتے۔

(۳۱)فاستخف قومه فاطاعوه انهم کانوا قوما فسقین۔(۵۴ الزخرف) غرض اس (فرعون) نے اپنی قوم کو مغلوب کردیا اور وہ اس کے کہنے میں آگئے وہ لوگ شرارت کے بھرے تھے۔

(۳۲)یا یها الذین امنوا ان جآء کم فاسق بنبا فتبینوا ان تصیبوا قوما بجهالة فتصبحوا علی مافعلتم ندمین(۲الحجرات) اے ایمان والو! اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچادو پھر اپنے کئے پر پچتانا پڑے

(۳۳)فالیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تستکبرون فی الارض بغیر الحق وبما کنتم تفسقون۔(۲۰ احقاف) سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۳۴)کانهم یوم یرون مایوعدون لم یلبثوا الا ساعة من نهار بلغ فهل یهلک الا القوم الفسقون۔(۳۵ احقاف) جس روز یہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو گویا یہ لوگ دن بھر میں ایک گھڑی رہے ہیں یہ پہنچا دینا ہے سو وہی برباد ہوں گے جو نافرمانی کریں گے۔

(۳۵)وقوم نوح من قبل انهم کانوا قوما فسقین۔(۴۶ الذریت) اور ان سے پہلے قوم نوح کا یہی حال ہوچکا تھا وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

(۳۶)فکثیر منهم فسقون۔(۱۶ الحدید) اور بہت سے آدمی ان کے کافر ہیں۔(سیاق وسباق دیکھو)

(۳۷)ولقد ارسلنا نوحا وابراهیم وجعلنا فی ذریتهما النبوة والکتب فمنهم مهتد وکثیر منهم فسقون(۲۶الحدید) اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ہم نے انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سو ان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت سے ان میں نافرمان تھے۔

تحریف اور محرفین

(۱)افتطمعون ان یؤمنوا لکم وقد کان فریق منهم یسمعون کلام اللّٰہ ثم یحرفونه من بعد ما عقلوه وهم یعلمون۔(۷۵ البقرة) (اے مسلمانو) کیا اب بھی تم توقع رکھتے ہو کہ یہ یہود تمہارے کہنے سے ایمان لے آویں گے حالانکہ ان میں کے کچھ لوگ ایسے گزرے ہیں کہ اللہ تعالی کا کلام سنتے تھے اور پھر اس کو کچھ کا کچھ کرڈالتے تھے اس کو سمجھنے

کے بعد اور جانتے تھے۔

(۲)فویل للذین یکتبون الکتب بایدیھم ثم یقولون ھذا من عنداللّٰہ لیشتروابہ ثمنا قیلا فویل لھم مما کتبت ایدیھم وویل لھم ممایکسبون۔(۷۹ البقرۃ) تو بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب تورات کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدر قلیل وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۳)وان منھم لفریقایلون السسنتھم بالکتب لتحسبوہ من الکتبو ماھومن الکتب ویقولون ھومن عنداللّٰہ وماھومن عنداللّٰہ ویقولون علی اللّٰہ الکذب وھم یعلمون۔(۷۸ آل عمران)اور بیشک ان اہل کتاب میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تاکہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ کسی طرح خدا تعالی کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۴)یایھاالکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون (۷۱ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۵)من الذین ھادوایحرفون الکلم عن مواضعہ ویقولون سمعنا وعصینا واسمع غیر مسمع وراعنا لیا بالسنتھم وطاعنا فی الدین۔(۴۶ النساء) یہ لوگ جو یہودیوں میں سے ہیں کلام کو اس کے موقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا اور اسمع غیر مسمع اور راعنا اس طور پر کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے (تفسیر دیکھ لیں)

(۶)یحرفون الکلم عن نواضعہ ونسوا حظا مما ذکروابہ(۱۳ المائدۃ) وہ لوگ کلام کو اسکے مواقع سے بدلتے ہیں اور وہ لوگ جو کچھ انکو نصیحت کی گئی تھی اس میں سے ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے

(۷)یحرفون الکلم من بعد مواضعہ یقولون ان اوتیتم ھذا فغذ وہ وان لم تؤتوہ فاحذروا۔(۴۱ المائدۃ) کلام کو بعد اس کے کہ وہ اپنے موقع پر ہوتا ہے بدلتے رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ حکم ملے تب تو اس کو قبول کرلینا اور اگر تم کو یہ حکم نہ ملے تو احتیاط رکھنا۔

(۸)فبدل الذین ظلموا منھم قولا غیرالذی قیل لھم فارسلنا علیھم رجزا من الماء بما کانوایظلمون۔(۶۲ الاعراف) سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ایک آفت سماوی ان پر بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۹)واذاتتلی علیھم ایاتنا بینت قال الذین لا یرجون لقآء نائت بقرآن غیر ھذآ اوبدلہ قل

مایکون لی ان ابدلہ من تلقی نفسی ان اتبع الا مایوحی الی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم (۱۵ یونس) اور جب ان کے سامنے ہمارے آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی پورا دوسرا قرآن ہی لائیے یا کم ازکم اس میں کچھ ترمیم کر دیجئے۔آپ کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کردوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

حقیقت اہل کتاب

(یہود ونصاری)

ھدایت:۔سلسلہ ۱ تا ۲۳ تک وہ آیات ہیں جن میں لفظ یہود ونصاری ہے اس کے بعد لفظ اہل کتاب ہے

(۱) ان الذین امنوا والذین ھادوا والنصری والصابئین من امن باللہ والیوم الاخر وعمل صالحا فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔(۶۲ البقرۃ) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ میں اس آیت کا ترجمہ ہے)

(۲) افتطمعون ان یؤمنوا الکم۔(۷۵ البقرۃ) (باب تحریف اور محرفین سلسلہ ۱(۱) دیکھ لیں)

(۳) من الذین ھادوا یحرفون الکلم من مواضعہ (۴۶ النساء) (باب تحریف سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۴) فبظلم من الذین ھادوا حرمنا علیھم طیبت احلت لھم وبصدھم عن سبیل اللہ کثیرا۔(۱۶۱ النساء) سو یہود کے ان ہی بڑے بڑے جرائم کے سبب ہم نے بہت سی پاکیزہ چیزیں جو ان کیلئے حلال تھیں ان پر حرام کر دیں اور بسبب اس کے کہ وہ بہت سے آدمیوں کیلئے اللہ تعالی کی راہ سے مانع بن جاتے تھے۔

(۵) ومن الذین قالوآ انا نصری اخذنا میثا قھم فنسوا حظا مما ذکروا بہ فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمۃ۔(۱۴ المائدۃ) اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاری ہیں ہم نے ان سے بھی ان کا عہد لیا تھا سو وہ بھی جو کچھ ان کو نصیحت کی گئی اس سے اپنا ایک بڑا حصہ فوت کر بیٹھے تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعداوت ڈال دیا۔

(۶) وقالت الیھود والنصری نحن ابنآء اللہ واحبآ وہ قل فلم یعذ بکم بذنوبکم بل انتم بشر ممن خلق یغفر لمن یشآء ویعذب من یشآء (۱۸ المائدۃ) اور یہود ونصاری دعوی کرتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اسکے محبوب ہیں آپ پوچھئے کہ اچھا تو پھر تم کو تمہارے گناہوں کے عوض عذاب کیوں دیں گے بلکہ تم بھی منجملہ اور مخلوقات کے ایک معمولی آدمی ہو اللہ تعالی جس کو چاہیں گے بخشیں گے اور جس کو چاہیں گے سزا دیں گے۔

(۷)ماكان ابرهيم يهوديا ولا نصرانيا ولكن كان حنيفا مسلما وماكان من المشركين۔(۶۵ آل عمران) ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے لیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

(۸)انآانزلنا التورة فيها هدى ونور يحكم بها النبيون الذين اسلموا للذين هادوا والربنيون والاحبار بما استحفظوا من كتب الله وكانوا عليه شهدآء۔(۴۴ المائدة) ہم نے توریت نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا گیا تھا اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۹)يآيها الذين امنوا لاتتخذوا اليهود والنصرى اولياء بعضهم اولياء بعض ومن يتولهم منكم فانه منهم ان الله لا يهدى القوم الظلمين(۵۱ المائدة) اے ایمان والو یہود اور نصاری کو دوست مت بنانا وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے انکے ساتھ دوستی کریگا بیشک وہ ان ہی میں سے ہوگا بیشک اللہ تعالی سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں

(۱۰)وقالت اليهود يدالله مغلولة غلت ايديهم ولعنوا بما قالوا بل يده مبسوطتن ينفق كيف يشآء۔(۶۴ المائدة) اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے بلکہ اللہ تعالی کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں جس طرح چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں۔

(۱۱)ان الذين امنوا والذين هادوا والصئبون والنصرى(۶۹ المائده)(باب ایمان ومومن سلسلہ نمبر ۷۳ دیکھئے)

(۱۲)لتجدن اشد الناس عدواة للذين امنوا اليهود والذين اشركوا ولتجدن منهم قسيسين ورهبانا وانهم لا يستكبرون(۸۲ المائده) تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ ان یہود اور ان مشرکین کو پاویں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھنے کے قریب تر ان لوگوں کو پائیے گا جو اپنے کو نصاری کہتے ہیں یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے عالم ہیں اور بہت سے تارک دنیا اور یہ لوگ متکبر نہیں۔

(۱۳)ان تقولوآ انمآ انزل الكتب على طآئفتين من قبلنا وان كنا عن دراستهم لغفلين۔(۱۵۶ الانعام) کبھی تم یوں کہنے لگتے کہ کتاب تو صرف ہم سے پہلے جو دو فرقے تھے ان پر نازل ہوئی تھی اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے محض بے خبر تھے۔

(۱۴)وعلى الذين هادوا حرمنا ماقصصنا عليك من قبل وما ظلمنهم ولكن كانوآ انفسهم يظلمون۔(۱۱۸ النحل) اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کر دی تھیں جن کا بیان ہم اس سے قبل آپ سے کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر کوئی زیادتی نہیں لیکن وہ خود ہی اپنے اوپر زیادتی کیا کرتے تھے۔

(۱۵)وقالوا لن يدخل الجنة الا من كان هودا او نصرى تلك امانيهم قل هاتوا برهانكم ان

کنتم صدقین۔(۱۱۱ البقرۃ)اور یہود اور نصاری یوں کہتے ہیں کہ بہشت میں کوئی نہ جانے پاوگے بجزوان لوگوں کے جو یہودی ہوں یا ان لوگوں کے جونصرانی ہوں یہ دل بہلانے کی باتیں ہیں آپ کہئے کہ اچھا اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۶)وقالت الیھود یست النصری علی شیئی وقالت النصری لیست الیھود علی شیئی وھم یتلون الکتب۔(۱۱۳ البقرۃ)اور یہود کہنے لگے کہ نصاری کا مذہب کسی بنیا پر قائم نہیں، اوراسی طرح نصاری کہنے لگے کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں حالانکہ یہ سب کتابیں پڑھتے ہیں۔

(۱۷)ولن ترضی عنک الیھود ولا النصری حتی تتبع ملتھم قل انھدی اللّٰہ ھوالھدی ولئن اتبعت اھوآء ھم بعدالذی جآء ک من العلیم مالک من اللّٰہ من ولی ولا نصیر۔(۱۲۵ البقرۃ)اور کبھی خوش نہ ہوں گے آپ سے یہود اور نہ نصاری جب تک کہ آپ ان کے مذہب کے پیر نہ ہو جائیں کہہ دیکھئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی راستہ ہی جس کو خدا تعالی نے بتلایا ہے اور اگر آپ اتباع کرنے لگیں ان کے غلط خیالات کا علم قطعی آچکنے کے بعد تو آپ کا کوئی خدا سے بچانے والا نہ یار نکلے نہ مددگار

(۱۸)وقالوا کونوا ھودا او نصری تھدوا قل بل ملۃ ابرھم حنیفا وما کان من المشرکین۔(۱۳۵ البقرۃ) یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑ جاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم ملت ابراہیی پر رہیں گے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابرہیم مشرک بھی نہ تھے

(۱۹)ومن الذین ھادوا سمعون للکذب سمعون لقوم آخرین لم یاتوک۔(۴۱ المائدۃ) اور خواہ ان لوگوں میں سے ہوں جو یہودی ہیں یہ لوگ غلط باتوں کے سننے کے عادی ہیں آپ کی باتیں دوسری قوم کی خاطر کان دھر دھر سنتے ہیں جس قوم کے یہ حالات ہیں کہ آپ کے پاس نہیں آئے۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲۰)وعلی الذین ھادوا حرمنا کل ذی ظفر ومن البقر والغنم حرمنا علیھم شعومھمآ الا ما حملت ظھورھمآ اوالحوایآ اوما اختلط بعظم ذالک جزینھم ببغیھم وانا لصدقون۔(۱۴۶ الانعام)اور یہود پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کردیئے تھے اور گائے اور بکری میں سے ان دونوں کی چربیاں ان پر ہم نے حرام کردی تھیں مگر وہ جو ان کی پشت پر یا انتڑیوں میں لگی ہو یا جو ہڈی سے ملی ہو ان کی شرارت کے سبب ہم نے ان کو سزادی تھی اور ہم یقینا سچے ہیں۔

(۲۱)وقالت الیھود عزُر ابن اللّٰہ وقالت النصری المسیح ابن اللّٰہ ذالک قولھم بافواھھم۔(۳۰ التوبۃ)اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا۔

(۲۲)قل یآیھا الذین ھادوا ان زعمتم افکم اولیآ للّٰلہ من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۶ الجمعۃ) آپ کہہ دیجئے کہ اے یہود یو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم

موت کی تمنا کر کے دکھلاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۲۳) ان الذین امنوا والذین ھادوا والصبئین والنصری والمجوس والذین اشرکوا ان اللّٰہ یفصل بینھم یوم القیمۃ ان اللّٰہ علی کل شیئی شھید۔(۱۷ الحج) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور یہود اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوسی اور مشرکین اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان قیامت کے روز فیصلہ کر دے گا۔

(۲۴) ولما جآءھم رسول من عنداللّٰہ مصدق لما معھم نبذ فریق من الذین اوتوا الکتب کتب اللّٰہ ورآءظھورھم کانھم لا یعلمون (۱۰۱ البقرۃ) اور جب انکے پاس ایک پیغمبر آئے اللہ کی طرف سے جو تصدیق بھی کررہے ہیں اس کتاب کی جو ان لوگوں کے پاس ہے ان اہل کتاب میں سے ایک فریق نے خود اس کتاب اللہ ہی کو پس پشت ڈال دیا ہے جیسے ان کو گویا اصلا علم ہی نہیں۔

(۲۵) مایود الذینکفروا من اھل الکتب ولا المشرکین ان ینزل علیکم من خیر من ربکم واللّٰہ یختص برحمتہ من یشآء واللّٰہ ذوالفضل العظیم۔(۱۰۵ البقرۃ) ذرا بھی پسند نہیں کرتے کافر لوگ خواہ ان اہل کتاب میں سے ہوں اور خواہ مشرکین میں سے اس امر کو کہ تم کسی طرح کی بہتری نصیب ہو تمہارے پروردگار کی طرف سے حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو منظور ہوتا ہے مخصوص فرما لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔

(۲۶) ود کثیر من الھل الکتب لو یردونکم من بعد ایما نکم کفارا فاعفوا و اصفحوا حتی یاتی اللّٰہ بامرہ ان اللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۱۰۹ البقرۃ) ان اہل کتاب میں سے بہتیرے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے پھر کافر کر ڈالیں محض حسد کی وجہ سے جو کہ خود ان کے دلوں ہی سے ہے حق واضح ہوئے پیچھے خیر اب تو معاف کرو، اور درگزر کرو جب تک حق تعالیٰ اپنا حکم بھیجیں۔

(۲۷) وان الذین اوتوا الکتب لیعلمون انہ الحق من ربھم وما اللّٰہ بغافل عما یعملون۔ ولئن اتیت الذین اوتوا الکتب بکل ایۃ ما تبعو قبلتک۔(۱۴۴ البقرۃ) اور یہ اہل کتاب بھی یقینا جانتے ہیں کہ یہ حکم بالکل ٹھیک ہے، ان کے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی کاروائیوں سے بے خبر نہیں ہیں، اور اگر آپ ان اہل کتاب کے سامنے تمام دلیلیں پیش کر دیں جب بھی یہ کبھی آپ کے قبلہ کو قبول نہ کریں۔(آیت کا اگلا حصہ دیکھ لیں)

(۲۸) الذین اتینھم الکتب یعرفونہ کما یعرفون ابنآءھم وان فریقا منھم لیکتمون الحق وھم یعلمون۔(۱۴۷ البقرۃ) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ ان کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بعضے ان میں سے امر واقعی کو باوجود یہ کہ خوب جانتے ہیں مگر اخفاء کرتے ہیں۔

(۲۹) ان الدین عنداللّٰہ الاسلام وما اختلف الذین اوتوا الکتب الا من بعد ما جآءھم العلم بغیا بینھم ومن یکفر بایٰت اللّٰہ فان اللّٰہ سریع الحساب۔(۱۹ آل عمران) بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے

بڑھنے کے سبب سے اور جو شخص اللہ کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۳۰) الم ترالی لذین اوتوا نصیبا من الکتب یدعون الی کتب اللّٰه لیحکم بینهم ثم یتولی فریق منهم وهم معرضون۔(۲۳ آل عمران) کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں، بے رخی کرتے ہیں۔

(۳۱) قل یآهل الکتب تعالوا الی کلمة سوآء بیننا وابیکم الا نعبد الا اللّٰه ولا نشرک به شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللّٰه۔(۶۴ آل عمران) آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان میں برابر ہے کہ بجز اللہ تعالی کے ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو رب قرار نہ دے خدا تعالی کو چھوڑ کر (اگلی آیت بھی اہل کتاب سے متعلق ہے)

(۳۲) ودت طآئفة من اهل الکتب لویضلونکم ومایضلون الا انفسهم وما یشعرون۔یاهل الکتب لم تکفرون بایت اللّٰه وانتم تشهدون۔یآهل الکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الخق وانتم تعلمون۔(۶۹ آل عمران) دل سے چاہتے ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس کو کہ تم کو گمراہ کردیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کرسکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے، اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو، اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی کو حالانکہ تم جانتے ہو، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۳۳) ومن اهل الکتب من ان تامنه بقنطار یؤده الیک ومنهم من ان تامنه بدینا ولا یؤده الیک الا مادمت علیه قآئما۔(۷۵ آل عمران) اور اہل کتاب میں بعض شخص ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس انبار کا انبار مال بھی امانت رکھ دو، تو وہ مانگنے کے ساتھ ہی اس کو تمہارے پاس لا رکھے اور ان ہی میں سے بعض وہ شخص ہے کہ اگر تم اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھ دو تو وہ بھی تم کو ادا نہ کرے مگر جب تک کہ تم اس کے سر پر کھڑے رہو۔

(۳۴) وان منهم لفریقا یلون السنتهم بالکتب۔(۷۸ آل عمران) (باب تحریف اور محرفین سلسلہ نمبر ۳ دیکھئے)

(۳۵) قل یا هل الکتب لم تکفرون بایت اللّٰه واللّٰه شهید علی ماتعملون۔قل یا هل الکتب لم تصدون عن سبیل اللّٰه من امن تبغونها عوجا وانتم شهدآء وما اللّٰه بغافل عما تعملون۔(۹۸ آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالی کے احکام کا حالانکہ اللہ تعالی تمہارے سب کاموں کی اطلاع رکھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ اے اہل کتاب کیوں ہٹاتے ہو اللہ تعالی کی راہ سے ایسے شخص کو جو ایمان لاچکا اس

طور پر کہ کجی ڈھونڈتے ہو اس راہ کیلئے حالانکہ تم خود بھی اطلاع رکھتے ہو، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں۔ (اگلی آیت بھی ضرور دیکھ لیں)

(۳۶) ولوامن اھل الکتب لکان خیرالھم منھم المؤمنون واکثرھم الفسقون ۔ (۱۱۰ آل عمران) اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کیلئے زیادہ اچھا ہوتا، ان میں بعضے تو مسلمان ہیں اور زیادہ حصہ ان میں سے کافر ہیں۔

(۳۷) لیسوا سوآء من اھل الکتب امۃ قآئمۃ یتلون ایت اللہ انآء الیل وھم یسجدون۔ (۱۱۳ آل عمران) یہ سب برابر نہیں ان اہل کتاب میں سے ایک جماعت وہ بھی ہے جو قائم ہیں، اللہ کی آیتیں اوقات شب میں پڑھتے ہیں اور وہ نماز بھی پڑھتے ہیں۔

(۳۸) لتبلون فی اموالکم وانفسکم ولتسمعن من الذین اوتوا الکتب من قبلکم ومن الذین اشرکوآاذی کثیراوان تصبرواوتتقوافان ذالک من عزم الامور۔ واذاخذاللہ میثاق الذین اوتواالکتب لتبیننہ للناس ولاتکتمونہ فنبذوہ ورآء ظھورھم واشتروابہ ثمناقلیلا فبئس مایشترون۔ (۱۸۶ آل عمران) البتہ آگے اور آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں اپنی جانوں میں اور البتہ آگے کو اور سنو گے بہت سی باتیں دل آزاری کی ان لوگوں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے تھے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں اور اگر صبر کرو گے اور پرہیز رکھو گے تو یہ تاکیدی احکام میں سے ہے اور جب کہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کردینا اور اس کو پوشیدہ مت کرنا، سو ان لوگوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لے لیا، سو بری چیز ہے جس کو وہ لے رہے ہیں۔

(۳۹) وان من اھل الکتب لمن یؤمن باللہ ومآ انزل الیکم ومآ انزل الیھم خشعین للہ لایشترون بایت اللہ ثمنا قلیلا اولئک لھم اجرھم عندربھم ان اللہ سریع الحساب۔ (۱۹۹ آل عمران) اور بالیقین بعضے لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ضرور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالیٰ جلد ہی حساب کردیں گے۔

(۴۰) الم ترالی الذین اوتوانصیبا من الکتب یشترون الضللۃ ویریدون ان تضلواالسبیل۔ (۴۴ النساء) کیا تو ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کررہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۴۱) یایھا الذین اوتواالکتب امنوا بما نزلنا مصدقا لما معکم من قبل ان نطمس وجوھا

فنردھا علی ادبارھآ اونعلعنھم کمالعنآ اصحب السبت وکان امر اللّٰہ مفعولا۔(۴۷ النساء) اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمالاؤ جس کو ہم ن نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹاڈالیں گے اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنادیں گے یاان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پوراہی ہو کر رہتا ہے۔

(۴۲) الم ترالی الذین اوتوانصیبا من الکتب یؤمنون بالجبت والطاغوت ویقولون للذین کفروا ھولا اھدی من الذین امنوا سبیلا۔(۵۱ النساء) کیا تو نے ان لوگوں کونہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وہ بت اور شیطان کو مانتے ہیں اور وہ لوگ کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ لوگ بہ نسبت مسلمانوں کے زیادہ راہ راست پر ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴۳) لیس بامانیکم ولآ امانی اھل الکتب من یعمل سوء یجزبہ ولا یجدلہ من دون اللّٰہ ولیا ولا نصیرا۔(۱۲۳ النساء) نہ تمہاری تمناؤں سے کام چلتا ہے اور نہ اہل کتاب کی تمناؤں سے جو شخص کوئی براکام کرے گا وہ اس کے عوض سزادیا جائے گا اور اس شخص کو خداتعالی کے سوانہ کوئی یار ملے گا نہ مددگار ملے گا۔

(۴۴) ولقد وصینا الذین اوتوا الکتب من قبلکم وایاکم ان اتقوا اللّٰہ (۱۳۱ النساء) اور واقعی ہم نے ان لوگوں کو بھی حکم دیا تھا جن کو تم سے پہلے کتاب ملی تھی اور تم کو بھی کہ اللہ تعالی سے ڈرو۔

(۴۵) یسئلک اھل الکتب ان تنزل علیھم کتبا من السمآء فقد سالوا موسی اکبر من ذالک فقالوآ ارنا اللّٰہ جھرۃ فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء) آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص توشہ آسمان سے منگوادیں سوانہوں نے موسی سے اس سے بھی بڑی بات کی درخوست کی تھی اور کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالی کھلم کھلا دکھلادو، ان کو اس گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۴۶) الیوم احل لکم الطیبت وطعام الذین اوتوا الکتب حل لکم و طعامکم حل لھم والمحصنت من المؤمنت والمحصنت من الذین اوتوا الکتب من قبلکم اذآ اتیتموھن اجورھن محصنین غیر مسافحین ول امتخذی اخدان۔(۵ المائدۃ) آج تمہارے لئے حلال چیزیں رکھی گئیں اور جولوگ کتاب دیئے گئے ہیں ان کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پارساعورتیں بھی جو مسلمان ہوں اور پارساعورتیں ان لوگوں میں سے جو تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں جبکہ کہ تم ان کو ان کا معاوضہ دےدو اس طرح سے کہ تم بیوی بناؤ نہ تو علانیہ بدکاری کرو اور نہ خفیہ آشنائی کرو۔

(۴۷) یآھل الکتب قدجآء کم رسولنا یبین لکم کثیرا مما کنتم تخفون من الکتب ویعفوا عن اکثیر قدجآ کم من اللّٰہ نور وکتب مبین (۱۵ المائدۃ) اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آئے ہیں کتاب میں سے جن امور کا تم اخفا کرتے ہو ان میں سے بہت سی باتوں کو تمہارے سامنے صاف صاف کھول دیتے ہیں اور بہت سے

امور کو واگذشت کردیتے ہیں، تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح۔

(۴۸)یآیھا الذین امنوالاتتخذ واالذین اتخذوادینکم ھزواولعبا من الذین اوتواالکتب۔(باب ایمان سلسلہ نمبر ۶۹ دیکھئے)

(۴۹)قل یاھل الکتب ھل تنقمون منا(۵۹المائدة)(باب ایمان اور مومن سلسلہ نمبر ۱۷ دیکھئے)

(۵۰)قل یآھل الکتب لستم علی شیئی حتی تقیمواالتورة والانجیل ومآ انزل الیکم من ربکم۔(۶۸ المائدة) آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم کسی بھی چیز پر نہیں جب تک کہ توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کرو گے۔

(۵۱)یاھل الکتب لاتغلوافی دینکم ولاتقولواعلی اللہ االاالحق۔(۱۷۱ النساء)اے اہل کتاب تم اپنے دین میں حد سے مت نکلو اور خدا تعالیٰ کی شان میں غلط بات مت کہو۔

(۵۲)قل یا ھل الکتب لاتغلوافی دینکم غیرا لحق ولاتتبعوآ اھوآء قوم قدضلوامن قبل واضلواکثیرا وضلواعن سوآء السبیل(۷۷المائدة) آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلو مت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے بہک گئے تھے۔

(۵۳)الذین اتینھم الکتب یعرفونہ کمایعرفون ابنآ ء ھم الذین خسروآ انفسھم فھم لا یؤمنون(۲۰الانعام) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ اسکو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جن لوگوں نے اپنے کو ضائع کرلیا ہے سو وہ ایمان نہ لاویں گے۔

(۵۴)والذین اتینھم الکتب یعلمون انہ منزل من ربک بالحق فلاتکون من الممترین۔(۱۱۵ الانعام)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۵)قاتلواالذین لایؤمنون باللہ ولاباالیوم الاخرولا یحرمون ماحرم اللہ ورسولہ ولایدینون دین الحق من الذین اوتواالکتب حتی یعطواالجزیة عن یدوھم صاغرون۔(۲۹ التوبة) اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے اور اس کے رسول نے حرام بتلایا ہے اور نہ سچے دین کو قبول کرتے ہیں ان سے یہاں تک لڑو کہ وہ ماتحت ہو کر اور رعیت بن کر جزیہ دینا منظور کریں۔

(۵۶)فان کنت فی شک ممآ انزلنآ الیک فسئل الذین یقرئون الکتب من قبلک لقدجآء ک الحق من ربک فلا تکونن من الممترین۔(۹۴ یونس) پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک

وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلے کی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۵۷)والذین اتینھم الکتب یفرحون بمآ انزل الیک ومن الاحزاب من ینکر بعضہ قل انمآ امرت ان اعبداللّٰہ۔(۳۶ الرعد)اورجن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصہ کا انکار کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔

(۵۸)ومآ ارسلنا قبلک الا رجالا نوحی الیھم فسئلوآ اھل الذکران کنتم لاتعلمون۔(۷ الانبیاء)اورہم نے آپ سے قبل صرف آدمیوں ہی کو پیغمبر بنایا جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگرتم کومعلوم نہ ہوتو اہل کتاب سے دریافت کرلو۔

(۵۹)ولا تجادلوآ اھل الکتب الا بالتی ھی احسن الا الذین ظلموامنھم و قولوآ امنابالذی انزل الیناوانزل الیکم والھناوالھکم واحدونحن لہ مسلمون (۴۶ العنکبوت)اورتم اہل کتاب کے ساتھ بجز مہذب طریقہ کے مباحثہ مت کرو،ہاں جوان میں زیادتی کریں اور یوں کہو کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور یہ کہ ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسی کی اطاعت کرتے ہیں (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۰)وانزل الذین ظاھروھم من اھل الکتب من صیا صیھم وقذف فی قلوبھم الرعب فریقا تقتلون وتاسرون فریقا۔(۲۶ الاحزاب)اورجن اہل کتاب نے ان کی مدد کی تھی ان کو قلعوں سے نیچے اتاردیا اوران کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھلادیا بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید کرلیا۔

(۶۱)ولا یکونوا کالذین اوتوا الکتب من قبل فطال علیھم الامد فقست قلوبھم وکثیر منھم فسقون (۱۶ الحدید)اوران لوگوں کی طرح نہ ہوجاویں جن کو ان کے قبل کتاب ملی تھی پھر ان پر زمانہ دراز گزر گیا پھر انکے دل سخت ہوگئے اور بہت سے آدمی ان میں کے کافر ہیں

(۶۲)لئلا یعلم اھل الکتب الا یقدرون علی شیئی من فضل اللّٰہ وان الفضل بعداللّٰہ یؤتیہ من یشآء واللّٰہ ذوالفضل العظیم (۲۹ الحدید) تاکہ اہل کتاب کو یہ بات معلوم ہوئے کہ ان لوگوں کو اللہ کے فضل کے کسی جزو پر دسترس نہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہے دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(۶۳)ھوالذی اخرج الذین کفروامن اھل الکتب من دیارھم لاولا لحشر ماظننتم ان یخرجوا وظنوآ انھم مانعتھم حصونھم من اللّٰہ۔(۲ الحشر) وہی ہے جس نے کفار اہل کتاب کو ان کے گھروں سے پہلی ہی بار اکھٹا کرکے نکال دیا تمہارا گمان بھی نہ تھی کہ وہ کبھی اپنے گھروں سے نکلیں گے اور خود انہوں نے یہ گمان

کررکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچالیں گے۔

(۶۴)وماجعلنا عدتهم الافتنة للذين كفروا ليستيقن الذين اوتوا الكتب ويزداد الذين امنوا ايمانا ولا يرتاب الذين اوتوا الكتب والمؤمنون۔(۳۱ مدثر) اور ہم نے جو ان کی تعداد صرف ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہو تو اس لئے تا کہ اہل کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہل کتاب اور مومنین شک نہ کریں۔

(۶۵)لم يكن الذين كفروا من اهل الكتب والمشركين منفكين حتى تاتيهم البينة۔(۱ البینه) جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر تھے وہ اپنے کفر سے ہرگز باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس واضح دلیل نہ آتی۔

(۶۶)وما تفرق الذين اوتوا الكتب الا من بعد ما جآءتهم البينة۔(۴ البينة) اور جو لوگ اہل کتاب تھے وہ اس وضح دلیل کے آنے کے بعد مختلف ہو گئے۔

(۶۷)ان الذين كفروا من اهل الكتب والمشركين فى نار جهنم خلدين فيها اولئك هم شر البرية۔(۶ البینه) بے شک جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین سے کافر ہوئے وہ آتش دوزخ میں جاویں گے جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ بدترین خلائق ہیں۔

صائبین

(۱)ان الذين امنوا والذين هادوا والصبئين والنصرى والمجوس والذين اشركوا ان الله يفصل بينهم يوم القيمة ان الله على كل شيئى شهيد۔(۱۷ الحج) (باب یہود و نصاریٰ سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲)ان الذين امنوا والذين هادوا والنصرى والصبئين۔(۶۳ البقرة) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۳)ان الذين امنوا والذين هادوا والصبئون والنصرى من امن بالله واليوم الاخر وعمل صالحا فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون (۶۹ المائده) یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاریٰ میں سے جو شخص یقین رکھتا ہو اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

ملائکہ (فرشتے)

(۱)قل من كان عدوا لجبريل فانه نزله على قلبك باذن الله مصدقا لما بين يديه وهدى

وبشری للمؤمنین۔(۹۷ البقرۃ) آپ کہئے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سوانہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوندی حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۲) من کان عدواللہ وملئکتہ ورسلہ وجبریل ومیکل فان اللہ عدو للکفرین جو کوئی شخص حق تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل کا اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۳) واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنہ بروح القدس (۲۵۳ البقرۃ) اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلے کھلے دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کی تائید روح القدس یعنی جبرئیل سے فرمائی۔

(۴) اذقال اللہ یعیسی ابن مریم اذکر نعمتی علیک وعلی والدتک اذایدتک بروح القدس تکلم الناس فی المھد وکھلا۔(۱۱۱ المائدۃ) جب اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی، تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۵) فارسلنآ الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویا۔قالت انی اعوذبالرحمن منک ان کنت تقینا۔قال انمآ انا رسول ربک لا ھب لک غلما زکیا۔(۱۷ مریم) ہم نے ان (مریم) کے پاس اپنے فرشتے (جبرئیل) کو بھیجا اور وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا کہنے لگیں کہ میں تجھ کو رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو خدا ترس ہے فرشتے نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں تاکہ تم کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

(۶) قال بصرت بمالم یصروابہ فقبضت قبضۃ من اثرالرسول فنبذتھا وکذلک سولت لی نفسی۔(۹۶ طہ) اس (سامری) نے کہا مجھ کو ایسی چیز نظر آئی تھی جو اوروں کو نظر نہ آئی تھی پھر میں نے اس فرستادہ (جبرئیل) کے نقش قدم سے ایک مٹھی اٹھالی تھی سو میں نے وہ مٹھی ڈال دی، اور میرے جی کو یہی بات پسند آئی۔

(۷) قل نزلہ روح القدس من ربک بالحق لیثبت الذین امنواوھدی و بشری للمسلمین(۱۰۲ النمل) آپ فرما دیجئے کہ اسکو روح القدس آپکے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تاکہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کیلئے ہدایت وخوشخبری ہو جاوے۔

(۸) انہ لقول رسول کریم۔ذی قوۃ عندذی العرش مکین۔مطاع ثم امین۔(۱۹ التکویر) کہ یہ قرآن اللہ کا کلام ہے ایک معزز فرشتوں یعنی جبرئیلؑ کا لایا ہوا جو قوت والا ہے مالک عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے امانتدار ہیں۔

(۹) علمہ شدید القوی۔ذومرۃ فاستوی۔(۵ النجم) ان کو یہ فرشتے تعلیم کرتا ہے جو بڑا طاقتور ہے پیدائشی طاقتور ہے پھر وہ فرشتہ اپنی اصلی صورت پر نمودار ہوا۔

(١٠)ان تتوبآ اليالله فقد صغت قلوبکما وان تظهرا علیه فان اللّٰہ هو موله وجبریل وصالح المؤمنین والملئکة بعدذالک ظهیر۔(٤ التحریم) اے پیغمبر کی دونوں بیبیو! اگر تم اللہ کے سامنے توبہ کرلو تو تمہارے دل مائل ہو رہے ہیں اور اگر اسی طرح پیغمبر کے مقابلہ میں تم دونوں کارروائیاں کرتی رہیں تو یاد رکھو پیغمبر کا رفیق اللہ ہے اور جبرئیل ہے اور نیک مسلمان ہیں اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

(١١)قل یتوفکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون۔(١١ الم السجدة) آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

(١٢)واذقال ربک للملئکة انی جاعل فی الارض خلیفة قالوآ اتجعل فیها من یفسدفیها ویسفک الدمآء ونحن نسبح بحمدک ونقدس لک قال انی اعلم مالا تعلمون۔(٣٥ البقرة) اور جس وقت ارشاد فرمایا آپ کے رب نے فرشتوں سے کہ ضرور میں بناؤں گا زمین میں ایک نائب فرشتے کہنے لگے کیا آپ پیدا کریں گے زمین میں ایسے لوگوں کو جو فساد کریں گے اور خونریزیاں کریں گے اور ہم برابر تسبیح کرتے رہتے ہیں بحمد اللہ اور تقدیس کرتے رہتے ہیں آپ کی حق تعالی نے ارشاد فرمایا کہ میں جانتا ہوں اس بات کو جس کو تم نہیں جانتے۔

(١٣)ان الذین کفرواوماتواوهم کفاراولئک علیهم لعنة اللّٰہ والملئکة و الناس اجمعین۔(١٦١ البقرة) البتہ جو لوگ کفر کریں اور اسی حالت غیر اسلام پر مر جاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(١٤)هل ینظرون الا ان یاتیهم اللّٰہ فی ظلل من الغمام والملئکة وقضی الامر والی اللّٰہ ترجع الامور۔(٢١٠ البقرة) یہ لوگ اس امر کے منتظر ہیں کہ حق تعالی اور فرشتے بادل کے سائبانوں میں ان کے پاس آویں اور سارا قصہ ہی ختم ہو جائے اور یہ سارے مقدمے اللہ ہی کی طرف رجوع کئے جاویں گے۔

(١٥)وقال لهم نبیهم ان ایة ملکه انیاتکم التابوت فیه سکینة من ربکم وبقیة مماترک ال موسی وال هرون تحمله الملئکة ان فی ذالک لایة لکم ان کنتم مؤمنین۔(٢٤٨ البقرة) اور ان سے ان کے پیغمبر نے فرمایا کہ ان کے بادشاہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق موسیٰ اور حضرت ہارونؑ کی اولاد چھوڑ گئی ہے اس کو فرشتے لے آویں گے اس میں تم لوگوں کے واسطے پوری نشانی ہے اگر تم یقین لانے والے ہو۔

(١٦)کل امن باللہ وملئکته وکتبه ورسوله۔(٢٨٥)(باب ایمان سلسلہ ٢٣ دیکھئے)

(١٧)شهد اللّٰہ انه لا اله الاهووالملئکة واولواالعلم قآئما بالقسط لا اله الاهوالعزیزالحکیم۔(١٨ آل عمران) گواہی دی اللہ تعالی نے اس کی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی، اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انصاف رکھنے والے ہیں۔

(۱۸)فنادته الملئكة وهو قآئم يصلي في المحرام ان الله يبشرك بيحى مصدقا بكلمة من الله وسيدا وحصورا ونبيا من الصحين۔(۳۹آل عمران) پس پکار کے کہا ان (زکریاؑ) سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالی آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جنکے احوال یہ ہوں گے وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے، اور مقتدا ہوں گے اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے اور نبی بھی ہوں گے اور اعلی درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۱۹)اذقالت الملئكة يمريم ان الله يبشرك بكلمته منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم وجيها في الدنيا والاخرة ومن المقربين۔(۴۵آل عمران) اس وقت کو یاد کرو جب کہ فرشتوں نے یہ بھی کہا کہ اے مریمؑ بے شک اللہ تعالی تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو من جانت اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا با آبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے۔

(۲۰)ولا يامركم ان تتخذوا الملئكة والنبيين اربابا ايا مركم بالكفر بعداذانتم مسلمون۔(۸۰ آل عمران) اور نہ یہ بات بتاوے گا جو تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قرار دے لو وہ تم کفر کی بات بتلا دے گا، بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو۔

(۲۱)اولئک جزآءهم ان عليهم لعنة الله والملئكة والناس اجمعين۔(۸۷ آل عمران) ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالی کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۲)اذتقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلثة الاف من الملئكة منزلين۔(۱۲۴ آل عمران) جب کہ آپ مسلمانوں سے فرمارہے تھے کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تمہاری امداد کرے تین ہزار فرشتوں کے ساتھ جو اتارے جاویں گے۔

(۲۳)ان الذين تتوفهم الملئكة ظالمي انفسهم قالوا فيهم كنتم۔(۹۷ النساء) بے شک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گنگار کر رکھا تھا تو وہ کہتے ہیں کہ تم کس میں تھے۔

(۲۴)ومن يكفربالله وملئكة وكتبه ورسله واليوم الاخرفقدضل ضللا بعيدا۔(۱۳۶ النساء) اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بہت دور جا پڑا۔

(۲۵)لكن الله يشهد بمآ انزل اليک انزله بعلمه والملئكة يشهدون وكفى بالله شهيدا۔(۱۶۶ النساء) لیکن اللہ تعالی بذریعہ اس کتاب کے جس کو آپ کے پاس بھیجا ہے اور بھیجا بھی اپنے علمی کمال کے ساتھ شہادت دے رہے ہیں اور فرشتے تصدیق کر رہے ہیں اور اللہ تعالی ہی کی شہادت کافی ہے۔

(۲۶)لن يستنكف المسيح ان يكون عبدالله ولا الملئكة المقربون۔(۱۷۲ النساء) مسیح ہرگز

خدا کے بندے سے عار نہیں کریں گے اور نہ مقرب فرشتے۔

(۲۷)حتی اذاجآء احدکم الموت توفته رسلنا وهم لا یفرطون۔(۶۱ الانعام) یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آپہنچتی ہے اسکی روح ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) قبض کر لیتے ہیں

(۲۸)ولوتری اذالظلمون فی غمرات الموت والملکته باسطوآ ایدیهم اخرجوآ انفسکم۔(۹۴ الانعام) اور اگر اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو۔

(۲۹)ولواننا نزلنآ الیهم الملئکة وکلههم الموتی وحشرنا علیهم دل شیئی قبلا ماکانوا لیؤمنوآالا ان یشاء اللّٰه ولکن اکثرهم یجهلون۔(۱۱۲ الانعام) اور اگر ہم ان کے پاس فرشتوں کو بھیج دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور اگر تمام موجودات کو روبرو لا کر جمع کر دیتے تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے ہاں اگر خدا ہی چاہے ولیکن ان میں سے اکثر جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔

(۳۰)هل ینظرون الا ان تاتیهم الملئکة اویاتی ربک اویاتی بعض ایت ربک۔(۱۵۹ الانعام) یہ لوگ صرف اس امر کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آویں یا ان کے پاس آپ کا رب آوے یا آپ کے رب کی کوئی بڑی نشانی آوے۔

(۳۱)ولقد خلقنکم ثم صورتکم ثم قلنا للملئکة اسجدوالادم فسجوا الا ابلیس۔(۱۱ الاعراف) اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدمؑ کو سجدہ کرو، سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے۔

(۳۳)حتی اذا جآء تهم رسلنا یتو فونهم قالوآ این ماکنتم تدعون من دون اللّٰه۔(۳۷ الاعراف) یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آویں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے۔

(۳۴)ان الذین عندربک لایستکبرون عن عبادته ویسبحونه وله یسجدون (۲۰۶ الاعراف) یقیناً جو ملائکہ تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

(۳۵)اذتستغیثون ربکم فاستجاب لکم انی ممدکم بالف من الملئکة مردفین۔(۹ الانفال) (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اس نے تمہاری سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

(۳۶)اذیوحی ربک الی الملئکة انی معکم فثوتوا الذین امنوا۔(۱۲ الانفال) اور اس وقت کو یاد کرو

جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۳۷)ولوتری اذ یتوفی الذین کفرواالملئکة یضربون وجوھھم وادبار ھم وذوقوا عذاب الحریق۔(۵۰ الانفال)اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں ان کے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں اور (کہتے جاتے ہیں کہ ابھی کیا ہے آگے چل کر) آگ کی سزا جھیلنا۔

(۳۸)فانزل اللّٰہ سکینتہ علیہ وایدہ بجنودلم تروھا وجعل کلمة الذین کفرواالسفلی۔(۴۰ التوبة) سو اللہ تعالی نے آپ پر اپنی تسلی نازل فرمائی اور آپ کو ایسے لشکروں سے قوت دی جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالی نے کافروں کی بات نیچی کر دی۔

(۳۹)ان رسلنا یکتبون ماتمکرون۔(۲۱ یونس) ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) تمہاری سب شرارتوں کو لکھ رہے ہیں۔

(۴۰)ولقد جآء ت رسلنآ ابرھیم بالبشری قالواسلما قال سلم فمالبث ان جآء بعجل حنیذ۔(۶۹ ھود)اور ہمارے بھیجے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے اور انہوں نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔

(۴۱)ولماجآء ت رسلنا لوطا سیئی بھم وضاق بھم ذرعا وقال ھذا یوم عصیب۔(۷۷ ھود)اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوئے اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۴۲)ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا اولئک یعرضون علی ربھم ویقول الا شھاد ھؤلاء الذین کذبوا علی ربھم الا لعنة اللّٰہ علی الظلمین۔(۔۔ ھود)اور ایسے شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ تعالی پر جھوٹ باندھے، ایسے لوگ قیامت کے روز اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اعمال کے گواہ فرشتے علی الاعلان یوں کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نسبت جھوٹی باتیں لگائی تھیں سن لو کہ ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۴۳)لہ معقبت من بین یدیہ و من خلفہ یحفظونہ من امر اللّٰہ۔(۱۱ الرعد) ہر شخص کی حفاظت کیلئے کچھ فرشتے مقرر ہیں جن کی بدلی ہوتی رہتی ہے کچھ اس کے آگے اور کچھ اس کے پیچھے کہ وہ بحکم خدا اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۴۴)ویسبح الرعد بحمدہ والملئکة من خیفتہ ویرسل الصواعق فیصیب بھا من یشآء وھم یجادلون فی اللّٰہ وھو شدید المحال (۱۳ الرعد)اور رعد (فرشتہ) اس کی تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی، اسکے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے باب میں

جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ بڑا شدید القوت ہے۔

(۴۵)جنت عدن یدخلونھا ومن صلح من ابآء ھم وازواجھم وذریتھم والملئکة یدخلون علیھم من کل باب۔سلم علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار۔(۲۳الرعد) ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بیبیوں اور اولاد میں جو جنت کے لائق ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے ان کے پاس ہر سمت کے دروازے سے آتے ہوں گے اور یہ کہتے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اس کے کہ تم مضبوط رہتے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۴۶)ما ننزل الملئکة الا بالحق وما کانوآ اذا منظرین۔(۸ الحجر) ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ ہی کیلئے نازل کیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کو مہلت بھی نہ دی جاتی۔

(۴۷)واذقال ربک للملئکة انی خالق بشرامن صلصال من حمامسنون (۲۸ الحجر)اور جب آپ کے رب نے ملائکہ سے فرمایا کہ میں ایک بشر کو بجتی ہوئی مٹی سے جو کہ سڑے ہوئے گارے سے بنی ہوگی پیدا کرنے والا ہوں، الخ۔(اگلی آیت میں بھی لفظ ملائکہ ہے)

(۴۸)قال فما خطبکم ایھا المرسلون۔قالوآانآ ارسلنا الی قوم مجرمین۔ (۵۷ الحجر) فرمانے لگے (ابراہیمؑ) کہ اب تم کو کیا مہم درپیش ہے اے بھیجے ہوئے فرشتو؟ فرشتوں نے کہا کہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۴۹)ینزل الملئکة بالروح من امرہ علی من یشآء من عبادہ ان انذروآ انه لا اله الا انا فاتقون۔(۲ النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۵۰)الذین تتوفھم الملئکة ظالمی انفسھم فالقوا السلم ما کنا نعمل من سوء بلی ان اللّٰه علیم بما کنتم تعملون۔(۲۸ النحل) جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر میں قبض کی تھی پھر وہ کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہیں کرتے تھے کیوں نہیں بے شک اللّٰہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

(۵۱)الذین تتوفھم الملئکة طیبین یقولون سلم علیکم ادخلوا الجنة بما کنتم تعملون۔(۳۲ النحل) جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۲)وللہ یسجد ما فی السموت وما فی الارض من دآبة والملئکة وھم لا یستکبرون۔(۴۹ النحل)اور اللہ ہی کی مطیع ہیں جتنی چیزیں چلنے والی آسمانوں میں اور زمین میں موجود ہیں اور بالخصوص فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

(۵۳)افاصفکم ربکم بالبنین واتخذمن الملئکۃ اناثا انکم لتقولون قولا عظیما۔(۴۰ بنی اسرائیل) تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں کے ساتھ خاص کیا ہے اور خود فرشتوں کو اپنی بیٹیاں بنائی ہیں بے شک تم بڑی بات کرتے ہو۔

(۵۴)واذ قلنا للملئکۃ اسجدوا۔الخ۔(۶۱ بنی اسرائیل)(گزر چکا)

(۵۵)اوتسقط السمآء کمازعمت علینا کسفا اوتاتی باللہ والملئکۃ قبیلا۔(۹۲ بنی اسرئیل) یاجیسا آپ کہا کرتے ہیں آپ آسمان کے ٹکڑے ہم پر نہ گرادیں یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لاکھڑا کردیں۔

(۵۶)قل لوکان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السمآء ملکارسولا۔(۹۵ بنی اسرائیل) آپ فرمادیجئے کہ اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے کہ اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے۔

(۵۷)وما نتنزل الا بامرربک۔(۶۴ مریم)اور ہم یعنی فرشتے بدون آپ کے رب کے حکم کے وقتاً فوقتاً نہیں آسکتے۔

(۵۸)واذ قلنا للملئکۃ۔الخ۔(۱۱۶ طه)(گزر چکا)

(۵۹)ولہ من فی السموت والارض ومن عندہ لایستکبرون عن عبادتہ ولا یستحسرون۔یسبحون الیل والنھار لا یفترون۔(۲۰ الانبیاء)اور جتنے کچھ آسمانوں اور زمین ہیں سب اسی کے ہیں اور جو اس کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں شب و روز تسبیح کرتے ہیں موقوف نہیں کرتے۔

(۶۰)لایحزنھم الفزع الاکبروتتلقھم الملئکۃ ھذایومکم الذی کنتم توعدون (۱۰۳ الانبیاء) ان کو بڑی گھبراہٹ غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے اور کہیں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

(۶۱)اللہ یصطفی من الملئکۃ رسلا ومن الناس ان اللہ سمیع بصیر۔(۷۵ الحج) اللہ تعالیٰ منتخب کرلیتا ہے فرشتوں میں سے احکام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۶۲)لولآ انزل الیہ ملک فیکون معہ نذیرا۔(۷ الفرقان) اس (رسولؐ) کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ وہ اس کے ساتھ رہ کر ڈراتا۔

(۶۳)وقال الذین لا یرجون لقآء نالولآ انزل علینا الملئکۃ اونری ربنا۔ الخ (۲۱

الفرقان)اور جولوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ رکھتے نہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں۔

(۶۴)ویوم تشقق السمآء بالغمام ونزل الملئکة تنزیلا۔(۲۵ الفرقان)اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جاویں گے۔

(۶۵)ولما جآءت رسلنآ ابرھیم بالبشری۔(۳۱ العنکبوت)اور ہمارے وہ بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے۔

(۶۶)وقالوااتخذالرحمن ولداسبحنه بل عباده مکرمون۔(۲۶ الانبیاء)اور یہ مشرک لوگ یوں کہتے ہیں کہ خدائے رحمن نے فرشتوں کو اولاد بنا رکھا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ فرشتے اس بندے ہیں معزز۔

(۶۷)یآیھا الذین امنوااذکروانعمة اللّٰہ علیکم اذجآءتکم جنود فارسلنا علیھم ریحا وجودا لم تروھا وکان اللّٰہ بما تعملون بصیرا(۹الاحزاب)اے ایمان والواللہ کا انعام اپنے اوپر یاد کرو جب تم بہت سے لشکر چڑھ آئے پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوج بھیجی جو تم کو دکھائی نہ دیتی تھی اور اللہ تعالی تمہارے اعمال کو دیکھتے تھے۔

(۶۸)ھوالذی یصلی علیکم وملئکته لیخرجکم من الظلمت الی النور وکان بالمؤمنین رحیما۔(۴۳ الاحزاب)وہ ایسا رحیم ہے کہ وہ خود بھی اور اس کے فرشتے بھی تم پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تا کہ حق تعالی تم کو تاریکیوں سے نور کی طرف لے آوے اور اللہ تعالی مومنین پر بہت مہربان ہے۔

(۶۹)ان اللّٰہ وملئکته یصلون علی النبی یآیھا الذین امنواصلواعلیه و سلمواتسلیما۔(۵۶ الاحزاب)بے شک اللہ تعالی اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر پر،اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

(۷۰)ویوم یحشروھم جمیعا ثم یقول للملئکة اھؤلاء ایاکم کانوا یعبدون۔(۴۰ سبا)اور جس روز اللہ تعالی ان سب کو جمع فرماوے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرماوے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے وہ عرض کریں گے کہ آپ پاک ہیں ہمارا تو آپ سے تعلق ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ لوگ شیاطین کی پوجا کرتے تھے ان میں اکثر لوگ انہی کے معتقد تھے۔

(۷۱)الحمدللہ فاطرالسموت والارض جاعل الملئکة رسلا اولی اجنحة مثنی وثلث وربع یزیدفی الخلق مایشآء ان اللّٰہ علی کل شیئی قدیر۔(۱ فاطر)تمام ترحمد اللہ کو لائق ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانیوالا ہے جنکو دو دو تین تین چار چار پر دار بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہے زیادہ کردیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۲)والصفت صفا۔فالزجرت زجرا۔فالتلیت ذکرا۔ان الھکم لواحد۔(۱ الصفت)قسم ہے ان فرشتوں کی جوصف باندھ کرکھڑے ہوتے ہیں پھران فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں پھران فرشتوں کی جوذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود ایک ہے۔

(۷۳)ام خلقنا الملئکۃ اناثا وھم شاھدون۔(۱۵۰ الصفت)ہاں کیا ہم نے فرشتوں کوعورت بنایا ہے اور وہ ان کے بننے کے وقت دیکھ رہے تھے۔

(۷۴)اذقال ربک للملئکۃانی خالق بشرا من طین۔(۷۱ص)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۷۵)وتری الملئکۃ حآفین من حول العرش یسبحون بحمدربھم وقضی بینھم بالحق وقیل الحمد للہ رب العالمین۔(۷۵ الزمر)اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے ہوں گے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے اور تمام بندوں میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جاوے گا کہ ساری خوبیاں خدا کو زیبا ہیں جوتمام عالم کا پروردگار ہے

(۷۶)الذین یحملون العرش ومن حولہ یسبحون بعمدربھم ویؤمنون بہ ویستغفرون للذین امنوا۔الخ۔(۷ المومن)جوفرشتے کہ عرش کواٹھائے ہوئے ہیں اور جوفرشتے کہ گرداگرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پرایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کیلئے استغفار کرتے ہیں۔الخ

(۷۷)قالو الوشآء ربنا لانزل ملئکۃ فان بمآ ارسلتم بہ کفرون۔(۱۴ حم السجدۃ)انہوں نے جواب دیا کہ اگرہمارے پروردگار کو یہ منظور ہوتا کہ کسی کو پیغمبر بنا کر بھیجتے تو فرشتوں کو بھیجتا سوہم اس توحید سے بھی منکر ہیں جس کو دے کرتم بھیجے گئے ہو۔

(۷۸)ان الذین قالواربنا الہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکۃ الا تخافوا ولاتحزنوا وابشروابالجنۃ التی کنتم توعدون۔(۳۰ حم السجدۃ)جن لوگوں نے اقرار کرلیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھراس پر مستقیم رہے ان پرفرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو اور نہ رنج کرو اور تم جنت کے ملنے پرخوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا۔

(۷۹)تکادالسموت یتفطرن من فوقھن والملئکۃ یسبحون بحمدربھم ویستغفرون لمن فی الارض الآان اللہ ھوالغفور الرحیم۔(۵ الشوری) کچھ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور وہ فرشتے اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اہل زمین کے لئے معاف مانگتے ہیں خوب سمجھ لو کہ اللہ ہی معاف کرنے والا رحمت کرنے والا ہے۔

(۸۰)وجعلواالملئکۃ الذین ھم عبدالرحمن اناثا اشھدواخلقھم ستکتب شھادتھم ویسئلون(۱۹ الزخرف)اورانہوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ انکی پیدائش کے

وقت موجود تھے ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے باز پرس ہوگی۔

(۸۱)فلولا اقی علیه اسورة من ذهب اوجآء معه الملئكة مقترنين۔(۵۳ الزخرف) تو اسکے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا فرشتے اس کے جلو میں پر باندھ کر آئے ہوتے

(۸۲)ام یحسبون انا لا نسمع سرهم ونجوهم بلی ورسلنا لديهم يكتبون۔(۸۰ الزخرف) ہاں کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۸۳)ولو نشاء لجعلنا منكم ملئكة يضربون وجوههم وادبارهم۔(۶۰ الزخرف) اور اگر تم چاہتے تو ہم تم سے فرشتوں کو پیدا کردیتے کہ وہ زمین پر یکے بعد دیگر رہا کرتے۔

(۸۴)فالمقسمت امرا۔(۴ الذاریت) پھر ان فرشتوں کی (قسم) جو حکم کے موافق چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔

(۸۵)قال فما خطبكم ايها المرسلون۔(۳۱ الذريت) ابراہیمؑ کہنے لگے کہ اچھا تو یہ بتلاؤ کہ تم کو بڑی مہم کیا درپیش ہے اے فرشتو؟

(۸۶)وكم من ملك فی السموت لا تغنی شفاعتهم شيئا الا من بعد ان ياذن الله لمن يشآء ويرضى۔ان الذين لا يؤمنون بالاخرة ليسمون الملئكة تسمية الانثى۔(۲۶ النجم) اور بہت سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں، جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۸۷)وما جعلنا اصحب النار الا ملئكة۔الخ۔(۳۱ المدثر) اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۸۸)وان عليكم لحفظين۔كراما كاتبين۔يعلمون ماتفعلون(۱۰ الانفطار) اور تم پر تمہارے سب اعمال یاد رکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جو تمہارے سب افعال کو جانتے ہیں۔

(۸۹)تنزل الملئكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر۔سلم هی حتی مطلع الفجر۔(۴ القدر) اس رات میں فرشتے اور روح القدس اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لے کر زمین کی طرف اترتے ہیں اور وہ شب سراپا سلام ہے وہ شب اسی صفت و برکت کے ساتھ طلوع فجر تک رہتی ہے۔

(۹۰)ليس البر ان تولوا۔الخ۔(۱۷۷ البقرة) (اس آیت میں فرشتوں کا ذکر ہے ترجمہ دیکھ لیں)

وحی الٰہی

(۱)ذالک من انبآء الغيب نوحيه اليک۔(۴۴ آل عمران) یہ قصے منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں ہم ان کی

وحی بھیجتے ہیں آپ کے پاس۔

(۲)انآ اوحینآ الیک کمآ اوحینآ الی نوح والنبیین من بعده واوحینآ الی ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسبط وعیسی وایوب ویونس وھرون وسلیمن واتینا داودزبورا۔(۱۶۳ النساء) ہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی ہے جیسے نوحؑ کے پاس بھیجی تھی اور ان کے بعد اور پیغمبروں کے پاس اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کے پاس وحی بھیجتی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۳)واوحی الی ھذاالقرآن لانذرکم به ومن بلغ۔(۱۹ الانعام)اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی بھیجا گیا ہے تا کہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو ڈراؤں اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۴)قل لا اقول لکم عندی خزآئن اللّٰہ ولا اعلم الغیب ولااقول لکم انی ملک ان اتبع الا مایوحی الی قل ھل یستوی الاغمی وابصیرا فلاتتفکرون۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالیٰ کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف جو میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کرلیتا ہوں، آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہوسکتا ہے سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

(۵)ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبااوقال اوحی الی ولم یوح الیه شیئی ومن قال سانزل مثل مآانزل اللّٰہ۔(۹۴ الانعام)اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ وتہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶)اتبع مآ اوحی الیک من ربک لآاله الاھو واعرض عن المشرکین۔(۱۰۷ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۷)قل لااجدفی مآ اوحی الی محرماعلی طاعم یطعمه الاانیکون میتة اودمامسفوحااولحم خنزیرفانه فرس اوفسقا اھل لغیراللّٰہ به۔(۱۴۶ الانعام) آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کردیا گیا ہو۔

(۸)واوحینآ الی موسی ان الق عصاک فاذاھی تلقف مایافکون۔(۱۱۷ الاعراف)اور ہم نے

موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹) واوحینآ الی موسی اذاستسقه قومه ان اضرب بعصاک الحجر۔(۱۶۰ الاعراف) اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰) قل انمآ اتبع مایوحی الی من ربی هذابصآئر من ربکم وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۵۰ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا تعالی کے خزانے ہیں اور نہ میں تمام غیبوں کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف جو میرے پاس وحی آتی ہے اس کا اتباع کر لیتا ہوں، آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہو سکتا ہے سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

(۵) ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰه کذبا اوقال اوحی الی ولم یوح الیه شیئی ومن قال سانزل مثل مآ انزل اللّٰه۔(۹۴ الانعام) اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ وتہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آتی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ تعالی نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔

(۶) اتبع مآ اوحی الیک من ربک لآ اله الا هو واعرض عن المشرکین۔(۱۰۷ الانعام) آپ خود اس طریق پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

(۷) قل لآ اجدفی مآ اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة اودما مسفوحا اولحم خنزیر فانه رجس اوفسقا اهل لغیر اللّٰه به۔(۱۴۶ الانعام) آپ کہئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام غذا پاتا نہیں کسی کھانے والے کیلئے جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو کیوں کہ وہ بالکل ناپاک ہے، یا جو جانور شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہو۔

(۸) واوحینآ الی موسی ان الق عصاک فاذاهی تلقف مایافکون۔(۱۱۷ الاعراف) اور ہم نے موسیٰؑ کو وحی کے ذریعہ حکم دیا کہ آپ اپنا عصا ڈال دیجئے اس نے اچانک ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(۹) واوحینآ الی موسی اذاستسقه قومه ان اضرب بعصاک الحجر۔(۱۶۰ الاعراف) اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم دیا جب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

(۱۰) قل انمآ اتبع مایوحی الی من ربی هذابصآئر من ربکم وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۲۰۳ الاعراف) آپ فرما دیجئے کہ میں اس کا اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے یہ بہت سی دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۱۱) اذ یوحی ربک الی الملئکة انی معکم فثبتوا الذین امنوا۔(۱۲ الانفال) اس وقت کو

یاد کرو جب کہ آپ کا رب ان فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی و مددگار ہوں سے مجھ کو مددگار سمجھ کر تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

(۱۲)اکان للناس عجبا ان اوحینآ الی رجل منھم ان انذر الناس و بشر الذین امنوآ ان لھم قدم صدق عند ربھم۔(۲ یونس) کیا ان لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کے پاس وحی بھیج دی کہ سب آدمیوں کو ڈرائیے اور جو ایمان لے آئیں ان کو یہ خوش خبری سنائیے کہ ان کے رب کے پاس پہنچ کر ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔

(۱۳)قل ما کیون لی ان ابدلہ من تلقآی نفسی ان اتبع الا ما یوحی الی انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم۔(۱۵ یونس) آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ نہ میں اپنی طرف سے اس (قرآن) میں ترمیم کردوں بس میں تو صرف اس کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

(۱۴)واوحینآ الی موسی واخیہ ان تبوالقومکما بمصر بیوتا واجعلوا بیوتکم قبلۃ واقیموا الصلوۃ وبشر المؤمنین۔(۸۷یونس)اور ہم نے موسیٰؑ اور انکے بھائی (ہارونؑ) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے ان لوگوں کیلئے مصر میں گھر برقرار رکھو اور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لو اور نماز کے پابند رہو اور اے موسیٰؑ آپ مسلمانوں کو بشارت دیں۔

(۱۵)واتبع ما یوحی الیک اصبر حتی یحکم اللّٰہ وھو خیر الحکمین۔(۱۰۹ یونس)اور آپ اس کا اتباع کرتے رہیے جو کچھ آپ کے پاس وحی بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے یہاں تک کہ اللہ تعالی فیصلہ کردیں گے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں میں اچھے ہیں۔

(۱۶)فلعلک تارک بعض ما یوحی الیک وضآئق بہ صدرک انیقولوا لولآ انزل علیہ کنز اوجآء معہ ملک۔(۱۲ ھود) سو شاید آپ تنگ ہو کر ان احکام میں سے جو کہ آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجے جاتے ہیں بعض کو چھوڑ دینا چاہتے ہیں اور آپ کا دل اس بات سے تنگ ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا ان کے ہمراہ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔

(۱۷)واوحی الی نوح انہ لن یؤمن من قومک الا من قدامن فلا تبتئس بما کانوا یفعلون۔واصنع الفلک باعیننا ووحینا ولا تخا طبنی فی الذین ظلموا انھم مغرقون۔(۳۶ ھود)اور نوحؑ کے پاس وحی بھیجی گئی کہ سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی نیا شخص تمہاری قوم میں سے ایمان نہ لاوے گا سو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں اس پر کچھ غم نہ کرو اور تم ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی تیار کرلو، اور مجھ سے کافروں کے بارے میں کچھ گفتگو نہ کرنا وہ سب غرق کئے جاویں گے۔

(۱۸)تلک من انبآء الغیب نوحیھآ الیک ماکنت تعلمھآ انت ولاقومک من قبل ھذا فاصبران العاقبة للمتقین۔(۴۹ ھود) یہ قصہ منجملہ اخبارِ غیب کے ہے جس کو ہم وحی کے ذریعہ سے آپ کو پہنچا تے ہیں اس کو اس کے قبل نہ آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم سو صبر کیجئے یقیناً نیک انجامی متقیوں کیلئے ہے۔

(۱۹)نحن نقص علیک احسن القصص بمآ اوحینآ الیک ھذالقرآن وان کنت من قبلہ لمن الغفلین۔(۳یوسف) ہم نے جو یہ قرآن آپ کے پاس بھیجا ہے اس کے ذریعہ سے ہم آپ سے ایک بڑا عمدہ قصہ بیان کرتے ہیں اور اس کے قبل آپ محض بے خبر تھے۔

(۲۰)فلما ذھبوا بہ واجمعوآ ان یجعلوہ فی غیبت الجب واوحینآ الیہ لتتبنھم بامرھم ھذاوھم لایشعرون۔(۱۵ یوسف) سو جب ان (یوسف) کو ل گئے اور سب نے پختہ عزم کرلیا کہ ان کو کسی اندھیرے کنویں میں ڈال دیں اور ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ تم ان لوگوں کو یہ بات جتلاوگے اور تم کو پہچانہیں گے بھی نہیں۔

(۲۱)تلک من انبآء الغیب نوحیھآ الیک۔(۱۰۲ یوسف)(سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۲۲)وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم من اھل القری(۱۰۹ یوسف) اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے(سو کوئی فرشتہ نہ تھا)

(۲۳)کذالک ارسلنا فی امۃ قد خلت من قبلھآ امم لتتلوا علیھم الذی اوحیبنا الیک وھم یکفرون بالرحمن قل ھوربی الا الہ الا ھو علیہ توکلت والیہ متاب۔(۳۵ الرعد) اور اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا کہ اس سے پہلے اور بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کرسنادیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ وہ میرا مربی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور اسی کے پاس مجھ کو جانا ہے۔

(۲۴)فاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔(۱۳ ابراھیم) پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو ضرور ہلاک کردیں گے۔

(۲۵)ینزل الملئکۃ بالروح من امرہ علی من یشآء من عبادہ ان انذروآ انہ لا الہ الا انا فاتقون۔(۲ النحل) وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہیں نازل فرماتے ہیں یہ کہ خبردار کردو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو مجھ سے ڈرتے رہو۔

(۲۶)ومآ ارسلنا من قبلک الا رجلا نوحی الیھم۔(۴۳النحل)(سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۲۷)ثم اوحینا من قبلک ان اتبع ملۃ ابرھیم حنیفا وما کان من المشرکین ۔ (۱۲۳

النحل) پھرہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابرہیمؑ کے طریقہ پر جو کہ بالکل ایک طرف کے ہو رہے تھے چلئے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۲۸)وانکادو الیفتنونک عن الذی اوحینآ الیک لتفتری علینا غیرہ واذالا تخذوک خلیلا۔(۷۳ بنی اسرائیل)اور یہ کافرلوگ آپ کو اس چیز سے بچلانے ہی لگے گھے جو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے تا کہ آپ اس کے سوا ہماری طرف غلط بات کی نسبت کریں اور ایسی حالت میں آپ کو گاڑھا دوست بنا لیتے۔

(۲۹)واتل مآ اوحی الیک من کتاب ربک لا مبدل بکلمته ولن تجدمن دونه ملتحدا۔(۲۷ الکھف)اور آپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آتی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۳۰)فتعلی اللّٰہ الملک الحق ولا تعجل بالقران من قبل ان یقضی الیک وحیه وقل رب زدنی علما۔(۱۱۴ طه)سو اللہ تعالی جو بادشاہ حقیقی ہے بڑا عالی شان ے اور قرآن پڑھنے میں قبل اس کے کہ آپ پر اس کی وحی پوری نازل ہو چکے عجلت نہ کیجئے اور آپ یہ دعا کیجئے کہ اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجئے۔

(۳۱)ومآ ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم۔(۷ الانبیاء)(سلسلہ ۲۲ دیکھئے)

(۳۲)ومآ ارسلنا من قبلک من رسول الا نوحی الیه انه لااله الا انا فاعبدون۔(۲۵ الانبیاء)اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کیا کرو۔

(۳۳)قل انمآ انذرکم بالوحی ولا یسمع الصم الدعآء اذا ما ینذرون۔(۴۵ الانبیاء) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو صرف وحی کے ذریعہ سے تم کو ڈراتا ہوں اور یہ بہرے جس وقت ڈرائے جاتے ہیں سنتے ہی نہیں۔

(۳۴)قل انما یوحی الی انمآ الھکم اله واحد فھل انتم مسلمون۔(۱۰۸ الانبیاء)فرما دیجئے کہ میرے پاس تو صرف یہ وحی وٓتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اب بھی تم مانتے ہو(یا نہیں)

(۳۵)من کان یظن ان لن ینصرہ اللّٰہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السمآء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن گیدہ مایغیظ۔(۱۵ الحج) جو شخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسولؐ کی دنیا و آخرت میں مدد نہ کرے گا تو اس کو چاہئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرا دے تو پھر غور کرنا چاہیے اس کی تدبیر کیا ہے اس کی ناگواری کی چیز کو موقوف کر سکتی ہے۔

(۳۶)فاوحینآ الیه ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا فاذاجآء امرنا۔الخ۔(۲۷ المومن)(ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۳۷)واوحینآ الی موسی ان اسر بعبادی انکم متبعون۔(۵۲ الشعراء)اور ہم نے موسیٰؑ کو حکم بھیجا کہ

میرے بندوں کو شبا شب مصر سے باہر نکال لے جاؤ تم لوگوں کا تعاقب کیا جاوے گا۔

(۳۸)واتبع مایوحی الیک من ربک ان اللّٰہ کان بما تعملون خبیرا۔(۲ الاحزاب)اور آپ کے پروردگار کی طرف سے جو حکم پروحی کیا جاتا ہے اس پر چلئے تم لوگوں کے سب اعمال کی اللہ تعالی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۳۹)والذی اوحینآ الیک من الکتب ھوالحق مصدقالمابین یدیه ان اللّٰہ بعبدہ لخبیر بصیر۔(۳۱فاطر)اور یہ کتاب جو ہم نے آپکے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے، جو کہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے، اللہ تعالی اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۴۰)ان یوحی الی الا انمآ نذیر مبین۔(۷۰ص) میرے پاس جو وحی آتی ہے تو اس سبب سے آتی ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۱)ولقداوحی الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن عملک ولتکونن من الخسرین۔(۶۵ الزمر)اور آپ کی طرف بھی اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کی طرف بھی یہ بات وحی میں بھیجی جا چکی ہے کہ اے عام مخاطب اگر تو شرک کرگا تو تیرا کیا کرایا کام غارت ہو جائے گا اور تو خسارے میں پڑے گا

(۴۲)رفیع الدرجت ذوالعرش یلقی الروح من امرہ علی من یشآء من عبادہ لینذر یوم التلاق۔(۱۵ المومن)وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے وحی یعنی اپنا حکم بھیجتا ہے تا کہ اجتماع کے دن سے ڈرائے (یعنی قیامت کے دن سے)

(۴۳)قل انمآ انا بشر مثلکم یوحی الی انمآ الھکم الہ واحد فاستقیموآ الیه واستغفروہ وویل للمشرکین۔(۶ حم السجدہ) آپ فرمادیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا بشر ہوں مجھ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اس کی طرف سیدھ باندھ لو اور اس سے معافی مانگو اور ایسے مشرکوں کیلئے بڑی خرابی ہے۔

(۴۴)کذالک یوحی الیک والی الذین من قبلک اللّٰہ العزیزالحکیم۔(۳ الشوری)اسی طرح آپ پر اور جو پیغمبر آپ سے پہلے ہو چکے ہیں ان پر اللہ تعالی جو زبردست حکمت والا ہے وحی بھیجتا رہا ہے۔

(۴۵)شرع لکم من الدین ماوصی به نوحاوالذی اوحینآ الیک وماوصینا به ابرھیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدین ولا تتفرقوافیه۔(۱۳ الشوری)اللہ تعالی نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی اور عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۴۶)وما کان لبشران یکلمه اللّٰہ الا وحیا اومن ورآی حجاب اویرسل رسولا فیوحی باذنه مایشآء انه علی حکیم۔(۵۱ الشوری)اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ تعالی اس سے کلام فرماوے مگر یا تو الہام سے یا حجاب کے باہر سے یا کسی فرشتے کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا کو منظور ہوتا ہے پیغام پہنچا دیتا ہے وہ بڑا عالی شان

بڑی حکمت والا ہے۔

(۴۷)ان اتبع الا مایوحی الی ومآانا الا نذیر مبین۔(۹ الاحقاف) میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف وحی کے ذریعہ آتا ہے اور میں تو صرف صرف صاف ڈرانے والا ہوں۔

(۴۸)وما ینطق عن الھوی۔ان ھوالا وحی یوحی۔(۳ النجم) اور نہ آپ اپنی نفسانی خواہش سے باتیں بناتے ہیں ان کا ارشاد نری وحی ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔

(۴۹)فاوحی الی عبدہ مآ اوحی۔(۱۰ النجم) پھر اللہ تعالی نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی (تفسیر دیکھ لیں)

(۵۰)قل انمآ انا بشر مثلکم یوحی الی انمآ الھکم الہ واحد (۱۱۰ الکہف)(سلسلہ ۴۳ دیکھئے)

(۵۱)قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوآ انا سمعنا قرانا عجابا۔(۱ الجن) آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔

قرآن حکیم

(۱)الم۔ذالک الکتب لا ریب فیہ ھدی للمتقین۔(۱ البقرۃ) الم۔یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲)والذین یؤمنون بمآ انزل الیک ومآ انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون۔(۴ البقرۃ) اور وہ لوگ ایسے ہیں جو یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہے اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۳)وان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورۃ من مثلہ وادعوا شھدآء کم من دون اللہ ان کنتم صدقین۔فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعذت للکفرین (۲۳ البقرۃ) اور اگر تم کچھ خلجان میں ہو اس کتاب کی نسبت جو ہم نے نازل فرمائی ہے اپنے بندۂ خاص پر تو پھر تم بنالاو ایک محدود ٹکڑا جو اسکا ہم پلہ ہو اور بلالو اپنے حمایتیوں کو جو خدا سے الگ تجویز کر رکھے ہیں اگر تم سچے ہو پھر اگر تم نہ کر سکے اور قیامت تک بھی نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو، دوزخ سے جسکا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۴)ولما جآء ھم کتب من عند اللہ مصدق لما معھم وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا فلما جآء ھم ما عرفوا کفروا بہ فلعنۃ اللہ علی الکفرین (۸۹ البقرۃ) اور جب ان کو ایک ایسی کتاب پہنچی یعنی قرآن جو منجانب اللہ ہے اور اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو پہلے سے ان کے پاس ہے یعنی توریت حالانکہ اس کے قبل وہ

خود بیان کیا کرتے تھے کفار سے پھر جب وہ چیز آپہنچی جس کو وہ پہچانتے ہیں تو اس کا انکار کر بیٹھے سو خدا کی مار ہو ایسے منکروں پر۔

(۵)قل من کان عدوالجبریل فانه نزله علی قلبک باذن الله مصدقا لمابین یدیه وهدی وبشری للمؤمنین۔(۹۷ البقرة) آپ یہ کہیے کہ جو شخص جبرئیل سے عداوت رکھے سو انہوں نے یہ قرآن آپ کے قلب تک پہنچا دیا ہے خداوند کے حکم سے اس کی یہ حالت ہے کہ تصدیق کر رہا ہے اپنے سے قبل والی کتابوں کی اور رہنمائی کر رہا ہے اور خوشخبری سنا رہا ہے ایمان والوں کو۔

(۶)واذاقیل لهم اتبعواماآنزل الله قالوابل نتبع مآالفینا علیه ابآء نا اولوکان ابآء هم لایعقلون شیئا ولا یهتدون۔(۱۷۰ البقرة)اورجب کوئی ان مشرک لوگوں سے کہتا ہے کہ اللہ تعالی نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا دین کی نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدایت رکھتے ہوں۔

(۷)ان الذین یکتمون مآانزل الله من الکتب وشترون به ثمنا قلیل ااولئک مایاکلون فی بطونهم الا النار ولا یکلمهم الله یوم القیمة ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم۔(۱۷۴ البقرة)اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جو لوگ اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی کتاب (کے مضامین) کا اخفاء کرتے ہیں اور اس کے معاوضہ میں دنیا کا متاع قلیل وصول کرتے ہیں، ایسے لوگ اور کچھ نہیں شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالی ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی کریں گے اور ان کو سزائے دردناک ہوگی

(۸)تلک ایت الله نتلوها علیک بالحق وانک لمن المرسلین(۲۵۲البقرة) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہیں۔

(۹)نزل علیک الکتب بالحق مصدقا لمابین یدیه وانزل التورة والانجیل۔من قبل هدی للناس وانزل الفرقان ان الذین کفروابیت الله لهم عذاب شدید والله عزیز ذوانتقام۔(۳ آل عمران)اللہ تعالی نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو نازل ہو چکی ہیں اور توریت اور انجیل کو اس کے قبل لوگوں کی ہدایت کے واسطے اور اللہ تعالی نے بھیجے معجزات، بے شک جو لوگ منکر ہیں اللہ تعالی کی آیتوں کے ان کیلئے سزائے سخت اور اللہ تعالی غلبہ والے ہیں بدلہ لینے والے ہیں۔

(۱۰)هوالذی انزل علیک الکتب منه ایت مخکمت هن ام الکتب واخرمتشبهت فاماالذین فی قلوبهم زیخ فیتبعون ماتشابه منه ابتغآ الفتنة وابتغآء تاویله وما یعلم تاویله الا الله والرسخون فی العلم یقولون امنا به کل من عندربنا ومایذکرالا اولواالالباب۔(۷ آل عمران)وہ ایسا ہے جس نے نازل کیا تم پر کتاب کو جس میں کا ایک حصہ وہ آیتیں ہیں جو کہ اشتباہ مراد سے محفوظ ہیں اور یہی

آیتیں اصلی مدار ہیں رب کا اور دوسری آیتیں ایسی ہیں جو کہ مشتبہ المراد ہیں سو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اس کے اسی حصہ کے پیچھے ہو لیتے ہیں جو مشتبہ المراد ہیں شورش ڈھونڈنے کی غرض سے اور اس کا غلط مطلب ڈھونڈنے کی غرض سے حالانکہ ان کا مطلب بجز حق تعالی کے اور کوئی نہیں جانتا، جو لوگ علم دین میں پختہ کار ہیں وہ یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر یقین رکھتے ہیں یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہل عقل ہیں (اس آیت کی تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۱۱) وقالت طآئفة من اهل الكتب امنوا بالذى انزل على الذين امنوا وجه النهار واكفروآ اخره لعلهم يرجعون۔ (۷۲ آل عمران) اور بعضے لوگوں نے اہل کتاب سے کہا کہ ایمان لے آوا س پر جو نازل کیا گیا ہے مسلمانوں پر یعنی قرآن پر شروع دن میں اور پھر انکار کر بیٹھو آخر دن میں یعنی شام کو عجب کیا وہ پھر جاویں۔

(۱۲) وان من اهل الكتب لمن يؤمن بالله ومآ انزل اليكم ومآ انزل اليهم خشعين لله لايشترون بايت الله ثمنا قليلا اولئك لهم اجرهم عندربهم ان الله سريع الحساب۔ (۱۹۹ آل عمران) اور بالیقین بعض لوگ اہل کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالی کے ساتھ اعتقاد رکھتے ہیں اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو تمہارے پاس بھیجی گئی اور اس کتاب کے ساتھ بھی جو ان کے پاس بھیجی گئی اس طور پر کہ اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں، اللہ تعالی کی آیات کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ نہیں لیتے، ایسے لوگوں کو ان کا نیک عوض ملے گا ان کے پروردگار کے پاس بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کر دیں گے۔

(۱۳) وانمنهم لفريقايلون السنتهم بالكتب لتحسبوه من الكتب وما هومن الكتب ويقولن هومن عندالله وماهومن عندالله ويقولون على الله الكذب وهم يعلمون۔ (۷۸ آل عمران) اور بیشک ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ کج کرتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب پڑھنے میں تاکہ تم لوگ اس ملائی ہوئی چیز کو بھی کتاب کا جزو سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا جزو نہیں اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے ہے حالانکہ وہ خدا تعالی کے پاس سے نہیں اور اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۴) تلك ايت الله نتلوها عليك بالحق وما الله يريدظلما للعلمين۔ (۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ تعالی کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالی مخلوقات پر ظلم نہیں کرنا چاہتے۔

(۱۵) يآيها الذين اوتوالكتب امنوا بمانزلنا مصدقالما معكم من قبل انطمس وجوها فنردها على ادبارها اونلعنهم كما لعنآ اصحب السبت وكان امر الله مفعولا۔ (۴۷ النساء) اے وہ لوگو جو کتاب دیئے گئے ہو تم اس کتاب پر ایمان لاؤ جس کو ہم نے نازل فرمایا ہے ایسی حالت پر کہ وہ سچ بتلاتی ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اس سے پہلے پہلے کہ ہم چہروں کو بالکل مٹا ڈالیں اور ان کو ان کی الٹی جانب کی طرح بنا دیں یا ان پر ہم ایسی لعنت کریں جیسی لعنت ان ہفتہ والوں پر کی تھی اور اللہ تعالی کا حکم پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(۱۶)الم ترالی الذین یزعمون انھم امنوابمآانزل الیک ومآانزل من قبلک یریدون ان یتحاکموآالی الطاغوت وقدامروآان یکفروابه ویرید الشیطن ان یضلھم ضللا بعیدا۔(۶۰ النساء) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعوی کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی اور اس کتاب پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی اپنے مقدمے شیطان کے پاس لیجانا چاہتے ہیں حالانکہ ان کو یہ حکم ہوا ہے کہ اس کو نہ مانیں اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۷)افلا یتدبرون القران ولو کان من عند غیر اللّٰہ لوجدوا فیه اختلافا کثیرا۔(۸۲النساء) تو کیا پھر قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بکثرت تفاوت پائے۔

(۱۸)اللّٰہ لا الہ الا ھو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه ومن اصدق من اللّٰہ حدیثا۔(۸۷ النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں، اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

(۱۹)انآ انزلنآ الیک الکتب بالحق لتحکم بین الناس بمآ ارلک اللّٰہ ولا تکن للخآئنین خصیما۔(۱۰۵ النساء) بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تا کہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرف داری نہ کیجئے۔

(۲۰)وانزل اللّٰہ علیک الکتب والحکمة وعلمک مالم تکن تعلم وکان تضل اللّٰہ علیک عظیما۔(۱۱۳ النساء) اور اللہ تعالی نے آپ پر کتاب اور علم کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ باتیں بتلائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالی کا بڑا افضل ہے۔

(۲۱)یآیھا الذین امنوآ امنوا باللہ ورسوله والکتب الذ نزل علی رسوله والکتب الذی انزل من قبل ومن یکفر باللہ وملئکته وکتبه ورسله والیوم الاخر فقدضل ضللا بعیدا۔(۱۳۶ النساء) اے ایمان والو تم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ تعالی کا انکار کرے اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۲۲)لکن الرسخون فی العلم منھم والمؤمنون یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک والمقیمین الصلوة والمؤتون الزکوة والمؤمنون باللہ والیوم الاخر اولئک سنؤتیھم اجرا عظیما۔(۱۶۲ النساء) لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب

عظیم عطاء فرمادیں گے۔

(۲۳)یآیھا الناس قدجآء کم برھان من ربکم وانزلنآالیکم نورامبینا۔(۱۷۵ النساء)اے لوگو یقینا تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔

(۲۴)قدجآء کم من اللّٰہ نور وکتب مبین۔(۱۵ المائدہ) تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشن چیز آئی ہے اور ایک کتاب واضح یعنی قرآن مجید۔

(۲۵)وانزلنآالیک الکتب بالحق مصدقالما بین یدیہ من الکتب ومھینھا علیہ فاحکم بینھم بمآانزل اللّٰہ ولا تتبع اھوآء ھم عما جآء ک من الحق۔(۴۷ المائدہ)اورہم نے یہ کتاب آپ کے پاس بھیجی ہے جوخود بھی صدق کے ساتھ موصوف ہے اور اس سے پہلے جو کتابیں ہیں ان کی بھی تصدیق کرتی ہے اور ان کتابوں کی محافظ ہے تو ان کے باہمی معاملات میں اسی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ فرمایا کیجئے اور یہ جو سچی کتاب آپ کو ملی ہے اس سے دور ہو کر ان کی خواہشوں پر عمل درآمد نہ کیجئے۔

(۲۶)قل یآھل الکتب ھل تنقمون منآ الا ان امنا باللّٰہ ومآانزل الینا ومآانزل من قبل وان اکثرکم فسقون۔(۵۹ المائدہ) آپ کہئے کہ اے اہل کتاب تم ہم میں کونسی بات معیوب پاتے ہو بجز اس کے کہ ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہے اور اس پر جو پہلے بھیجی جاچکی ہے باوجود اس کے کہ تم میں اکثر لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۷)ولوکانوایؤمنون باللّٰہ والنبی ومآ انزل الیہ مااتخذ وھم اولیآء ولکن کثیرا منھم فسقون۔(۸۱ المائدہ)اور اگر یہ لوگ اللہ پر ایمان رکھتے اور پیغمبر پر اور اس کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تھی تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے لیکن ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

(۲۸)واذاسمعوا مآانزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع مما عرفوا من الحق یقولون ربنآ امنا فاکتبنا مع الشھدین۔(۸۳ المائدہ)اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی طرف بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا، یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہوگئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۲۹)یآیھا الذین امنوالا تسئلوا عن اشیآء ان تبدلکم تسؤکم وان تسئلوا عنھا حین ینزل القرآن تبدلکم عفااللّٰہ عنھا واللّٰہ غفور حلیم۔(۱۰۱ المائدہ) اے ایمان والو ایسی فضول باتیں مت پوچھو کہ اگر تم سے ظاہر کردی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو تو تم سے ظاہر کردی جائیں، سوالات گذشتہ اللہ تعالیٰ نے معاف کردیئے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والے ہیں۔

(۳۰)وذر الذین اتخذوا دینهم لعبا ولهوا وغرتهم الحیوة الدنیا وذکر به ان تبسل نفس بما کسبت لیس لها من دون اللّٰہ ولی ولا شفیع (۷۰ الانعام) اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہو جنھوں نے اپنے دین کو لہو ولعب بنا رکھا ہے اور دنیوی زندگی نے ان کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعہ سے نصیحت بھی کرتا رہ تا کہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب اس طرح نہ پھنس جاوے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی ہو۔

(۳۱)وهذا کتب انزلنه مبرک مصدق الذی بین یدیه ولتنذر ام القری ومن حولها والذین یؤمنون بالاخرة یؤمنون به وهم علی صلاتهم یحافظون۔(۹۲ الانعام) اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈراویں اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

(۳۲)افغیر اللّٰہ ابتغی حکما وهو الذی انزل الیکم الکتب مفصلا والذین اتینهم الکتب یعلمون انه منزل من ربک بالحق فلا تکونن من الممترین۔(۱۱۵ الانعام) تو کیا اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالانکہ وہ ایسا ہے کہ اس نے ایک کتاب کامل تمہارے پاس بھیجدی ہے اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے مضامین خوب صاف صاف بیان کئے گئے ہیں اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۳۳)وهذا کتب انزلنه مبرک فاتبعوه واتقوا لعلکم ترحمون (۱۲ الاعراف) اور یہ قرآن ایک کتاب ہے جسکو ہم نے بھیجا بڑی خیر و برکت والی سو اسکا اتباع کرو اور ڈرو تا کہ تم پر رحمت ہو

(۳۴)کتب انزل الیک فلا یکن فی صدرک حرج منه لتنذر به وذکری للمؤمنین۔(۵۲ الاعراف) یہ ایک کتاب ہے جو آپ کے پاس اس لئے بھیجی گئی ہے کہ آپ اس کے ذریعہ سے ڈرائیں سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ ہونا چاہیے۔

(۳۵)ولقد جئنهم بکتب فصلنه علی علم هدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۵۲ الاعراف) اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے دن کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۶)واتبعوا النور الذی انزل معه اولئک هم المفلحون (۱۵۷ الاعراف) اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔(تفصیل دیکھ لیں)

(۳۷)والذین یمسکون بالکتب واقاموا الصلوة انا لا نضیع اجر المصلحین (۱۷۰ الاعراف) اور جو لوگ کتاب کے پابند ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں ہم ایسے لوگوں کا اجر جو اپنی اصلاح کریں ضائع نہ

کریں گے۔

(۳۸)فبای حدیث بعدہ یؤمنون۔(۱۸۵ الاعراف) پھر قرآن کے بعد کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۳۹)ان ولی اللّٰہ الذی نزل الکتب وھویتولی الصلحین۔(۱۹۶ الاعراف) یقینا میرا پروردگار اللہ تعالی ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔

(۴۰)واذاقری القران ان فاستمعوالہ وانصتوالعلکم ترحمون۔(۲۰۴الاعراف) اور جب قرآن پڑھاجایا کرے تو اس کی طرف کان لگایا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔

(۴۱)انما المؤمنون الذیین اذاذکر اللّٰہ وجلت قلوبھم واذاتلیت علیم ایتہ زادتھم ایما نا وعلی ربھم یتوکلون۔(۲ الانفال) بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالی کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو زیادہ کردیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۴۲)یحذرالمنفقون ان تنزل علیھم سورۃ تنبئھم بما فی قلوبھم قل استھذئوا ان اللّٰہ مخرج ماتحذرون۔(۶۴ التوبۃ) منافق لوگ طبعا اس سے اندیشہ کرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل نہ ہوجاوے جوان کو ان منافقین کے مافی الضمیر پر اطلاع دے دے، آپ فرمادیجئے کہ اچھا تم استہزا کرتے رہو، بیشک اللہ تعالی اس چیز کو ظاہر کر کے رہے گا جس کے اظہار کا تم اندیشہ کرتے تھے۔

(۴۳)واذآ انزلت سورۃ ان امنوا باللہ وجاھدوامع رسولہ استاذنک اولواالطول منھم وقالواذرنانکن مع القعدین۔(۸۶ التوبۃ) اور جب کوئی ٹکڑا قرآن کا اس مضمون میں نازل کیا جاتا ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ ہوکر جہاد کرو تو اس میں کے مقدرو والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم بھی یہاں ٹھہرنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

(۴۴)ان اللّٰہ اشتری من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللّٰہ فیقتلون ویقتلون وعداعلیہ حقافی التوراۃ و الانجیل والقرآن(۱۱۱ التوبۃ) بلاشبہ اللہ تعالی نے مسلمانوں سے انکی جانوں کو اور انکے مالوں کو اس بات کے عوض میں خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں جس میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر سچا وعدہ کیا گیا ہے توریت میں بھی انجیل میں بھی اور قرآن میں بھی۔

(۴۵)واذاماآنزلت سورۃ فمنھم من یقول ایکم زادتہ ھذہ ایمانا فاماالذین امنوافزادتھم ایمانا وھم یستبشرون۔(۱۲۴ التوبۃ) اور جب کوئی سورت جدید نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس

سورت نے تم میں سے کسی کے ایمان میں ترقی دی سو جو لوگ ایماندار ہیں اس سورت نے ان کے ایمان میں ترقی دی ہے اور وہ اس ترقی کے ادراک سے خوش ہورہے ہیں۔

(۴۶)واذاما آنزلت سورۃ نظر بعضھم الی بعض ھل یرالکم من احدتما نصرفوا صرف اللہ قلوبھم بانھم قوم لا یفقھون۔(۱۲۷ التوبۃ)اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں اور اشارہ سے باتیں کرتے ہیں کہ تم کو کوئی دیکھتا تو نہیں پھر چل دیتے ہیں، خدا تعالی نے ان کا دل ہی ایمان سے پھیر دیا ہے اس وجہ سے وہ محض بے سمجھ لوگ ہیں۔

(۴۷)الر تلک ایت الکتب الحکیم(۱ یونس) یہ پرحکمت کتاب یعنی قرآن کی آیتیں ہیں

(۴۸)واذاتتلی علیھم ایاتنا بینت قال الذین لا یرجون لقآءنا ائت بقران غیر ھذآ او بدلہ قل مایکون لی ان ابدلہ من تلقآی نفسی ان اتبع الا ما یوحی الی۔(۱۵ یونس)اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو بالکل صاف صاف ہیں تو یہ لوگ جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے آپ سے یوں کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی دوسرا قرآن لائیے یا اس میں کچھ ترمیم کردیجئے، آپ یوں کہہ دیجئے کہ مجھ سے یہ نہیں ہوسکتا کہ میں اپنی طرف سے اس میں ترمیم کردوں بس میں تو اسی کا اتباع کروں گا جو میرے پاس وحی کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔

(۴۹)وما کان ھذاالقرآن ان یفتری من دون اللہ ولکن تصدیق الذی بوین یدیہ وتفصیل الکتب لاریب فیہ من رب العلمین۔(۳۷ یونس)اور یہ قرآن افتراء کیا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا یہ جس اس سے قبل نازل ہوچکی ہے اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک وشبہ کی نہیں، اور وہ رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۵۰)یآیھا الناس قدجآء تکم موعظۃ من ربکم وشفآء لمافی الصدور و ھدی ورحمۃ للمؤمنین(۵۷ یونس)اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنیوالی ہے اور رحمت ہے

(۵۱)وماتکون فی شان وماتتلوامنہ من قرآن ولا تعملون من عمل الا کنا علیکم شھودا اذتفیضـون فیہ۔(۶۱ یونس)اور آپ خواہ کسی حال میں ہوں اور منجملہ ان احوال کے آپ کہیں سے قرآن پڑھتے ہوں اور تم جو کام بھی کرتے ہو ہم کو سب کی خبر رہتی ہے جب تم اس کام کو کرنا شروع کرتے ہو۔

(۵۲)فان کنت فی شک مما آنزلنا آلیک فسئل الذیین یقرءون الکتب من قبلک لقدجآءک الحق من ربک فلاتکونن من الممترین(۹۴ یونس) پھر اگر بالفرض آپ اس کتاب کی طرف سے شک میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے ہیں بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۵۳)الر کتب احکمت ایته ثم فصلت من الدن حکیم خبیر(ھود) یہ قرآن ایک ایسی کتاب ہیکہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر صاف صاف بیان کی گئی ہیں ایک حکیم باخبر کی طرف سے ہے

(۵۴)ام یقلون افترہ قل فاتوابعشر سور مثلہ مفتریت وادعوا من استطعتم من دون اللہ ان کنتم صدقین۔(۱۳ ھود) کیا یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس (قرآن) کو خود بنالیا ہے آپ فرمادیجئے کہ توتم بھی اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ، اور اپنی مدد کیلئے جن جن غیر اللہ کو بلاسکو بلالو اگر تم سچے ہو، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۵۵)الر تلک ایت الکتب المبین۔انآ انزلنہ قرانا عربیا لعلکم تعقلون۔(۱ یوسف) یہ آیتیں ہیں ایک کتاب واضح کی ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تا کہ تم سمجھو۔

(۵۶)وماتسئلھم علیہ من اجران ھوالا ذکر للعلمین(۱۰۴ یوسف)اور آپ ان سے اس پر کچھ معاوضہ تو چاہتے نہیں یہ قرآن تو صرف جہاں والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

(۵۷)ماکان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیئی وھدی ورحمۃ لقوم یؤمنون۔(۱۱۱ یوسف) یہ قرآن جس میں یہ قصے ہیں کوئی تراشی ہوئی بات تو ہے نہیں بلکہ اس سے پہلے جو کتابیں ہوچکی ہیں یہ ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہربات کی تفصیل کرنے والا ہے اور ایمان والوں کیلئے ذریعہ ہدایت ورحمت ہے۔

(۵۸)المر تلک ایت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثرالناس لایؤمنون۔(۱ الرعد) یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۵۹)افمن یعلم انمآ انزل الیک من ربک الحق کمن ھواعمی انما یتذکر اولوالالباب۔(۱۹ الرعد)اور جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایاس شخص اس کی طرح ہوسکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار لوگ ہی قبول کرتے ہیں۔

(۶۰)کذالک ارسلناک فی امۃ قدخلت من قبلھآ امم لتتلوا علیھم الذی اوحینآ الیک وھم یکفرون بالرحمن۔(۳۰ الرعد)اسی طرح ہم نے آپ کوایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا ہے کہ اس سے اور بہت سے امتیں گزر چکی ہے، تا کہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجی ہے اور وہ لوگ ایسے بڑے رحمت والے کی ناسپاسی کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۱)والذین اتینھم الکتب یفرحون بمآ انزل الیک ومن الاحزاب من ینکر بعضہ۔(۳۶ الرعد)اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اس کتاب سے خوش ہوتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی ہے اور انہی کے گروہ میں بعضے ایسے ہیں کہ اس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۲)الر کتب انزلنه الیک لتخرج الناس من الظلمت الی لنور باذن ربھم الی صراط العزیزالحمید۔(۱ ابراھیم) یہ قرآن ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تا کہ آپ تمام لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف یعنی خدائے غالب ستودہ صفات کی راہ کی طرف لاویں۔

(۶۳)الر تلک ایت الکتب وقران مبین۔(۱ الحجر) یہ آیتیں ہیں کامل کتاب اور واضح قرآن کی۔

(۶۴)وقالوایآیھا الذی نزل علیه الذکرانک لمجنون(۶ الحجر) اوران کفار مکہ نے یوں کہا کہ اے وہ شخص جس پر قرآن نازل کیا گیا ہے تم مجنون ہو۔

(۶۵)انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون۔(۹ الحجر) ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم اس کے محافظ ہیں۔

(۶۶)ولقد اتیسنک سبعامن المثانی والقرآن العظیم۔(۸۷الحجر) اور ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو نماز میں مکرر پڑھی جاتی ہیں اور قرآن عظیم دیا،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۷)واذاقیل لھم ماذآانزل ربکم قالوآانساطیر الاولسین۔(۲۴ النحل) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں کہ وہ تو محض بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آ رہی ہیں۔

(۶۸)وقیل للذین اتقواماذآانزل ربکم قالواخیرا للذین احسنوا فی ھذه الدنیا حسنة ولدارالاخرة خیرولنعم دارالمتقین۔(۳۰ النحل) اور جولوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۶۹)بالبینت والذبروانزلنآ الیک الذکرلتبین للناس مانزّ الیھم ولعلھم یتفکرون۔(۴۴ النحل) اور آپ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے تا کہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپ ان سے ظاہر کر دیں اور تا کہ وہ ان میں فکر کیا کریں۔

(۷۰)ومآانزلنا علیک الکتب الالتبین لھم الذی اختلفوافیه وھدی و رحمة لقوم یؤمنون۔(۶۴ النحل) اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپ لوگوں پر اس کو ظاہر فرما دیں اور ایمان والوں کی ہدایت اور رحمت کی غرض سے۔

(۷۱)ونزلنا علیک الکتب تبیانا لکل شیئی وھدی ورحمة وبشری للمسلمین۔(۸۹ النحل) اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کو بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۷۲)قل نزله روح القدس من ربک بالحق لیثبت الذین امنواوھدی و بشری

للمسلمین۔(۱۰۲ النحل) آپ فرما دیجئے کہ اس کو روح القدس آپ کے رب کی طرف سے حکمت کے موافق لائے ہیں تا کہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور ان مسلمانوں کیلئے ہدایت اور خوشخبری ہو جائے۔

(۷۳)ان ھذاالقران یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المؤمنین الذٰن یعملون الصلحت ان لھم اجرا کبیرا۔(۹ بنی اسرائیل) بلاشبہ یہ قرآن ایسے طریقہ کی ہدایت کرتا ہے جو بالکل سیدھا ہے اور ان ایمان والوں کو جو کہ نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ان کو بڑا بھاری ثواب ملے گا۔

(۷۴)ولقد صرفنا فی ھذاالقران لیذکروا وما یزیدھم الا نفورا۔(۴۱ بنی اسرائیل)اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے بیان کیا ہے تا کہ اس کو اچھی طرح سے سمجھ لیں اور ان کو نفرت بڑھتی جاتی ہے۔

(۷۵)واذٰقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایؤمنون بالاخرۃ حجابا مستورا۔(۴۵ بنی اسرائیل)اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

(۷۶)وننزل من القرآن ما ھو شفآء ورحمۃ للمؤمنین۔ولا یزید الظلمین الا خسارا۔(۸۲ بنی اسرائیل)اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے اور ناانصافوں کو اس سے اور الٹا نقصان بڑھتا ہے۔

(۷۷)قل لئن اجتمعت الانس والجن علےٰ ان یاتوا بمثل ھذاالقران لا یاتون بمثلہ ولو کان بعضھم لبعض ظھیرا۔ (۸۸ بنی اسرائیل) آپ فرما دیجئے کہ اگر تمام انسان اور جنات اس بات کیلئے جمع ہو جاویں کہ ایسا قرآن بنا لاویں تب بھی ایسا نہ لاسکیں گے اگرچہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جاوے۔

(۷۸)ولقد صرفنا للناس فی ھذٰالقرآن من کل مثل فابی اکثر الناس الا کفورا۔(۸۹ بنی اسرائیل)اور ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر قسم کا عمدہ مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے پھر بھی اکثر لوگ بے انکار کئے ہوئے نہ رہے۔

(۷۹)وبالحق انزلنہ وبالحق نزل ومآ ارسلناک الا مبشرا ونذیرا۔(۱۰۵ بنی اسرائیل)اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا اور ہم نے آپ کو صرف خوشی سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

(۸۰)وقرانا فرقنہ لتقراہ علی الناس علی مکث ونزلنہ تنزیلا۔(۱۰۶ بنی اسرائیل)اور قرآن میں ہم نے جابجا فصل رکھا تا کہ آپ اس کو لوگوں کے سامنے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اس کو اتارنے میں تدریجا اتارا۔

(۸۱)الحمدللہ الذی انزل علےٰی عبدہ الکتب ولم یجعل لہ عوجا۔قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصلحت ان لھم اجرا حسنا۔(۱۲ الکھف) تمام خوبیاں اس

اللہ کے لئے ثابت ہیں جس نے اپنے خاص بندے پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت کے ساتھ موصوف بنایا تا کہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ ہوگا ڈرائے اوران اہل ایمان کو جونیک کام کرتے ہیں خوشخبری دے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

(۸۲)واتل مآاوحی الیک من کتاب ربک لا مبدل لکلمتہ ولن تجد من دونہ ملتحدا(۲۷ بنی اسرائیل)اورآپ کے پاس جو آپ کے رب کی کتاب وحی کے ذریعہ سے آئی ہے وہ پڑھ دیا کیجئے اس کی باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور آپ خدا کے کے سوا کوئی اور جائے پناہ نہ پاویں گے۔

(۸۳)فانمایسرنہ بلسانک لتبشربہ المتقین وتنذر بہ قوما لدا۔(۹۷ مریم) سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں اس لئے آسان کیا ہے کہ آپ اس سے متقیوں کو خوشخبری سنادیں اور نیز اس جھگڑالو آدمیوں کو خوف دلادیں۔

(۸۴)کذلک نقص علیک من انبآء ماقد سبق وقداتینک من لدنا ذکرا۔(۹۹ طه)اسی طرح ہم آپ سے اور واقعات گذشتہ کی خبریں بھی بیان کرتے رہتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے۔(یعنی قرآن)

(۸۵)وکذلک انزلنه قرآنا عربیا وصرفنا فیه من الوعید لعلهم یتقون اویحدث لهم ذکرا(۱۱۳ طه)اور ہم نے اسی طرح اس کو عربی قرآن کر کے نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے تا کہ وہ لوگ ڈر جائیں یا یہ قرآن ان کیلئے کسی قدر سمجھ پیدا کردے۔

(۸۶)بل قالوآاضغاث احلام بل افتراہ بل ھوشاعر فلیا تنا بایة کماآرسل الاولون۔(۵ الانبیاء) بلکہ یوں بھی کہا کہ یہ قرآن پریشان حالات میں بلکہ انہوں نے اس کو تراش لیا ہے بلکہ یہ تو ایک شاعر شخص ہے تو ان کو چاہیئے کہ ہمارے پاس ایسی کوئی بڑی نشانی لاویں جیسا پہلے لوگ رسول بنائے گئے۔

(۸۷)لقدانزلنآ الیکم کتبا فیه ذکرکم افلاتعقلون۔(۱۰ الانبیاء) ہم تمہارے پاس ایسی کتاب بھیج چکے ہیں کہ اس میں تمہاری نصیحت موجود ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے۔

(۸۸)ھذاذکرمن معی وذکرمن قبلی بل اکثرھم لا یعلمون(۲۴الانبیاء) یہ میرے ساتھ والوں کی کتاب یعنی قرآن اور مجھ سے پہلے لوگوں کی کتابیں یعنی توراۃ وانجیل وغیرہ موجود ہیں بلکہ ان میں سے زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے۔

(۸۹)وھذاذکرمبرکانزلنه افانتم له منکرون۔(۵۰ الانبیاء)اور یہ قرآن بھی ایک کثیر الفائدہ نصیحت کی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے تو کیا پھر بھی تم اس سے منکر ہو۔

(۹۰)قدکانت ایتی تتلی علیکم فکنتم علی اعقابکم تنکصون۔(۶۶ المومنون) میری آیتیں

تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جایا کرتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے تکبر کرتے ہوئے قرآن کا مشغلہ بناتے ہوئے بیہودہ بناتے بکتے ہوئے۔

(۹۱) تبرک الذی نزل الفرقان علے عبدہ لیکون للعلمین نذیرا۔ (۱ الفرقان) بڑی عالی شان ذات ہے جس نے یہ فیصلہ کی کتاب یعنی قرآن اپنے بندۂ خاص محمدؐ پر نازل فرمائی تا کہ وہ بندہ تمام دنیا جہاں والوں کیلئے ڈرانے والا ہو۔

(۹۲) وقال الرسول یرب ان قومی اتخذ واھذا القرآن مھجورا (۳۰ الفرقان) اور اس دن رسولؐ کہیں گے کہ اے میرے پروردگار میری اس قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر رکھا تھا۔

(۹۳) وقال الذین کفروا لولا نزل علیہ القرآن جملۃ واحدۃ کذٰلک لنثبت بہ فؤادک ورتلنہ ترتیلا۔ (۳۲ الفرقان) اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر یہ قرآن دفعۃ واحدۃ (یکبارگی) کیوں نہیں نازل کیا گیا، اس طرح تدریجاً اس لئے ہم نے نازل کیا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے آپ کے دل کو قوی رکھیں اور ہم نے اس کو بہت ٹھہرا ٹھہرا اتارا ہے۔

(۹۴) طسم۔ تلک ایت الکتب المبین۔ (۱ الشعرآء) یہ کتاب واضح کی آیتیں ہیں۔

(۹۵) وانہ لتنزیل رب العلمین۔ نزل بہ الروح الامین۔ علی قلبک لتکون منا المنذرین۔ (۱۹۲ الشعرآء) اور یہ قرآن رب العالمین کا بھیجا ہے اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے آپ کے قلب پر صاف عربی زبان میں، تا کہ آپ بھی منجملہ ڈرانے والوں کے ہوں۔

(۹۶) ولونزلنہ علی بعض الاعجمین۔ فقراہ علیھم ماکانوا بہ مؤمنین۔ (۱۹۸ الشعرآء) اور اگر بالفرض اس قرآن کو کسی عجمی پر نازل کر دیتے پھر وہ عجمی ان کے سامنے پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی نہ مانتے۔

(۹۷) وماتنزلت بہ الشیطن۔ وماینبغی لھم ومایستطیعون۔ (۲۱۰ الشعرآء) اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں آئے اور یہ اس کے مناسب ہی نہیں اور وہ اس پر قادر ہی نہیں۔

(۹۸) طس تلک ایت القرآن وکتب مبین۔ ھدی وبشری للمؤمنین (۱ النمل) طس۔ یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور ایک واضح کتاب کی، یہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہے۔

(۹۹) وانک لتلقی القرآن من لدن حکیم علیم۔ (۱ النمل) اور آپ کو بالیقین ایک بڑے حکمت والے علم والے کی جانب سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

(۱۰۰) ان ھذا القرآن یقص لعی بنی اسرآئیل اکثر الذی ھم فیہ یختلفون۔ وانہ لھدی ورحمۃ للمؤمنین۔ (۷۶ النمل) بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور بالیقین وہ ایمانداروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۱۰۱)وان اتلوالقرآن فمن اھتدی فانمایھتدی لنفسه ومن ضل فقل انمآ انا من المنذرین۔(۹۲ النمل)(اور مجھ کو یہ بھی حکم ملا ہے) کہ میں قرآن کریم پڑھ پڑھ کر سناؤں سو جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدہ کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۰۲)طسم۔تلک ایت الکتب المبین۔(۱ القصص)(سلسلہ نمبر ۹۴ دیکھئے)

(۱۰۳)واذایتیلی علیھم قالوآمنابه انه الحق من ربنآاناکنامن قبله مسلمین۔(۵۳ القصص)اور جب قرآن ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بیشک یہ حق ہے جو ہمارے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ہم تو اس کے آنے سے پہلے ہی مانتے تھے۔

(۱۰۴)ان الذی فرص علیک القرآن لرادک الی معاد قل ربی اعلم من جاء باھدی ومن ھوفی ضلل مبین۔(۸۵ القصص) جس خدانے آپ پر قرآن کو فرض کیا ہے وہ آپ کو آپ کے اصلی وطن میں پرھ پہنچادے گا آپ ان سے فرمادیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون شریح گمراہی میں ہے۔ (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۰۵)اتل مآاوحی الیک من الکتب واقم الصلوۃ۔(۴۵ العنکبوت) جو کتاب آپ پر وحی کی گئی ہے آپ اسے پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی رکھیئے۔

(۱۰۶)وکذالک انزلنآالیک الکتب فالذین اتینھم الکتب یؤمنون به ومن ھولاء من یؤمن به ومایحجدبایتنآالاالکفرون۔(۴۷ العنکبوت)اور اسی طرح ہم نے آپ کتاب نازل فرمائی سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہیوہ (آپ والی) کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ان اہل عرب مشرک لوگوں میں بھی بعض ایسے ہیں کہ اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور کوئی منکر نہیں ہوتا۔

(۱۰۷)اولم یکفھم انآانزلنا علیک الکتب یتل علیھم ان فی ذالک لرحمة وذکری لقوم یؤمنون۔(۵۱ النکبوت) کیاان لوگوں کو یہ بات کافی نہیں ہوئی کہ ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جوان کو سنائی جاتی ہے بلاشبہ اس کتاب میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔

(۱۰۸)ولقد ضربنا للناس فی ھذاالقرآن من عل مثل ولئن جئتھم بایة لیقولن الذین کفروآان انتم الا مبطلون۔(۸۵ الروم)اور ہم نے لوگوں کے واسطے اس قرآن میں ہر طرح کے عمدہ مضامین بیان کئے ہیں اور اگر ان کے پاس کوئی نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو۔

(۱۰۹)الم۔تلک ایت الکتب الحکیم۔ھدی ورحمة للمحسنین۔(۱ القمان)الم یہ آیتیں ایک پر حکمت کتاب کی ہیں جو کہ ہدایت اور رحمت ہے نیک کاروں کیلئے۔

(۱۱۰)واذاتتلی علیه ایتنا ولی مستکبراکان لم یسمعھاکان فی اذنیه وقرا فبشره بعذاب الیم۔(۷ لقمان)اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ شخص تکبر کرتا ہے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں، جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے سو اس کو ایک دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔

(۱۱۱)الم۔تنزیل الکتب لا ریب فیه من رب العلمین۔(۱ الم السجدہ) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۱۲)وقال الذین کفروالن نؤمن بھذاالقرآن ولا بالذی بین یدیه۔(۳۱ سبا) اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ اس قرآن پر ایمان لاویں گے اور نہ اس سے پہلی کتابوں پر۔

(۱۱۳)وقال الذین کفرواللحق لماجآء ھم ان ھذآالا سحر مبین(۴۳سبا)اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جب کہ وہ ان کے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے

(۱۱۴)ان الذین یتلون کتب اللّٰه واقاموا الصلوۃ وانفقوامما رزقنھم سرا و علانیة یرجون تجارۃ لن تبور۔(۲۹ فاطر)اور جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطاء فرمایا ہے اس میں پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی۔(اگلی دو چار آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۱۵)یس۔والقرآن الحکیم۔انک لمن امرسلین ۔علی صراط مستقیم۔ تنزیل العزیزالرحیم۔(۱ یس) یس۔قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے راستہ پر ہیں یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۱۱۶)وماعلمنه الشعر وماینبتغی له ان ھو الا ذکر وقران مبین(۲۹ یس)اور ہم نے آپکو شاعری کا علم نہیں دیا اور وہ آپ کیلئے شایان شان ہی نہیں وہ تو محض نصیحت ہے اور ایک آسمانی کتاب ہے

(۱۱۷)ص۔والقرآن ذی الذکر۔بل الذین کفروافی عزۃ وشقاق(۱ ص) ص۔قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے پر ہے بلکہ خود یہ کفار تعصب اور حق کی مخالفت میں ہیں۔

(۱۱۸)کتب انزلنه الیک مربک لیدبروآایته ولیتذکر اولوالاکتاب۔(۲۹ ص) یہ بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر اس واسطے نازل کیا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔

(۱۱۹)ان ھو الا ذکر للعلمین۔(۸۷ ص) یہ قرآن تو اللہ کا کلام دنیا جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے

(۱۲۰)تنزیل الکتب من اللّٰه العزیزالحکیم۔انآ انزلنآ الیک الکتب بالحق فاعبداللّٰه مخصاله الدین۔(۱ الزمر) یہ نازل کی ہوئی کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہم نے ٹھیک طور پر اس کتاب کو نازل کیا ہے سو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت کرتے رہیے۔

(۱۲۱)اللّٰه نزل احسن الحدیث کتبا متشا بھا مثانی تقشعر منه جلود الذین یخشون ربھم ثم

تلین جلودھم وقلوبھم الی ذکر اللہ۔(۲۳ الزمر) اللہ تعالیٰ نے بڑا عمدہ کلام نازل فرمایا ہے جو ایسی کتاب ہے کہ باہم ملتی جلتی ہے بار بار دہرائی گئی ہے جس سے ان لوگوں کے جو کہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

(۱۲۲) انآ انزلنا علیک الکتب للناس بالحق فمن اھتدی فلنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا ومآ انت علیھم بوکیل۔(۴۱ زمر) ہم نے آپ پر یہ کتاب لوگوں کے نفع کیلئے اتاری جو حق کو لئے ہوئے ہے، سو جو شخص راہ راست پر آوے گا تو اپنے نفع کے واسطے اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اس پر پڑے گا اور آپ ان پر مسلط نہیں کئے گئے۔

(۱۲۳) واتبعوآ احسن مآانزل الیکم من ربکم من قبل ان یاتیکم العذاب بغتۃ وانتم لاتشعرون۔(۵۵ زمر) اور تم اپنے رب کے پاس سے آئے ہوئے اچھے اچھے حکموں پر چلو قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آپڑے اور تم کو اس کا خیال بھی نہ ہو۔

(۱۲۴) حم۔تنزیل الکتب من اللہ لعزیز العلیم۔(۱ المومن) یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

(۱۲۵) الذین کذبوا بالکتب وبمآ ارسلنا بہ رسلنا فسوف یعلمون۔(۷۰ المومن) جن لوگوں نے اس کتاب کو یعنی قرآن کو جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کے بھیجا تھا سو ان کو ابھی معلوم ہوا جاتا ہے۔

(۱۲۶) حم۔تنزیل من الرحمن الرحیم۔کتب فصلت ایتہ قرانا عربیا لقوم یعلمون۔(۱ حم السجدہ) حم یہ کلام کا رحمان رحیم کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں صاف صاف بیان کی گئی ہیں یعنی ایسا قرآن ہے جو عربی زبان میں ہے ایسے لوگوں کیلئے نافع ہے جو دانش مند ہیں۔

(۱۲۷) وقال الذین کفروا لاتسمعوا لھذا القرآن والغوافیہ لعلکم تغلبون۔(۲۶ حم السجدہ) اور یہ کافر باہم یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنو ہی مت اور اگر پیغمبر سنانے لگیں تو اس کے بیچ میں غل مچا دیا کرو شاید اس تدبیر سے تم ہی غالب رہو۔

(۱۲۸) ان الذین کفروا بالذکر لما جآءھم وانہ لکتب عزیز۔(۴۱ حم السجدہ) جو لوگ اس قرآن کا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتا ہے ان کار کرتے ہیں اور یہ قرآن بڑی باوقعت کتاب ہے۔

(۱۲۹) ولوجعلنہ قرانا اعجمیا لقالوا لا فصلت ایتہ ءاعجمی وعربی قل ھو للذین امنوا ھدی وشفاء والذین لایؤمنون فی اذانھم وقروھو علیھم عمی اولئک ینادون من مکان بعید۔(۴۴ حم السجدہ) اور اگر ہم اس کو عجمی زبان کا قرآن بناتے تو یوں کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف کیوں نہیں بیان کی گئیں یہ کیا بات کہ عجمی کتاب اور عربی رسول آپ کہہ دیجئے کہ یہ کتاب ایمان والوں کیلئے تو رہنما اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لائے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ قرآن کے حق میں نابینائی ہے یہ لوگ کسی بڑی دور جگہ سے پکارے جارہے

ہیں۔

(۱۳۰)وکذلک اوحیناآلیک قرآناعربینالتنذرام القری ومن حولھاو تنذر یوم الجمع لاریب فیه فریق فی الجنة وفریق فی السعیره۔(۷ الشوری)اورہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ نازل کیا ہے تا کہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جولوگ اس کے آس پاس ہیں ڈرائے جائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں شک نہیں ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا اور ایک دوزخ میں ہوگا۔

(۱۳۱)وقل امنت بماآنزل اللّٰہ من کتب وامرت لاعدل بینکم (۱۵ الشوری) اور آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں ناز فرمائی ہیں میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم بھی ہوا ہے کہ اپنی اور تمہارے درمیان میں عدل رکھوں۔

(۱۳۲)اللّٰہ الذی انزل الکتب بالحق والمیزان۔(۱۷ الشوری)اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کواور انصاف کو نازل فرمایا۔

(۱۳۳)وکذلک اوحیناالیک روحامن امرنماکنت تدری مالکتب ولاالایمان ولکن جعلنه نورانهدی به من نشآءمن عبادناوانک لتهدی الی صراطمستقیم (۵۲ الشوری)اوراسی طرح ہم نے آپ کے پاس بھی وحی یعنی حکم بھیجا ہے آپ کو نہ یہ خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی کہ ایمان کیا چیز ہے لیکن ہم نے اس قرآن کوایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے ہم اپنے بندوں میں سے جو کو چاہے ہدایت کرتے ہیں اوراس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستہ کی ہدایت کررہے ہیں۔

(۱۳۴)حم۔والکتب المبین۔انا جعلنه قرانا عربیا لعلکم تعقلون۔وانه فی ام الکتب لدینا لعی حکیم(۱الزغرف) حم۔قسم اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اسکوعربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم آسانی سے سمجھ لو،اوروہ ہمارے پاسلوح محفوظ میں بڑے رتبے کی اور حکمت بھری کتاب ہے

(۱۳۵)ام اتینهم کتبا من قبله فهم به مستمسکون۔(۲۱ الزغرف) کیا ہم نے ان کواس قرآن سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے کہ یہ اس سے استدلال کرتے ہیں۔

(۱۳۶)بل متعت هؤلاءوابآءهم حتی جآءهم الحق ورسول مبین۔(۲۹ الزخرف) بلکہ میں نے ان کواوران کے باپ داداؤں کوخوب سا سامان دیا ہے یہاں تک کہ ان کے پاس سچا اور صاف صاف بتلادنے والا رسول آیا اور جب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کونہیں مانتے۔

(۱۳۷)ومن یعش عن ذکرالرحمن نقیض له شیطنا فهوله قرین۔(۳۶ الزغرف)اور جوشخص اللہ کی نصیحت(قرآن) سے اندھا بن جاوے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کردیتے ہیں سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے۔

(۱۳۸)فاستمسک بالذی اوحی الیک انک علی صراط مستقیم۔وانه لذإرلک

ولقومک وسوف تسئلون۔(۴۳ الزغرف) تو آپ اس قرآن پر قائم رہئے جو آپ پر وحی کے ذریعہ سے نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھے راستے پر ہیں، اور یہ قرآن آپ کیلئے اور آپ کی قوم کیلئے نصیحت ہے اور عنقریب تم سب پوچھے جاؤ گے۔

(۱۳۹)وقالوالولانزل ھذالقران لعی رجل من القریتین عظیم۔اھم یقسمون رحمت ربک۔(۱۳ الزخرف)اور کہنے لگے کہ یہ قرآن اگر کلام الٰہی ہے تو ان دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہیں کیا گیا کیا یہ لوگ آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

(۱۴۰)حم۔والکتب المبین۔انا انزلنه فی لیلة مبرکة اناکنا منذرین۔(۱ الدخان)حم۔قسم ہے اس کتاب واضح کی کہ ہم نے اس کو لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر ایک برکت والی رات میں اتارا ہے ہم آگاہ کرنے والے تھے۔

(۱۴۱)فانما یسرنه بلسانک لعلھم یتذکرون۔(۵۸ الدخان) سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان عربی میں آسان کردیا تاکہ یہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

(۱۴۲)حم۔تنزیل الکتب من اللّٰہ العزیز الحکیم۔(۱ الجاثیه)حم یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے۔

(۱۴۳)تلک ایت اللّٰہ نتلو ھا علیک بالحق فبای حدیث بعد اللّٰہ وایته یؤمنون۔(۲ الجاثیه) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر اس کی آیتوں کے بعد اور کون سی بات پر یہ لوگ ایمان لاویں گے۔

(۱۴۴)ھذابصآئر للناس وھدی ورحمة لقوم یوقنون۔(۲۰ الجاثیه) یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ ہے اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴۵)واذاتتلی علیھم ایاتنا بینت ماکان حجتھم الا ان قالوا ائتوا باباء نا ان کنتم صدقین۔(۲۵ الجاثیه)اور جس وقت ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا بجز اس کے اور کوئی جواب نہیں ہوتا کہ کہتے ہیں کہ ہمارے باپ داداؤں کے زندہ کر کے سامنے لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۴۶)حم۔تنزیل الکتب من اللّٰہ العزیزالحکیم(۱ الاحقاف) یہ کتاب اللہ زبردست حکمت والے کی طرف سے بھیجی گئی ہے۔

(۱۴۷)واذاتتلی علیھم ایتنا بینت قال الذین کفرواللحق لما جآء ھم ھذا سحرمبین۔(۷ الاحقاف)اور جب ہماری کھلی کھلی آیتیں ان لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ سن کر یہ لوگ اس سچی بات کی نسبت جب کہ وہ ان تک پہنچی ہے یوں کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۴۸)وقال الذین کفروا اللذین امنوا الو کان خیرا ما سبقونآ الیه واذلم یهتدوا به فسیقولون هذآ افک قدیم۔(۱۱ الاحقاف)اور یہ کافر ایمان والوں کی نسبت یوں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی چیز ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سب سبقت نہ کرتے اور جب ان لوگوں کو قرآن سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہیں کہ یہ قدیمی جھوٹ ہے۔

(۱۴۹)وھذاکتب مصدق لساناعربیالینذرالذین ظلمواوبشری للمحسنین (۱۲ الاحقاف)اور یہ ایک کتاب ہے جواس کوسچا کرتی ہے،عربی زبان میں ظالموں کے ڈرانے کیلئے اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کیلئے۔

(۱۵۰)واذصرفنآ الیک نفرامن الجن یستمعون القران فلما حضروہ قالوآ انتوا فلما قضی ولوا الی قومھم منذرین۔(۲۹ الاحقاف)اور جب کہ ہم جنات کی ایک جماعت کوآپ کی طرف لے آئے جوقرآن سننے لگے غرض جب وہ لوگ قرآن کے پاس آپہنچے کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب قرآن پڑھا جاچکا تو وہ لوگ اپنی قوم کے پاس خبر پہنچانے کے واسطے واپس گئے۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۵۱)والذین امنوا وملوا الصلحت وامنوا بمانزل علی محمد وھوالحق من ربھم کفر عنھم سیا تھم واصلح بالھم۔(۲ محمد)اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور وہ اس سب پر بھی ایمان لائے جومحمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے اللہ تعالی ان کے گناہ ان پر سے اتار دے گا اور ان کی حالت درست رکھے گا۔

(۱۵۲)ویقول الذین امنوا لولا نزلت سورۃ فاذآ انزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظرالمغشی علیه من الموت فاولی لھم۔(۲۰ محمد)اور جولوگ ایمان والے ہیں وہ کہتے رہتے ہیں کہ کوئی نئی سورت کیوں نہ نازل ہوئی سوجس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو سو عنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۱۵۳)افلا یتدبرون القرآن ام علی قلوب اقفالھا۔(۲۴ محمد) تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا دلوں پر قفل لگ رہی ہے۔

(۱۵۴)ق۔والقرآن المجید۔(۱ ق)قسم ہے قرآن مجید کی۔

(۱۵۵)فذکر بالقران من یخاف وعید۔(۴۵ ق) آپ قرآن کے ذریعہ سے ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔

(۱۵۶)ام یقولون تقوله بل لا یؤمنون۔(۳۳ الطور) یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے اس قرآن کو خود گھڑ لیا ہے

بلکہ یہ لوگ تصدیق نہیں کرتے۔

(۱۵۷)افمن ھذا الحدیث تعجبون۔وتضحکون ولا تبکون۔(۵۹ النجم) سو کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو۔

(۱۵۸)ولقد یسرنا القران للذکر فھل من مدکر۔(۱۷ القمر) اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

(۱۵۹)الرحمن۔علم القرآن۔(۱ الرحمن) رحمن نے قرآن کی تعلیم دی۔

(۱۶۰)انہ لقران کریم۔فی کتب مکنون۔لا یمسہ الا المطھرون۔(۷۷ الواقعہ) کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۶۱)لوانزلنا ھذاالقرآن علی جبل لرحایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللّٰہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون۔(۲۱ الحشر) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے مخاطب اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے نفع کیلئے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔

(۱۶۲)ھوالذی بعث فی الامیین رسلا منھم یتلوا علیھم ایتہ ویزکیھم و یعلمھم الکتب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلل مبین۔(۲ الجمعۃ) وہی ہے جس نے عرب کے ناخواندہ لوگوں میں ان کی ہی قوم میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھلاتے ہیں اور یہ لوگ پہلے سے کھلی گمراہی میں تھے۔

(۱۶۳)فامنوا باللہ ورسولہ والنور الذی انزلنا واللہ بما تعملون خبیر۔(۸ التغابن) سو تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر کہ ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے۔

(۱۶۴)قدانزل اللّٰہ الیکم ذکرا۔(۱۰ الطلاق) خدا نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا۔

(۱۶۵)اذاتتلی علیہ ایاتنا قال اساطیر الاولین۔سنسمہ علی الخرطوم۔(۱۵ القلم) جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول ہوتی چلی آئی ہیں ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔

(۱۶۶)وماھوالا ذکر للعلمین۔(۵۲القلم) حالانکہ یہ قرآن تمام جہاں کے واسطے نصیحت ہے

(۱۶۷)انہ لقول رسول کریم۔وماھو بقول شاعر قلیلا ماتؤمنون۔(۴۰ الحاقہ) کہ یہ قرآن کلام ہے ایک معزز فرشتہ کا لایا ہوا اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۶۸)وانہ لتذکرۃ للمتقین۔(۴۸الحاقہ) اور بلا شبہ یہ قرآن متقیوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۱۶۹)قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا آنا سمعنا قرانا عجبا۔یھدی الی الرشد

فامنابه۔(۱ الجن) آپ کہئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے قرآن سنا پھر اپنی قوم میں واپس جا کر انھوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جوراہ راست بتلاتا ہے سوہم تو اس پر ایمان لے آئے۔

(۱۷۰) ورتل القرآن ترتیلا۔(۴ المزمل) اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔

(۱۷۱) فاقرء وا ما تیسر من القران۔(۲۰ المزمل) سوتم لوگ جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جاسکے پڑھ لیا کرو، (مکمل آیت اوراس کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۷۲) انانحن نزلنا علیک القرآن تنزیلا۔(۲۳ الدھر) ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔

(۱۷۳) کلا انھا تذکرہ۔فمن شاء ذکرہ۔فی صحف مکرمۃ۔مرفوعۃ مطھرۃ۔ بایدی سفرۃ۔کرام بررۃ۔(۱۱ عبس) ہرگز ایسا نہ کیجئے قرآن نصیحت کی چیز ہے جس کا جی چاہے اس کو قبول کرلے وہ قرآن ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں رفیع المکان ہیں مقدس ہیں جو ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں کہ وہ مکرم نیک ہیں۔

(۱۷۴) انه لقول رسول کریم۔(۱۹ التکویر) (سلسلہ نمبر ۱۶۷ دیکھ لیں نیز اگلی آیت بھی)

(۱۷۵) اذاتتلی علیه ایتناقال اساطیر الاولین۔(۱۳ الطفیف) (سلسلہ نمبر ۱۶۵ دیکھ لیں)

(۱۷۶) واذا قری علیھم القرآن لا یسجدون۔(۲۱ الانشقاق) اور جب ان کے روبرو قرآن پڑھا جاتا ہے تو اس وقت بھی خدا کی طرف جھکتے۔

(۱۷۷) بل ھوقران مجید۔فی لوح محفوظ۔(۲۱ البروج) بلکہ وہ ایک باعظمت قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

(۱۷۸) انه لقول فصل۔وماھوبالھزل۔(۱۳ الطارق) کہ یہ قرآن حق باطل میں ایک فیصلہ کردینے والا کلام ہے کوئی لغو چیز نہیں ہے۔

(۱۷۹) سنقوئک فلاتنسی۔الاماشآاللّٰه۔(۶ الاعلی) ہم آپ کو پڑھادیا کرینگے پھر آپ انہیں بھولنگے مگر جس قدر اللہ کو منظور ہو۔

(۱۸۰) اقراباسم ربک الذی خلق۔(۱ الفلق) آپ قرآن اپنے کا نام لے کر پڑھا کیجئے۔

(۱۸۱) اناآنزلنه فی لیلة القدر۔(۱ القدر) بیشک قرآن کو ہم نے شب قدر میں اتارا ہے۔

ھدایت

تلاوت قرآن کو (اعمال) کو جلد دوم کے تحت لکھا جائے گا۔

توریت، انجیل، زبور، صحیفے

(۱) ولقداتینا موسی الکتب وقفینا من بعده بالرسل واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنه

بروح القدس۔(۸۷ البقرۃ) اورہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توریت) دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے اورہم نے عیسیٰ بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید کی۔

(۲) سل بنی اسراءیل کم اتینھم من ایۃ بینۃ۔(۲۱۱ البقرۃ) آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے ان کو کتنی واضح دلیلیں دی تھیں (مثلاً توریت)

(۳) وکیف یحکموتک وعندھمالتورتہ فیھا حکماللہ ثم یتولون من بعد ذالک ومآاولئک بالمؤمنین۔انا انزلنا التورۃ فیھا ھدی ونور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا للذٰن ھادوا والربنیتون والاحبار بما استحفظو لمن کتب اللّٰہ وکانوا علیہ شھدآء۔(۴۳ المائدہ) اور وہ آپ سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر اس کے بعد پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ہرگز اعتقاد والے نہیں ہم نے توریت نازل فرمائی تھی جس میں ہدایت تھی، اور وضوح تھا انبیاء جو کہ اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی وجہ اس کے کہ ان کو اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا تھا، اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۴) ومن قبلہ کتب موسی اماما ورحمۃ۔(۱۷ ھود) اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہے جو کہ امام ہے اور رحمت ہے۔

(۵) ولقد اتینا موسی الکتب فاختلف فیہ۔(۱۱۰ ھود) اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توریت) دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیا (پوری آیت دیکھ لیں)

(۶) واتینا موسی الکتب و جعلنہ ھدی لبنی اسراءیل الا تتخذوا من دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۷) ولقد اتینا موسی وھرون الفرقان وضیاء وذکر اللمتقین۔(۴۸ الانبیاء) اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو ایک فیصلہ کی اور اور روشنی کی اور متقیوں کیلئے نصیحت کی چیز عطا فرمائی تھی۔

(۸) ولقد اتینا موسی الکتب لعلھم یھتدون۔(۴۹ المومنون) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۹) ولقد اتینا موسی الکتب من بعد ما اھلکنا القرون الاولی بصائر للناس وھدی ورحمۃ لعلھم یتذکرون۔(۴۳ القصص) اور ہم نے موسیٰؑ کو اگلی امتوں کے ہلاک کئے پیچھے کتاب دی تھی جو لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

(۱۰) ولقد اتینا موسی الکتب فلا تکن فی مریۃ من لقائہ وجعلنہ ھدی لبنی اسرآءیل۔(۲۳

الم السجدہ) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی سو آپ اس کے ملنے میں کچھ شک نہ کیجئے اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۱۱) واتینھما الکتب المستبین۔(۱۱۷ الصفت) اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب دی

(۱۲) ولقد اتینا موسی الکتب فاختلف فیہ (۴۵ حم السجدۃ) (سلسلہ نمبر ۵ دیکھئے)

(۱۳) مثل الذین حملوا التوراۃ ثم لم یحملوھا کمثل الحمار یحمل اسفارا۔ (۵ الجمعۃ) جن لوگوں کو توراۃ پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی حالت اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہوئے ہے۔

(۱۴) اکم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتب یدعون الی کتب اللّٰہ لیحکم بینھم ثم یتولی فریق منھم وھم محرضون۔(۲۳ آل عمران) کیا آپ نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جن کو کتاب (تورات) کا ایک کافی حصہ دیا گیا اور اسی کتاب اللہ کی طرف اس غرض سے ان کو بلایا بھی جاتا ہے کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے، پھر ان میں سے بعض لوگ انحراف کرتے ہیں بے رخی کرتے ہوئے۔

(۱۵) ومصدقا لما بین یدی من النورایۃ ولا حل لکم بعض الذی حرم علیکم وجئتکم بایۃ من ربکم فاتقوا اللّٰہ واطیعون۔(۵۰ آل عمران) اور میں اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی توراۃ کی اور اس لئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کے پاس سے تم لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۱۶) کل الطعام کان حلا لبنی اسرآء یل الا ما حرم اسراء یل علے نفس من قبل ان تنزل التوراۃ قل فاتوا بالتورۃ فاتلوھا ان کنتم صدقین۔(۹۳ آل عمران) سب کھانے کی چیزیں تورات کے نزول سے قبل باستثناء اس کے جس کو یعقوب نے اپنے نفس پر حرام کر لیا تھا بنی اسرائیل پر حلال تھیں فرما دیجئے کہ پھر تورات لاؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) ثم اتینا موسی الکتب تماما علے الذی احسن وتفصیلا لکل شیئی وھدی ورحمۃ لعلھم بلقاء ربھم یؤمنون۔(۱۵۵ الانعام) پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہو تا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۱۸) ومن قبلہ کتب موسی اماما ورحمۃ۔(۱۲ الاحقاف) (سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۱۹) نزل علیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیہ وانزل التورۃ والانجیل (۳ آل عمران) اللہ تعالیٰ نے آپ کے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت کے ساتھ کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہیں اور توریت اور انجیل (اگلی آیتیں مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۰)ویعلمه الکتب والحکمة والتورة والانجیل۔(۴۸ آل عمران)اور اللہ تعالیٰ ان کو تعلیم فرماوینگے کتابیں اور سمجھ کی باتیں اور توریت اور انجیل۔

(۲۱)یآهل الکتب لم تحآجون فی ابراهیم ومآ انزلت التوراة والانجیل الا من بعده افلاتعقلون۔(۶۵ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو حضرت ابراہیمؑ کے بارے میں حالانکہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگر ان کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔

(۲۲)قل یاهل الکتب لستم علےٰ شیئی حتی تقیموا التورة والانجیل ومآ انزل الیکم من ربکم۔(۶۸ المائده) آپ کہیئے کہ اے اہل کتاب تم کسی راہ پر بھی نہیں جب تک کہ توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے اس کی بھی پوری پابندی نہ کرو گے۔

(۲۳)الذین یلتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونه مکتوباعند هم فی التورة والانجیل۔(۱۵۷ الاعراف) جولوگ کہ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس توریت وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

(۲۴)وعداعلیه حقافی التوراة والانجیل۔(۱۱۱ التوبة)(باب قرآن مجید سلسلہ ۴۴ دیکھئے)

(۲۵)ولوانهم اقاموا التوراة والانجیل ومآ انزل الیهم من ربهم لاکلوامن فوقهم ومن تحت ارجلهم۔(۶۶ المائده)اور اگر یہ لوگ توریت کی اور انجیل کی اور جو کتاب ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس بھیجی گئی اس کی پوری پابندی کرتے تو یہ لوگ اوپر سے اور نیچے سے خوب فراغت سے کھاتے۔(پوری آیت دیکھ لیں)

(۲۶)قال انی عبدالله اتینی الکتب وجعلنی نبیا۔(۳۰ مریم)وہ بچہ(عیسیٰؑ) بول اٹھا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب یعنی انجیل دی اور اس نے مجھ کو نبی بنایا۔

(۲۷)ثم قفینا علی اثرهم برسلنا وقفینا بعیسی بن مریم واتینه الانجیل ۔(۲۷ الحدید) پھر ان کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۸)واتینا داؤد زبورا۔(۱۶۳ النساء)اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی۔

(۲۹)ولقد فضلنا بعض النبیین علےٰ بعض واتینا داود زبورا۔(۵۵ بنی اسرائیل)اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۳۰)ولقدکتبنافی الزبورمن بعدالذکران الارض یرثها عبادی الصلحون (۱۰۵ الانبیاء)اور ہم سب کتابوں میں لوح محفوظ کے بعد لکھ چکے ہیں کہ زمین کے مالک میرے نیک بندے ہوں گے۔

(۳۱)یحیحی خذالکتب بقوة واتینه الحکم صبیا۔(۱۲ مریم)(اگلی آیت بھی دیکھ

لیں)اے یحیٰی کتاب کومضبوط ہو کرلواورہم نے ان کولڑکپن میں ہی سمجھ عطا فرمائی تھی۔

(۳۲)وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلھم جآءتھم رسلھم بالبینت وبالزبروبالکتب المنیر۔(۲۵ فاطر)اوراگر یہ لوگ آپ کوجھٹلاویں تو جولوگ ان سے پہلے ہوگذرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھاان کے پاس بھی ان کے پیغمبر معجزے اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کرآئے تھے۔

(۳۳)ان ھذالفی الصحف الا ولی۔صحف ابراھیم وموسی۔(۱۸ الاعلی)(اور یہ کہ مضمون صرف قرآن ہی کادعوی نہیں بلکہ)مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیم اورموسی کے صحیفوں میں۔

(۳۴)وقالوالولا یاتینا بایة من ربه اولم یاتھم بینه مافی الصحف الاولی۔(۱۳۳ طه)اوروہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لائے کیاان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کاظہور نہیں پہنچا۔

(۳۵)وکتبنا له فی الا لواح من کل شیئی موعظة وتفصیلا لکل شیئی فخذھا بقوة وامرقومک یاخذوابا حسنھاساوریکم دارالفسقین۔(۱۴۵ الاعراف)اورہم نے چند تختیوں پر ہر قسم کی ضروری نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل ان کولکھ کر دی تو ان کو کوشش کے ساتھ ساتھ عمل میں لاؤاوراپنی قوم کوبھی حکم کروکہ ان کے اچھے اچھے کام پرعمل کریں میں اب بہت جلد تم لوگوں کوان بے حکموں کامقام دکھلاتا ہوں۔

(۳۶)والقی الالواح واخذبراس اخیه یجر الیه۔(۱۵۰ الاعراف)اورتختیاں ایک طرف رکھیں اوراپنے بھائی کاسرپکڑکراپنی طرف گھسیٹنے لگے۔(حضرت موسی)

(۳۷)اکفارکم خیر من اولئکم ام لکم برآءة فی الزبر۔(۴۳ القمر)کیاتم میں جوکافر ہیں ان میں ان لوگوں سے کچھ فضیلت ہے یاتمہارے لئے آسمانی کتابوں میں کوئی معاف ہے۔

(۳۸)واذ اتینا موسی الکتب والفرقان لعلکم تھتدون۔(۵۳ البقرة)اورجب دی ہم نے موسی کو کتاب اورفیصلہ کی چیزاس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۳۹)ھانتم اولاءتحبونھم ولا یحبونکم وتؤمنون بالکتب کله۔(۱۱۹ آل عمران)ہاں تم ایسے ہو کہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہواور یہ لوگ تم سے اصلاح محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

(۴۰)فان کذبوک فقد کذب رسل۔(۱۸۴ آل عمران)(سلسلہ نمبر ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۱)والذین یؤمنون بمآ انزل الیک وما انزل من قبلک وبالاخرة ھم یوقنون۔(۴ البقرہ)اوروہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پربھی جوآپ کی طرف اتاری گئی ہے اوران کتابوں پربھی جوآپ سے پہلے اتاری جاچکی ہیں،اورآخرت پربھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۴۲)یآیھا الذین امنوآامنوا بالله ورسوله والکتب الذی نزل علی رسوله والکتب الذی انزل من قبل ومن یکفربالله وملئکته وکتبه ورسوله والیوم الاخرفقدضل ضللا بعیدا۔(۳۶

النساء) اے ایمان والوتم اعتقاد رکھو اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ اور اس کتاب کے ساتھ جو اس نے اپنے رسول پر نازل فرمائی اور ان کتابوں کے ساتھ جو کہ پہلے نازل ہو چکی ہیں اور جو شخص اللہ کا انکار کرے اور اسکے فرشتوں کا اور اسکی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز قیامت کا تو وہ شخص گمراہی میں بڑی دور جا پڑا۔

(۴۳) لکن الرسخون فی العلم منهم والمؤمنون یؤمنون بمآ انزل الیک ومآانزل من قبلک والمقیمین الصلوة والمؤتون الزکوة والمؤمنون باللہ والیوم الاخر والئک سنوءتیهم اجرا عظیما۔ (۱۶۲ النساء) لیکن ان یہودیوں میں جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور جو ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی اور جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جو زکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم فرمادیں گے۔

(۴۴) وکذالک انزلنا الیک الکتب فالذین اتینهم الکتب یؤمنون به ومن هؤلاء من یؤمن به ومایحجد بایتنا الا الکفرون۔ (۴۷ العنکبوت) (باب قرآن حکیم سلسلہ نمبر ۱۰۶ دیکھئے)

(۴۵) ولقد اتینا بنی اسرآءیل الکتب والحکم والنبوة ورزقنهم من الطیبت وفضلنهم علے العلمین (۱۶ الجاثیة) اورہم نے بنی اسرائیل کو کتاب آسمانی اور حکمت اور نبوت دی تھی اور ہم نے ان کو نفیس نفیس چیزیں کھانے کو دی تھیں اور ہم نے ان کو دنیا جہاں والوں پر فوقیت دی۔

(۴۶) فویل للذین یکتبون الکتب بایدیهم ثم یقولن هذا من عنداللہ للیشتر دایه ثمنا قلیلا فویل لهم مما کتبت ایدیهم وویل لهم مما یکسیون۔ (۷۹ البقرہ) بڑی خرابی ان کی ہوگی جو لکھتے ہیں بدل سدل کر کتاب توریت کو اپنے ہاتھوں سے پھر کہہ دیتے ہیں کہ یہ حکم خدا کی طرف سے ہے غرض یہ ہوتی ہے کہ اس ذریعہ سے کچھ نقد قدرے وصول کرلیں سو بڑی خرابی آوے گی ان کو اس کی بدولت جس کو ان کے ہاتھوں نے لکھا تھا اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جس کو وہ وصول کرلیا کرتے تھے۔

(۴۷) افتومنون ببعض اکب وتکفرون ببعض فما جزآء من یفعل ذالک منکم الاخزی فی الحیوة الدینا ویوم القیمة یردون الی اشد العذایب وما اللہ بغافل عما تعملون۔ (۸۵ البقرہ) کتاب کے بعض احکام پر تم ایمان رکھتے ہو اور بعض پر ایمان نہیں رکھتے سو اور کیا سزا ہو ایسے شخص کو جو تم لوگوں میں ایسی حرکت کرے بجز رسوای کے دنیوی زندگانی میں اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں اور اللہ تعالی بے خبر نہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

نبوت ورسالت، انبیاء ورسل

نوٹ: حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک موجود ہے

(۱) حضرت آدم علیہ السلام

(۱) واذقال ربک للملئکة انی جاعل فی الارض خلیفة۔(۳۵ البقرة) (باب ملائکہ سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲) وعلم ادم الا سمآء کلھا ثم عرضھم علے الملئکة فقال انبوفی باسمآء ھو لا ان کنتم صدقین۔(۳۱ البقرة) اور علم دے دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو سب چیزوں کا اسماء کا پھر وہ چیزیں فرشتوں کے روبرو کردیں پھر فرمایا کہ بتلاؤ مجھ کو اسماء ان چیزوں کے اگر تم سچے ہو۔ (اگلی دس آیتیں مع ترجمع دیکھ لیں جس میں حضرت آدمؑ کا تذکرہ ہے)

(۳) ان مثل عیسی عنداللّٰہ کمثل ادم خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون (۵۹ آل عمران) بے شک حالت عجیبہ حضرت عیسیٰ کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشابہ حالت عجیبہ حضرت آدم کے ہے کہ ان کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ ہو جا بس وہ ہو گئے۔

(۴) ان اللّٰہ اصطفی ادم ونوحا وال ابرھیم وال عمران علی العلمین۔(۳۳ آل عمران) بیشک اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو تمام جہان پر۔

(۵) ولقد خلقنکم ثم صورنکم ثم قلنا للملئکة اسجدوا لا دم نسجدوآ الا ابلیس لم یکن من السجدین۔(۱۱ الاعراف) اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے ہی تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا بجز ابلیس کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

(۶) ویآدم اسکن انت وزوجک الجنة فکلامن حیث شئتما ولا تقربا هذه الشجرة فتکو نامن الظلمین۔(۱۹ الاعراف) اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم تم اور تمہاری بی بی جنت میں رہو پھر جس جگہ سے چاہو دونوں آدمی کھاؤ اور اس درخت کے پاس مت جاؤ کبھی ان لوگوں کے شمار میں آجاؤ جن سے نامناسب کام ہو جایا کرتا ہے۔

(۷) ولقدھدنا الی ادم من قبل فنسی ولم نجدله عزما(۱۱۵ طه) اور اس سے پہلے کہ ہم آدم کو ایک حکم دے چکے تھے سو ان سے غفلت ہوگئی اور ہم نے ان میں پختگی نہیں پائی (اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) حضرت ادریس علیہ السلام

(۱) واسمعیل وادریس وذاالکفل کل من الصبرین۔(۸۵ الانبیاء) اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں میں سے تھے۔

(۲) واذکر فی الکتب ادریس انه کان صدیقا نبیا۔ ورفعنه مکانا علیا(۵۷ مریم) اور اس کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کیجئے، بیشک وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے اور ہم نے انکو بلند رتبہ تک پہنچایا

(۳) حضرت نوح علیہ السلام

(۱) ان اللّٰہ اصطفی ادم نوحا وال ابراهیم (۳۳ آل عمران) (باب آدم سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۲) واذاخذنا من النبیین میثاقهم ومنک ومن نوح وابراهیم وموسی و عیسی ابن مریم واخذنا منهم میثاقا غلیظا۔(۷ الاعراب) اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔

(۳) انآ ارسلنا نوحا الی قومه ان انذر قومک من قبل ان یاتیهم عذاب الیم۔(۱ نوح) ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس بھیجا تھا کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اس کے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

(۴) ونوحا اذنادی من قبل فاستجبناله فنجینه واهله من الکرب العظیم۔(۷۶ الانبیاء) اور نوحؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ اس سے پہلے انہوں نے دعا کی سو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو ان کے تابعین کو بڑے بھاری غم سے نجات دی۔

(۵) وان یکذبوک فقد کذبت قبلهم قوم نوح وعاد وثمود (۴۲ الحج) اور لوگ اگر آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی تکذیب کی ہے۔

(۶) کذبت قبلهم قوم نوح وعاد وفرعون ذوالاوتاد۔(۱۲ ص) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۷)شرع لکم من الدین ما وصی به نوحا والذی اوحینا الیک وما وصینا به ابراھیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیه(۱۳ الشوری) اللہ تعالی نے تمہارے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسی، عیسی کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔

(۸)لقد ارسلنا نوحا الی قومه یقوم اعبدوا اللّٰه مالکم من اله غیره(۵۹ الاعراف) ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا سو انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود ہونے کے لائق نہیں۔

(۹)ذریة من حملنا مع نوح انه کان عبدا شکورا۔(۳ بنی اسرائیل)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴) حضرت ہود علیہ السلام

(۱)والی عاد اخاھم ھودا قال یقوم اعبدوا اللّٰه مالکم من اله غیره(۶۵ الاعراف) اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں۔

(۲)واذکر اخا عاد اذ انذر قومه بالاحقاف وقد خلت النذر من بین یدیه ومن خلفه الا تعبدوآ الا اللّٰه انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم۔(۲۱ الاحقاف) اور آپ قوم عاد کے بھائی ہود کا ذکر کیجئے جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو جو کہ ایسے مقام پر رہتے تھے کہ وہاں ریگ کے مستطیل خم دار تودے تھے اس پر ڈرایا کہ تم خدا کے سوا کسی کی عبادت مت کرو اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے بہت ڈرانے والے گزر چکے ہیں مجھ کو تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۳)والی عاد اخاھم ھودا۔(۵۰ ھود)(سلسلہ نمبر ا دیکھ لیں)

(۴)ولما جآء امرنا نجینا ھودا والذین امنوا معه برحمة منا ونجینھم من عذاب غلیظ۔(۵۸ ھود) اور جب ہمارا حکم پہنچا ہم نے ہودؑ کو اور جو ان کے ہمراہ اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان کو ایک بہت ہی سخت عذاب سے بچالیا۔

(۵) حضرت صالح علیہ السلام

(۱)والی ثمود اخاھم صلحا قال یقوم اعبدوا اللّٰه مالکم من اله غیره قد جاء تکم بینة من ربکم ھذه ناقة اللّٰه لکم اية فذروھا تاکل فی ارض اللّٰه ولا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب الیم(۷۳ الاعراف) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اسکے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک واضح دلیل آچکی ہے یہ اونٹنی ہے اللہ کی، جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اسکو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اسکو برائی کے ساتھ ہاتھ نہ لگانا کبھی تم کو دردناک

عذاب آ پکڑیگا۔

(۲) والی ثمود اخاھم صلحا۔ (۶۱ ھود) (سلسلہ نمبر ا دیکھ لیں)

(۳) ولقد ارسلنا الی ثمود اخاھم صلحا ان اعبدوا اللّٰہ فاذاھم فریقین یختصمون۔ (۴۵ النمل) اور ہم نے ثمود کے پاس ان کے بھائی صالح کو بھیجا یہ پیغام دے کر تم اللہ کی عبادت کرو سو اچانک ان میں دو فریق ہو گئے جو باہم جھگڑنے لگے۔

(۴) کذبت ثمود المرسلین۔ اذقال لھم اخوھم صلح الا تتقون (۱۴۲ الشعراء) قوم ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا جب کہ ان سے ان کے بھائی صالح نے فرمایا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے۔

(۵) فقال لھم رسول اللّٰہ ناقۃ اللّٰہ وسقیھا۔ (۱۳ الشمس) تو ان لوگوں سے اللہ کے پیغمبر (صالحؑ) نے فرمایا یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور اس کے پانی پینے سے خبر دار رہنا۔

(۶) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(۱) واذابتلی ابراھیم ربہ بکلمت فاتمھن قال انی جاعلک للناس اماما قال ومن ذریتی قال لا ینال عھدی الظلمین۔ اور جس وقت امتحان کیا حضرت ابراہیمؑ کا ان کے پروردگار نے چند باتوں میں اور وہ ان کو پورے طور پر بجالائے حق تعالی نے فرمایا کہ میں تم کو لوگوں کا مقتدا بناؤں گا انہوں نے عرض کیا اور میری اولاد میں سے بھی کسی کو ارشاد ہوا کہ میرا عہدہ خلاف ورزی کرنے والوں کو نہ ملے گا۔

(پارہ الم کا رکوع ۱۵/۱۶ دیکھ لیں حضرت ابراہیمؑ سے متعلق ہے)

(۲) الم تر الی الذی حاج ابرھم فی ربہ ان اتہ اللّٰہ الملک اذقال ابراھم ربی الذی یحی ویمیت قال انا احی امیت قال ابراھم فان اللّٰہ یاتی بالشمس من المشرق فات بھامن المغرب فبھت الذی کفرواللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین۔ (۲۵۸ البقرۃ) تجھ کو اس شخص کا قصہ تحقیق نہیں ہوا (نمرود) جس نے حضرت ابراہیمؑ سے مباحثہ کیا تھا اپنے پروردگا کے بارے میں اس وجہ سے کہ خدا تعالی نے اس کو سلطنت دی تھی جب ابراہیمؑ نے فرمایا کہ میرا پروردگار ایسا ہیکہ وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے کہنے لگا کہ میں بھی جلاتا ہوں اور مارتا ہوں، ابرہیمؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالی ایسے بے جا راہ پر چلنے والوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔

(۳) واذقال ابراھم رب ارنی کیف تحی الموتی قال اولم تؤمن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی قال فنحذ ابرعۃ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن جزءا ثم دعھن یا تینک سعیا واعلم ان اللّٰہ عزیز حکیم۔ (۲۶۰ البقرۃ) اور اس وقت کو یاد کرو جب کہ ابراہیمؑ نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کریں گے ارشاد فرمایا کہ تم یقین نہیں لائے انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جائے ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرند

لے لو پھران کو اپنے لئے ہلالو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک حصہ رکھدو پھران سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے چلے آویں گے اور خوب یقین رکھو کہ حق تعالیٰ زبردست حکمت والے ہیں۔

(۴)ماکان ابراھم یھودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما وماکان من المشرکین۔(٦٧ آل عمران)ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی تھے ولیکن طریق مستقیم والے صاحب اسلام تھے اور مشرکین میں سے نہ تھے۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۵)یآھل الکتب لم تحآجون فی ابرھم وما انزلت التوٰۃ والا تجیل الا من بعدہ۔افلا تعقلون۔(٦۵ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں حجت کرتے ہو ابراہیمؑ کے بارے میں حالاں کہ نہیں نازل کی گئی تورات اور انجیل مگران کے بعد کیا پھر سمجھتے نہیں ہو۔

(٦)ومن احسن دینا ممن اسلم وجھہ للہ وھولحسن واتبع ملۃ ابرھیم حنیفا واتخذ اللّٰہ ابرھیم خلیلا۔(١٢۵ النساء)اور ایسے شخص سے زیادہ اچھا کس کا دین ہوگا جو کہ اپنا رخ اللہ کی طرف جھکادے اور وہ مخلص بھی ہو اور وہ ملت ابراہیم کا اتباع کرے،جس میں کجی کا نام نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کو اپنا خالص دوست بنایا تھا۔

(۷)فقد اتینا آل ابراھیم الکتب والحکمۃ واتینھم ملکا عظیما(۵۴النساء) سوہم نے ابراہیمؑ کے خاندان کو کتاب بھی دی ہے اور علم بھی دیا ہے اور ہم نے انکو بڑی بھاری سلطنت بھی دی ہے

(۸)وکذلک نری ابرھیم ملکوت السموت والارض ولیکون من الموقنین(۷٦الانعام)اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تا کہ وہ عارف ہوجائیں اور تا کہ کامل یقین کرنے والوں سے ہوجائیں(اگلی دس آیتیں بھی حضرت ابراہیم سے متعلق ہیں)

(۹)واذقال ابراھیم لابیہ ازراتتخذاصنا مالھۃ انی ارک وقومک فی ضلل مبین۔(۷۵ الانعام)اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی میں دیکھتا ہوں

(۱۰)قل اننی ھدانی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملۃ ابراھیم حنیفا وماکان من المشرکین۔(١٦٢ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا رستہ بتلادیا ہے کہ وہ ایک دین ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۱)وماکان استغفارابراھیم لابیہ الاعن موعدۃ وعدھآ ایاہ فلما تبین لہ انہ عدوللہ تبرامنہ ان ابراھیم لاواہ حلیم(١١۴التوبۃ)اور ابرہیمؑ کا اپنے باپ کیلئے دعائے مغفرت مانگنا وہ صرف وعدے کے سبب سے تھا جوانہوں نے اس سے وعدہ کرلیا تھا پھر جب ان پر یہ بات ظاہر ہوگئی کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو وہ اس سے محض بے تعلق ہوگئے واقعی ابراہیم بڑے رحیم المزاج حلیم الطبع تھے

(۱۲)ولقدجآء ت رسلنا ابراھیم بالبشری قالوا سلما قال سلم فمالبث ان جاء بحجل حنیذ۔(۲۹ ہود)اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کرآئے اور انہوں نے سلام کیا ابراہیمؑ نے بھی سلام کیا پھر دیر نہیں لگائی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لائے۔(اگلی پانچ آیتیں بھی اسی سے متعلق ہیں)

(۱۳)واذقال ابراھیم رب اجعل ھذاالبلدامناواجنبنی وبنی ان نعبد الاصنام۔(۳۵ ابرھیم)اور جب کہ ابراہیمؑ نے کہاں اے میرے پروردگاراس شہر کو امن والا بنا دیجئے اور مجھ کو اور میرے خاص فرزندوں کو بتوں کی عبادت سے بچائیے۔

(۱۴)ونبئھم عن ضیف ابراھیم۔اذدخلوا علیه فقالواسلما۔(۵۱ الحجر) اورآپ ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی بھی اطلاع دے دیجئے جب کہ وہ ان کے پاس آئے پھرانہوں نے السلام علیکم کہا(ابراہیمؑ کہنے لگے کہ ہم تو تم سے خائف ہیں)

(۱۵)ان ابراھیم کان امة قانتاللہ حنیفا ولم یک من المشرکین۔(۱۲۰ النحل) بے شک ابراہیمؑ بڑے مقتدا تھے اللہ تعالی کے فرمانبردار تھے بالکل ایک طرف کے ہورہے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۶)ثم اوحینا الیک ان اتبع ملة ابرھیم حنیفا وما کان من المشرکین۔(۱۲۳ النحل) پھرہم نے آپ کے پاس وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم کے طریقہ پر جوکہ بالکل ایک طرف کے ہورہے تھے چلئے،اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۷)واذکر فی الکتب ابراھیم انه کان صدیقا نبیا۔(۴۱ مریم)اوراس کتاب میں ابراہیمؑ کا ذکر کیجئے وہ بڑے راستی والے پیغمبر تھے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۸)قال اراغب انت عن الھتی یآبرھیم لئن لم تنته لارجمنک واھجرنی ملیا۔قال سلم علیک سساستغفرلک بی انه کانبی حفیا۔(۴۶ مریم)باپ نے جواب دیا کہ یاتم میرے معبودوں سے پھرے ہوئے ہو اے ابراہیم اگرتم باز نہ آئے تو میں ضرورتم کو مارپتھروں کے سنگسار کروں گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے برکنار رہو،ابراہیمؑ نے کہا میرا سلام لواب میں تمہارے لئے اپنے رب سے مغفرت کی درخواست کروں گا،بے شیک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔

(۱۹)ولقد اتینآ ابراھیم رشدہ من قبل وکنابه علمین۔(۵۱ الانبیاء)اورہم نے اس سے پہلے ابراہیمؑ کوان کی خوش فہمی عطا فرمائی تھی اور ہم ان کو خوب جانتے تھے۔(اگلی آیتیں دیکھیں)

(۲۰)وابراھیم اذقال لقومه اعبدوااللّٰه واتقوہ ذالکم خیرلکم ان کنتم تعلمون۔(۱۶ العنکبوت)اورہم نے ابراہیم کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم اللہ کی عبادت کرواس سے ڈرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگرتم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

(۲۱)ولماجآء ت رسلنآ ابرهیم بالبشری قالوآ انا مهلکوآ اهل هذه القریة ان اهلها کانواظلمین۔(۳۱ العنکبوت)اورہم ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جب ابراہیم کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو ان فرشتوں نے ابراہیمؑ سے کہا کہ ہم اس بستی والوں کو ہلا کرنے والے ہیں کیوں کہ وہاں کے باشندے بڑے شریر ہیں۔

(۲۲)وان من شیعته لابراهیم۔اذجآءربه بقلب سلیم۔(۸۳ الصفت)اورنوح کے طریقے والوں سے ابراہیم بھی تھے جب کہ وہ اپنے رب کی طرف صاف دل سے متوجہ ہوئے (پارہ ۲۳ کا ساتواں رکوع مکمل دیکھ لیجئے)

(۲۳)وکذالک یجتبیک ربک ویعلمک من تاویل الاحادیث ویتم نعمته علیک وعلےٰ ال یعقوب کمآ اتمها علےٰ ابویک من قبل ابرهیم و اسحق ان ربک علیم حکیم۔(۶ یوسف)اوراسی طرح تمہارا رب تم کو منتخب کرے گا اور تم کو خوابوں کی تعبیر کا علم دے گا اور تم پر اور یعقوب کے خاندان پر اپنا انعام کامل کرے گا، جیسا اس کے قبل تمہارے دادا پر دادا یعنی ابراہیم و اسحاق پر اپنا انعام کامل کر چکا ہے واقعی تمہارا رب بڑا علم وحکمت والا ہے۔

(۲۴)واتبعت ملة اباء ی ابرهیم واسحق ویعقوب۔(۳۸ یوسف)اور میں نے اپنے ان بزرگوار باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے، ابراہیم کا اور اسحاق کا۔

(۲۵)واذکر عبدنآ ابرهیم واسحق ویعقوب اولی الایدی والابصار۔(۴۵ ص)اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کیجئے جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔(یعنی ان میں قوت عملیہ بھی تھی اور قوت علمیہ بھی)

(۲۶)واذقال ابرهیم لابیه وقومه انی برآء مما تعبدون۔(۲۶ الزخرف)اور جب کہ ابراہیم نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ میں ان چیزوں سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

(۲۷)واتل علیهم نبا ابراهیم۔اذقال لابیه وقومه ماتعبدون۔(۶۹ الشعراء)اور آپ ان لوگوں کے سامنے ابراہیم کا قصہ بیان کیجئے، جب کہ انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کیا کرتے ہو۔

(۲۸)واوحینآ الی ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وعیسی وایوب ویونس وهرون وسلیمن واتینا داودزبورا۔(۱۶۳ النساء)اورہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کے پاس وحی بھیجی تھی۔

(۷)حضرت لوط علیہ السلام

(۱)ولوطااذقال لقومه اتاتون الفاحشة ماسبقکم بها من احدمن العلمین۔(۸۰ الاعراف)اورہم نے لوطؑ کو بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کا تم سے پہلے کسی نے

دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۲) ولما جاءت رسلنا لوطا سیئی بهم وضاق بهم ذرعا وقال هذا یوم عصیب (۷۷ هود) اور جب وہ فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو لوطؑ ان کی وجہ سے مغموم ہو گئے کہ وہ بہت حسین نوجوانوں کی شکل میں تھے، اور ان کو آدمی سمجھ کر اور ان کے آنے کے سبب تنگدل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بہت بھاری ہے۔

(۳) فلما جاء ال لوط۔ (۶۱ الحجر)

(۴) ولوطا اذقال لقومه انکم لتا تون الفا حشة ماسبقکم بهامن احد من العلمین۔ (۲۸ العنکبوت) اور ہم نے لوطؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسی بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں نہیں کیا۔

(۵) ولوطا اذقال لقومه اتاتون الفاحشة وانتم تبصرون۔ (۵۴ العنکبوت) اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا تھا جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ سمجھ دار ہو

(۶) واسمعیل والیسع ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العلمین۔ (۵۴ النمل) اور اسمٰعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر فضیلت دی۔

(۷) ونجینه ولوطا الی الارض التی بر کنا فیها للعلمین۔ (۸۷ الانعام) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۸) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

(۱) ام کنتم شهدآء اذحضر تیعقوب الموت اذقال لبنیه ماتعبدون من بعد ی قالوا نعبد الهک واله اباءک ابراهیم واسمعیل واسحق الها واحدا ونحن له مسلمون۔ (۱۳۳ البقرة) کیا تم خود اسی وقت موجود تھے جس وقت یعقوب کا آخری وقت آیا اور جس وقت انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ تم لوگ میرے بعد کس چیز کی پرستش کرو گے انہوں نے جواب دیا کہ ہم اس کی پرستش کریں گے جس کی آپ اور آپ کے بزرگ ابراہیم واسمٰعیل واسحٰق پرستش کرتے آئے ہیں، یعنی وہی معبود جو وحدہ لاشریک ہے اور ہم اسی کی اطاعت پر رہیں گے۔

(۲) الحمد لله الذی وهب لی علی الکبر اسمعیل واسحق ان ربی لسمیع الدعآء۔ (۳۹ ابراهیم) تمام حمد وثنا خدا کیلئے سزاوار ہے جس نے مجھ کو (ابراہیم) بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے حقیقت میں میرا رب دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۳) واذکر اسمعیل والیسع وذا الکفل وکل من الاخیار۔ (۴۸ ص) اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب ہی سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۴) واذکر فی الکتب اسمعیل انه کان صادق الوعد وکان رسولا نبیا۔ (۵۴ مریم) اور اس کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کیجئے بلاشبہ وہ وعدے کے بڑے سچے تھے۔

(۵)واسمعیل والیسع ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العلمین۔(۸۶ الانعام) اسماعیل کو یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶)واسمعیل وادریس وذاالکفل کل من الصبرین۔(۸۵ انبیاء) اور اسماعیل اور ادریس اور ذاالکفل کا تذکرہ کیجئے سب ثابت قدم رہنے والے لوگوں سے تھے۔

(۷)ام تقولون ان ابرھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط کانوا ھودا او نصری قل انتم اعلم ام اللہ ومن اظلم ممن کتم شھادۃ عندہ من اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون۔(۱۴۰ البقرہ) یا کہے جاتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب یہود یا نصاری تھے، کہہ دیجئے تم زیادہ واقف ہو یا حق تعالی اور ایسے شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ایسی شہادت کا اخفاء کرے جو اس کے پاس منجانب اللہ پہنچی ہو، اور اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے سے بے خبر نہیں ہے۔

(۹) حضرت اسحاق علیہ السلام

(۱)ام تقولون ان ابراھیم واسمعیل واسحق۔(۱۴۰ البقرۃ) (باب اسماعیلؑ سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۲)ورھبنا لہ اسحق ویعقوب کلا ھدینا۔(۸۵ الانعام) اور ہم نے ان (ابراہیم) کو اسحاق اور یعقوب دیا ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی۔

(۳)وکذلک یجتبیک ربک ویعلمک من تاویل الاحادیث ویتم نعمتہ علیک وعلے ال یعقوب کما آتمھا علے ابویک من قبل ابراھیم واسحق ان ربک علیم حکیم۔(۶ یوسف) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۴)واتبعت ملۃ اباء ی ابراھیم واسحق ویعقوب۔(۳۸ یوسف) اور میں نے اپنے باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے ابراہیم کا اور اسحاق کا اور یعقوب کا۔

(۵)الحمدللہ الذی وھب لی علے الکبر اسمعیل واسحق۔(۳۹ ابرھیم) (ترجمہ باب اسماعیلؑ سلسلہ ۲ پر دیکھئے)

(۶)ووھبنا لہ اسحق ویعقوب وجعلنا فی ذریتہ التبوۃ والکتب وایتنہ اجرہ فی الدنیا وانہ فی الاخرۃ لمن الصلحین۔(۲۷ العنکبوت) اور ہم نے ان کو اسحق اور یعقوب عنایت فرمایا اور ہم نے ان کی نسل میں نبوت اور کتاب کو قائم رکھا اور ہم نے ان کا صلہ ان کو دنیا میں بھی دیا اور آخرت میں بھی نیک بندوں میں ہوں گے۔

(۷)واذکر عبدنآ ابراھیم واسحق ویعقوب اولی الایدی والابصار۔(۴۵ ص) (ترجمہ باب ابراہیمؑ سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۸)ووھبنا لہ اسحق ویعقوب نافلۃ وکلا جعلنا صلحین۔(۷۲ الانبیاء) اور ہم نے ان کو اسحق اور

یعقوب عطا کیا اور ہم نے ان سب کو نیک کیا۔

(۹) روھبنا له اسحق ویعقوب وکلا جعلنا نبیا۔ (۴۹ مریم) اور ہم نے ان کو اسحق اور یعقوب عطا کیا اور ہم نے ہر ایک کو (ان دونوں میں سے) نبی بنایا۔

(۱۰) وبشرته باسحق نبیا من الصلحین۔ وبرکنا علیه وعلی اسحق (۱۱۲ الصفت) اور ہم ان کو اسحاق کی بشارت دی کہ نبی اور نیک بختوں میں سے ہوں گے اور ہم نے ابراہیم پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔

(۱۱) قل امنا بالله ومآ انزل علینا ومآ انزل علی ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط ومآ اوتی موسی وعیسی والنبیون من ربهم لا نفرق بین احد منهم ونحن له مسلمون۔ (۸۴ آل عمران) آپ فرما دیجئے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو ہمارے پاس بھیجا گیا اور اس پر جو ابراہیم واسماعیل واسحاق ویعقوب اور اولاد یعقوب کی طرف بھیجا گیا، اور جو موسیٰ وعیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو دیا گیا۔

(۱۰) حضرت یعقوب علیہ السلام

(۱) ام کنتم شهدآء اذحضر یعقوب الموت (۱۳۳ البقرة) (باب اسمٰعیل سلسلہ ا دیکھئے)

(۲) ام تقولون ان ابرهیم واسمعیل واسحق ویعقوب۔ (۱۴۰ البقرة) (باب اسمٰعیل سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۳) ووهبنا له اسحق ویعقوب۔ (۸۵ الانعام) (باب اسحٰق سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۴) وکذلک یجتبیک ربک۔ (۶ یوسف) (باب اسحٰق سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۵) فلما رجعوآ الی ابیهم قالوا یا بانا منع منا الکیل فارسل معنآ اخانا نکتل وانا له لحفظون۔ (۶۳ یوسف) غرض جب لوٹ کر (برادران یوسف) اپنے باپ (یعقوبؑ) کے پاس پہنچے لگے اے اب ہمارے لئے غلہ کی بندش کی گئی سو آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے تا کہ ہم غلہ لاسکیں اور ہم ان کی پوری حفاظت رکھیں گے۔ (سورۂ یوسف دیکھ لیں)

(۶) ووهبنا له اسحق ویعقوب نافلة۔ (۷۲ الانبیاء) (باب اسحاق سلسلہ ۷ دیکھئے)

(۷) وهبنا له اسحق ویعقوب وکلا جعلنا نبیا۔ (۴۹ مریم) (باب اسحاق سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۸) واذکر عبدنآ ابراهیم واسحق ویعقوب۔ (۴۵ ص) (باب ابراہیم سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۱۱) حضرت یوسف علیہ السلام

(۱) اذقال یوسف لا بیه یآبت انی رایت احد عشر کوکبا والشمس والقمر رایتهم لی سجدین۔ (۴ یوسف) جب کہ یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور

چاند دیکھے ہیں، انکو اپنے روبرو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (سورۂ یوسف مکمل دیکھ لیں)

(۲) ولقد جآء کم یوسف من قبل بالبینت فما زلتم فی شک مما جاء کم بہ (۳۴ المومن) اور اس کے قبل تم لوگوں کے پاس یوسفؑ دلائل لے کر آچکے ہیں سو تم ان امور میں بھی برابر شک میں ہی رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے۔

(۳) ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریعہ داودسلیمان وایوب ویوسف وموسی وھرون وکذالک نجزی المحسنین۔ (۸۵ الانعام) پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے داؤد کو اور سلیمان کو اور ایوبؑ کو اور یوسف کو اور موسی کو اور ہارون کو اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

(۱۲) حضرت شعیب علیہ السلام

(۱) والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ قد جاء تکم بینۃ من ربکم فاوفوا الکیل والمیزان ولا تنجسوا الناس اشیآء ھم ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحھا ذالکم خیر لکم ان کنتم مؤمنین۔ (۸۵ الاعراف) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے تو تم ناپ تول پوری پوری کیا کرو اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور روئے زمین میں بعد اس کے کہ اس کی درستی کر دی گئی فساد مت پھیلاؤ یہ تمہارے لئے نافع ہے، اگر تم تصدیق کرو۔

(۲) والی مدین اخاھم شعیبا قال یقوم اعبدوا اللّٰہ مالکم من الہ غیرہ ولا تنقصوا المکیال والمیزان انی ارلکم بخیر وانی اخاف علیکم عذاب یوم محیط۔ (۸۴ ھود) اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا انہوں نے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہیں اور تم ناپ اور تول میں کمی مت کیا کرو میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں، اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا، (رکوع نمبر (۸) اسی پارہ کا مکمل دیکھ لیں حضرت شعیب کا تذکرہ ہے)

(۳) والی مدین اخاھم شعیاب فقال یقوم اعبدوا اللّٰہ وارجوا الیوم الاخر ولا تثوا فی الارض مفسدین۔ (۳۶ العنکبوت) اور مدین والوں کے پاس ہم نے شعیبؑ کو بھیجا سو انہوں نے فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور روز قیامت سے ڈرو، اور سرزمین میں فساد مت پھیلاؤ۔

(۴) ولما جآء امرنا نجینا شعیبا والذین امنوا۔ (۹۴ ھود) (باب عذاب سلسلہ ۸۵ دیکھئے)

(۱۳) حضرت ایوب علیہ السلام

(۱) واذکر عبدنا ایوب اذنادی ربہ انی مسنی الشیطن بنصب وعذاب۔ ارکض برجلک

هذامغتسل باردق شراب۔ووهبنا له اهله ومثلهم معهم رحمة مناوذکری لاولی الالباب۔وخذبیدک ضغثا فاضرب به ولا تحنث انا وجدته صابرانعم العبدو انه اواب ۔(۴۱ ص)اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو رنج اور آزار پہنچایا ہے، اپنا پاؤں مارو یہ نہانے کا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا اور ہم نے ان کو اکا کنبہ عطافرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی اپنی رحت خاصہ کے سبب سے اور اہل عقل کیلئے یادگار رہنے کے سبب سے اور تم اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا سینکوں کالو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے ان کو صابر پایا اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہوتے تھے۔

(۲)وایوب اذنادی ربه انی مسنی الضروانت ارحم الراحمین۔فاستجبنا له فکشفنا مابه من ضرواتینه اهله ومثلهم معهم رحمة من عندنا وذکری للعلمین۔(۸۳ الانبیاء)اورایوب کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو جو تکلیف تھی اس کو دور کردیا اور ہم نے ان کو ان کا کبہ عطافرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی رحمت خاصہ کے سبب سے اور عبادت کرنے والوں کیلئے یادگار رہنے کے سبب۔

(۳)واوحینا الی ابراهیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وعیسی و ایوب ویونس وهرون وسلیمن۔(۱۶۳ النساء)(باب ابراہیم سلسلہ ۲۸ دیکھئے)

(۴)وایوب ویوسف وموسی وهرون۔(۸۴الانعام)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۴) حضرت ذوالکفل علیہ السلام

(۱)واذکر اسمعیل والیسع وذاالکفل وکل من الاخیار(۴۸ص)(باب اسماعیل سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۲)واسمعیل وادریس وذاالکفل کل من الصبرین(۸۵الانبیاء)(باب اسماعیل سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۱۵) حضرت موسی علیہ السلام

(۱)واذوعدنا موسی اربعین لیلة ثم اتخذ تم العجل من بعده وانتم ظلمون (۵۱ البقرة)اور جب کہ وعدہ کیا تھا ہم نے موسی سے چالیس رات کا پھر تم نے تجویز کرلیا گوسالہ کو موسی کے بعد اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔(پارہ ا رکوع ۶ مکمل دیکھ لیں)

(۲)ولقداتینا موسی الکتب وقفینا من بعده بالرل۔(۸۷ البقرة)اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے پیغمبروں کو بھیجتے رہے۔

(۳)ولقدجاء کم موسی بالبینت ثم اتخذتم العجل من بعده وانتم ظلمون (۹۲ البقرة)اور حضرت موسی تم لوگوں کے پاس صاف صاف دلیلیں لائے اس پر بھی تم لوگوں نے گوسالہ کو تجویز کرلیا موسی کے بعد اور تم ستم ڈھا رہے تھے۔

(۴)قل امنا بالله وما انزل علینا۔(۸۴آل عمران)(باب اسحاق سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵)یسئلک اھل الکتب ان تنزل علیھم کتبا من السمآء فقد سالوا موسی اکبر من ذالک فاقلوا آرنا اللّٰہ جھرۃ فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء) آپ سے اہل کتاب یہ درخواست کرتے ہیں کہ آپ ان کے پاس ایک خاص نوشتہ آسمانوں سے منگوادیں سوانہوں نے موسیٰؑ سے اس سے بھی بڑی بات کی درخواست کی تھی اور یوں کہا تھا کہ ہم کو اللہ تعالی کو کھلم کھلا دکھلا دو جس پر ان کی گستاخی کے سبب ان پر کڑک بجلی آپڑی۔

(۶)واذقال موسی لقومہ یقوم ذکروا نعمۃ اللّٰہ علیکم اذجعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا واتکم مالم یؤت احدامن العلمین۔(۲۰ المائدہ)اور وہ وقت بھی ذکر کے قابل ہے کہ جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اے میری قوم تم اللہ تعالی کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو جب کہ اللہ تعالی نے تم میں بہت سے پیغمبر بنائے اور تم کو صاحب ملک بنایا اور تم کو وہ چیزیں دیں جو دنیا جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیں۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۷)ثم اتینا موسی الکتب تماما علے الذی احسن وتفصیلا لکل شیئی و ھدی ورحمۃ لعلھم بلقآ ربھم یؤمنون۔(۱۵۴ الانعام) پھر ہم نے موسی کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جاوے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۸)ثم بعثنا من بعدھم موسی بایتنا الی فرعون وملائہ فظلموا بھا فانظر کیف کان عاقبۃ المفسدین۔(۱۰۳ الاعراف) پھر اس کے بعد ہم نے موسی کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا سوان لوگوں نے ان کا بالکل حق ادانہ کیا سو دیکھئے ان مفسدوں کا کیا انجام ہوا۔

(۹)ولما سکت عن موسی الغضیب اخذ الالواح وفی نسختھا ھدی و رحمۃ للذین ھم لربھم یرھبون۔(۱۵۴ الاعراف)اور جب موسی کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۱۰)دواعدنا موسی ثلثین لیلۃ واتمنھا بعشر فتم میقات ربہ اربعین لیلۃ وقال موسی لاخیہ ھرون اخلفنی فی قومی واصلح ولا تتبع سبیل المفسدین (۱۴۲ الاعراف)اور ہم نے موسیٰؑ سے تیس شب کا وعدہ کیا اور دس شب کو ان تیس راتوں کا تتمہ بنایا سو ان کے پروردگار کا وقت پوری چالیس شب ہو گیا اور موسی نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔(اگلی آیتیں دیکھئے)

(۱۱)ولمارجع موسی الی قومہ غضبان اسفاقال بئسما خلفتمونی من بعدی۔(۱۵۰ الاعراف)اور جب موسی اپنی قوم کی طرف واپس آئے غصہ اور رنج میں بھرے ہوئے تو فرمایا کہ تم نے میرے بعد یہ بڑی نامعقول حرکت کی، کیا اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی تم نے جلد بازی کرلی۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۲)واوحینا الی موسی اذاستسقه قومه ان اضرب بعصاک الحجر فانبجست منه اثنتا عشرۃ عینا۔(۱۶۰ الاعراف)اورہم نے موسی کوحکم دیاجب کہ ان کی قوم نے ان سے پانی مانگا کہ اپنے اس عصا کو فلاں پتھر پر مارو پس فوراًاس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

(۱۳)ثم بعثنامن بعدھم موسی وھرون الی فرعون وملائه بایتنا فاسکتکبرواؤ کانو قوما مجرمین۔(۷۵ یونس) پھران پیغمبروں کے بعد ہم نے موسی اور ہارون کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنے معجزات دے کر بھیجا سوانہوں نے تکبر کیااور وہ لوگ جرائم کے خوگر تھے(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۱۴)فما امن لموسی الا ذریة من قومه علے خوف من فرعون وملائھم ان یفتنھم وان فرعون لعال فی الارض وانه لمن المسرفین۔(۸۳یونس) پس موسیٰ پر ان کی قوم میں سے صرف قدرے قلیل آدمی ایمان لائے وہ بھی فرعون سے اور اپنے حکام سے ڈرتے ڈرتے کہیں ان کو تکلیف نہ پہنچادے اور واقع میں فرعون اس ملک میں زور رکھتا تھا،اور یہ بات بھی تھی کہ وہ حد سے باہر ہوجاتا تھا۔

(۱۵)ولقدارسلناموسی بایتناوسلطن مبین۔(۹۶ ھود)اورہم نے موسیٰ کواپنے معجزات اورروشن دلیل دے کر بھیجا۔

(۱۶)ولقداتینا وموسی الکتب فاختلکف فیه ولولا کلمة سبقت من ربک لقضی بینھم وانھم لفی شک منه مریب۔(۱۱۰ ھود)اورہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تو اس میں اختلاف کیا گیااور اگر یہ بات نہ ہوتی جوآپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا اور یہ لوگ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے

(۱۷)ولقدارسلناموسی بایتناان اخرج قومک من الظلمت الی النوروذکرھم بایم اللّٰہ ان فی ذالک لایت لکل صبار شکور۔(۵ ابراھیم)اورہم نے موسی کوحکم دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کوتاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤاوران کو اللہ تعالی کے معاملات یاددلاؤ بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہرصابرشا کر کیلئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۸)ولقداتینا موسی تسع ایت بینت فسئل بنی اسرآءیل اذجاءھم فقال له فرعون انی لا ظنک یموسی مسحورا۔(۱۰۱ بنی اسرائیل)اورہم نے موسیٰ کو کھلے ہوئے نومعجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھ دیکھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسی میرے خیال میں توضرورتم پر کسی نے جادو کردیا ہے۔

(۱۹)واذکرفی الکتب موسی انه کان مخلصاوکان رسولا نبیا۔(۵۱ مریم) اوراس کتاب میں موسی کا بھی ذکر کیجئے وہ بلاشبہ اللہ تعالی کے خاص کئے ہوئے بندے تھےاوروہ رسول بھی تھے نبی بھی تھے۔

(۲۰)وھل اتک حدیث موسی۔اذرانارافقال لا ھله امکثوآانی انست نارالعلی اتیکم منھا بقبس اواجدعلی النار ھدی۔(۹ طه)اور کیا آپ کوموسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے جب کہ انہوں نے ایک آگ دیکھی سو اپنے گھروالوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرے رہومیں نے آگ دیکھی ہے شاید اس میں تمہارے پاس کوئی شعلہ لاؤں یا آگ کے پاس رستہ کا پتہ مجھ کومل جائے۔

(۲۱)ولقد اتینا موسی وھرون الفرقان وضیاء وذکر اللمتقین۔(۴۸ الانبیاء) اورہم نے موسیٰ اور ہارون کوایک فیصلہ کی اورروشنی کی اورمتقیوں کیلئے نصیحت کی چیزعطافرمائی تھی۔

(۲۲)ثم ارسلناموسی واخاہ ھرون بایتنا وسلطن مبین۔(۴۵ المومنون) پھرہم نے موسیٰ اوران کے بھائی ہارون کواپنے احکام اورکھلی دلیل دے کربھیجا۔

(۲۳)واذنادی ربک موسی ان ائت القوم الظلمین۔(۱۰ الشعراء)اور جب آپ کے رب نے موسیٰ کوپکارا کہ تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ۔(فرعون کی قوم)

(۲۴)اذقال موسی لاھله انی انست نارا ساتیکم منھا بخبراواتیکم بشھاب قبس لعلکم تصطلون۔(۷ النمل) جب کہ موسیٰ نے اپنے گھروالوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے خبرلاتا ہوں یا تمہارے پاس آگ کا شعلہ کسی لکڑی وغیرہ میں لگاہوالاتا ہوں تا کہ تم سینکو(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲۵)نتلواعلیک من نباموسی وفرعون بالحق لقوم یؤمنون(۳القصص) ہم آپ کوموسیٰ اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کرسناتے ہیں،ان لوگوں کیلئے جوایمان رکھتے ہیں۔(اگلی آیات دیکھ لیں)

(۲۶)واوحینآالی ام موسی ان ارضعیه فاذخفت علیه فالقیه فی الیم ولاتخانی ولاتحزنی انارادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین۔(۷ القصص)اورہم نے موسیٰ کی والدہ کوالہام کیا کہ تم ان کودودھ پلاؤ پھرجب تم کوان کی نسبت اندیشہ ہوتوان کودریامیں ڈال دینااورتواندیشہ نہ کراورنہ غم کرنا ہم ضروران کوپھرتمہارے پاس ہی واپس پہنچادیں گےاوران کوپیغمبربنادینگے۔(پارہ ۲۰ رکوع ۴/۵/۶/۷ یہ چاروں رکوع دیکھ لیں)

(۲۷)ان قارون کان من قوم موسی فبغی علیھم۔(۷۶ القصص) قارون موسیٰ کی برادری میں تھاسو وہ ان لوگوں کے مقابلہ میں تکبرکرنے لگا۔

(۲۸)وقارون وفرعون وھامن ولقدجآء ھم موسی بالبینت فاستکبروا فی الارض وماکانواسبقین۔(۳۹ القصص)اورہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کوبھی ہلاک کیااوران کے پاس موسیٰ کھلی دلیلیں لے کرآئے تھے پھران لوگوں نے زمین میں سرکشی کی اورہمارے عذاب سے بھاگ نہ سکے۔

(۲۹)ولقدارسلناموسی بایتناوسلطن مبین۔(۲۳ مؤمن)(ترجمہ گزرچکا)

(۳۰)وقال فرعون ذرونی اقتل موسی ولیدع ربه انی اخاف انیبدل دینکم اوان یظھرفی

الارض الفساد۔ وقال موسی انی عذت بربی وربکم من کل متکبرہ یؤمن بیوم الحساب۔(۲۶ مؤمن)اور فرعون نے کہا کہ مجھ کو چھوڑ و میں موسیٰ کو قتل کرڈالوں اور اس کو چاہیئے کہ رب کو پکارے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں کوئی خرابی پھیلادے اور موسیٰؑ نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص سے جو روز حسب پر یقن نہیں رکھتا۔

(۳۱)ولقد اتینا موسی الھدی واورثنا بنی اسرآءیل الکتب۔(۵۳ المؤمن) اور ہم موسیٰ کو ہدایت نامہ دے چکے ہیں اور ہم نے وہ کتاب بنی اسرائیل کو پہنچائی تھی۔

(۳۲)واتینا موسی الکتب وجعلنہ ھدی لبنی اسرآیل الاتتخذوامن دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قراردو۔

(۳۳)ولقد اوحینآالی موسی ان اسربعبادی فاضرب لھم طریقا فی البحر۔(۷۷ طه)اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ ہمار بندوں کو راتوں رات (مصر سے) باہر لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنادینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ اور کسی قسم کا خوف ہوگا، پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے چلا تو دریا ان پر جیسا ملنے کو تھا آملا۔

(۳۴)ولقداتینا موسی الکتب وجعلنا معه اخاہ ھرون وزیرا۔(۳۵ الفرقان) اور بالتحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو معین بنایا تھا۔

(۳۵)وفی موسی اذارسلنا۔الی فرعون بسلطن مبین۔(۳۸ الذریت)اور موسیٰ کے قصے میں بھی عبرت ہے جب کہ ہم نے ان کو فرعون کے پاس ایک کھلی ہوئی دلیل دے کر بھیجا۔

(۳۶)ان ھذالفی الصحف الاولی۔صحف ابراھیم وموسی۔(۱۸ الاعلی) بیشک یہ مضمون اگلے صحیفوں میں بھی ہے یعنی ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

(۳۷)وکلم اللہ موسی تکلیما۔(۱۶۴ النساء)اور موسیٰ سے اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر کلام فرمایا۔

(۱۶) حضرت ہارون علیہ السلام

(۱)وایوب ویونس وھرون وسلیمن واتینا داود زبورا۔(۱۶۳ النساء) (اس آیت میں تقریباً گیارہ پیغمبروں کے اسماء گرامی ہیں ترجمہ وغیرہ دیکھ لیں)

(۲)ووھبنالہ من رحمتنآاخاہ ھرون نبیا۔(۵۳ مریم)اور ہم نے ان کو اپنی رحمت سے ان کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر عطا کیا۔

(۳)ولقداتینا موسی وھرون الفرقان وضیاء وذکرالمتقین۔(۴۸ الانبیاء) (باب موسیٰ سلسلہ ۲۱

میں ترجمہ ہے)

(۴)واوحینآ الی موسی واخیه ان تبوالقومکما بمصربیو تاواجعلوا بیولکم قبلة واقیموالصلوة وبشرالمؤمنین(۸۷ یونس)اورہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی (ہارون) کے پاس وحی بھیجی کہ تم دونوں اپنے اپنے ان لوگوں کیلئے گھر برقرار رکھواور تم سب اپنے انہیں گھروں کو نماز پڑھنے کی جگہ قرار دے لواور نماز کے پابند رہواور آپ مسلمانوں کو بشارت دے دیں۔

(۵)واجعل لی وزیرا من اهلی ۔هرون اخی۔اشدوبه ازری۔واشرکه فی امری۔ (۳۰ طه)اور میرے واسطے میرے کنبہ میں سے ایک معاون مقرر کردیجئے یعنی ہارون کو کہ میرے بھائی ہیں ان کے ذریعہ سے میری قوت کو مستحکم کردیجئے اوران کو میرے کام میں شریک کردیجئے۔

(۶)ولقد قال لهم هرون من قبل یقوم انما فتنتم به وان ربکم الرحمن فاتبعونی واطیعوآ امری۔(۹۰ طه)اوران لوگوں سے ہارون نے پہلے ہی کہا تھا کہ اے میری قوم اس گوسالہ کے سبب گمراہی میں پھنس گئے ہواور تمہارارب رحمان ہے سوتم میری راہ پر چلواور میرا کہامانو۔

(۷)ولقداتینا موسی الکتب وجعلنا معه اخاه هرون وزیرا۔(۳۵ الفرقان) (باب موسیٰ سلسلہ ۳۴ دیکھئے)

(۸)واخی هرون هوانصح منی لسانا فارسله معی ردایصدقنی انی اخاف ان یکذبون۔(۳۴ القصص)اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے توان کو بھی مددگار بنا کر میرے ساتھ رسالت دیدیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائیداور تصدیق کرینگے مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کریں۔

(۹)وقال موسی لاخیه هرون اخلفنی فی قوم واصلح ولاتتبع سبیل المسدین۔(۱۴۲ الاعراف)اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہہ دیا تھا کہ میرے بعد ان لوگوں کا انتظام رکھنا اور اصلاح کرتے رہنا اور بدعمل کی رائے پر عمل مت کرنا۔

(۱۰)وایوب ویوسف وموسی وهرون۔(۸۴ الانعام)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھیں)

(۱۷) حضرت داؤد علیہ السلام

(۱)واتیناداؤدزبورا۔(۱۶۳ النساء)اورہم نے داؤدؑ کو زبور دی تھی۔

(۲)لعن الذین کفروامن بنی اسراء یل علے لسان داود وعیسی ابن مریم ذالک بما عصواوکانوایعتدون۔(۷۸ المائده) بنی اسرائیل میں جولوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤدؑاور عیسیٰؑ بن مریمؑ کی زبان سے یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(۳)ولقد اتینا داود منا فضلا یجبال اوبی معه والطیر والناله الحدید۔(۱۰ سبا)اورہم نے

داؤدؑ کو اپنی طرف سے بڑی نعمت دی تھی اے پہاڑ و داؤدؑ کے ساتھ بار بار تسبیح کرو اور اسی طرح پرندوں کو بھی حکم دیا اور ہم نے ان کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴)واذکر عبدانا داؤد ذاالاید انه اواب۔اناسخرناالجبال معه یسبحن بالعشی والاشراق۔والطیر محشورة کل له اواب۔ وشددنا ملکه واتینه الحکمة وفصل الخطاب۔(۱۷ ص)اور ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کیجئے جو بڑی قوت والے تھے وہ رجوع ہونے والے تھے ہم نے پہاڑوں کو حکم کر رکھا تھا کہ ان کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کیا کریں اور اسی طرح پرندوں کو بھی جو جمع ہو جاتے تھے سب ان کی تسبیح کی وجہ سے مشغول ذکر رہتے اور ہم نے ان کی سلطنت کو بڑی قوت دی تھی اور ہم نے ان کو حکمت اور فیصلہ کرنے والی تقریر عطا فرمائی تھی۔

(۵)ولقداتنا داود وسلیمن علما وقالا الحمدلله الذی فضلنا علے کثیر من عباده المؤمنین۔وورث سلیمن داود وقال یآیھاالناس علیمنا منطق الطیر واوتینامن کل شیئی ان هذالھوالفضل المبین۔(۱۵ النمل)اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمنؑ کو علم عطا فرمایا، اور ان دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے سزاوار ہیں جس نے ہم کو اپنے بہت سے ایمان والے بندوں پر فضیلت دی ہے اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی بولی کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالی کا صاف فضل ہے۔

(۶)وداد وسلیمن اذیحکمن فی الحرث اذنفشت فیه غنم القوم وکنا لحکمهم شهدین۔ففهمنها سلیمن وکلااتینا حکما وعلما وسخرنامع داود الجبال یسبحن والطیر وکنافعلین۔وعلمته صنعة لبوس لکم لتحصنکم من باسکم فهل انتم شکرون۔(۷۸ الانبیاء)اور داؤدؑ اور سلیمانؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ دونوں کسی کھیت کے بارے میں مشورہ کرنے لگے جب کہ اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت جا پڑیں اور اس کو چر گئیں اور ہم اس فیصلہ کو جو لوگوں کے متعلق ہوا تھا دیکھ رہے تھے سو ہم نے اس فیصلہ کی سمجھ سلیمان کو دی اور یوں ہم نے دونوں کو حکمت اور علم عطا فرمایا تھا اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے، اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی (یا نہیں)

(۷)فهزمرهم باذن اللّٰه وقتل داؤد جالوت واته اللّٰه الملک والحکمة وعلمه ممایشآء۔(۲۵۱ البقرہ) پھر طالوت والوں نے جالوت والوں کو خدا تعالی کے حکم سے شکست دے دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور ان کو (داؤدؑ) اللہ تعالی نے سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور بھی جو جو منظور ہوا ان کو تعلیم فرمایا۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۸)وربک اعلم بمن فی السموت والارض ولقد فلنا بعض النبیین علے بعض واتینا داود زبورا۔(۵۵ بنی اسرائیل)اور آپ کا رب خوب جانتا ہے ان کو جو کہ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور ہم نے بعض

نبیوں کوبعض پر فضیلت دی ہے اور ہم داؤدؑ کو زبور دے چکے ہیں۔

(۹) ووھبنالداودسلیمن۔(۳۰ص) (باب سلیمان سلسلہ ا دیکھئے)

(۱۰) ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریۃ داؤد وسلیمن وایوب ویوسف وموسی وھرون وکذلک المحسنین۔(۸۵الانعام) (باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۸) حضرت سلیمان علیہ السلام

(۱) ووھبنالداودسلیمن نعم العبدانہ اواب۔اذعرض علیہ بالعشی الصفنت الجیاد۔فقال انی احببت حب الخیرعن ذکرربی حتی توارت بالحجاب۔ ردوھا علی فطفق مسحابالسوف والاعناق۔ولقدفتناسلیمن والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب۔(۳۴ص) اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کیا بہت اچھے بندے تھے کہ بہت رجوع ہونے والے تھے جب کہ شام کے وقت ان کے روبرو اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے تو کہنے لگے کہ افسوس میں اس مال کی محبت میں اپنے رب کی یاد سے غافل ہوگیا، یہاں تک کہ آفتاب پردہ چھپ گیا، پھر حشم وقدم کو حکم دیا کہ ان گھوڑوں کو ذرا پھر تومیرے سامنے لاؤ سوانہوں نے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا اور ہم نے سلیمان کو بھی امتحان میں ڈالا اور ہم نے ان کے تخت پر دھڑ لا ڈالا پھر انہوں نے خدا کی طرف رجوع کیا،(اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۲) ولقداتیناداؤدسلیمن علما۔(۱۵النمل) اور ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو علم عطا کیا۔

(۳) ولسلیمن الریح غدوھا شھرورواجھاشھرواسلنالہ عین القطر ومن الحجن من یعمل بین یدیہ باذن ربہ ومن یزغ منھم عن امرنا نذقہ من عذاب السعیر۔یعملون لہ مایشآء من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب و قدو رسیت اعملوا اٰک داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور۔(۸۲سبا) اور سلیمانؑ کیلئے ہوا کو مسخر کردیا کہ اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی ہوتی، اور ہم نے ان کیلئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں بعضے وہ تھے جو ان کے آگے کام کرتے تھے ان کے رب کے حکم سے اور ان میں سے جو شخص ہمارے اس حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چکھادینگے، وہ جنات ان کیلئے وہ وہ چیزیں بناتے جو ان کو منظور ہوتا بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں اور لگن جیسے حوض اور دیگیں جو ایک ہی جگہ جمی رہیں اے داؤدؑ کے خاندان والو تم سب شکریہ میں نیک کام کیا کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔

(۴) ولسلیمن الریح عاقۃ تجری بامرہ الی الارض التی برکنا فیھا رکنا بکل شیئی علیمن۔ومن الشیطن من یغوصون لہ ویعملون عملا درن ذالک وکنالھم حفظین۔(۸۱ الانبیاء) اور ہم نے سلیمانؑ کیلئے زور کی ہوا کو تابع بنادیا تھا کہ وہ ان کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکت رکھی ہے، اور ہم ہر چیز کو جانتے ہیں، اور بعضے بعضے شیاطین ایسے تھے کہ سلیمان کیلئے غوطہ لگاتے تھے اور وہ اور کام بھی اس

کے علاوہ کیا کرتے تھے اور ان کے سنبھالنے والے ہم تھے۔

(۵)واتبعواما تتلواالشیطین علے ملک سلیمن وماکفرسلیمن ولکن الشیطین کفروایعلمون الناس السحر۔(۱۰۲ البقرہ)اور انہوں نے ایسی چیز کا اتباع کیا جس کا چرچا شیاطین کیا کرتے تھے حضرت سلیمانؑ کے عہد سلطنت میں اور حضرت سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا مگر شیاطین کفر کیا کرتے تھے اور حالت یہ تھی کہ آدمیوں کو بھی سحر کی تعلیم کیا کرتے تھے۔

(۶)ونوحاھدینا من قبل ومن ذریته داود وسلیمن وایوب ویوسف وموسی وھرون۔(۸۴ الانعام)(باب یوسف سلسلہ ۳ پر ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۹) حضرت الیاس علیہ السلام

(۱)وان الیاس لمن المرسلین۔اذقال لقومه الاتتقون۔اتدعون بعلا وتدرون احسن الخالقین۔(۱۲۳ الصفت)اور الیاسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے، کیا تم اس کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے۔

(۲)ومکریاویحییٰ وعیسی والیاس کل من الصلحین(۸۶الانعام)اور نیز زکریاؑ اور یحیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو اور الیاسؑ کو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۲۰) حضرت الیسع علیہ السلام

(۱)واذکرواسمعیل والیسع وذاالکفل وکل من الاخیار۔(۴۸ ص)اور اسمعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو بھی یاد کیجئے اور یہ سب ہی سب اچھے لوگوں میں سے ہیں۔

(۲)واسمعیل والیسع ویونس ولوطاوکلافضلناعلی العلمین(۸۷الانعام) اور نیز اسمعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوطؑ کو اور ہر ایک کو تمام جہاں والوں پر ہم نے فضیلت دی۔

(۲۱) حضرت یونس علیہ السلام

(۱)وان یونس لمن المرسلین۔اذبق الی الفلک المشحون۔فساھم فکان من المدحضن۔فالتقمه الحوت وھوملیم۔فلولا انه کان من المسبحین۔للبث فی بطنه الی یوم یبعثون۔فنبذنه بالعراء وھوسقیم۔وانبتنا علیه شجرۃ من یقطین۔وارسلنه الی مائة الف اویزیدون۔(۱۴۷ الصفت)اور بے شک یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے جب کہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے پاس پہونچے، سو یونسؑ بھی شریک قرعہ ہوئے تو یہی ملزم ٹھہرے، پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا، اور یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے، سو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو قیامت تک اسی کے پیٹ میں رہتے سو ہم ان کو ایک میدان میں ڈال دیا، اور وہ اس وقت مضمحل تھے اور ہم نے ان کو ایک بیل دار درخت بھی اگا دیا اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ آدمیوں کی طرف

پیغمبر بنا کر بھیجا تھا۔

(۲)واصبرلحکم ربک ولا تکن کصاحب الحوت اذنادی وھومکظوم۔لولا ان تدارکہ نعمۃ من ربہ لنبذ بالعرآء وھومذموم۔فاجتبہ ربہ فجعلہ من الصلحین۔(۴۸ القلم) تو آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر سے بیٹھے رہئیے اور مچھلی والے پیغمبر یونسؑ کی طرح نہ ہوجیئے جب کہ یونسؑ نے دعا کی اور وہ غم سے گھٹ رہے تھے اور خداوندی احسان ان کی دستگیری نہ کرتا تو وہ میدان میں بدحال کے ساتھ ڈالے جاتے پھر ان کے رب نے ان کو برگزیدہ کرلیا اور ان کو صالحین میں سے کردیا۔

(۳)فلولا کانت قریۃ امت فنعھا ایمانھا الاقوم یونس لما امنوا کشفنا عنھم عذاب الخزی فی الحیوۃ الدنیا ومتعنھم الی حین۔(۹۸ یونس) چنانچہ کوئی بستی ایمان لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونس کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا، اور ان کو وقت خاص تک عیش دیا۔

(۴)وذالنون اذذھب مغاضبا فظن ان لن نقدرعلیہ فنادی فی الظلمت ان لا الہ الاانت سبحانک انی کنت من الظلمین۔(۸۷ الانبیاء) اور مچھلی والے پیغمبر یعنی یونسؑ کا تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی قوم سے خفا ہوکر چلدیئے اور انہوں نے یہ سمجھا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ پاک ہیں میں بے شک قصوروار ہوں۔

(۵)واسمعیل والیسع ویونس ولوطا وکلا فضلنا علی العلمین(۸۶ الانعام) اور نیز اسماعیلؑ کو اور یسعؑ کو اور یونسؑ کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہان والوں پر ہم نے فضیلت دی ہے۔

(۶)واوحینا الی ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وعیسی وایوب ویونس۔(۱۶۳ النساء) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲) حضرت زکریا علیہ السلام

(۱)کھیعص۔ذکر رحمت ربک عبدہ زکریا۔اذنادی ربہ ندآء خفیا۔قال رب انی وھن العظم منی واشتعل الراس شیبا ولم اکن بدعآئک رب شقیا۔(میریم) یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کے مہربانی فرمانے کا اپنے بندہ زکریا پر جب کہ انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر میں بالوں کی سفیدی پھیل گئی اور آپ سے مانگنے میں اے میرے رب ناکام نہیں رہا ہوں۔

(۲)وزکریا اذنادی ربہ رب لاتذرفی فردا وانت خیرالوارثین۔(۸۹ الانبیاء) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۳)یزکریآ انا نبشرک بغلم اسمہ یحییٰ لم تجعل لہ من قبل سمیا۔قال رب انی یکون لی غلم وکانت امراتی عامر اوقد بلغت من البر عتیا۔قال کذلک قال ربک ھوعلی ھین وقد خلقتک من قبل ولم تک شیئا۔(۹ مریم) اے زکریا ہم تم کو ایک فرزند کی خوش خبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہوگا

کہ اس کے قبل ہم نے کسی کو اس کا ہم صفت نہ بنایا ہوگا زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے رب میرے اولاد کس طرح پر ہوگی حالاں کہ میری بی بی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجہ کو پہنچ چکا ہوں ارشاد ہوا کہ یونہی رہے، تمہارے رب کا قول ہے کہ یہ مجھ کو آسان ہے اور میں نے تم کو پیدا کیا حالاں کہ تم کچھ بھی نہ تھے۔

(۴)فتقبلها ربها بقبول حسن وانبتها نباتا حسناوکفلها زکریا کلما دخل علیها زکریا المحراب وجدعندها رزقا۔(۳۷آل عمران) پس ان (مریمؑ) کو ان کے رب نے بوجہ احسن قبول فرمالیا، اور عمدہ طور پر ان کو نشوونما کردیا اور زکریا کو ان کا سرپرست بنایا، جب کبھی زکریاؑ ان کے پاس عبادت خانہ میں تشریف لاتے تو ان کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے۔(اگلی آیتیں بھی حضرت زکریاؑ سے متعلق ہیں)

(۲۳) حضرت یحییٰ علیہ السلام

(۱)یزکریاانانبشرک بغلم اسمه یحییٰ۔(۷مریم)(باب زکریہ سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۲)یٰیحی خذالکتب بقوۃ واتینه الحکم صبیا۔وحنانا من لدنا وزکوۃ وکان تقیا۔وبرا بوالدیه ولم یکن جبارا عصیا۔وسلم علیه یوم ولدویوم یموت ویوم یبعث حیا۔(۱۲ مریم)اے یحییٰ کتاب کو مضبوط ہو کرلو اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں سمجھ اور خاص اپنے پاس سے رقت قلب اور پاکیزگی عطا فرمائی تھی اور وہ بڑے پرہیزگار اور اپنے والدین کے خدمت گذار تھے، اور وہ سرکشی کرنے والے نافرمانی کرنے والے نہ تھے، اور ان کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے، اور جس نے زندہ ہو کر اٹھائے جاوینگے۔

(۳)هنا لک دعازکریا ربه قال رب هب لی من لدنک ذریة طیبة انک سمیع الدعاء۔ فنادته الملئکة وهوقائم یصلی فی المحراب ان الله یبشرک بیحیی مصدقا بکلمة من الله وسیداوحصورا ونبیا من الصلحین۔(۳۸آل عمران) اس موقع پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے عرض کیا کہ اے میرے رب عنایت کیجئے خاص مجھ کو اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد بے شک آپ بہت سننے والے ہیں دعا کے پس پکار کر کہا ان سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہوں گے اور مقتدا ہوں گے اور اپنے نفس کو بہت روکنے والے ہوں گے، اور نبی بھی ہوں گے، اور اعلےٰ درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۴)وزکریا اذنادی ربه رب لا تذرنی فرداوانت خیر الوارثین۔فاستجبناله ووهبناله یحییٰ واصلحناله زوجه انهم کانوایسرعون فی الخیرات و یدعوننا رغبا ورهبا وکانوالنا خشعین۔(۸۹الانبیاء) اور زکریاؑ کا تذکرہ کیجئے جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب مجھ کو لاوارث مت رکھیو اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں، سو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی، اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی بی بی کو اولاد کے قبل کردیا یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور امید وبیم کے ساتھ ہماری

عبادت کرتے تھے اور ہمارے سامنے دب کر رہتے تھے۔

(۵) وزکریا ویحییٰ وعیسی والیاس۔(۸۶ الانعام) (باب الیاسؑ سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۲۴) حضرت عیسی علیہ السلام

(۱) اذقالت الملئکۃ یمریم ان اللّٰہ یبشرک بکلمۃ منہ اسمہ المسیح عیسی ابن مریم وجیھافی الدینا والاخرۃ ومن المقربین ویکلم الناس فی المھدو کھلا ومن الصلحین۔(۴۵ آل عمران) جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جومنجانب اللہ ہوگا اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا باآبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے، اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے۔(اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۲) فلماآحس عیسی منھم الکفر قال من انصاری الی اللّٰہ قال الحواریون نحن انصار اللّٰہ امنا باللہ واشھد بانا مسلمون۔ ومکروا ومکر اللّٰہ واللّٰہ خیر المکرین۔اذقال اللّٰہ یعیسی انی متوفیک ورافعک الی ومطھرک من الذین کفرواوجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروآالی یوم القیمۃ۔(۵۲ آل عمران) سو جب حضرت عیسیٰؑ نے ان سے انکار دیکھا تو آپ نے فرمایا کوئی ایسے آدمی ہیں جو میرے مددگار ہوجائیں اللہ کے واسطے حوارین بولے کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے، ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور آپ اس کے گواہ رہئے کہ ہم فرمانبردار ہیں، اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں اور ان لوگوں نے خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ تعالیٰ سب تدبیریں کرنے والوں سے اچھے ہیں، جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ بیشک میں تم کو وفات دینے والا ہوں اور میں تم کو اپنی طرف اٹھائے لیتا ہوں اور تم کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں، اور جو تمہارا کہنا ماننے والے ہیں ان کو غالب رکھنے والا ہوں ان لوگوں پر جو کہ منکر ہیں روز قیامت تک۔

(۴) قل امنا باللہ وما انزل علینا وما انزل علےٰ ابراھیم واسمعیل واسحق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسی وعیسی والنبیون من ربھم۔(۸۴ آل عمران) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۵) وقولھم انا قتلنا المسیع عیسی ابن مریم رسول اللّٰہ وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم وان الذین اختلفوا فیہ لفی شک منہ مالھم بہ من علم اا اتباع الظن وما قتلوہ یقینا۔بل رفعہ اللّٰہ الیہ وکان اللّٰہ عزیزاحکیما۔(۱۵۷ النساء) اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم کو جو کہ رسول اللہ ہیں اللہ تعالیٰ کے قتل کردیا، حالاں کہ انہوں نے نہ ان کو قتل کیا اور نہ ان کو سولی پر چڑھایا لیکن ان کو اشتباہ ہوگیا اور جو لوگ ان کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے کہ قتل نہیں کیا بلکہ ان کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ تعالیٰ

زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(٦)وقفینا علے اثارھم بیسی ابن مریم مصدقالما بین یدیه من التوارہة وھدی وموعظة للمتقین۔(٤٦ المائدة)اورہم نے ان کے پیچھے عیسی بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصیدق فرماتے تھے اورہم نے ان کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اوروضوح تھا، اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی تھی اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(٧)وقالت الیهود عزیز ابن اللّٰه وقالت النصری المسیح ابن اللّٰه ذالک تولھم بافواھهم یضاھؤن قول الذین کفروامن قبل قتلھم اللّٰه انی یؤفکون۔(٣٠ التوبة)اور یہود نے کہا کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور نصاری نے کہا کہ مسیح خدا کے بیٹے ہیں یہ ان کا قول ہے ان کے منہ سے کہنے کا یہ بھی ان لوگوں کی سی باتیں کرنے لگے جو ان سے پہلے کافر ہو چکے ہیں خدا ان کو غارت کرے یہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔

(٨)لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰه ھوالمسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللّٰه شیئا ان اردان یھلک المسیح ابن مریم وامه ومن فی الارض جمیعا۔(١٧ المائدة) بلاشبہ وہ لوگ کافر ہیں جو یوں کہتے ہیں کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے آپ یوں کہتے ہیں کہ اللہ عین مسیح ابن مریم ہے آپ یوں پوچھئے کہ اگر ایسا ہے تو یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالی مسیح ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے زمین میں ہیں ان سب کو ہلاک کرنا چاہیں تو کوئی شخص ایسا ہے جو اللہ تعالی سے ان وذرا بھی بچا سکے

(٩)لقد کفر الذین قالوآ ان اللّٰه ھوالمسیح ابن مریم وقال المسیح یبنی اسرآءیل اعبدواللّٰه ربی وربکم انه من یشرک باللہ فقد حرم اللّٰه علیه الجنة وما واہه النار۔(٧٢ المائدة) بیشک وہ لوگ کافر ہو چکے ہیں جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی عین مسیح ابن مریم ہے، حالاں کہ مسیح نے خود فرمایا تھا کہ اے بنی اسرائیل تم اللہ تعالی کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب، بیشک جو شخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دے گا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کر دیگا، اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے (اگلی آیت بھی دیکھ لیں ضروری ہے)

(١٠)ماالمسیح ابن مریم الارسول قدخلت من قبله الرسل وامه صدیقة کانایاکلن الطعام۔(٧٥ المائده) مسیح ابن مریم کچھ بھی نہیں صرف ایک پیغمبر ہیں جن سے پہلے اور بھی پیغمبر گذر چکے ہیں، اور ان کی والدہ ایک ولی بی بی ہیں دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

(١١)لعن الذین کفروامن بنی اسراء یل علے لسان داؤد اورعیسی ابن مریم ذالک بما عصواوکانوایعتدون۔(٧٨ المائده) بنی اسرائیل میں جو لوگ کافر تھے ان پر لعنت کی گئی تھی داؤد اور عیسی بن مریم کی مبان سے، یہ لعنت اس سبب سے ہوئی کہ انہوں نے حکم کی مخالفت کی اور حد سے نکل گئے۔

(١٢)واذاخذنا من النبیین میثا قھم ومنک ومن نوح وابراھیم وموسی و عیسی ابن

مریم۔(۷الاحزاب)(باب حضرت نوح سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۱۳)واذقال عیسی ابن مریم یبنی اسرائیل انی رسول اللّٰہ الیکم مصدقا لمنابین یدی من التوراۃ ومبشرابرسول یاتی من بعدی اسمہ احمد فلما جاءھم بالیبینت قالواھذاسحر مبین۔(۶ الصفت)اور جب کہ عیسی بن مریمؑ نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں ،اور میرے بعد جوایک رسول آنے والے ہیں جن کا نام احمد ہوگا میں ان کی بشارت دینے والا ہوں پھر جب وہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے آئے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یہ صریح جادو ہے۔

(۱۴)وزکریاویحییٰ وعیسی والیاس کل من الصلحین۔(۸۶الانعام)اور نیز زکریا کو یحییٰ کو اور عیسی کو اور الیاس کو سب پورے شائستہ لوگوں میں تھے۔

(۱۵)قال انی عبداللّٰہ اتنی الکتب وجعلنی نبیا۔وجعلنی مبرکا این ماکنت واو صنی بالصلوۃ والزکوۃ مادمت حیا۔(۳۰مریم)(اس آیت کے ماقبل اور مابعد کی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶)ذالک عیسی ابن مریم قول الحق الذی فیہ یمترون۔(۳۴مریم)یہ ہیں عیسی بن مریم میں بالکل سچی بات کہہ رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۱۷)ولما ضرب بن مریم مثلا اذاقومک منہ یصدون۔وقالوآءالھتنا خیرام ھو ماضربوہ لک الا جدلا بل ھوقوم خصمون۔ان ھوالا عبدانعمنا علیہ وجعلنہ مثلا لبنی اسراءیل۔(۵۷ الزخرف)اور جب عیسی بن مریم کے متعلق ایک عجیب مضمون بیان کیا گیا تو یکا یک آپ کی قوم کے لوگ اس سے مارے خوشی کے چلانے لگے اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود زیادہ بہتر ہیں یا عیسیٰؑ ان لوگوں نے جو یہ بیان کیا ہے تو محض جھگڑے کی وجہ سے بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو،عیسی تو محض ایک ایسے بندے ہیں جن پر ہم نے فضل کیا تھا اور ان کو بنی اسرائیل کیلئے ہم نے ایک نمونہ بنایا تھا۔

(۱۸)ولما جاء عیسی بالبینت قال قدجئتکم بالحکمۃ ولا بین لکم بعض الذی تختلفون فیہ(۶۳الزخرف)اور جب عیسی معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تا کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرر ہے ہو تم سے بیان کردوں

(۱۹)والتی احصنت فرجھا فنفخنا فیھا من روحنا وجعلنھا وابنھا ایۃ للعلمین۔(۹۱ الانبیاء)اوران بی بی مریم کا تذکرہ کیجئے جنہوں نے اپنے ناموس کو بچایا پھر ہم نے ان میں روح پھونک دی اور ہم نے ان کو اور ان کے فرزند کو دنیا جہاں والوں کیلئے نشانی بنادی۔

(۲۰)واتینا عیسی ابن مریم البینت وایدنہ بروح القدس۔(۸۷ البقرۃ)اور ہم نے عیسی بن مریم کو واضح دلائل عطا فرمائے اور ہم نے ان کو روح القدس سے تائید دی۔

(۲۱) ثم قفینا علے اثارھم برسلنا وقفینا بعیسی ابن مریم واتینہ الانجیل۔ (۲۷ الحدید) پھر ان ک بعداور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اوران کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی۔

(۲۲) اذقال اللہ یعیسی ابن مریم اذ کرنعمتی علیک وعلی والدتک اذ اید تک بروح القدس تکلم الناس فی المھدو کھلا۔ (۱۱۰ المائدہ) جب کہ اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے کہ اے عیسی بن مریم میرا انعام یاد کرو جوتم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا ہے جب کہ میں نے تم کوروح القدس سے تائید دی تم آدمیوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔

(۲۳) قال عیسی ابن مریم اللھم ربنا انزل علینا ما ئدۃ من السماء تکون لنا عیدالا ولنا واخرنا وایۃ منک وارقنا وانت خیر الرزقین۔ (۱۱۴ المائدہ) عیسی بن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمائیے کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد ہیں سب کیلئے ایک خوشی کی بات ہوجاے اور آپکی طرف سے ایک نشانی ہوجاوے گی (اگلی چند آیتیں بھی حضرت عیسیٰؑ سے متعلق ہیں)

(۲۴) واتینا عیسی ابن مریم البیکنت وایدنہ بروح القدس (۲۵۳ البقرۃ) (گزر چکا)

نوٹ:۔ حضرت محمد مصطفے ﷺ ذکر خیر باب عقائد کے ابتدائی مضامین میں موجود ہے دیکھ لیں، آگے وہ آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں مطلق رسولوں اور نبیوں کا تذکرہ اور نبوت ورسالت کا بیان ہوگا۔

(۱) کان الناس امۃ واحدۃ فبعث اللہ النبیین مبشرین ومنذرین وانزل معھم الکتب بالحق لیحکم بین الناس فیما اختلفو فیہ (۲۱۳ البقرۃ) (ایک زمانے میں) سب آدمی ایک ہی طریق کے تھے پھر اللہ تعالی نے پیغمبروں کو بھیجا جو کہ خوشی سناتے تھے اور ڈراتے تھے اوران کے ساتھ کتابیں ٹھیک طور پر نازل فرمائیں اس غرض سے کہ اللہ تعالی لوگوں میں ان کے امور اختلافیہ میں فیصلہ فرمائیں۔

(۲) تلک الرسل فلنا بعضھم علے بعض منھم من کلم اللہ ورفع بعضھم درجت۔ (۲۵۳ البقرۃ) یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم ن ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے بعضے ان میں وہ ہیں جو اللہ تعالی سے ہم کلام ہوئے ہیں اور بعضوں کو ان میں سے درجوں سے سرفراز کیا۔

(۳) ورسلا قد قصصنھم علیک من قبل ورسلا لم نقصصھم علیک وکلم اللہ موسی تکلیما۔ رسلا مبشرین و منذرین لئلا یکون للناس علے اللہ حجۃ بعدالرسل وکان اللہ عزیزا حکیما۔ (۱۶۴ النساء) اور ایسے پیغمبروں کو صاحب وحی بنایا جن کا حال اس کے قبل ہم نے آپ سے بیان کر دیا ہے اور ایسے پیغمبروں کو جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کیا، اور موسی سے اللہ تعالی نے خاص طور پر کلام فرمایا ان سب کو خوشخبری دینے والے اور خوف سنانے والے پیغمبر بنا کر اس لئے بھیجا تا کہ لوگوں کے پاس اللہ تعالی کے سامنے ان پیغمبروں کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے، اور اللہ تعالی پورے زوروالے ہیں بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴)ولکل امة رسول فاذاجاءرسولھم قضی بینھم والقسط وھم لا یظلمون (۴۷ یونس)اور ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آچکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵)وماأرسلنا من رسول الا بلسان قومه لیبین لھم فیضل اللّٰہ من یشاء ویھدی من یشاء وھوالعزیز الحکیم۔(۴ ابرھیم)اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے تا کہ ان سے بیان کردیں پھر جس کو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہیں اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶)وقال الذین کفروالرسلھم لنخرجنکم منارصنآاولتعودن فی ملتنافاوحی الیھم ربھم لنھلکن الظلمین۔ولنسکننکم الارض من بعد ھم۔(۱۳ ابراھیم)اور ان کفار نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا یہ ہو کے تم ہمارے مذہب میں پھر آجاؤ پس ان رسولوں پر ان کے رب نے وحی نازل فرمائی کہ ہم ان ظالموں کوضرور ہلاک کردینگے،اور ان کے بعد تم کو اس سرزمین میں آباد رکھیں گے۔

(۷)ومآارسلنا من قبلک الا رجالانوحیالیھم فسلوآاھل الذکران کنتم لاتعلمون۔(۴۳ النحل)اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۸)ولقد ارسلنا من قبلک فی شیع الاولین۔ومایاتیھم من رسول الا کانوابه یستھزء ون۔(۱۰ الحجر)اور ہم نے آپ کے قبل بھی پیغمبروں کو اگلے لوگوں کے بہت سے گروہوں میں بھیجا تھا اور کوئی رسول ان کے پاس ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۹)ولقدارسلنا من قبلک رلا الی قومھم فجاء وھم بالبینت فانتقمنا من الذین اجرموا وکان حقا علینا نصرالمؤمنین۔(۴۷ الروم)اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر ان کی قوموں کے پاس بھیجے اور وہ ان کے پاس دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو مرتکب جرائم ہوئے تھے اور اہل ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔

(۱۰)واذاخذنامن النبیین۔(۷الاحزاب)(باب نوحؑ سلسلہ ۲ پر ترجمہ دیکھئے)

(۱۱)انا لننصر وسلنا والذین امنوافی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم الاشھاد۔(۵۱ المومن)ہم اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی دنیوی زندگانی میں بھی مدد کرتے ہیں اور اس روز بھی جس میں گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔

(۱۲)وکم ارسلنا من نبی فی الاولین۔(۶ الزخرف)اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے رہے

ہیں۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۳)کذالک ما اتی الذین قبلھم من رسول الا قالوا ساحر او مجنون۔(۵۲ الذریت)اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا،جس کو انہوں نے جادوگر یا مجنون نہ کہا ہو۔

(۱۴)لقد ارسلنا رسلنا بالبینت وانزلنا معھم الکتب والمیزان لیقوم الناس بالقسط۔(۲۵ الحدید)ہم نے پیغمبروں کو کھلے کھلے احکام دے کر بھیجا اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب کو انصاف کرنے کو نازل کیا تا کہ لوگ اعتدال پر قائم رہیں۔

(۱۵)ولو تقول علینا بعض الا قاویل۔لاخذنا منه بالیمین۔ثم لقطعنا منه الوتین۔(۲۴ الحاقه)اور اگر یہ پیغمبر ہمارے ذمہ کچھ باتیں لگا دیتے تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑتے پھر ہم ان کی رگ دل کاٹ ڈالتے پھر تم میں کوئی ان کا اس سزا سے بچانے والا بھی نہ ہوتا۔

(۱۶)ولقد اتینا موسی الکتب وقفینا من بعدہ بالرسل۔(۸۷ البقرہ)(باب موسیٰ سلسلہ ۲ دیکھ لیں)

(۱۷)قل فلم تقتلون انبیاء اللّٰہ من قبل ان کنتم مؤمنین۔(۹۱ البقرۃ) آپ کہئے کہ پھر کیوں قتل کیا کرتے تھے اللہ کے پیغمبروں کو اس کے قبل اگر تم ایمان رکھنے والے تھے۔

(۱۸)من کان عدو اللّٰہ ملئکته ورسله وجبریل ومیکل فان اللّٰہ عدو للکفرین (۹۸ البقرۃ)جو کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا دشمن ہو اور فرشتوں کا اور پیغمبروں کا اور جبرئیل اور میکائیل کا تو اللہ تعالیٰ دشمن ہے ایسے کافروں کا۔

(۱۹)قولوآ امنا باللہ وما انزل الینا وما انزل۔(۱۳۶ البقرۃ) (اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں انبیاء کا تذکرہ ہے)

(۲۰)لیس البران تولو اوجوھکم قبل المشرق والمغرب ولکن البر من امن باللہ والیوم الاخر والملئکة والکتب والنبیین۔(۱۷۷ البقرۃ) کچھ سارا کمال اسی میں نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرلو یا مغرب کو لیکن اصل کمال تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور کتب (سماویہ) پر اور پیغمبروں پر۔

(۲۱)امن الرسول بما انزل الیه من ربه والمؤمنون کل امن باللہ وملئکة وکتبه ورسوله لانفرق بین احد من رسله وقالوا سمعنا واطعنا غفرانک ربنا والیک المصیر۔(۲۸۵ البقرۃ)اعتقاد رکھتے ہیں رسول اس چیز کا جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اس کی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کہ ہم اس کے سب پیغمبروں میں کسی میں تفریق نہیں کرتے،اور ان سب ن یوں کہا کہ ہم نے سنا ہے اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۲۲)ان الذین یکفرون بایت اللّٰہ ویقتلون النبیین بغیرحق ویقتلون الذین یامرون بالقسط من الناس فبشرھم بعذاب الیم۔(۲۱ آل عمران) بے شک جولوگ کفر کرتے ہیں کہ اللہ تعالی کی آیت کے ساتھ اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں ایسے شخصوں کو جو اعتدال کی تعلیم دیتے ہیں سو ایسے لوگوں کو خبر سنادیجئے ایک سزائے دردناک کی۔

(۲۳)ولایامرکم انتتخذواولملئکة وانبیین اربابا ایامرکم بالکفر بعداذانتم مسلمون۔واذاخذاللّٰہ میثاق النبیین لما اتیتکم من کتب وحکمة ثم جاء کم رسول مصدق لمامعکم لتؤ من به ولتنصرنه قال ء اقررتم واخذتم علے ذالکم اصری قالوآ اقررنا قال فاشھدواوانا معکم من الشھدین۔(۸۱ آل عمران)اور نہ یہ بات بتلادے گا کہ تم فرشتوں کو اور نبیوں کو رب قراردے لو کیا وہ تم کو کفر کی بات بتلادے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو،اور جب کہ اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرفداری بھی کرنا فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا،ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۲۴)ذالک بانھم کانوایکفرون بایت اللّٰہ ویقتلون الا نبیاء بغیر حق ذالک بما عصواو کانویعتدون۔(۱۱۲ آل عمران) یہ(بے قدری)اس وجہ سے ہوئی کہ وہ لوگ منکر ہوجاتے تھے احکام الٰہیہ کے اور قتل کردیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق اور یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان لوگوں نے اطاعت نہ کی اور دائرہ سے نکل نکل جاتے تھے۔

(۲۵)فامنوابالله ورسوله وان تؤمنوا واتتقوافلکم اجر عظیم۔(۱۷۹ آل عمران) پس اب اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لے آؤ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور پرہیز رکھو تو پھر تم کو اجر عظیم ہے۔

(۲۶)لقدسمع اللّٰہ قول الذین قالوآان اللّٰہ فقیر ونحن اغنیا سنکتب ماتالوا وقتلھم الا نبیاء بغیر حق ونقول ذوقواعذاب الحریق۔(۱۸۱ آل عمران) بیشک اللہ تعالی نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالی مفلس ہے اور ہم مالدار ہیں ہم ان کو کہے ہوئے کو لکھ رہے ہیں،اور ان کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھو آگ کا عذاب۔

(۲۷)فان کذبوک فقدکذب رسل من قبلک جآء وابالبینت والزبرو الکتب المنیر۔(۱۸۴ آل عمران) سو اگر یہ لوگ آپ کی تکذیب کریں تو بہت سے پیغمبروں کی جو آپ سے پہلے گذرے ہیں تکذیب کی جا چکی ہے،جو معجزات لے کر آئے تھے اور صحیفے لے کر اور روشن کتاب لے کر۔

(۲۸)ربنا واتنا ماوعدتناعلی رسلک ولاتخزنایوم القیمة انک لا تخلف المیعاد(۱۹۴ آل

عمران) اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے

(۲۹) ومارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللّٰہ۔(۶۴ النساء) اور ہم نے تمام پیغمبروں کو خاص اسی واسطے مبعوث فرمایا ہے کہ بحکم خداوندی ان کی اطاعت کی جاوے

(۳۰) ومن یطع اللّٰہ والرسول فاولئک مع الذین انعم اللّٰہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھدآء والصلحین وحسن اولئک رفیقا۔(۶۹ النساء) اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مان لے گا تو ایسے اشخاص بھی ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہدا ا اور صلحاء اور یہ حضرات بہت اچھے رفیق ہیں۔

(۳۱) یآیھا الذین امنوآ امنوا باللہ ورسولہ والکتب الذی نزل علے رسولہ والکتب الذی انزل من قبل۔(۱۳۶ النساء) (باب قرآن حکیم سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۳۲) ان الذین یکفرون باللہ ورسلہ۔(۱۵۰ النساء) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۳) فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بایت اللّٰہ۔(۱۵۵ النساء) (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

(۳۴) ورسلا قد قصصنھم علیک من قبل (۱۶۴ النساء) (اسی باب میں سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۳۵) وامنتم برسلی وعزرتموھم۔(۱۲ المائدہ) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶۵ دیکھئے)

(۳۶) یآھل الکتب قدجاء کم رسولنا یبین لکم علے فترۃ من الرسل ان تقولوا ماجاء نامن بشیر ولانذیر۔(۱۹ المائدہ) اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے یہ رسول آپہنچے جو کہ تم کو صاف صاف بتلاتے ہیں ایسے وقت میں کہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا تا کہ تم یوں نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی بشیر اور نذیر نہیں آیا۔

(۳۷) واذقال موسی لقومہ یقوم اذکروانعمۃ اللّٰہ علیکم اذجعل فکیم انبیاء وجعلکم ملوکا واکم مالم یؤت احدامن العلمین۔(۲۰ المائدہ) (باب موسیٰ سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۳۸) ولقدجآءتھم رسلنا بالبنت ثم ان کثیرا منھم بعدذالک فی الارض لمسرفون۔(۳۲ المائدہ) اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائل واضحہ لے کر آئے پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں سے دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

(۳۹) انا انزلنا التوارۃ فیھا ھدی ونور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا للذین ھادواوالربنیون والاحبار بما استحفظوا من کتب اللّٰہ کانوا علیہ شھدآء۔(۴۴ المائدہ) (باب تورات سلسلہ ۳ میں ترجمہ موجود ہے)

(۴۰) لقداخذنا میثاق بنی اسرآءیل وارسلنا الیھم رسلا کلما جاء ھم رسول بما لاتھوی

انفسھم فریقا کذبوا وفریقا یقتلون۔(۷۰ المائدہ) ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے جب کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جس کو ان کا جی چاہتا تھا سو بعضوں کو جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل کر ڈالتے تھے۔

(۴۱)یوم یجمع اللہ الرسل فیقول ماذآ اجبتم قالوا لا علم لنا انک انت علام الغیوب۔(۱۰۹ المائدہ) جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو (ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۴۲)ولقد کذبت رسل من قبلک فصبروا علےٰ ما کذبوا واوذوا حتی اتھم نصرنا ولا مبدل لکلمت اللہ ولقد جآءک من نبای المرسلین۔(۳۴ الانعام) اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جا چکی ہے، سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا کہ ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں، یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی، اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں۔

(۴۳)ومانرسل المرسلین الا مبشرین ومنذرین فمن امن واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔(۴۸ الانعام) اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرا دیں پھر جو شخص ایمان لے آوے اور درستی کرلے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے۔

(۴۴)اولئک الذین اتینھم الکتب والحکم والنبوۃ فانیکفر بھا ھؤلاء فقد وکلنا بھا قوما لیسوا بھا یکفرین۔(۹۰ الانعام) یہ (پیغمبر) ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کیلئے ایسے بہت لوگ مقرر کردیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔

(۴۵)وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا شیطین الانس والجن یوحی بعضھم الی بعض زخرف القول غرورا۔(۱۱۲ الانعام) اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن بہت سے شیطان پیدا کئے کچھ آدمی اور کچھ جن، جن میں سے بعضے دوسرے بعضوں کو چکنی چپڑی باتوں کا وسوسہ ڈالتے رہتے ہیں تاکہ ان کو دھوکہ میں ڈال دیں۔

(۴۶)یمعشر الجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی وینذرونکم لقآء یومکم ھذا۔(۱۳۱ الانعام)

اے جماعت جنات کی کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے۔

(۴۷)فلنسئلن الذین ارسل الیھم ولنسئلن المرسلین۔(۶ الاعراف)

پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۴۸)یبنی ادم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی فمن اتقی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔(۳۵ الاعراف)

اے اولاد آدم کی اگر تمہارے پاس پیغمبر آویں جو تم ہی میں ہوں گے جو میرے احکام تم سے بیان کریں تے سو جو شخص پرہیز رکھے اور درستی کرے سوان لوگوں پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(۴۹) لقد جاءت رسل ربنا بالحق ونودوا ان تلکم الجنۃ اورثتموھا بما کنتم تعملون۔(۴۳ الاعراف)

واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے تھے اور ان سے پکار کر کہا جاوے گا کہ یہ جنت تم کو دی گئی ہے تمہارے اعمال کے بدلے۔

(۵۰) وما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اھلھا بالباسآء والضرآء لعلھم یضرعون۔(۹۴ الاعراف)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہوتا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔

(۵۱) ولقد اھلکنا القرون من قبلکم لما ظلموا وجآءتھم رسلھم بالبینت وما کانوا لیومنوا۔(۱۳ یونس)

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے جب کہ انہوں نے ظلم کیا حالاں کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر بھی دلائل لے کر آئے اور وہ ایسے کب تھے کہ ایمان لے آتے۔

(۵۲) ولکل امۃ رسول فاذا جآء رسولھم قضی بینھم بالقسط وھم لایظلمون۔(۴۷ یونس)

اور ہر امت کیلئے ایک حکم پہنچانے والا ہے سو جب ان کا وہ رسول آچکتا ہے ان کا فیصلہ انصاف کے ساتھ کیا جاتا ہے اور ان پر ذرا ظلم نہیں کیا جاتا۔

(۵۳) ثم بعثنا من بعدہ رسلا الی قومھم فجاءوھم بالبینت فما کانوا لیؤمنوا بما کذبوا بہ من قبل۔(۷۴ یونس)

پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول میں جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۵۴) وکلا نقص علیک من انبآء الرسل مانثبت بہ فؤادک وجآءک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکری للمؤمنین۔(۱۲۰ ھود)

اور ہم پیغمبروں کے قصوں میں سے یہ سارے قصے آپ سے بیان کرتے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم آپ کے دل کو تقویت دیتے ہیں، اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے جو خود بھی راست ہے اور مسلمانوں کیلئے نصیحت ہے۔

(۵۵) وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لاتعلمون۔(۴۳ النحل)

اور ہم نے آپ کے قبل صرف آدمی ہی رسول بنا کر معجزات اور کتابیں دے کر بھیجے ہیں کہ ان پر وحی بھیجا کرتے تھے سو اگر تم کو علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ دیکھو۔

(۵۶) وما ارسلنا من قبلک۔(۷ الانبیاء) (اسی باب کے سلسلہ ۵۴ میں ترجمہ ہے)

(۵۷) ثم ارسلنا رسلنا تترا کلما جآء امۃ رسولھا کذبوہ فاتبعنا بعضھم بعضا وجعلنھم احادیث بعدا لقوم لایؤمنون۔(۴۴ المومنون)

پھر ہم نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کبھی کسی امت کے پاس اس امت کا رسول آیا انہوں نے اس کو جھٹلا سو ہم نے ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا، اور ہم نے ان کی کہانیاں بنادیں، سو خدا کی مار ان لوگوں پر جو ایمان نہ لاتے تھے۔

(۵۸) یاایھا الرسل کلوا من الطیبت واعملوا صالحاانی بما تعملون علیم ۔(۵۱ المومنون)

اے پیغمبرو تم نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو تم سب کے کئے کاموں کو خوب جانتا ہوں۔

(۵۹) وما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انھم لیاانھم لیا کلون الطعام ویمشون فی الاسواق ۔(۲۰ القران)

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے۔

(۶۰) وکذلک جعلنا لکل نبی عدوا من المجرمین وکفی بربک ھادیا ونصیرا ۔(۳۱ الفرقان)

اور ہم اسی طرح مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں، اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱) انی لایخاف لدی المرسلون ۔(۱۰ النمل)

اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۶۲) وما ارسلنا من قبلک الا رجالا نوحی الیھم من اھل القری ۔(۱۰۹ یوسف)

اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے جتنے رسول بھیجے سب آدمی ہی تھے۔

(۶۳) ولقد ارسلنا رسلا من قبلک وجعلنا لھم ازواجا وذریۃ وما کان لرسول ان یاتی بایۃ الا باذن اللہ لکل اجل کتاب ۔(۳۸ الرعد)

اور ہم نے یقینا آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بی بیاں اور بچے بھی دیئے اور کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ امر نہیں کہ ایک آیت بھی اللہ کے حکم کے بغیر لا سکے۔

(۶۴) وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل اللہ من یشاء ویھدی من یشاء وھو العزیز الحکیم ۔(۴ ابراھیم)

اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، تا کہ ان سے بیان کریں، پھر جس کو اللہ تعالی چاہے گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں، اور وہی غالب ہے حکمت والا ہے۔

(۶۵) ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت ۔(۳۶ النحل)

اور ہم ہر امت میں کوئی نہ کوئی پیغمبر بھیجتے رہے ہیں کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور شیطان کے رستہ سے بچتے رہو۔

(۶۶) تاللہ لقد ارسلنا الی امم من قبلک فزین لھم الشیطن اعمالھم فھو ولیھم الیوم ولھم عذاب الیم ۔(۶۳ النحل)

بخدا آپ سے پہلے جو امتیں ہو گزری ہیں ان کے پاس بھی ہم نے رسولوں کو بھیجا تھا سو ان کو بھی شیطان نے ان کے اعمال مستحسن کر کے دکھلائے پس وہ آج ان کا رفیق تھا اور ان کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۶۷) وما کنا معذبین نبعث رسولا۔(۱۵ بنی اسرائیل)

اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی کو رسول کو نہیں بھیجتے۔

(۶۸) وما نرسل المرسلین الا مبشرین ومنذرین۔(۵۶ الکھف) (اسی باب میں سلسلہ ۴۲ دیکھئے)

(۶۹) وما کان ربک مھلک اقری حتی یبعث فی امھا رسلا یتلوا علیھم ایتنا۔(۵۹ القصص)

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ ان کے صدر مقام میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج لے کہ وہ ان لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے۔

(۷۰) ووھبنا لہ اسحق ویعقوب وجعلنا فی ذریتہ النبوۃ والکتب واٰتینیہ اجرہ فی الدینا۔(۲۷ العنکبوت) (باب اسحاق سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۷۱) وما ارسلنا فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا انا بما ارسلتم بہ کفرون۔(۳۴ السبا)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان احکام کے منکر ہیں جو تم کو دے کر بھیجا گیا۔

(۷۲) وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر۔(۲۴ فاطر)

اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرسنانے والا نہ گزرا ہو۔

(۷۳) قالوا یویلنا من بعثنا من مرقدنا م ھذا ما وعد الرحمن وصدق المرسلون۔(۵۲ یس)

کہیں کہ ہائے ہماری کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھادیا، یہ وہی قیامت ہے جس کا ہم سب سے رحمن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۷۴) ویقولون ائنا لتارکوا آلھتنا لشاعر مجنون۔بل جاء بالحق وصدق المرسلین۔(۳۶ الصفت)

اور کہا کرتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک شاعر دیوانہ کی وجہ سے چھوڑ دینگے بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں، اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۷۵) ولقد ارسلنا فیھم منذرین۔(۷۲ الصفت)

اور ہم نے ان میں بھی ڈرانے والے پیغمبر بھیجے تھے۔

(۷۶) واشرقت الارض بنور ربھا ووضع الکتاب وجای بالنبین والشھداء وقضی بینھم بالحق وھم لایظلمون۔(۶۹ الزمر)

اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجائے گی، اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے، اور سب ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا، اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۷۷) ذالک بانھم کانت تاتیھم رسلھم بالبینت فکفروا فاخذھم اللہ انہ قوی شدید العقاب۔(۲۲ المومن)

یہ اس سبب سے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلیں لے کر آتے رہے، پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے

ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔

(۷۸) وسئل من ارسلنا من قبلک من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الھۃ یعبدون۔(۴۵ الزخرف)

اور آپ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے کیا ہم نے خدائے رحمن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیئے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

(۷۹) ولقد ارسلنا رسلا من قبلک منھم من قصصنا علیک ومنھم من لم نقصص علیک وما کان لرسول ان یاتی بایۃ الا باذن اللہ فاذا جآ امر اللہ قضی بالحق وخسر ھنا لک المبطلون۔(۷۸ المومن)

اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے جن میں بعضے تو وہ ہیں کہ ان کا قصہ ہم نے آپ سے بیان کیا ہے اور بعضے وہ ہیں جن کا ہم نے آپ سے قصہ بیان نہیں کیا ہے اور کسی رسول سے یہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ اللہ کی اجازت کے بغیر ظاہر کر سکے پھر جس وقت اللہ کا حکم آوے گا ٹھیک فیصلہ ہو جاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں ہوگا۔

(۸۰) وکم ارسلنا من نبی فی الاولین۔ وما یاتیھم من نبی الا کانو بہ یستھزءون۔(۶ الزخرف)

اور ہم پہلے لوگوں میں بہت سے نبی بھیجتے آرہے ہیں، اور ان لوگوں کے پاس کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس کے ساتھ انہوں نے استہزاء نہ کیا ہو۔

(۸۱) فاصبر کما صبر اولوالعزم من الرسل ولا تستعجل لھم۔(۱۵ الاحقاف)

تو آپ صبر کیجئے جیسے اور ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کیلئے انتقام کی جلدی نہ کیجئے۔

(۸۲) سابقوآ الی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا کعرض السمآء والارض اعدت للذین امنوا باللہ ورسولہ۔(۲۱ الحدید)

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے، وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔

معجزات

(۱)انی قدجئتکم بایة من ربکم انی اخلق لکم من الطین کھیئة الطیرفانفخ فیه فیکون طیرا باذن اللّٰه وابری الاکمه والابرص واحی الموتی باذن اللّٰه وانبئکم بماتا کلون وماتدخرون فی بیوتکم ان نی ذالک لایة لکم ان کنتم مؤمنین۔(۴۹ آل عمران) میں(عیسی)تم لوگوں کے پاس کافی دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے وہ یہ ہے کہ میں تم لوگوں کیلئے گارے سے ایسی شکل بناتا ہوں جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے، پھر اس کے اندر پھونک ماردیتا ہوں جس سے وہ پرندہ بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادرزاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو اور زندہ کر دیتا ہوں مردوں کو خدا کے حکم سے اور میں تم کو بتلا دیتا ہوں جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر آتے ہو، اور جو رکھ کر آتے ہو بلاشبہ ان میں کافی دلیل ہے تم لوگوں کیلئے اگر تم ایمان لانا چاہو۔(حضرت عیسیؑ کے معجزات)

(۲)واذتخلق من الطین کھیئة الطیرباذنی فتنفخ فیھافتکون طیرا باذنی وتبری الاکمه والابرص باذنی واذتخرٔ الموتی باذنی۔(۱۱۰ المائدہ)اور جب کہ تم گارے سے ایک شکل بناتے تھے جیسے پرندہ کی شکل ہوتی ہے میرے حکم سے پھر تم اس کے اندر پھونک ماردیتے تھے جس سے وہ پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے تم اچھا کردیتے تھے مادرزاد اندھے کو اور برص کے بیمار کو میرے حکم سے اور جب کہ تم مردوں کو نکال کر کھڑا کر لیتے تھے میرے حکم سے۔

(۳)فلما جاء ھم بالبینت قالواھذاسحر مبین۔(۶ الصف) پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی دلیلیں لائے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ صریح جادو ہے۔

(۴)فلما جاء السحرة قال لھم موسی القوامآانتم ملقون۔فلمآ القواقال موسی ماجئتم به السحران اللّٰه سیبطله۔(۸۰ یونس) سو جب وہ آئے موسی نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم کو میدان میں ڈالنا ہے سو جب انہوں نے ڈالا تو موسی نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے، یقینی بات ہے کہ اللہ تعالی اس جادو کو درہم برہم کئے دیتا ہے۔(حضرت موسی کے معجزات)

(۵)ولقداتینا موسی لسع ایت بینت۔(۱۰۱ بنی اسرائیل)(حضرت موسی کے نو معجزات

اس آیت کا ترجمہ باب موسیٰ سلسلہ ۱۸ میں دیکھئے)

نوٹ: حضرت موسیٰ کے معجزات کے سلسلہ میں باب موسیٰ سلسلہ نمبرات ۱۲/ ۱۳/ ۱۵/ ۱۷/ ۲۹ دیکھئے

(۶)واتینا ثمود الناقة مبصرة فظلموا بها ومانرسل بالایت الا تخولیا۔(۵۹ بنی اسرائیل)اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈرانے کیلئے بھیجا کرتے ہیں (حضرت صالحؑ کے معجزات کے سلسلہ میں باب صالحؑ سلسلہ ۱/ ۵ دیکھئے)

(۷)وان کان کبرعلیک اعراضهم فان استطعت ان تبتغی نفقافی الارض اوسلما فی السمآفتاتیهم باية۔(۳۵ الانعام)اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہیکہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو کرو۔

(۸)قال ان کنت جئت باية فات بهآان کنت من الصدقین۔فالقی عصاه فاذاهی ثعبان مبین۔ونزع یده فاذاهی بیضآء للنظرین۔(۱۰۶ الاعراف)فرعون نے کہا کہ اگر آپ کوئی معجزہ لے کر آئے ہیں تو اس کو اب پیش کیجئے اگر آپ سچے ہیں، پس آپ نے فورا اپنا عصا ڈال دیا سو دفعتہ وہ صاف ایک اژدھا بن گیا، اور اپنا ہاتھ باہر نکال لیا سو وہ یکا یک سب دیکھنے والوں کے روبرو بہت ہی چمکتا ہوا ہو گیا۔

(۱۰)قل قد جآء کم رسل من قبلی بالبینت والذی قلتم فلم قتلتموهم ان کنتم صدقین۔(۱۸۳ آل عمران) آپ فرمادیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے بہت سے دلائل لے آئے اور خود یہ معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو سو تم نے ان کو کیوں قتل کیا تھا اگر تم سچے ہو۔

(۱۱)واذالم تاتهم باية قالوالولا اجتبيتها قل انمآاتبع مایوحی الی من ربی (۲۰۳ الاعراف)اور جب آپ کوئی معجزہ ان کے سامنے ظاہر نہیں کرتے تو وہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ یہ معجزہ کیوں نہ لائے آپ فرمادیجئے کہ میں اتباع کرتا ہوں جو مجھ پر میرے رب کی طرف سے حکم بھیجا گیا ہے۔

(۱۲)ویقولون لو لا انزل علیه اية من ربه فقل انما الغیب لله فانتظروا انی معکم من المنتظرین۔(۲۰ یونس)اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل ہوا سو آپ فرمادیجئے کہ غیب کی خبر صرف خدا کو ہے سو تم بھی منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

(۱۳)ویقوم هذه ناقة الله لکم اية فذروها تاکل فی ارض الله ولا تمسوها بسوء فیاخذ کم عذاب قریب۔(۶۴ هود)اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ مت لگا، کبھی تم کو فوری عذاب آ پکڑے۔

(۱۴)ولقد ارسلنا موسی بایتنا وسلطن مبین۔(۹۶ هود)اور ہم موسیٰؑ کو اپنے معجزات اور دلیل روشن دے کر بھیجا۔

(۱۵)ویقول الذین کفروالولا انزل علیه ایة من ربه۔(۷ الرعد)اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ان پر خاص معجزہ (جو ہم چاہتے ہیں) کیوں نازل نہیں کیا گیا۔

(۱۶)ثم بعثنا من بعده رسلا الی قومهم فجآءوهم بالبینت فما کانوا الیؤمنوا بما کذبوا به من قبل۔(۷۴ یونس) پھر نوحؑ کے بعد ہم نے اور رسولوں کو ان کی امتوں کی طرف بھیجا سو وہ ان کے پاس معجزات لے کر آئے پھر جس چیز کو انہوں نے اول جھوٹا کہہ دیا یہ نہ ہوا کہ پھر اس کو مان لیتے۔

(۱۷)ویقول الذین کفروا۔(۲۷ الرعد)(اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۱۸)قالت رسلهم انی اللّٰه شک۔فاتونا بسلطن مبین۔(۱۰ ابرهیم)(اقوام کا اپنے پیغمبروں سے معجزات کا مطالبہ کرنا، اس طویل آیت کو مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۹)وما کان لنآ ان ناتیکم بسلطن الا باذن اللّٰه و علے اللّٰه فلیتوکل المؤمنون۔(۱۱ ابراهیم)(پیغمبروں نے کہا)اور یہ بات قبضے کی نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھلائیں بغیر خدا کے حکم کے اور اللہ ہی پر سب ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

(۲۰)واتینا ثمود الناقة مبصرة فظلموابها ومانرسل بالایت الا تخویفا۔(۵۹ بنی اسرائیل)اور ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی تھی جو کہ بصیرت کا ذریعہ تھی سو ان لوگوں نے اس کے ساتھ ظلم کیا اور ہم ایسے معجزات کو صرف ڈارنے کیلئے بھیجا کرتے ہیں۔

(۲۱)ولقد اتینا موسی تسع ایت بیت فسئل بنی اسراء یل ادجآء هم فقال له فرعونانی لا ظنک یموسی مسحورا۔(۱۰۱ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسیٰؑ کو کھلے ہوئے نو معجزے دیئے جب کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آئے تھے سو آپ بنی اسرائیل سے پوچھئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ اے موسی میرے خیال میں تو ضرور تم پر کسی نے جادو کردیا ہے،(نو معجزوں میں سے پانچ معجزے اسی باب کے سلسلہ ۲۲ میں دیکھئے)

(۲۲)فارسلنا علیهم الطوفان والجرادوالقمل والضفادع والدم ایت مفصلت فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین(۱۳۳ الاعراف) پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے سو وہ تکبر کرتے تھے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ

(۲۳)اذهب انت واخوک بایتی ولا تنیافی ذکری۔(۴۲ طه)تم اور تمہارے بھائی دونوں میری نشانیاں یعنی معجزات لے کر جاؤ اور میری یادگاری میں سستی مت کرنا۔

(۲۴)فاوحینآ الی موسی ان اضرب بعصاک الجحر فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم۔(۶۳ الشعراء) پھر ہم نے موسی کو حکم دیا کہ اپنے عصا کو دریا پر مارو چنانچہ انہوں نے اس پر عصا مارا جس سے وہ دریا پھٹ گیا اور ہر حصہ اتنا بڑا تھا جیسا بڑا پہاڑ۔

(۲۵)والق عصاک فلماراھاتھتزکا نھا جان ولی مدبراولم یعقب یموسی لا تخف انی لایخاف لدی المرسلون۔(۱۰ النمل)اورا ے موسیٰ تم اپنا عصا زمین پر ڈالو سو جب انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی تو نہ دیکھا ارشاد ہوا کہ اے موسیٰ دوڑو نہیں اور ہمارے حضور میں پیغمبر نہیں ڈرا کرتے۔

(۲۶)قال القھایموسی۔فالقھا فاذاھی حیۃ تسعی۔قال خذھا ولا تخف سنعیدھا سیرتھا الا ولی۔واضمم یدک الی جنا جک تخرج بیضآء من غیر سوء ایۃ اخری۔(۲۲ طہ)ارشاد ہوا کہ اس کو زمین پر ڈال دو اے موسیٰ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا یکا یک وہ ایک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ارشاد ہوا کہ اس کو پکڑلو اور دوڑو نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی آیت پر کردینگے،اور تم اپنا داہنا ہاتھ اپنی بائیں بغل میں دے لو پھر نکالو وہ بلا کسی عیب کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا کہ یہ دوسری نشانی ہوگی۔

(۲۷)وادخل یدک فی جیبک تخرج بیضآء من غیر سوء فی تسع ایت الی فرعون وقومہ انھم کانوا قوما فسقین۔(۱۲ النمل)اورتم اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر لے جاؤ اور پھر نکالو تو وہ بلا کسی عیب کے روشن ہو کر نکلے گا،نو معجزوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف وہ بڑے حد سے نکل جانے والے لوگ ہیں۔

(۲۸)وان الق عصاک فلماراھا تھتز کانھا جآن ولی مدبراولم یعقب یموسی اقبل ولاتخف انک من الا منین۔اسلک یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء واضمم الیک جناحک من الرھب فذانک برھانن من ربک الی فرعون وملائہ۔(۳۲ قصص)اور یہ کہ تم اپنا عصا ڈال دو سو انہوں نے جب اس کو لہراتا ہوا دیکھا جیسا پتلا سانپ ہوتا ہے تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا حکم ہوا کہ اے موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن میں ہو تم اپنا ہاتھ گریبان کے اندر ڈالو وہ بلا کسی مرض کے نہایت روشن ہو کر نکلے گا،اور خوف کے واسطے اپنا ہاتھ اپنے سے بدستور ملا لینا سو یہ دو سندیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس جانے کے واسطے۔

(۲۹)قالوآاولم تک تاتیکم رسلکم بالبینت قالوابلی قالوافادعواومادعوا الکفرین اا لا فی ضلل۔(۵۰ المؤمن)فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے نہیں آتے رہے،دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں کہ پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۳۰)وما کان لرسول ان یاتی بایۃ الا باذن اللّٰہ۔(۷۸ المؤمن)اور کسی رسول سے یہ نہ ہوسکا کہ کوئی معجزہ بدون اذن الٰہی کے ظاہر کرسکے۔

(۳۱)ولما جآء عیسی بالبینت قال قد جئتکم بالحکمۃ ولا بین لکم بعض الذی تختلفون فیہ(۶۳ الزخرف)اور جب عیسیٰؑ معجزے لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تمہارے پاس سمجھ کی باتیں لے کر آیا ہوں اور تا کہ

بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرر ہے ہو تم سے بیان کر دوں۔

(۳۲)ھذہ ناقة اللّٰہ لکم ایة۔(اسی باب کے سلسلہ ۱۳ دیکھئے)

(۳۳)اقتربت الساعة وانشق القمر۔وانیروااية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر۔(۲ القمر) قیامت نزدیک آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا اور یہ لوگ اگر کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ٹال دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جادو ہے جو ابھی ختم ہوا جاتا ہے۔(معجزۂ شق القمر کا تذکرہ)

(۳۴)اوکالذی مرعلے قرية وھی خاوية علے عروشھا قال انی یحی ھذہ اللّٰہ بعد موتھا فاماته اللّٰہ مائة عام ثم بعثه۔(۲۵۹ البقرة) یا تم کو اس طرح کا قصہ بھی معلوم ہے جیسے ایک شخص تھا کہ ایک بستی پر ایسی حالت میں اس کا گزر ہوا کہ اس کے مکانات اپنی چھتوں پر گرگئے تھے کہنے لگا کہ اللہ تعالی اس بستی کے مردوں کو اس کے مرے پیچھے کس کیفیت سے زندہ کریں گے سو اللہ تعالی نے اس شخص کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اس کو زندہ کر اٹھایا۔(اس واقعہ کی تفسیر دیکھ لیں)

(۳۵)واذقال ابراھیم رب ارنی کیف تحی المولی قال اولم تؤمن قال بلے ولکن لیطمئن قلبی قال فخذاربعة من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علے کل جبل منھن جزء ا ثم ادعھن یاتینک سعیا۔(۲۶۰ البقرة) اور اس وقت کو یاد کرو جب ابراہیمؑ نے عرض کا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھلا دیجئے کہ آپ مردوں کو کس کیفیت سے زندہ کرتے ہیں ارشاد فرمایا کہ کیا تم یقین نہیں لاتے انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لاتا لیکن اس غرض سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرے قلب کو سکون ہو جاوے، ارشاد ہوا کہ اچھا تو تم چار پرندے لے لو پھر ان کو اپنے لئے ہلا لو پھر ہر پہاڑ پر ان میں کا ایک ایک حصہ رکھ دو پھر ان سب کو بلاؤ تمہارے پاس سب دوڑے دوڑے چلے آویں گے۔

(۳۶)قال رب انی یکون لی غلم وقدبلغنی الکبروامراتی عاقر قال کذالک اللّٰہ یفعل مایشاء۔(۴۰ آل عمران) زکریا نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار میرلڑکا کس طرح ہوگا حالاں کہ مجھ کو بڑھاپا آ پہنچا ہے اور میری بی بی بھی بچہ جننے کے قابل نہ رہی اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ اسی حالت میں لڑکا ہوگا کیوں کہ اللہ تعالی جو کچھ ارادہ کریں کر دیتے ہیں۔

(۳۷)قالت رب انی یکون لی ولد ولم یمسنی بشر قال کذالک اللّٰہ یخلق مایشآء۔(۴۷ آل عمران) مریمؑ نے کہا اے میرے پروردگار کس طرح ہوگا میرے بچہ حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا، اللہ تعالی نے فرمایا ویسے ہی ہوگا اللہ تعالی جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں۔

(۳۸)الذین قالوآان اللّٰہ عھد الینآ الا نؤمن لرسول حتی یاتینا بقربان تاکله النار قل قد جآء کم رسل من قبلی بالبینت۔(۱۸۳ آل عمران) وہ لوگ ایسے ہیں کہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے ہم کو حکم فرمایا کہ ہم

کسی پیغمبر پر اعتقاد نہ لاویں جب تک کہ ہمارے سامنے معجزہ نذر و نیاز خداوندی کا ظاہر نہ کرے کہ اس کو آگ کھا جاوے آپ فرما دیجئے کہ بالیقین بہت سے پیغمبر مجھ سے پہلے سے دلائل لے کر آئے اور خود معجزہ بھی جس کو تم کہہ رہے ہو۔

(۳۹) بل رفعه الله اليه و كان الله عزيزا حكيما۔(۵۸ النساء) بلکہ انکو خدا تعالی نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالی بڑے زبردست ہیں حکمت والے ہیں (حضرت عیسی کو آسمان کی طرف اٹھالیا گیا)

(۴۰) قل انما الايت عند الله وما يشعركم انها اذا جاءت لا يومنون۔(۱۰۹ الانعام) آپ جواب میں کہہ دیجئے کہ سب نشانیاں خدا تعالی کے قبضے میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر کہ وہ نشانیاں جس وقت آویں گی یہ لوگ جب بھی ایمان نہ لاویں گے۔

(۴۱) فما كان جواب قومه الا ان قالوا اقتلوه اوحرقوه فانجه الله من النار ان فی ذالک لايت لقوم يومنون۔(۲۴ العنکبوت) (ابراہیمؑ) کی قوم کا جواب بس یہ تھا کہ کہنے لگے کہ ان کو یا تو قتل کر ڈالو یا ان کو جلا دو سو اللہ نے ان کو اس آگ سے بچالیا بے شک اس واقعہ میں ان لوگوں کیلئے جو کہ ایمان رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔

(۴۲) ولقد اوحينا الى موسى ان اسر بعبادی فاضرب لهم طريقا فی البحر يبسا لا تخف دركا ولا تخشى۔(۷۷ طه) اور ہم موسیٰؑ کے پاس وحی بھیجی ہمارے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر ان کیلئے دریا میں خشک رستہ بنا دینا نہ تو تم کو کسی کے تعاقب کا اندیشہ ہوگا اور نہ کسی اور قسم کا خوف ہوگا۔

(۴۳) وورث سليمن داود وقال يآيها الناس علمنا منطق الطير و اتينا من كل شيئى ان هذا لهو الفضل المبين۔(۱۶ النمل) اور داؤدؑ کے قائم مقام سلیمانؑ ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے لوگو ہم کو پرندوں کی تعلیم کی گئی ہے اور ہم کو ہر قسم کی چیزیں دی گئی ہیں، واقعی یہ اللہ تعالی کا صاف فضل ہے۔(معجزات سلیمانؑ)

(۴۴) قال الذی عنده علم من الكتب انا اتيک به قبل ان يرتد اليک طرفک۔(۴۰ النمل) جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا کہ میں اس (تخت) کو تیرے سامنے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلا لا کر کھڑا سکتا ہوں، (حضرت سلیمانؑ کیلئے جنات کو مسخر کر دیا گیا تھا جو آپؑ کے معجزات میں سے ہے)

(۴۵) وسخرنا مع داود الجبال يسبحن والطير وكنا فعلين۔ وعلمنه صنعة لبوس لكم لتحصنكم من باسكم فهل انتم شكرون ۔ولسليمن الريح عاصفة تجرى بامره الى الارض التى بركنا فيها وكنا بكل شيئى علمين۔(۸۱ الانبیاء) اور ہم نے داؤدؑ کے ساتھ تابع کر دیا تھا پہاڑوں کو کہ وہ تسبیح کیا کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے اور ہم نے ان کو زرہ کی صنعت تم لوگوں کے واسطے سکھلائی تا کہ وہ تم کو لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے سو تم شکر کرو گے بھی یا نہیں۔

(۴۶) فاستجبناله ووهبناله يحيى واصلحنا له زوجه۔(۸۴ الانبیاء) سو ہم نے انکی دعا قبول کرلی اور ہم نے ان کو یحییٰ فرزند عطا فرمایا اور ان کی خاطر سے ان کی بی بی کو اولاد کے قابل کر دیا۔

(۴۷)فاستجبنالہ ونجینہ من الغم وکذالک ننجی المؤمنین(۸۸الانبیاء) اور ہم نے ان (یونس) کی دعا قبول کی اور ان کو اس گھٹن سے نجادت دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں (حضرت یونسؑ کا معجزہ)

(۴۸)یز کریآ انا نبشرک بغلم۔(۷مریم) (باب زکریاؑ سلسلہ ۳ دیکھئے)

(۴۹)وجعلناابن مریم وامہ ایۃ واوینھمآ الی ربوۃ ذات قرار ومعین۔(۵۰ المومنون)اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسی) اور ان کی ماں (مریمؑ) کو بڑی نشانی بنایا اور ہم نے ان دونوں کو ایک ایسی بلند زمین پر لے جا کر پناہ دی جو ٹھہرنے کے قبل اور شاداب جگہ تھی۔

(۵۰)وقالوالولا یاتینا بایۃ من ربہ اولم تاتھم بینۃ مافی الصحف الاولی۔(۱۳۳ الانبیاء)اور وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ رسول ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے، کیا ان کے پاس پہلے کتابوں کے مضامین کا ظہور نہیں پہنچا۔

تقدیر

(۱)وماکانلنفس ان تموت الاباذن اللّٰہ کتبا مؤجلا ومن یردتواب الدنیا نؤتہ منھا ومن یردثواب الاخرۃ نؤتہ منھا وسنجزی الشکرین۔(۱۴۵ آل عمران)اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں اللہ کے حکم کے بغیر اس طور سے کہ اس کی میعاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے اور جو شخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے تو ہم اس کو دنیا کا حصہ دیدیتے ہیں، اور جو شخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے تم اس کو آخرت کا حصہ دے دیں گے اور بہت جلد ہم عوض دینگے حق شناسوں کو۔

(۲)وان تصبھم حسنۃ یقولوا ھذاہ من عنداللّٰہ وان تصبھم سیئۃ یقلوا ھذہ من عندک قل کل من عنداللّٰہ فمال ھولاء القوم لا یکادن یفقھون حدیثا(۷۸ النساء)اور اگر ان (منافقوں) کو کوئی اچھی حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ منجانب اللہ (اتفاقا ہوگئی) اور اگر ان کو کوئی بری حالت پیش آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کے سبب سے ہے آپ فرما دیجئے کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ بات سمجھنے کے پاس کو بھی نہیں نکلتے۔

(۳)لولا کتب من اللّٰہ سبق لمسکم فیمآ اخذتم عذاب عظیم۔(۶۸ الانفال)اگر خدا تعالی کا ایک نوشتہ مقدر نہ ہو چکتا تو جو امر تم نے اختیار کیا ہے اس کے بارے میں تم پر کوئی بڑی سزا واقع ہوتی۔

(۴)اللّٰہ یعلم ماتحمل کل انثی وماتغیض الارحام وماتزداد وکل شیئی عندہ بمقدار۔(۸ الرعد) اللہ تعالی کوسب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کوحمل رہتا ہے اور جو کچھ رحم میں کمی بیشی ہوتی ہے اور ہر شئے اللہ کے نزدیک ایک خاص انداز سے مقرر ہے۔

(۵) وماآھلکنا من قریۃ الا ولھا کتاب معلوم۔(۴ الحجر) اورہم نے جتنی بستیاں ہلاک کی ہیں ان سب کیلئے ایک معین وقت نوشتہ ہوتا رہا ہے۔

(۶) وفجرنا الارض عیونا فالتقی المآء علی امر قدقدر۔(۱۲ القمر) اور زمین سے چشمے جاری کئے پھر آسمان اور زمین کا پانی اس کام کے پورا ہونے کیلئے مل گیا جو علم الہی میں تجویز ہو چکا تھا۔

(۷) اللّٰہ لاالٰہ ھوالحی القیوم۔(۲۵۵ البقرہ) (آیۃ الکرسی کی تفسیر مختلف کتب تفسیر سے دیکھ لیں تقدیر سے متعلق کافی مواد مہیا ہوجائے گا)۔

(۸) ولا مبدل لکلمت اللّٰہ ولقد جآءک من نبای المرسلین۔(۳۴ الانعام) اور اللہ تعالی کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کے بعض قصے پہنچ چکے ہیں

(۹) ومامن دابۃ فی الارض ولا طئر یطیر بجناحیہ الا امم امثالکم مافرطنا فی الکتب من شیئی ثم الی ربھم یحشرون۔(۳۸ الانعام) اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم کے پرندجانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری ہی طرح کے گروہ نہ ہوں ہم نے دفترلوح محفوظ میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جاوینگے۔

(۱۰) قل انی علی بینۃ من ربی وکذبتم بہ ماعندی ماتستعجلون بہ ان الحکم الا للّٰہ یقص الحق وھوخیر الفصلین۔(۵۷ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے اورتم اس کی تکذیب کرتے ہوجس چیز کا تقاضا تم کررہے ہووہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالی کے اللہ تعالی واقعی بات کو بتلادیتا ہے، اورسب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۱) وعندہ مفاتح الغیب لایعلمھآ الاھوویعلم مافی البروالبحروماتسقط من ورقۃ الایعلمھا ولاحبۃ فی ظلمت الارض ولارطب ولایابس الی فی کتب مبین۔(۵۹ الانعام) (کتاب مبین سے مراد لوح محفوظ ہے جس میں قیامت تک ہونے والی ہر چیز ہے، ترجمہ آیت کا دیکھ لیں)

(۱۲) لکل نبا مستقر وسوف تعلمون۔(۶۷ الانعام) ہر خبر کے وقوع کا ایک وقت ہے اور جلدی ہی تم کو معلوم ہوجاوے گا۔

(۱۳) وھوالذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع۔(۹۸ الانعام) اوروہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کوایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چندے رہنے کی ہے۔

(۱۴)قل ان الامر کله لله۔ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا ہے۔

(۱۵)وان من شیئی الا عندنا خزآئنه وماننزله الا بقدر معلوم۔(۲۱ الحجر) اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سب کے خزانے ہیں اور ہم اس چیز کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔

(۱۶)الذی له ملک السموت والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی المولک وخلق کل شیئی فقدره تقدیرا۔(۲ الفرقان) ایسی ذات جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی حکومت حاصل ہے اور اس نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا، اور نہ کوئی اس کا شریک ہے حکومت میں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے پھر سب کا الگ الگ انداز رکھا۔

(۱۷)ولولا کلمة سبقت من ربک لکان لزاما واجل مسمی۔(۱۲۹ طه) اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے فرمائی ہوئی نہ ہوتی اور ایک میعاد معین نہ ہوتی تو عذاب لازمی طور پر ہوتا۔

(۱۸)فاذ جآء اجلهم لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون۔(۳۴ الاعراف) سو جس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکینگے اور آگے بڑھ سکیں گے۔

(۱۹)یدعوکم لیغفر لکم من ذنوبکم ویؤخرکم الی اجل مسمتی(۱۰ ابراهیم) وہ تم کو بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کردے اور متعین مدت تک تم کو حیات دے۔

(۲۰)ولو یؤاخذ الله الناس بظلمهم ماترک علیها من دابة ولکن یؤخرهم الی اجل مسمی فاذا جآء اجلهم لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون۔(۶۱ النحل) اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر ان کے ظلم کے سبب دارو گیر فرماتے تو سطح زمین پر کوئی حرکت کرنے والا نہ چھوڑتے لیکن ایک میعاد معین تک مہلت دے رہے ہیں پھر جب ان کا وقت معین آپہنچے گا تو اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۲۱)وقال ارکبوا فیها بسم الله مجرها ومرسها۔(۴۱ هود) اور نوحؑ نے فرمایا اس کشتی میں سوار ہوجاو اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے۔

(۲۲)ذالک بان الله لم یک مغیر انعمة انعمها علی قوم حتی یغیروا مابا نفسهم۔(۵۳ الانفال) یہ بات اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا فرمائی ہو نہیں بدلتے جب تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے۔

(۲۳)ولولا کلمة سبقت من ربک لقضی بینهم۔(۱۱۰ هود) اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے ٹھہر چکی ہے تو ان کا قطعی فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

(۲۴)قل لن یصیبنآ الا ما کتب الله لنا هو مولنا۔(۵۱ التوبة) آپ فرما دیجئے ہم پر کوئی حادثہ نہیں پڑ سکتا مگر وہی جو اللہ تعالی نے ہمارے لئے مقدر فرمایا ہے وہ ہمارا مالک ہے۔

ہدایت

تقدیر سے متعلق مزید آیات اگر ہوں تو قارئین سے التماس ہے کہ براہ کرم ہمیں آگاہ فرمائیں تا کہ اگلے ایڈیشن میں شامل اشاعت کر سکیں۔

غیاث احمد رشادی

حقیقت موت

(۱) اوکصیب من السمآء فیه ظلمت ورعد وبرق یجعلون اصابعهم فی اذاانهم من الصواعق حذرالموت واللّٰه محیط بالکفرین۔(۱۹ البقرہ) یا (ان منافقین کی ایسی مثال ہے) جیسے بارش ہو آسمان کی طرف سے اس میں اندھیری بھی ہو اور رعد برق بھی ہو وہ ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں کڑک کے سبب اندیشہ موت سے اور اللہ تعالی احاطہ میں لئے ہوئے ہیں کافروں کو۔

(۲) قل ان کانت لکم الدار الاخرة عنداللّٰه خالصة من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۹۴ البقرہ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر عالم آخرت اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے نافع ہے تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلادو۔

(۳) ووصی بهاآبرهیم بنیه ویقوب یبنی ان اللّٰه اصطفی لکم الدین فلاتموتن الا وانتم مسلمون۔(۱۳۲ البقرہ) اور اسی کا حکم کر گئے ہیں ابراہیمؑ اپنے بیٹوں کو اور اسی طرح یعقوب بھی میرے بیٹو اللہ تعالی نے اس دین کو تمہارے لئے منتخب فرمایا ہے سو تم بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۴) ان الذین کفرواوماتوا وهم کفار اولئک علیهم لعنة اللّٰه والملئکة والناس اجمعین۔(۱۶۱ البقرہ) البتہ جو لوگ اسلام نہ لاویں اور اسی حالت غیر اسلامی پر مرجاویں ایسے لوگوں پر لعنت اللہ تعالی کی اور فرشتوں کی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۵) کتب علیکم اذاحضرتاحدکم الموت ان ترک خیر الوصیة للوالدین والاقربین بالمعروف حقاعلی المتقین۔(۱۸۰ البقرہ) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب کسی کو موت نزدیک معلوم ہونے لگے بشرطیکہ کچھ مال بھی ترکہ میں چھوڑا ہو تو والدین اور اقارب کیلئے معقول طور پر کچھ کچھ بتلا جاوے جن کو خدا کا خوف ہے ان کے ذمہ یہ ضروری ہے۔

(۶) ومن یرتد منکم عن دینه فیمت وهو کافر فالئک حبطت اعما لهم فی الدینا والاخرة

واولئک اصحب النار هم فیھا خلدون۔(۲۱۷ البقرۃ) اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھر جاوے پھر کافر ہی ہونے کیحالت میں مرجاوے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں سب غارت ہوجاتے ہیں، اور ایسے لوگ دوزخی ہوتے ہیں یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۷) الم ترالی الذین خرجوا من دیارھم وھم الوف حذر الموت فقال لھم اللہ موتوا ثم احیاھم ان اللہ لذو فضل علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون۔(۲۴۳ البقرہ) تجھ کو ان لوگوں کا قصہ تحقیق نہیں ہوا جو اپنے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ ہزاروں ہی تھے موت سے بچنے کیلئے سو اللہ تعالی نے ان کیلئے فرمایا کہ مرجاؤ پھر ان کو جلا دیا، بیشک اللہ تعالی بڑا فضل کرنے والا لوگوں پر مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

(۸) الم ترالی الذی حاج ابراھیم فی ربہ ان اتہ اللہ الملک اذ قال ابراھیم ربی الذی یحی ویمیت۔(۲۵۸ البقرہ) (اس آیت کا ترجمہ اور اگلی آیت مع ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں، موت کے بارے میں ہے)

(۹) اذقال اللہ یعیسی انی متوفیک ورافعک الی ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیمۃ۔(۵۵ آل عمران) (باب عیسی سلسلہ ۲ میں ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰) ان الذین کفروا وماتوا وھم کفار فلن یقبل من احدھم ملء الارض ذھبا ولو فتدی بہ اولئک لھم عذاب الیم ومالھم من نصرین (۹۱ آل عمران) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ مر بھی گئے، حالت کفر ہی میں سو ان میں سے کسی کا زمین بھر سونا بھی نہ لیا جاویگا، اگرچہ وہ معاوضہ میں اسکو دینا بھی چاہے ان لوگوں کو سزائے درناک ہوگی، اور انکے کوئی حامی بھی ن ہوں گے۔

(۱۱) یایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔(۱۰۲ آل عمران) اے ایمان والو اللہ تعالی سے ڈرا کرو جیسا ڈرنے کا حق ہے اور بجز اسلام کے اور کسی حالت پر جان مت دینا۔

(۱۲) ولقد کنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوہ فقد رایتموہ وانتم تنظرون۔(۱۴۳ آل عمران) اور تم تو مرنے کی تمنا کر رہے تھے موت کے سامنے آنے سے پہلے سو اس کو تو کھلی آنکھوں دیکھ لیا تھا۔

(۱۳) وما محمد الا رسول قدخلت من قبلہ الرسل افائن مات وقتل انقلبتم علے اعقابکم۔(۱۴۴ آل عمران) اور محمد نرے رسول ہی تو ہیں آپ سے پہلے اور بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں سو اگر آپ کا انتقال ہوجائے اور یا آپ شہید ہی ہوجائیں تو کیا تم لوگ الٹے پھر جاؤ گے۔

(۱۴) وما کان لنفس ان تموت الا باذن اللہ کتبا مؤجلا۔(۱۴۵ آل عمران) اور کسی شخص کو موت آنا ممکن نہیں بدون حکم خدا کے اس طور سے کہ اس کی معیاد معین لکھی ہوئی رہتی ہے

(۱۵) یآیھا الذین امنوا لا تکونوا کالذین کفروا وقالوا لا خوانھم اذا ضربوا نی الارض اوکانوا غزی لوکانوا عندنا ماما توا وما تتلوا ،لیجعل اللہ ذالک حسرۃ فی قلوبھم واللہ یحی

ویمیت واللہ بما تعملون بصیر۔(۱۵۶ آل عمران) اے ایمان والوتم ان لوگوں کی طرح مت ہوجانا جو کہ کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کی نسبت جب کہ وہ لوگ کسی سرزمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ لوگ کہیں غازی بنتے ہیں کہ اگر یہ لوگ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تا کہ اللہ تعالی اس بات کو ان کے قلوب میں موجب حسرت کر دیں اور مارتا اور جلاتا تو اللہ ہی ہے اور اللہ تعالی جو کچھ تم کرتے ہو سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔

(۱۶) الذین قالوا ل اخوانہم وقعد وا کو اطاعونا ماقتلوا قل فادرء واعن انفسکم الموت ان کنتم صدقین۔(۱۶۸ آل عمران) یہ ایسے لوگ ہیں کہ اپنے بھائیوں کی نسبت بیٹھے ہوئے باتیں بناتے ہیں، کہ اگر ہمارا کہنا مانتے تو قتل نہ کئے جاتے، آپ فرما دیجئے کہ اچھا تو اپنے اوپر سے موت کو ہٹاؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۷) کل نفس ذائقة الموت وانما توفون اجورکم یوم القیمة۔(۱۸۵ آل عمران) ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۱۸) والتی یاتین الفاحشة من نسآءکم فاستشھدوا علیھن اربعة منکم فان شھدوا فامسکو ھن فی البیوت حتی یتوفھن الموت اویجعل اللہ لھن سبیلا۔(۱۵ النساء) اور جو عورتیں بے حیائی کا کام کریں تمہاری بیبیوں میں سے سو تم لوگ ان عورتوں پر چار آدمی اپنوں میں سے گواہ کرلو سو اگر وہ گواہی دے دیں تو تم ان کو گھروں کے اندر مقید رکھو یہاں تک کہ موت ان کا خاتمہ کر دے یا اللہ تعالی ان کیلئے کوئی اور راہ تجویز فرما دیں۔

(۱۹) این ماتکونوایدرککم الموت ولوکنتم فی بروج مشیدة۔(۷۸ النساء) تم چاہے کہیں بھی ہو وہاں ہی تم کو موت آدبادے گی اگرچہ تم قلعی چونا کے قلعوں ہی میں ہو۔

(۲۰) ان الذین توفھم الملئکة ظالمی انفسھم قالوافیم کنتم قالوا کنا مستضعفین فی الارض۔(۹۷ النساء) بیشک جب ایسے لوگوں کی جان فرشتے قبض کرتے ہیں جنہوں نے اپنے کو گنہ گار کر رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے کہ تم کس کام میں تھے وہ کہتے کہ ہم سرزمین میں محض مغلوب تھے۔

(۲۱) ومن یھاجرفی سبیل اللہ یجدفی الارض مرغما کثیرا وسعة ومن یخرج من بیته مھاجراالی اللہ ورسوله ثم یدرکم الموت فقدوقع اجره علی اللہ وکان اللہ غفورارحیما۔(۱۰۰ النساء) اور جو شخص اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اس کو روئے زمین پر جانے کی بہت جگہ ملے گی اور بہت گنجائش، اور جو شخص اپنے گھر سے اس نیت سے نکل کھڑا ہو کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کروں گا پھر اس کو موت آ پکڑے تب بھی اس کا ثواب ثابت ہو گیا اللہ تعالی کے ذمہ اور اللہ تعالی بڑی مغفرت کرنے والے ہیں بڑے رحمت والے ہیں۔

(۲۲) وان من اھل الکتب الالیؤ منن به قبل موته ویوم القیمة یکون علیھم شھیدا۔(۱۵۹ النساء) اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کر لیتا ہے اور قیامت کے

روز وہ ان پر گواہی دیں گے۔

(۲۳)یآیھاالذین امنواشہادۃ بینکم اذاحضراحدکم الموت حین الوصیۃ اثنن ذواعدل منکم اواخران من غیرکم ان انتم ضربتم فی الارض فاصا بتکم مصیبۃ الموت۔(۱۰۶ المائدۃ)اے ایمان والوتمہارے آپس میں دوشخصوں کا وصی ہونا مناسب ہے جب کہ تم میں سے کسی کوموت آنے لگے جب وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دوشخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں تم میں سے ہو یا غیر قوم کے دوشخص ہوں اگر کہیں سفر میں گئے ہو پھر تم پر واقعہ موت کا پڑ جاوے،(اس آیت کا مکمل ترجمہ اور تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۲۴)ھوالذی خلقکم من طین ثم قضی اجلا واجل مسمی عندہ ثم انتم تمترون۔وہ (اللہ) ایسا ہے جس نے تم کومٹی سے بنایا پھر ایک وقت معین کیا اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔

(۲۵)وھوالذی فتکم بالیل ویعلم ماجر حتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ لیقضی اجل مسمی۔(۶۰ الانعام)اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو(ایک گونہ) قبض کر دیتا ہے اور جو کچھ دن میں کرتے ہو جانتا ہے پھر تم کو جگا اٹھاتا ہے تاکہ میعاد معین تمام کر دی جائے۔

(۲۶)وھوالقاھرفوق عبادہ ویرسل علیکم حفظۃ حتی اذاجآء احدکم الموت توفتہ رسلنا وھم لایفرطون۔(۶۱ الانعام)اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہیں برتر ہیں اور تم پر نگہداشت رکھنے والے بھیجتے ہیں، یہاں تک کہ جب تم میں کسی کوموت آپہنچتی ہے اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

(۲۷)ولوتری اذالظلمین فی غمرت الموت والملئکۃ باسطوآ ایدیھم اخرجوآ انفسکم الیوم تجزون عذاب الھون۔(۹۳ الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے ہاں اپنی جانیں نکالو آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی۔

(۲۸)قال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھاتخرجون۔(۲۵ الاعراف)فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۲۹)ولکل امۃ اجل واذجآء اجلھم لایستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون۔(۳۴ الاعراف)اور ہر وہ گروہ کیلئے ایک میعاد معین ہے سوجس وقت ان کی میعاد معین آجائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۳۰)حتی اذاجآءتھم رسلنا یتوفونھم قالوآاین ماکنتم تدعون من دون اللہ قالواضلواعنا وشھدواعلے انفسھم انھم کانواکفرین۔(۳۷ الاعراف) یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے

فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہو گئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۳۱)انما یرید اللّٰہ لیعذبھم بھافی الحیوۃ الدنیا وتزھق انفسھم وھم کفرین۔(۵۵ التوبۃ) اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۳۲)واما الذین فی قلوبھم مرض فزادتھم رجسا الی رجسھم وماتوا وھم کفرون۔(۱۲۵ التوبۃ) اور جن لوگوں کے دلوں میں آزار ہے اس سورت نے ان میں ان کی گندگی کے ساتھ اور گندگی بڑھا دی اور وہ حالت کفر ہی میں مر گئے۔

(۳۳)واما نرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک فالینا مرجعھم ثم اللّٰہ شھید علی ما یفعلون۔(۴۶ یونس) اور جس عذاب کا ان سے ہم وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا عذاب اگر ہم آپ کو دکھلا دیں یا اس کے نزول کے قبل ہی ہم آپ کو وفات دے دیں سو ہمارے پاس تو ان کو آنا ہی ہے پھر اللہ ان کے سب افعال کی اطلاع رکھتا ہے۔

(۳۴)قل یایھا الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون اللّٰہ ولکن اعبد اللّٰہ الذی یتوفکم۔(۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

(۳۵)ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروآ ان ھذآ الا سحر مبین۔(۷ ھود) اور اگر آپ لوگوں سے کہتے ہیں کہ یقیناً تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کئے جاؤ گے تو جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ تو نرا صاف جادو ہے۔

(۳۶)رب قد اتیتنی من الملک وعلمتنی من تاویل الاحادیث فاطر السموت والارض انت ولی فی الدنیا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصلحین۔(۱۰۱ یوسف) اے میرے پروردگار آپ نے مجھ کو سلطنت کا بڑا حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی تعبیر دینا تعلیم فرمایا اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص بندوں میں شامل کر دیجئے۔(حضرت یوسف نے خاتمہ بالخیر کی دعا کی)

(۳۷)وان ما نرینک بعض الذی نعدھم اونتوفینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب۔(۴۰ الرعد) اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپ کو دکھا دیں خواہ ہم

آپ کو وفات دیدیں پس آپ کے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور داروگیر کرنا تو ہمارا کام ہے۔

(۳۸) یتجرعه ولا یکاد یسلغه ویاتیه الموت من کل مکان وماهو بمیت و من ورآئه عذاب غلیظ۔(۱۷ ابراهیم) جس کو گھونٹ گھونٹ کر پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اتارنے کی کوئی صورت نہ ہوگی اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۳۹) وانا لنحن نحی ونمیت ونحن الورثون۔(۲۳ الحجر) اور ہم ہی ہیں کہ زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی رہ جائیں گے۔

(۴۰) واعبد ربک حتی یاتیک الیقین۔(۹۹ الحجر) اور آپ اپنے رب کی عبادت کرتے رہیئے کہ یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔

(۴۱) اولم یروا ان اللّٰه الذی خلق السموت والارض قادر علے ان یخلق مثلهم وجعل لهم اجلا لا ریب فیه فابی الظلمون الا کفورا۔(۹۹ بنی اسرائیل) کیا ان لوگوں کو اتنا معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر ہے کے وہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کردے اور ان کیلئے ایک میعاد معین کر رکھی ہے کہ اس میں ذرہ بھی شک نہیں اس پر بھی بے انصاف لوگ بے انکار کئے نہ رہے۔

(۴۲) فاذا جآء اجلهم لا یستاخرون ساعة ولا یستقدمون۔(۶۱ النحل) اور جب ان کا وقت معین آپہنچے گا اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

(۴۳) واللّٰه خلقکم ثم یتوفکم ومنکم من یرد الی ارذل العمر لکی لا یعلم بعد علم شیئا ان اللّٰه علیم قدیر۔(۷۰ النحل) اور اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرتا ہے اور بعضے تم میں وہ ہیں جو ناکارہ عمر تک پہنچائے جاتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بے خبر ہو جاتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی قدرت والے ہیں۔

(۴۴) وسلم علیه یوم ولد ویوم یموت ویوم یبعث حیا (۱۵ مریم) اور ان (یحییٰ) کو سلام پہنچے جس دن کہ وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھائے جاوینگے۔

(۴۵) قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین۔(۱۶۲ الانعام) آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے جہاں کا۔

(۴۶) لا اله الا هو یحی ویمیت۔(۱۵۸ الاعراف) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔

(۴۷) یجادلونک فی الحق بعدما تبین کانما یساقون الی الموت وهم ینظرون۔(۶ الانفال) وہ اس مصلحت میں بعد اس کے کہ اس کا ظہور ہوگیا تھا آپ سے اس طرح جھگڑ رہے تھے کہ گویا کوئی ان کو موت

کی طرف ہانکے لے جاتا ہے، اور وہ دیکھ رہے ہیں۔

(۴۸)ولوتری اذیتوفی الذین کفرواالملئکة یضربون وجوھھم وادبار ھم و ذوقواعذاب الحریق۔(۵۰الانفال)اور اگر آپ دیکھیں جب کہ فرشتے ان کافروں کی جان قبض کرنے جاتے ہیں انکے منہ پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہیں، اور یہ کہتے جاتے ہیں کہ آگ کی سزا جھیلنا۔

(۴۹)ولا تصل علی احد منھم مات ابداولا تقم علی قبرہ۔(۸۴التوبة)اور ان (منافقین) میں کوئی مرجاوے تو اس پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوجیئے۔

(۵۰)ان اللّٰہ لہ ملک السموت والارض یحی ویمیت ومالکم من دون اللّٰہ من ولی ولا نیصر۔(۱۱۶ التوبة) بلاشبہ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارا اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار ہے۔

(۵۱)فلولا قریة امنت فنفعھآ ایمانھا الاقوم یونس لما امنوا کشفنا عنھم عذاب الخزی فی الحیوة الدنیا ومتعنھم الی حین۔(۹۸ یونس) چنانچہ کوئی بستی ایمان نہیں لائی کہ ایمان لانا اس کو نافع ہوتا ہاں مگر یونسؑ کی قوم جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے رسوائی کے عذاب کو دنیوی زندگی میں ان پر سے ٹال دیا اور ان کو ایک وقت خاص تک (موت تک) عیش دیا۔

(۵۲)الذین تتوفھم الملئکة ظالمی انفسھم فالقوالسلم ماکنا نعمل من سوء بلی ان اللّٰہ علیم بماکنتم تعملون۔(۲۸ النحل) جن کی جان فرشتوں نے حالت کفر پر قبض کی تھی پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برا کام نہ کرتے تھے کیوں بیشک اللہ تعالیٰ کو تمہارے سب اعمال کی پوری خبر ہے (تفسیر دیکھ لیں)

(۵۳)الذین تتوفھم الملئکة طیبین یقولون سلم علیکم ادخلواالجنة بما کنتم تعملون۔(۳۲النحل) جن کی روح فرشتے اس حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں وہ فرشتے کہتے جاتے ہیں السلام علیکم تم جنت میں چلے جانا اپنے اعمال کے سبب۔

(۵۴)واقسموابالله جھدایما نھم لایبعث اللّٰہ من یموت بلی وعدا علیہ حقاولکن اکثرالناس لایعلمون۔(۳۸النحل)اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مرجاتا ہے اللہ اسکو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا اس وعدہ کو تو اللہ تعالے نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۵۵)اذالا ذقنک ضعف الحیوة وضعف الممات ثم لاتجدلک علینا نصیرا۔(۷۵ بنی اسرائیل) اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو حالت حیات میں اور موت کے بعد کا دہرا عذاب چکاتے، پھر آپ ہمارے مقابلے میں کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔

(۵۶)قالت یلیتنی مت قبل ھذاو کنت نسیا منسیا۔(۲۳مریم)(حضرت مریم) کہنے لگے کاش میں اس سے پہلے ہی مرگئی ہوتی اور ایسی نسیت ونابود ہوجاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی۔

(۵۷)ویقول الانسان ء اذامامت لسوف اخرج حیا۔(۶۶ مریم)اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔

(۵۸)انہ منیات ربہ مجرمافان لہ جھنم لا یموت فیھا ولا یحیی۔(۷۴طہ) جوشخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سواس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۵۹)کل نفس ذائقة الموت ونبلوکم بالشروالخیر فتنة والینا ترجعون۔ (۳۵ الانبیاء) ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گااور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں،اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۶۰)ومنکم من یتوفی ومنکم من یردالی ارذل العمر لکیلا یعلم من بعد علم شیئا۔(۵ الحج)جو(جوانی سے پہلے ہی)مرجاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جونکمی عمر(یعنی زیادہ بڑھاپے) تک پہنچادیا جاتا ہے جس کا اثر یہ ہے کہ ایک چیز سے باخبر ہوکر پھر بےخبر ہوجاتا ہے۔

(۶۱)وما جعلنا بشرمن قبلک الخلدافاین مت فھم الخلدون۔(۳۴الانبیاء)اورہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کیلئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں کیا، پھر اگر آپ کا انتقال ہوجائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ کو رہیں گے۔

(۶۲)وھوالذی احیاکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ان الانسان لکفور(۶۶الحج)اوروہی ہے جس نے تم کو زندگی دی پھر تم کو موت دیگا پھرتم کو زندہ کریگا واقعی انسان ہے بڑا بےقدر۔

(۶۳)ثم انکم بعدذالک لمیتون(۱۵المومنون) پھر تم بعد اسکے ضرور ہی مرنے والے ہو۔

(۶۴)ایعدکم انکم اذامتم وکنتم ترابا وعظاما انکم مخرجون(۳۵المومنون) کیا یہ شخص تم سے کہتاہیکہ جب تم مرجاؤ گے اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو نکالے جاؤ گے(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں)

(۶۵)وھوالذی یحی ویمیت ولہ اختلاف الیل والنھار افلاتعقلون۔(۸۰ المومنون)اور ایسا ہے جوجلاتا ہےاور مارتا ہےاور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا سو کیا تم نہیں سمجھتے۔

(۶۶)حتی اذاجآء احدھم الموت قال رب ارجعون۔(۹۹ المومنون) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی پر موت آکھڑی ہوتی ہے اس وقت کہتا ہے کہ اے میرے رب مجھ کو پھر واپس بھیجدیجئے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۷)واتخذوامن دونہ الھة لایخلقون شیئاوھم یخلقون ولایملکون لانفسھم ضراولا نفعاولا یملکون موتاولا حیوة ولا نشورا(۳الفرقان)ان مشرکین نے خدا کو چھوڑکر ایسے معبود قرار دیئے ہیں جو کسی چیز کے خالق نہیں اور وہ خود مخلوق ہیں اور خود اپنے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کا،اور نہ کسی کے

مرنے کا اور نہ کسی کے جینے کا اور نہ کسی کو دوبارہ جلانے کا

(۶۸)من کان یرجوالقآء اللّٰہ فان اجل اللّٰہ لات وھوالمسیع العلیم۔(۵ العنکبوت) جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت ضرور آنے والا ہے۔

(۶۹)کل نفس ذآئقۃ الموت ثم الینا ترجعون۔(۵۷ العنکبوت) ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے پھر تم سب کو ہمارے پاس آنا ہے۔

(۷۰)اللّٰہ الذی خلقکم ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ھل من شرکاء کم من یفعل من ذالکم من شیئی سبحنہ وتعلی عما یشرکون۔(۴۰ الروم) اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے۔

(۷۱)ان اللّٰہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم مافی الارحام وماتدری نفس ماذاتکسب غدا وماتدری نفس بای ارض تموت ان اللّٰہ علیم قدیر۔(۳۴ لقمان) بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برستا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔

(۷۲)قل یتوفکم ملک الموت الذی وکل بکم ثم الی ربکم ترجعون۔(۱۱ الم السجدہ) آپ فرمادیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

(۷۳)قل لن ینفعکم الفراران فررتم من الموت اوالقتل واذالا تمتعون الا قلیلا۔(۱۲ الاحزاب) آپ فرمادیجئے کہ تم کو بھاگنا کچھ نافع نہیں ہوسکتا، اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس حالت میں بجز تھوڑے دنوں کے اور زیادہ متمتع نہیں ہوسکتے۔

(۷۴)فلما قضیتا علیہ الموت مادلھم علے موتہ الادابۃ الارض تاکل منساتہ فلماخر تبینت الجن ان لوکانوایعلمون۔(۱۴ سبا) پھر جب ہم ان (سلیمانؑ) پر موت کا حکم جاری کر دیا تو کسی چیز نے ان کے مرنے کا پتہ نہ بتلایا مگر گھن کے کیڑے نے کہ وہ سلیمانؑ کے عصا کو کھاتا تھا سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت میں نہ رہتے۔

(۷۵)والذین کفروالھم نارجھنم لا یقضی علیھم فیموتواولا یخفف عنھم من عذابھا۔(۳۶ فاطر) اور جو لوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاوے گا۔

(۷۶)ءاذامتنا وکنا ترابا وعظاماء انا لمبعوثون۔(۱۶ الصفت) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاوینگے۔

(۷۷)افمانحن بمیتین۔الا مرتتنا الاولی ومانحن بعذبین۔(۵۸ الصفت) کیا ہم بجز پہلی بار مرچکنے کے اب نہیں مرنے کے اور نہ ہم کو عذاب ہوگا (تفسیر دیکھ لیں)

(۷۸)انک میت وانھم میتون۔(۳۰ الزمر) آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔

(۷۹)اللّٰہ یتوفی الانفس حین موتھا والتی لم تمت فی منامھا فیمسک التی قضی علیھا الموت ویرسل الاخری الی اجل مسمی (۴۲الزمر) اللہ ہی قبض کرتا ہے جانوں کو انکی موت کے وقت اور ان جانوں کو بھی جنکی موت نہیں آئی انکے سونے کے وقت پھر ان جانوں کو تو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی جانوں کو ایک میعاد معین تک کیلئے رہا کر دیتا ہے۔

(۸۰)قالوا ربنا امتنا اثنتین واحییتنا اثنتین فاعترفنا بذنوبنا فھل الی خروج من سبیل۔(۱۱ المومن) وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب آپ نے ہم کو دوبارہ مردہ رکھا اور دوبارہ زندگی دی سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کی کوئی صورت ہے۔

(۸۱)ومنکم من یتوفی من قبل ولتبلغوا اجلا مسمی ولعلکم تعقلون (۶۷المومن) اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تا کہ تم سب وقت مقرر تک پہنچ جاؤ اور تا کہ تم لوگ سمجھو

(۸۲)ھوالذی یحی ویمیت۔(۶۸ المومن) وہی ہے جو جلاتا ہے مارتا ہے۔

(۸۳)ان ھؤلاء لیقولون۔ان ھی الا موتتنا الاولی ومانحن بمنشرین (۳۴ الدخان) یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۸۴)ام حسب الذین اجترحوا السیات ان نجعلھم کالذین امنوا وعملوا الصلحت سوآء محیاھم ومماتھم ساء مایحکمون۔(۲۱ الجاثیۃ) یہ لوگ جو برے برے کام کرتے ہیں کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عمل صالح اختیار کر رکھا کہ ان سب کا جینا اور مرنا یکساں ہو جاوے، یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

(۸۵)فاذآ انزلت سورۃ محکمۃ وذکر فیھا القتال رایت الذین فی قلوبھم مرض ینظرون الیک نظر المغشی علیہ من الموت۔(۲۰ محمد) سو جس وقت کوئی صاف صاف سورت نازل ہوتی ہے اور اس میں جہاد کا بھی ذکر ہوتا ہے تو جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے آپ ان لوگوں کے دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بے ہوشی طاری ہو وعنقریب ان کی کم بختی آنے والی ہے۔

(۸۶)فکیف اذا توفتھم الملئکۃ یضربون وجوھھم وادبارھم (۲۷محمد) سو انکا کیا حال ہوگا جبکہ فرشتے انکی جان قبض کرتے ہوں گے اور انکے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

(۸۷)ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ ثم ماتوا وھم کفار فلن یغفر اللّٰہ لھم۔(۳۴

محمد) بیشک جولوگ کافر ہوئے اور انہوں نے اللہ کے رستہ سے روکا پھر وہ کافر ہی رہ کر مر گئے خدا تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشے گا۔

(۸۸) ءاذا متنا وکناترا باذالک رجع بعید۔(۳ ق) جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۸۹) انا نحن نحی ونمیت والینا المصیر۔(۴۳ ق) ہم جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھر لوٹ کر آنا ہے۔

(۹۰) وجاءت سکرۃ الموت بالحق ذالک ماکنت منہ تحید۔(۱۹ ق) اور موت کی سختی قریب آپہنچی یہ وہ چیز ہے جس سے تو بدکتا تھا۔

(۹۱) ام یقولون شاعر نتربص بہ ریب المنون۔(۳۰ الطور) ہاں کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ شاعر ہیں ہم ان کے بارے میں حادثہ موت کا انتظار کر رہے ہیں۔

(۹۲) وانہ ھو امات واحیا۔(۴۴ النجم) اور یہ کہ وہی مارتا ہے وہی جلاتا ہے۔

(۹۳) کل من علیھافان۔ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔(۲۶ الرحمن) جتنے روئے زمین پر موجود ہیں سب فنا ہو جاوینگے اور آپ کے پروردگار کی ذات جو کہ عظمت اور احسان والی ہے باقی رہ جائے گی۔

(۹۴) نحن قدرنا بینکم الموت وما نحن بمسبوقین۔(۶۰ الواقعہ) ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو ٹھہرا رکھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۹۵) فلولا اذابلغت الحلقوم۔وانتم حینئذ تنظرون۔ونحن اقرب الیہ منکم ولکن لا تبصرون۔(۸۳ الواقعہ) سو جس وقت روح حلق تک آپہنچتی ہے اور تم اس وقت تکا کرتے ہو اور ہم اس وقت اس مرنے والے شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۹۶) لہ ملک السموت والارض یحی ویمیت۔(۲ الحدید) اسی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین کی وہی حیات دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

(۹۷) قل یآیھا الذین ھادوا ان زعمتم انکم اولیاء للہ من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم صدقین۔(۶ الجمعۃ) آپ کہہ دیجئے کہ اے یہود یو اگر تمہارا یہ دعوی ہے کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے مقبول ہو تو تم موت کی تمنا کر کے دکھلادو اگر تم سچے ہو۔

(۹۸) قل ان الموت الذی تفرون منہ فانہ ملقیکم ثم تردون الی علم الغیب والشھادۃ فینبئکم بما کنتم تعملون۔(۸ الجمعۃ) آپ کہہ دیجئے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو آپکڑے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کی طرف لیجائے جاؤ گے پھر وہ تم کو تمہارے سب کئے ہوئے کام بتلادیگا۔

(۹۹) وانفقوا من مارزقنکم من قبل ان یاتی احدکم الموت فیقول رب لولا اخرتنی الی اجل

قریب فاصدق واکن من الصلحین۔(۱۰ المنافقون) اور ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں سے اس پہلے پہلے خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آکھڑی ہو پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو اور تھوڑے دنوں کیلئے مہلت نہ دی کہ میں خیر خیرات دے لیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔

(۱۰۰)الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا وھوالعزیز الغفور۔(۲ الملک) جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست بخشنے والا ہے۔

(۱۰۱)ان اجل اللّٰہ اذا جآء لا یؤخر لو کنتم تعلمون۔(۴نوح) اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آجائے گا تو ٹلے گا نہیں کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھتے۔

(۱۰۲)کلا اذابلغت التراقی ۔وقیل من سکت راق ۔وظن نه الفراق والتفت الساق بالساق۔الی ربک یومئذ المساق۔(۲۶ القیمۃ) ہرگز ایسا نہیں جب جان ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ کوئی جھاڑنے والا ہے (معالج) اور اس وقت وہ مردہ یقین کرلیتا ہے کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے اور شدت سکرات موت سے ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے، اس روز تیرے رب کی طرف جاتا ہوتا ہے۔

(۱۰۳)ثم اماتہ فاقبرہ۔(۲۱ عبس) پھر اس کو موت دی پھر اس کو قبر لے گیا۔

(۱۰۴)والنزعت غرقا۔والنشطت نشطا۔(۱ النزعت) قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور جو مسلمانوں کی جان آسانی سے نکالتے ہیں۔

سماع موتی

(۱)انک لا تسمع الموتی ولا تسمع الصم الدعآء اذا ولوا مدبرین (۸۰ النمل) آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلدیں۔

(۲)فانک لا تسمع الموتی۔(۵۲ الروم)

(۳)ان اللّٰہ یسمع من یشآء وما انت بمسمع من فی القبور۔(۲۲ فاطر) اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

ہدایت

سماع موتی کے سلسلے میں جو تفاصیل اور تفاسیر ہیں اور جو اختلافات ہیں اس کا معاملہ آپ خود فرمالیں یہاں صرف آیت کا ترجمہ نقل کیا گیا ہے۔

قبر اور عالم برزخ

(۱) ولا تصل علے احد منهم مات ابدا ولا تقم علی قبره۔(۸۴ التوبة) اور ان منافقین میں کوئی مرجاوے تو اس کے جنازے پر کبھی نماز نہ پڑھئے اور نہ دفن کیلئے اس کی قبر پر کھڑے ہو جیئے۔(شان نزول دیکھ لیں)

(۲) فبعث اللّٰه غرابا یبحث فی الارض لیریه کیف یواری سوئة اخیه قال یویلتی اعجزت ان اکون مثل هذا الغراب فاواری سوءة اخی فاصبح من الندمین۔(۳۱ المائده) پھر اللہ تعالی نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین کھودتا تھا تا کہ وہ اس کو تعلیم کردے کہ اپنے بھائی لاش کو کس طریقے سے چھپادے کہنے لگا افسوس میری حالت پر کیا میں سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے کے ہی برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا سو بڑا شرمندہ ہوا،(ہابیل کی پہلی قبر جس کو قابیل نے کوے سے سبق حاصل کرنے کے بعد کھودا تھا)

(۳) ویقول الانسان ءاذا مامت لسوف اخرج حیا۔(۶۶ مریم) اور انسان یوں کہتا ہے جب میں مرجاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔

(۴) منها خلقنکم وفیها نعیدکم ومنها نخرجکم تارة اخری (۵۵ طه) اسی زمین سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لیجاویں گے اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو نکالیں گے۔

(۵) یوم ینفخ فی الصور ونحشر المجرمین یومئذ زرقا۔یتخافتون بینهم ان لبثتم الا عشرا۔(۱۰۱ طه) جس روز صور میں پھونک ماری جاوے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کریں گے کہ آنکھوں سے کرنجے ہوں گے چپکے چپکے آپس میں باتیں کرتے ہوں گے کہ تم لوگ (قبروں میں) صرف دس روز رہے ہوں گے۔

(۶) ومن اعرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا ونحشره یوم القیمة اعمی۔(۱۲۴ طه) اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کیلئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے قبر سے اٹھائیں گے (تنگی کا جینا دنیا اور قبر میں ہوگا)

(۷) وان الساعة اتیة لا ریب فیها وان اللّٰه یبعث من فی القبور۔(۷ الحج) اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور اللہ تعالی قبر والوں کو دوبارہ پیدا کردیگا۔

(۸) ونفخ فی الصور فاذاهم من الاجداث الی ربهم ینسلون۔(۵۱ یس) اور پھر دوبارہ صور پھونکا جاوے گا سو وہ سب یکا یک قبروں سے اپن رب کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔

(۹) النار یعرضون علیها غدوا وعشیا ویوم تقوم الساعة ادخلوا آل فرعون اشد العذاب۔(۴۶ المومن) اور وہ لوگ (برزخ میں) صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت

قائم ہوگی حکم ہوگا کہ فرعون والوں کو (مع فرعون کے) نہایت سخت آگ میں داخل کرو۔

ہدایت: عذاب برزخ کا انکار کرنے والے حضرات صدق دل سے اس آیت کی تفسیر ضرور دیکھ لیں۔

(۱۰) والذی قال لوالدیه اف لکمآ اتعدننی ان اخرج وقدخلت القرون من قبلی وھما یستغیثن اللّٰه ویلک امن ان وعداللّٰه حق فیقول ماھذآالا اساطیرالاولین۔(۱۷ الاحقاف) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں (قیامت میں دوبارہ زندہ ہوکر) قبر سے نکالا جاؤں گا، حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزرگئیں اور وہ دونوں اللّٰہ سے فریاد کررہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللّٰہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے چلی آرہی ہیں۔

(۱۱) خشعاابصارھم یخرجون من الاجداث کانھم جرادمنتشر(۷ القمر) انکی آنکھیں (مارے ذلت کے) جھکی ہوئی ہوں گی اور قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں گے جیسے ٹڈی پھیلی جاتی ہے۔

(۱۲) والذی نزل من السمآء مآء بقدر فانشرنا به بلدة میتا کذالک تخرجون (۱۱ الزخرف) اور جس نے آسمان سے پانی جس انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کو زندہ کیا اس طرح تم بھی (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۱۳) ان اللّٰه یسمع من یشآء ومآانت بمسمع من فی القبور (۲۲ فاطر) اللّٰہ جس کو چاہتا ہے سنوادیتا ہے اور آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں۔

(۱۴) یوم یخرجون من الاجداث سراعا کانھم الی نصب یوفضون (۴۳ المعارج) جس دن یہ قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔

(۱۵) واذاالقبور بعثرت۔علمت نفس ماقدمت واخرت (۴ الانفطار) اور جب قبریں اکھاڑدی جاویں گی (یعنی ان میں کے مردے نکل کھڑے ہونگے) ہر شخص اپنے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لیگا

(۱۶) الھکم التکاثر۔حتی زرتم المقابر (۱ التکاثر) (دنیاوی سازوسامان پر) فخر کرنا (جو کہ علامت ہے محبت وطلب کی) تم کو (آخرت سے) غافل کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں پہنچ جاتے ہو

(۱۷) ومن ورآءھم برزخ الی یوم یبعثون (۱۰۰ المومن) (اسکا ترجمہ اور تفسیر دیکھ لیں)

(۱۸) ثم اماته فاقبره۔ثم اذاشآء انشره۔(۲۱ عبس) پھر اس کو موت دیا پھر قبر میں لے گیا پھر جب اللّٰہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کرے گا۔

(۱۹) افلایعلم اذابعثر مافی القبور۔(۹ العدیث) کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں۔

حشر بعث بعد الموت

(مرنے کے بعد اٹھایا جانا)

(۱)قل للذین کفروا ستغلبون وتحشرون الی جهنم وبئس المهاد۔(۱۲ آل عمران) آپ ان کفر کرنے والوں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تم مسلمانوں کے ہاتھ سے مغلوب کئے جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۲) ولئن متم او قتلتم لالی اللہ تحشرون۔(۱۵۸ آل عمران) اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے تو بالضرور اللہ ہی کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۳)اللہ لا الہ الا هو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه ومن اصدق من اللہ حدیثا۔(۸۷ النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا معبود ہونے کے کوئی لائق نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

(۴) ومن یستنکف عن عبادته ویستکبر فسیحشرهم الیه جمیعا۔(۱۷۲ النساء) اور جو شخص خدا تعالی کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ تعالی ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرینگے۔

(۵) الی اللہ مرجعکم جمیعا فینبئکم بما کنتم فیه تختلفون۔(۴۸ المائدہ) تم سب کو خدا ہی کے پاس جانا ہے پھر وہ تم سب کو جتلادے گا جس میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۶) واتقوا اللہ الذی الیه تحشرون (۹۶ المائدہ) اللہ تعالی سے ڈرو جسکے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

(۷) یوم یجمع اللہ الرسل فیقول ماذآ اجبتم قالوا لا علم لنا انک انت علام الغیوب۔(۱۰۹ المائدہ) جس روز اللہ تعالی تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو ان امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بے شک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔

(۸) الی اللہ مرجعکم جمیعا۔(۱۰۵ المائدہ) (اسی باب میں سلسلہ ۵ پر ترجمہ ہے)

(۹) ویوم نحشرهم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوآ این شرکاء کم الذین کنتم تزعمون۔(۲۲ الانعام) اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کرینگے پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ بتلاؤ تمہارے وہ شرکاء جنکے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے۔

(۱۰) انما یستجیب الذین یسمعون والموتی یبعثهم اللہ ثم الیه یرجعون۔(۳۶ الانعام) وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالی زندہ کر کے اٹھاوینگے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جاوینگے۔

(۱۱) وانذر به الذین یخافون ان یحشروآ الی ربهم لیس لهم من دونه ولی ولا شفیع لعلهم یتقون۔(۵۱ الانعام) اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت سے جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفیع ہوگا اس امید پر کہ وہ ڈر جاویں۔

(۱۲) وان اقیموا الصلوة واتقوه وهو الذی الیه تحشرون۔(۷۲ الانعام) اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو

اوراس سے ڈرواور وہی ہے جس کے پاس تم سے جمع کئے جاؤ گے۔

(۱۳)ولقد جتمونافرادی کما خلقنکم اول مرة وترکتم ماخولنکم ورآء ظهورکم۔(۹۵ الانعام)اورتم ہمارے پاس تنہا تنہا آ گئے جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا، اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے۔

(۱۴)ثم الی ربهم مرجعهم فینبئهم بما کانوایعملون۔(۱۰۹ الانعام) پھر اپنے رب ہی کے پاس ان کو جانا ہے سو وہ ان کو جتلا دے گا جو کچھ بھی وہ کیا کرتے تھے۔

(۱۵)ویوم یحشرهم جمیعا یمعشر الجن قد استکثرتم من الانس۔(۱۲۹ الانعام)اور جس روز اللہ تعالیٰ تمام خلائق کو جمع کرینگے اے جماعت جنات کی تم نے انسانوں کے گمراہ کرنے میں بڑا حصہ لیا (اس طویل آیت کا ترجمہ آخر تک دیکھ لیں)

(۱۶)وقال فیها تحیون وفیها تموتون ومنها تخرجون۔(۲۵ الاعراف) فرمایا کہ تم کو وہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اسی میں سے پھر پیدا ہونا ہے۔

(۱۷)قل امرربی بالقسطواقیمواوجوهکم عندکل مسجدوادعوه مخلصین له الدین کمابداکم تعودون۔(۲۹ الاعراف) اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو اور اللہ کی عبادت اس طور پر کرو کہ اس عبادت کو خاص اللہ ہی کے واسطے رکھا کرو تم کو اللہ تعالیٰ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہونگے۔

(۱۸)فانزلنا به المآء فاخرجنا به من کل الثمرات کذالک نخرج الموتی لعلکم تذکرون۔(۵۷ الاعراف) پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں، یوں ہی ہم مردوں کو نکال کھڑا کرینگے، تا کہ تم سمجھو۔

(۱۹)قالوآ انآ الی ربنا منقلبون۔(۱۲۵ الاعراف)انہوں (جادوگروں) نے جواب دیا کہ ہم مر کر اپنے مالک کے پاس ہی جاوینگے۔

(۲۰)یآیها الذین امنوا استجیبوا الله وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم واعلموآن الله یحول بین المرء وقلبه وانه الیه تحشرون (۲۴ الانفال) اے ایمان والو تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالایا کرو جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں، اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ آڑ بن جایا کرتا ہے آدمی اور اس کے قلب کے درمیان اور بلاشبہ تم سب کو خدا ہی کے پاس جمع ہونا ہے۔

(۲۱)الیه مرجعکم جمیعا وعدالله حقا انه یبدوا الخلق ثم یعیده لیجزی الذین امنوا وعملوا الصلحت بالقسط۔(۴ یونس) تم سب کو اللہ ہی کے پاس جانا ہے، اللہ نے سچا وعدہ کر رکھا ہے بیشک وہی پہلی بار

پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا تا کہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انصاف کے ساتھ جزا دے۔

(۲۲)ان الذین لا یرجون لقآء ناور ضوابالحیوۃ الدنیا واطمانوابھا والذین ھم عن ایتنا غفلون۔(۷یونس) جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں۔

(۲۳)ثم الینا مرجعکم فننبئکم بما کنتم تعملون۔(۲۳یونس) پھر ہمارے پاس تم کو آنا ہے پھر ہم سب تمہارا کیا ہوا تم کو جتلا دیں گے۔

(۲۴)ویوم نحشرھم جمیعا ثم نقول للذین اشرکوا مکانکم انتم وشرکاء کم۔(۲۸یونس)اور وہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کو جمع کرینگے پھر مشرکین سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ ٹھہرو۔

(۲۵)قل ھل من شرکاء کم من یبدؤا الخلق ثم یعیدہ قل اللّٰہ یبدؤ الخلق ثم یعیدہ فانی تؤفکون۔(۳۴یونس) آپ کہئے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے جو پہلی بار پیدا کرے پھر دوبارہ بھی پیدا کرے آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا، سو پھر تو کہاں پھرے جاتے ہو۔

(۲۶)ویوم یحشرھم کان لم یبثوآالاساعۃ من النھار یتعارفون بینھم قدخرالذین کذبوبلقاء اللّٰہ وماکانوامھتدین۔(۴۵یونس)اور ان کو وہ دن یاد دلائیے جس میں اللہ تعالی ان کو اس کیفیت سے جمع کرے گا کہ گویا وہ سارے دن کی ایک آدھی گھڑی رہے ہوں گے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۲۷)وبرزواللّٰہ جمیعا فقال الضعفؤللذین استکبروآ اناکنا لکم تبعافھل انتم مغنون عنامن عذاب اللّٰہ من شیئی۔(۲۱ ابراھیم)اور خدا کے سامنے سب پیش ہوں گے پھر چھوٹے درجہ کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو۔

(۲۸)وان ربک ھویحشرھم انہ حکیم علیم۔(۲۵الحجر)اور بیشک آپ کا رب ہی ان سب کو محشور فرمائے گا بیشک وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۲۹)واقسموا باللہ جھدایما نھم لایبعث اللّٰہ من یموت بلی وعدا علیہ حقاولکن اکثرالناس لایعلمون۔(۳۸النحل)اور یہ لوگ بڑے زور لگا لگا کر اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اس کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا کیوں نہیں زندہ کرے گا اس وعدہ کو تو اللہ تعالی نے اپنے ذمہ لازم کر رکھا ہے لیکن اکثر لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۳۰)ونحشرھم یوم القیمۃ علی وجوھھم عمیا وبکما وصما ماوھم جھنم کلما خبت

زدنهم سعیرا۔(۹۷ بنی اسرائیل)اور ہم قیامت کے روز ان کو اندھا گونگا بہرا کر کے منہ کے بل چلاویں گے انکا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دینگے۔

(۳۱)فوربک لنحشرنهم والشیطین ثم لنحضرنهم حول جهنم جثیا۔(۶۸ مریم)سو قسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو جمع کرینگے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کرینگے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

(۳۲)یوم نحشرالمتقین الی الرحمن وفدا۔ونسوق المجرمین الی جهنم وردا۔(۸۵ مریم) جس روز ہم متقیوں کو رحمان کی طرف مہمان بنا کر جمع کریں گے اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

(۳۳)منها خلقنکم وفیها نعید کم ومنها نخرجکم تارة اخری۔(۵۵ طه)ہم نے تم کو اسی زمین سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لیجاویں گے اور پھر دوبارہ اسی سے ہم تم کو نکالیں گے۔

(۳۴)وقالوآءاذاکنا عظاماورفاتاءانالمبعوثون خلقاجدیدا(۴۹بنی اسرائیل) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جاویں گے تو کیا ہم ازسرنو پیدا اور زندہ کئے جاوینگے۔

(۳۵)ویوم نسیرالجبال وتری الارض بارزة وحشرنهم فلم نغادرمنهم احدا۔(۴۷ الکهف)اور اس دن کو یاد کرنا چاہیے جس دن ہم پہاڑوں کو ہٹادیں گے،اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ کھلا میدا پڑا ہے اور ہم ان سب کو جمع کردیں گے اور ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔

(۳۶)وسلم علیه یوم ولدویوم یموت ویوم یبعث حیا۔(۱۵ مریم)اور ان کو سلام پہنچے جس دن کے وہ پیدا ہوئے اور جس دن کہ وہ انتقال کرینگے اور جس دن زندہ ہو کر اٹھا جاوینگے۔

(۳۷)ونرثه مایقول ویاتینا فردا۔(۸۰مریم)اور اس کی کہی ہوئی چیزوں کے ہم مالک رہ جاوینگے کہ آنکھوں سے کرنجے ہونگے۔

(۳۸)ومن اعرض عن ذکری فان له معیشة ضنکاونحشره یوم القیمة اعمی۔قال رب لم حشرتنی اعمی وقدکنت بصیرا۔قال کذالک اتتک ایتنا فنسیتها وکذالک الیوم تنسی۔(۱۲۴ طه)اور جو شخص میری اس نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے وہ کہے گا کہ اے میرے رب آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچاتے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔

(۳۹)کل نفس ذآئقة الموت ونبلوکم بالشروالخیر فتنة والینا ترجعون۔(۳۵ الانبیاء)ہر جاندار موت کا مزہ چکھے گا اور ہم تم کو بری بھلی حالتوں سے اچھی طرح آزماتے ہیں اور پھر تم سب ہمارے پاس چلے آؤ گے۔

(۴۰)یآیھا الناس ان کنتم فی ریب من البعث فانا خلقنکم من تراب۔(۵ الحج)اے لوگو!اگرتم دوبارہ زندہ ہونے سے سے شک میں ہوتو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۴۱)ایعدکم انک اذامتم وکنتم تراباوعظاماانکم مخرجون۔ھیھات ھیھات لماتوعدون۔ان ھی الاحیاتناالدنیانموت ونحیاومانحن بمبعوثین۔ان ھوالارجل افتری علی اللّٰہ کذباومانحن لہ بمؤمنین۔(۳۵المومنون)(باب موت سلسلہ ۶۴ دیکھ لیں)

(۴۲)ثم انکم یوم القیمۃ تبعثون۔(۱۶ المومنون) پھرتم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔

(۴۳)وھوالذی ذراکم فی الارض والیہ تحشرون۔(۷۹المومنون)اور وہ ایسا ہے جس نے تم کوزمین میں پھیلارکھاہے اورتم سب قیامت میں اسی کے پاس لائے جاؤ گے۔

(۴۴)وقالوآءاذامتناوکناتراباوعظاماءانالمبعوثون۔(۸۲المومنون)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۵)افحسیتم انما خلقنکم عبثاوانکم الینا لا ترجعون۔(۱۱۵ المومنون) ہاں توکیاتم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی خالی ازحکمت پیدا کردا ہے اور یہ خیال کیا تھا کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

(۴۶)ویوم یرجعون الیہ فینبئھم بماعملواواللّٰہ بکل شیئی علیم۔(۶۲نور)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۷)ویوم یحشرھم ومایعبدون من دون اللّٰہ فیقول ءانتم اضللتم عبادی ھوء لاءام ھم ضلواالسبیل۔(۱۷ الفرقان)اور جس روز اللہ تعالیٰ لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے ان کو جمع کرے گا پھر فرمادے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ راہ سے گمراہ ہو گئے تھے۔

(۴۸)وقال الذین لا یرجعون لقاء نالولا انزل علینا الملئکۃ اوتری ربنا لقداستکبروافی انفسھم وعتواعتواکبیرا(۲۱ الفرقان)اور جولوگ ہمارے سامنے پیش ہونے سے اندیشہ نہیں کرتے وہ یوں کہتے ہیں کہ ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں آتے یا ہم اپنے رب کو دیکھ لیں یہ لوگ اپنے دلوں میں اپنے کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور یہ لوگ حد سے بہت دورنکل گئے ہیں۔

(۴۹)ولقداتواعلے القریۃ التی مطرت مطرالسوء افلم یکونوایرونھا بل کانوالایرجون نشورا۔(۴۰ الفرقان)اور یہ کفارمکہ اس بستی پر ہوگزرے ہیں جس پر بری طرح پتھر برسائے گئے سو کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہیں رہتے بلکہ یہ لوگ مرکر جی اٹھنے کا احتمال ہی نہیں رکھتے۔

(۵۰)ولا تخزنی یوم یبعثون۔(۸۷الشعراء)اور جس روز سب زندہ ہوکراٹھیں گے،اس روز مجھ کو رسوانہ کرنا۔

(۵۱)قل لایعلم من السموت والارض الغیب الا اللّٰہ ومایشعرون ایان یبعثون۔(۶۵ النمل) آپ کہہ دیجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاوینگے۔

(۵۲)وقال الذین کفرواء اذاکناترابا وابا ونا ائنا لمخرجون (۶۷ النمل) یہ کافریوں کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ جب خاک ہوگئے اور ہمارے بڑے بھی تو کیا پھر ہم زندہ کر کے قبروں سے نکالے جاویں گے،(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۵۳)ویوم نحشر من کل امة فوجا ممن یکذب بایتنا فھم یورعون۔(۸۳ النمل) اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہمارے آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو روکا جائے گا۔

(۵۴)من کان یرجوا لقآء اللّٰہ فان اجل اللّٰہ لات وھو السمیع العلیم۔(۵ العنکبوت) جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہو سو اللہ تعالیٰ کا وہ معین وقت آنے والا ہے اور وہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔

(۵۵)یخرج الحی من المیت ویخرج المیت من الحی ویحی الارض بعد موتھا وکذالک تخرجون۔(۱۹ الروم) وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

(۵۶)اللّٰہ الذی خلقکم ثم رزقکم ثم یمیتکم ثم یحییکم ھل من شرکاء کم من کفعل من ذالکم من شیئی (۴۰الروم) اللہ ہی وہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو جلائے گا کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے کچھ بھی کر سکے

(۵۷)ماخلقکم ولا بعثکم الا کنفس واحدة ان اللّٰہ سمیع بصیر۔(۲۸ لقمان) تم سب کا پیدا کرنا اور زندہ کرنا بس ایسا ہی ہے جیسا ایک شخص کا، بیشک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا سب کچھ دیکھتا ہے

(۵۸)ومن ایته ان تقوم اسمآء والارض بامره ثم اذادعاکم دعوة من الارض اذآ انتم تخرجون۔(۲۵ الروم) اور اسی کی نشانیوں میں یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کر زمین سے بلاوے گا تو تم یکبارگی نکل پڑو گے۔

(۵۹)وقال الذین کفرواھل ندلکم علے رجل ینبئکم اذامزقتم کل ممزق انکم لفی خلق جدید۔(۷ سبا) یہ کافر کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایسا آدمی بتلائیں جو کہ تم یہ عجیب خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو ضرور تم ایک نئے جنہم میں آؤ گے۔

(۶۰)قل یجمع بیننا ربنا ثم یفتح بیننا بالحق وھو الفتاح العلیم۔(۲۶ سبا) کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے گا اور وہ بڑا فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے۔

(۶۱)واللّٰہ الذی ارسل الریح فتثیر سحابا فسقنه الی بلد میت فاحیینا به الارض بعد موتھا کذالک النشور۔(۹ فاطر) اور اللہ ایسا ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو خشک قطعہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے۔

(۶۲)انانحن نحی الموتی ونکتب ماقدمواواثارھم۔(۱۲ یس) بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ بھیجتے جاتے ہیں۔

(۶۳)ویوم یحشرھم جمیعا ثم یقول للملئکة اھو لاء ایاکم کانوا یعبدون۔(۴۰ سبا) اور جس روز اللہ تعالیٰ ان سب کو جمع فرمائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرمادے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۴)وان کل لما جمیع لدینا محضرون۔(۳۲ یس) اور ان میں کوئی ایسا نہیں جو مجموعی طور پر ہمارے روبرو حاضر نہ کیا جاوے۔

(۶۵)قالوایویلنامن بعثنامن مرقدنا ھذاماوعدالرحمن وصدق المرسلون۔(۵۲ یس) کہیں گے کہ ہائے ہمارے کم بختی ہم کو قبروں سے کس نے اٹھایا، یہ وہی ہے جس کا ہم سب سے رحمن نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے۔

(۶۶)وضرب لنامثلا ونسی خلقه قال من یحی العظام وھی رمیم۔(۷۸ یس) اور اس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیا اور اپنی اصل کو بھول گیا کہ ہڈیوں کو جب کہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں کون زندہ کرے گا۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۶۷)ءاذا متنا وکنا ترابا وعظاماء انا لمبعوثون۔(۱۶ الصفت) بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم پھر زندہ کئے جاویں گے۔

(۶۸)احشروالذین ظلمواوازواجھم وماکانوایعبدون۔(۲۲ الصفت) جمع کرلو ظالموں کو اور ان کے ہم مشربوں کو اور ان معبودوں کو جن کی وہ لوگ عبادت کیا کرتے تھے۔

(۶۹)ویوم یحشراعداآءاللّٰه الی النار فھم یوزعون۔(۱۹ حم السجدة) جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف جمع کرکے لائے جائینگے پھر وہ روکے جائیں گے۔

(۷۰)ان الذی احیاھا لمحی الموتی انه علے کل شیئی قدیر۔(۳۹ حم السجدة) جس نے اس زمین کو زندہ کردیا وہی مردوں کو زندہ کردے گا، بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷۱)وکذلک اوحینا الیک قرانا عربیان لتنذرام القری ومن حولھا و تنذریوم الجمع لاریب فیه فریق فی الجنة وفریق فی السعیر۔(۷ الشوری) اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ سے نازل کیا ہے تاکہ آپ مکہ کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے آس پاس ہیں ان کو ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں ذرا شک نہیں ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں ہوگا۔

(۷۲)اللّٰه یجمع بیننا والیه المصیر۔(۱۵ الشوری) اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کے پاس جانا ہے۔

(۷۳)ومن ایته خلق السموت والارض ومابث فیهما من وابة وھوعلی جمعھم اذایشآئ قدیر۔(۲۹ الشوری)اورمنجملہ اس کی نشانیوں کے پیدا کرنا آسمانوں اور زمین کا اور جانداروں کا جو اس نے آسمانوں اور زمین میں پھیلار کھے ہیں اور وہ ان کے جمع کر لینے پر بھی جب وہ جمع کرنا چاہے قادر ہے۔

(۷۴)والذی نزل من السماء ماء بقدرفانشرنابه بلدة میتاکذالک تخرجون (۱۱ الزخرف)اورجس نے آسمان سے پانی ایک انداز سے برسایا پھر ہم نے اس سے خشک زمین کوزندہ کیا، اسی طرح تم (اپنی قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

(۷۵)وقالواماھی الاحیاتنا الدنانموت ونحیاومایھلکنا الاالدھر ومالھم بذالک من علم ان ھم الایظنون۔(۲۴ الجاثیة)اور(بعث کے منکر) یوں کہتے ہیں کہ بجز ہماری اس دنیوی حیات کے اور کوئی حیات نہیں ہے ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو صرف زمانہ(کی گردش) سے موت آجاتی ہے اوران لوگوں کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں محض اٹکل سے ہانک رہے ہیں۔

(۷۶)قل اللّٰہ یحییکم ثم یمیکم ثم یحمعکم الی یوم القیمة لارب فیه ولکن اکثرالناس لایعلمون(۲۶الجاثیة) آپ یوں کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ تم کو زندہ رکھتا ہے پھر تم کو موت دے گا پھر قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(۷۷)ان ھؤ لاء لیقلون۔ان ھی الکاموتتنا الاولی ومانحن بمنشرین۔(۳۴ الدخان)یہ لوگ کہتے ہیں کہ اخیر حالت بس یہی ہمارا دنیا کا مرنا ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہ ہوں گے۔

(۷۸)واذحشرالناس کانوالھم اعدآء وکانوابعبادتھم کفرین۔(۶ الاحقاف) اور جب سب آدمی جمع کئے جائیں تو وہ ان کے دشمن ہوجائیں اوران کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں۔

(۷۹)والذی قال لوالدیه اف لکمآ اتعدننی ان اخرج وقدخلت القون من قبلی وھما یستغیثن اللّٰہ ویلک امن ان وعداللّٰہ حق فیقول ماھذآالا اساطیرالاولین۔(۱۷ الاحقاف)اورجس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر کیا تم مجھ کو یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالاں کہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر گئیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرر ہے ہیں کہ ارے تیرا ناس ہو ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو یہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں اگلوں سے منقول چلی آرہی ہیں۔

(۸۰)ء اذامتنا وکناترابا ذالک رجع بعید۔(۳ ق) جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے۔(کافروں کا قول)

(۸۱)افعیینا بالخلق الاول بل ھم فی البس من خلق جدید۔(۱۵ ق) کیا ہم پہلی بار کے پیدا کرنے میں تھک گئے بلکہ یہ لوگ از سر نو پیدا کرنے کی طرف شبہ میں ہیں۔

(۸۲)یوم یسمعون الصیحة بالحق ذالک یوم الخروج۔انانحن نحی ونمیت والینا المصیر۔(۴۲ق) جس روز اس چیخنے کو بالیقین سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا،ہم ہی جلاتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف پھرلوٹ کرآنا ہے۔

(۸۳)یوم تشقق الارض عنھم سراعا ذالک حشر علینا یسیر۔(۴۴ق) جس روز زمین ان مردوں پرسے کھل جائیگی جب وہ دوڑتے ہوں گے یہ ہمارے نزدیک ایک آسان جمع کرلینا ہے

(۸۴)حشعا ابصارھم یخرجون من الاجداث۔(۷القمر)(باب قبر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۸۵)وکانوایقولون ءاذامتناوکنا ترابا وعظاماء انالمبعوثون۔(۴۷الواقعه)اور یوں کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جاویں گے۔

(۸۶)یوم یبعثھم اللّٰہ جمیعا فینبھنم بماعملوا احصه اللّٰہ ونسوہ واللّٰہ علےٰ کل شئی شھید۔(۶ المجادلہ) جس روز ان سب کو اللہ تعالی دوبارہ زندہ کرینگے پھران کو سب کیا ہوا ان کا بتلادیگا اللہ تعالی نے وہ محفوظ کررکھا ہے اور یہ اس کو بھول گئے اور اللہ ہر چیز سے مطلع ہے۔

(۸۷)واتقوااللّٰہ الذی الیه تحشرون۔(۹ المجادلہ)اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے۔

(۸۸)قل ان الموت الذی تفرون منه۔(۸الجمعه)(باب موت سلسلہ ۹۸ دیکھئے)

(۸۹)زعم الذین کفروآن لن یبعثوا قل بلےٰ وربی لتبعثن ستنبؤن بما عملتم وذالک علےٰ اللّٰہ یسیر۔(۷التغابن) یہ کافر یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ہرگز دوبارہ زندہ نہ کئے جاویں گے آپ کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو سب جتلادیا جاوے گا،اور اس پر سزا دیجاوے گی اور یہ بعث اللہ تعالی کو بالکل آسان ہے

(۹۰)یوم یجمعکم لیوم الجمع ذالک یوم التغابن۔(۹ التغابن) جس دن تم سب کو ایک جمع ہونے کے دن جمع کرے گا یہی دن ہے سود وزیاں کا۔

(۹۱)ھوالذی جعل لکم الارض ذلولا فامشوافی مناکبھا وکلوامن رزقه والیه النشور۔(۱۵ الملک)وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو مسخر کردیا،سوتم اس کے رستوں میں چلواور خدا کی روزی میں سے کھاؤاور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔

(۹۲)یوم یخرجون من الاجداث سراعا کانھم الی نصب یوفضون۔(۴۳ المعارج)(باب قبر سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۹۳)الیس ذالک بقدر علےٰ ان یحی الموتی۔(۴۰القیمة)تو کیا وہ خدا جس نے ابتداء میں اپنی قدرت سے یہ سب کچھ کیا اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ قیامت میں مردوں کو زندہ کردے۔

(۹۴) یقولون ءانا لمردودون فی احافرۃ۔ءاذا کنا عظاما نخرۃ۔(۱۰ النزعت) کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت میں واپس ہوں گے کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔

(۹۵) ثم اماتہ فاقبرہ۔ثم اذاشآء انشرہ۔(۲۱ عبس) (باب قبر سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۹۶) الایظن اولئک انھم مبعوثون۔لیوم عظیم۔(۴ التطفیف) کیا ان لوگوں کو اس کا یقین نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے سخت دن میں زندہ کرکے اٹھائے جاویں گے۔

(۹۷) انہ ظن ان لن یحور۔بلی ان ربہ کان بہ بصیرا۔(۱۴ الانشقاق) اس نے خیال کر رکھا تھا کہ اس کو لوٹنا نہیں ہے کیوں نہ ہوتا کہ کہ اس کا رب اس کو خوب دیکھتا تھا۔

(۹۸) انہ ھو یبدی ویعید۔(۱۳ البروج) وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ بھی۔

(۹۹) ان الینا ایابھم۔ثم ان علینا حسابھم۔(۲۵ الغاثیہ) ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان کا حساب لینا ہے۔

(۱۰۰) ان الی ربک الرجعی۔(۸ الفلق) تیرے رب ہی کی طرف سے کالوٹنا ہوگا۔

(۱۰۱) افلا یعلم اذا بعثر ما فی القبور۔(۹ العدیت) کیا اس کو وہ وقت معلوم نہیں کہ جب زندہ کئے جاویں گے جتنے مردے قبروں میں ہیں۔

(۱۰۲) الذین یظنون انھم ملقوا ربھم وانھم الیہ راجعون (۴۶ البقرہ) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰۳) وان علیہ النشاۃ الاخری۔(۴۷ النجم) اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے۔

(۱۰۴) ایحسب الانسان الن نجمع عظامہ۔بلی قادرین علی ان نسوی بنانہ۔(۳ القیامۃ) کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پوروں تک کو درست کردیں۔

(۱۰۵) وقالوآان ھی الا حیاتنا الدنیا ومانحن بمعوثین۔(۲۹ الانعام) اور یہ کہتے ہیں کہ جینا اور کہیں نہیں صرف یہی فی الحال کا جینا ہے اور ہم زندہ نہ کئے جاویں گے۔

(۱۰۶) ثم الی مرجعکم فانبئکم بما کنتم تعملون۔(۱۵ لقمان) پھر تم سب کو میرے پاس آنا ہے پھر میں تم کو جتلادوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

(۱۰۷) وان تعجب فعجب قولھم ءاذا کنا ترابا ءانا لفی خلق جدید۔(۵ الرعد) اور اگر آپکو تعجب ہو تو انکا یہ قول تعجب کے لائق ہیکہ جب ہم خاک ہوگئے کیا پھر از سر نو پیدا ہونگے

آخرت

(۱)والذین یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک وبالاخرہ ھم یوقنون۔(۴ البقرۃ)اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جوآپ پر نازل ہوئی اوران کتابوں پر بھی جوآپ سے پہلے اتاری جاچکی ہیں،اورآخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں (پچھلی اور اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲)قل ان کانت لکم الدارالاخرۃ عنداللّٰہ خالصۃ من دون الناس فتمنواالموت ان کنتم صدقین۔(۹۴ البقرۃ) آپ کہہ دیجئے کہ اگرعالم آخرت اللہ کے نزدیک محض تمہارے ہی لئے نافع ہے بلاشرکت غیرے توتم موت کی تمنا کر کے دکھلادو۔

(۳)ومنھم من یقول ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار(۲۰۱البقرۃ)اوربعضے آدمی ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگارہم کو دنیا میں بھی بہتری عطا کیجئے اورآخرت میں بھی بہتری دیجئے اورہم کوعذاب دوزخ سے بچائیے۔(پچھلی آیت دیکھ لیں)

(۴)ان الذین یشترون بعھداللّٰہ وایمانھم قلیلا اولئک لاخلاق لھم فی الاخرۃ ولا یکلمھم اللّٰہ ولا ینظرالیھم یوم القیمۃ ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم۔(۷۷آل عمران)یقنا جولوگ معاوضہ حقیر لے لیتے ہیں بمقابلہ اس عہد کے جو اللہ تعالیٰ سے کیا ہے اور بمقابلہ اپنی قسمو کے ان لوگوں کو کچھ حصہ آخرت میں نہ ملے گا اور نہ خدا تعالیٰ ان سے کلام فرمائینگے اوران کی طرف دیکھیں گے قیامت کے روزاور نہ ان کو پاک کرینگے اوران کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۵)ومن یبتخ غیراہ سلام دینا فلن یقبل منہ وھوفی الاخرۃ من الخسرین (۸۵ آل عمران)اورجوشخص اسلام کے سوا کسی دوسرے دین کوطلب کرے گا تو وہ اس سے مقبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا۔

(۶)ومن یردثواب الدنیا نؤتہ منھا ومن یردثواب الاخرۃ نؤتہ منھا و سنجزی الشکرین۔(۱۴۵ آل عمران)اور جوشخص دنیوی نتیجہ چاہتا ہے توہم اس کو دنیا کا حصہ دے دیتے ہیں اور جوشخص اخروی نتیجہ چاہتا ہے توہم اس کوآخرت کا حصہ دینگے اورہم بہت جلد عوض دینگے حق شناسوں کو۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۷) ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفرانھم لن یضرواللّٰہ شیئا یرید اللّٰہ الا یجعل لھم حظافی الاخرۃ ولھم عذاب عظیم(۱۷۶آل عمران)اورآپ کیلئے وہ لوگ موجب غم نہ ہونے چاہئیں جوجلدی سے کفرمیں جاپڑے ہیں یقیناوہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ذرہ برابر بھی ضرر نہیں پہنچاسکتے اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہیکہ آخرت میں انکو اصلا بہرہ نہ دے اوران لوگوں کوسزائے عظیم ہوگی۔

(۸)والاخرۃ خیرلمن اتقی۔(۷۷ النساء)اورآخرت ہرطرح سے بہتر ہے اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ کی مخالفت سے بچے۔

(۹) فلیقاتل فی سبیل اللّٰہ الذین یشرون الحیوۃ الدینا بالاخرۃ ومن یقاتل فی سبیل اللّٰہ فیقتل اویغلب فسوف نؤتیہ اجرا عظیما (۷۴ النساء) تو ہاں اس شخص کو چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑے جو آخرت کے بدلے دنیوی زندگی کو اختیار کئے ہوئے ہیں اور جو شخص اللہ کے راستے میں لڑے گا پھر خواہ جان سے مارا جائے یا غالب آجاوے تو ہم اس کو اجر عظیم دیں گے۔

(۱۰) من کان یرید ثواب الدنیا فعند اللّٰہ ثواب الدنیا والاخرۃ وکان اللّٰہ سمیعا بصیرا۔ (۱۳۴ النساء) جو شخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا معاوضہ ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے سننے والے بڑے دیکھنے والے ہیں۔

(۱۱) ومن یکفر بالایمان فقد حبط عملہ وھوفی الاخرۃ من الخسرین۔ (۵ المائدہ) اور جو شخص ایمان کے ساتھ کفر کرے گا تو اس شخص کا عمل غارت ہو جاوے گا اور وہ شخص آخرت میں بالکل زیاں کار ہوگا۔

(۱۲) وللدار الاخرۃ خیر للذین یتقون افلا تعقلون۔ (۳۲ الانعام) اور پچھلا گھر متقیوں کیلئے بہتر ہے کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۳) قد خسر الذین کذبوا بلقآء اللّٰہ۔ (۳۱ الانعام) بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔

(۱۴) والذین کذبوا بایتنا ولقآء الاخرۃ حبطت اعمالھم ھل یجمون الا ما کانوا یعملون۔ (۱۴۷ الاعراف) اور یہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان سب کے کام غارت گئے اور ان کو وہی سزا دیجاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۱۵) واکتب لنا فی ھذہ الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ انا ھدنا الیک۔ (۱۵۶ الاعراف) اور ہم لوگوں کیلئے دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجئے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

(۱۶) والدار الاخرۃ خیر للذین یتقون۔ (۱۶۹ الاعراف) (اسی باب میں سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۱۷) وھوالذی انشاکم من نفس واحدۃ فمستقر ومستودع قد فصلنا الایت لقوم یفقھون۔ (۹۹ الانعام) اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چندے رہنے کی۔

(۱۸) ولتصغی الیہ افئدۃ الذین لایؤمنون بالاخرۃ ولیدضوہ ولیقتوفوا ماھم مقترفون۔ (۱۱۴ الانعام) اور تاکہ اس کی طرف ان لوگوں کے قلوب سائل ہو جائیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ اس کو پسند کرلیں اور تاکہ مرتکب ہو جاویں ان امور کے جن کے وہ مرتکب ہوئے تھے۔

(۱۹) ولا تتبع اھوآء الذین کذبوا بایتنا والدین لایؤمنون بالاخرۃ وھم بربھم یعدلون۔ (۱۵۱

الانعام) اور ایسے لوگوں کے باطل خیالات کا اتباع مت کرنا جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے رب کے برابر دوسروں کو ٹھہراتے ہیں۔

(۲۰) الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا وھم بالاخرۃ کفرون۔ (۴۵ الاعراف) جو اللہ کی راہ سے اعراض کیا کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۱) ما کان لنبی ان یکون لہ اسری حتی یثخن فی الارض تریدون عرض الدنیا واللّٰہ یرید الاخرۃ واللّٰہ عزیز حکیم (۶۷ الانفال) نبی کی شان کے لائق نہیں کہ انکے قیدی باقی رہیں (بلکہ قتل کردیئے جائیں) جب تک کہ وہ زمین میں اچھی طرح (کفار کی) خونریزی نہ کرلیں تم تو دنیا کا مال اسباب چاہتے ہو، اور اللہ تعالی آخرت کو چاہتے ہیں، اور اللہ تعالی بڑے زبردست حکمت والے ہیں

(۲۲) ارضیتم بالحیوۃ الدنیا من الاخرۃ فما متاع الحیوۃ الدنیا فی الاخرۃ الاقلیل۔ (۳۸ التوبۃ) کیا تم نے آخرت کے عوض دنیاوی زندگی پر قناعت کرلی سو دنیوی زندگی کا تمتع تو کچھ بھی نہیں، بہت قلیل ہے۔

(۲۳) ان الذین لا یرجون لقآء ناورضوابالحیوۃ الدنیا واطمانوابھا والذین ھم عن ایتنا غفلون۔ (۷ یونس) جن لوگوں کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے اور وہ دنیوی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے بالکل غافل ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے۔

(۲۴) ولویعجل اللّٰہ للناس الشراستعجا لھم بالخیرلقضی الیھم اجلھم فنذرالذین لایرجون لقآءنافی طغیانھم یعمھون۔ (۱۱ یونس) اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کردیا کرتا جس طرح وہ فائدے کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہوچکا ہوتا سو اس لئے ان لوگوں کو جن کو ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں ہے ان کے حال پر چھوڑ رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

(۲۵) الذین یصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا وھ بالاخرۃ ھم کفرون۔ (۱۹ ھود) جو کہ دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں کجی نکالنے کی تلاش میں رہا کرتے تھے اور وہ آخرت کے بھی منکر تھے۔

(۲۶) ان فی ذالک لایۃ لمن خاف عذاب الاخرۃ ذالک یوم مجموع لہ الناس وذالک یوم مشھود۔ (۱۰۳ ھود) ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو وہ ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے، اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔

(۲۷) انی ترکت ملۃ قوم لایؤمنون باللہ وھم بالاخرۃ ھم کفرون (۳۷ یوسف) میں نے تو ان لوگوں کا مذہب چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں۔

(۲۸) ولاجر الاخرۃ خیر للذین امنواوکانوایتقون۔ (۵۷ یوسف) اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے ایمان اور تقوی والوں کیلئے۔

(۲۹)انت ولی فی الدنیا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصلحین۔(۱۰۱ یوسف) آپ میرے کارساز ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھالیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجئے۔

(۳۰)ولدارلاخرۃ خیرللذین اتقوا افلاتعقلون۔(۱۰۹ یوسف)اور البتہ عالم آخرت ان لوگوں کیلئے نہایت بہبودی کی چیز ہے جو احتیاط رکھتے ہیں، سو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔

(۳۱)اللّٰہ یبسط الرزق لمن یشآء ویقدر وفرحوابالحیوۃ الدینا واماالحیوۃ الدنیا فی الاخرۃ الامتاع۔(۲۶ الرعد)اللہ جس کو چاہے رزق زیادہ دیتا ے اور (جس کیلئے چاہتا ہے)تنگی کر دیتا ہے اور یہ (کفار)لوگ دنیوی زندگی پر اتراتے ہیں اور یہ دنیوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں بجز ایک متاع قلیل کے اور کچھ بھی نہیں۔

(۳۲)لھم عذاب فی الحیوۃ الدنیا ولعذاب الاخرۃ اشق ومالھم من اللّٰہ من واق۔(۳۴ الرعد)ان کیلئے دنیوی زندگانی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے، اور اللہ (کے عذاب) سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۳۳)الذین یستحبون الحیوۃ الدنیا علے الاخرۃ ویصدون عن سبیل اللّٰہ ویبغونھا عوجا اولئک فی ضلل بعید۔(۳ابراھیم)ان کافروں کو جو دنیوی زندگانی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی کے متلاشی رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۳۴)یثبت اللّٰہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ۔(۲۷ابراھیم)اللہ تعالی ایمان والوں کو اس پکی بات (یعنی کلمہ طیبہ کی برکت) سے دنیا اور آخرت میں مضبوط رکھتا ہے۔

(۳۵)فالذین لایؤمنون بالاخرۃ قلوبھم منکرۃ وھم مستکبرون(۲۲النحل) تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل منکر ہو رہے ہیں اور وہ قبول حق سے تکبر کرتے ہیں۔

(۳۶)وقیل للذین اتقوامااذآ انزل ربکم قالوا خیرالذین احسنوافی ھذہ الدنیا حسنۃ ولدارالاخرۃ خیرولنعم دارالمتقین۔(۳۰ النحل)اور جو لوگ شرک سے بچتے ہیں ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا چیز نازل فرمائی ہے وہ کہتے ہیں کہ بڑی چیز نازل فرمائی ہے جن لوگوں نے نیک کام کئے ہیں ان کیلئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور عالم آخرت تو اور زیادہ بہتر ہے اور واقعی وہ شرک سے بچنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

(۳۷)والذین ھاجروافی اللّٰہ من بعد ماظلموا لنبوئنھم فی الدنیا حسنۃ ولاجرالا خرۃ اکبرلوکانوایعلمون۔(۴۱ النحل)اور جن لوگوں نے اللہ کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا بعد اس کے کہ ان پر ظلم کیا گیا ہم ان کو دنیا میں ضرور ٹھکانہ دینگے اور آخرت کا ثواب بدرجہا بہتر ہے کاش ان کو خبر ہوتی۔

(۳۸)للذین لایؤمنون بالاخرۃ مثل النتوء وللّٰہ المثل الاعلے وھوالعزیز الحکیم۔(۶۰

النحل) جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے اور اللہ تعالی کیلئے تو بڑے اعلی درجہ کے صفات ثابت ہیں اور وہ بڑے زبردست ہیں بڑے حکمت والے۔

(۳۹)ذالک بانھم استحبواالحیوۃ الدینا علے الاخرۃ وان اللّٰہ لا یھدی القوم الکفرین۔(۱۰۷ النحل)اور یہ(غضب اور عذاب)اس سبب سے ہوگا کہ انہوں نے دنیوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں عزیز رکھا اور اس سبب سے ہوگا کہ اللہ تعالی ایسے کافروں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔(اگلی اور پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۴۰)وان الذین لا یؤمنون بالاخرۃ اعتدنالھم عذابا الیما(۱۰ بنی اسرائیل)اور یہ بھی بتلاتا ہے جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کیلئے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۴۱)ان احسنتم احسنتم لانفسکم وان اساتم فلھا فاذاجآء وعدالاخرۃ لیسووجوھکم ولیدخلواالمسجد کما دخلوہ اول مرۃ ولیتبروا ما علوا تتبیرا۔(۷بنی اسرائیل)اگر اچھے کام کرتے رہو گے تو اپنے ہی نفع کیلئے اچھے کام کرو گے اور اگر تم برے کام کرو گے تو بھی اپنے ہی لئے پھر جب پچھلی بار کی میعاد آوے گی ہم پھر دوسروں کو مسلط کر دینگے تاکہ تمہارے منہ بگاڑ دیں اور جس طرح وہ لوگ مسجد میں گھسے تھے یہ لوگ بھی اس طرح گھس پڑیں اور جس جس پر ان کا زور چلے سب کو برباد کر ڈالیں۔

(۴۲)ومن ارادالاخرۃ وسعی لھا سعیھا وھو مؤمن فاولئک کان سعیھم مشکورا۔(۱۹ بنی اسرائیل)اور جو شخص آخرت(کے ثواب)کی نیت رکھے گا اور اس کیلئے جیسی سعی کرنا چاہئے ویسی ہی سعی بھی کرے گا بشرطیکہ وہ شخص مومن بھی ہو سو ایسے لوگوں کیلئے یہ سعی مقبول ہوگی۔

(۴۳)انظر کیف فضلنا بعضھم علے بعض وللاخرۃ اکبر درجت واکبر تفضیلا۔(۲۱ بنی اسرائیل) آپ دیکھ لیجئے ہم نے ایک کو دوسرے پر کس طرح فوقیت دی ہے اور البتہ آخرت درجوں کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔

(۴۴)واذاقرات القران جعلنا بینک وبین الذین لایؤمنون بالاخرۃ حجابامستورا۔(۴۵ بنی اسرائیل)اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان میں ایک پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

(۴۵)ومن کان فی ھذہ اعمی فھو فی الاخرۃ اعمی واضل سبیلا۔(۷۲ بنی اسرائیل)اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا سو آخرت میں بھی اندھا رہے گا اور زیادہ راہ گم کردہ ہوگا۔

(۴۶)وقلنا من بعدہ لبنی اسراءیل اسکنوا الارض فاذاجآء وعدالاخرۃ جئنا بکم لفیفا۔(۱۰۴ بنی اسرائیل)اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل کو کہہ دیا کہ تم اس سرزمین میں رہو سہو پھر جب آخرت کا وعدہ آجاوے گا تو ہم سب کو جمع کر کے حاضر لا کرینگے۔

(۴۷)من کان یظن ان لن ینصرہ اللّٰہ فی الدنیا والاخرۃ فلیمدد بسبب الی السمآء ثم لیقطع فلینظر ھل یذھبن کیدہ ما یغیظ (۱۵ الحج) جوشخص اس بات کا خیال رکھتا ہو کہ اللہ تعالی رسول کی دنیا اور آخرت میں مدد نہ کریگا تو اس کو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر اس وحی کو موقوف کرادے تو پھر غور کرنا چاہیئے کہ آیا اسکی تدبیر اسکی ناگواری کی چیز کو موقوف کرسکتی ہے۔

(۴۸)وان الذین لا یؤمنون بالاخرۃ زینا لھم اعما لھم فھم یعمھون۔(۷۴ المومنون)اور ان لوگوں کی جو کہ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس سیدھے راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۴۹)ان الذین لا یؤمنون بالاخرۃ زیینا لھم اعمالھم فھم یمعھون۔(۴ النمل) جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کی نظر میں مرعوب کرر کھے ہیں سو وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔

(۵۰)قل لا یعلم من فی السموت والارض الغیب الا اللّٰہ ومایشعرون ایان یبعثون۔بل ادرک علمھم فی الاخرۃ بل ھم فی شک منھا بل ھم منھا عمون۔(۶۵ النمل) آپ کہد یجئے کہ جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں موجود ہیں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا بجز اللہ تعالی کے اور ان کو یہ خبر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جاویں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہوگیا، بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۵۱)وھواللّٰہ لا الہ الاھو لہ الحمدفی الاولی والخرۃ ولہ الحکم والیہ ترجعون۔(۷۰ القصص)اور اللہ وہی ہے اس کے سوا کوی معبود ہونے کے قابل نہیں حمد کے لائق دنیا اور آخرت میں وہی ہے،اور حکومت بھی اسی کی ہوگی اور تم اسی کے پاس ڈوٹ کر جاؤ گے۔

(۵۲)وابتغ فیمآ اتک اللّٰہ الدار الاخرۃ ولا تنتنس نصیبک من الدنیا و احسن کمآ احسن اللّٰہ الیک ولا تبغ الفساد فی الارض ان اللّٰہ لا یحب المفسدین (۷۷القصص) اور تجھ کو خدا نے جتنا دے رکھا ہے اس میں عالم آخرت کی بھی جستجو کیا کر اور دنیا سے اپنا حصہ (آخرت میں لیجانے) فراموش مت کر اور جس طرح خدا تعالی نے تیسرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی بندوں کے ساتھ احسان کیا کر اور دنیا میں فساد کا خواہاں مت ہو، بیشک اللہ تعالی اہل فساد کو پسند نہیں کرتا

(۵۳)تلک الدارالاخرۃ نجعلھاللذین لایریدون علوافی الارض ولا فسادا والعاقبۃ للمتقین۔(۸۳ القصص) یہ عالم آخرت ہم انہی لوگوں کے لئے خاص کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور نیک نتیجہ متقی لوگوں کو ملتا ہے۔

(۵۴)قل سیروانی الارض فانظر واکیف بدا الخلق ثم اللّٰہ ینشئی النشاۃ الاخرہ ان اللّٰہ علے کل یشئی قدیر۔(۲۰ العنکبوت) آپ کہیئے کہ تم لوگ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ خدا تعالی نے مخلوق کو کس طور پر

اول بار پیدا کیا ہے پھر اللہ پچھلی بار بھی پیدا کرے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵۵)وماھذہ الحیوۃ الدنیآ الالھوولعب وان الدارالاخرۃ لھی الحیوان لوکانوایعلمون۔(۶۴ العنکبوت)اور یہ دنیوی زندگی بجز لہو ولعب کے اور کچھ بھی نہیں اور اصل زندگی عالم آخرت ہے اگران کواس کاعلم ہوتا تو ایسا نہ کرتے۔

(۵۶)یعلمون ظاھرامن الحیوۃ الدنیاوھم عن الاخرۃ ھم غفلون۔(۷ الروم) یہ لوگ صرف دنیوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بے خبر ہیں۔

(۵۷)الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم یوقنون۔(۴ لقمان)جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اورزکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

(۵۸)وقالوآءاذاضللنا فی الارض ءانالفی خلق جدید بل ھم بلقآی ربھم کفرون۔(۱۰ الم السجدۃ)اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ جب ہم زمین میں نیست ونابود ہوگئے تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آویں گے بلکہ وہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

(۵۹)وان کنتن تردن اللہ ورسولہ والدارالاخرۃ فان اللہ اعد للمحسنت منکن اجراعظیما۔(۲۹ الاحزاب)اوراگرتم اللہ کو چاہتی ہو اوراس کے رسول کو اور عالم آخرت کو تو تم سے نیک کرداروں کیلئے اللہ تعالی نے اجر عظیم مہیا کررکھا ہے۔

(۶۰)افتری علی اللہ کذباام بہ جنۃ بل الذین لایؤمنون بالاخرۃ فی العذاب والضلل البعید۔(۸ سبا) معلوم نہیں اس شخص نے خدا پر جھوٹ بہتان باندھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے، بلکہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور دراز کی گمراہی میں ہیں۔

(۶۱)وماکان لہ علیھم من سلطن الالنعلم من یؤمن بالاخرۃ ممن ھومنھا فی شک وربک علے کل شیئی حفیظ(۲۱سبا)اور ابلیس کا ان لوگوں پر(جو) تسلط(بطور اغوا ہے) بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو(ظاہری طور پر) ان لوگوں کو جو کہ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے(الگ کرکے) معلوم کرنا ہے جو اسکی طرف سے شک میں ہیں اور آپکا رب ہر چیز کا نگران ہے

(۶۲)امن ھوقانت اناء الیل ساجدا وقائما یحذرالاخرۃ ویرجوارحمۃ ربہ قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون۔(۹ الزمر) بھلا جو شخص اوقات شب میں سجدہ وقیام کی حالت میں عبادت کررہا ہو آخرت سے ڈر رہا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید کررہا ہو، آپ کہیئے کیا علم والے اور جہل والے برابر ہوتے ہیں۔

(۶۴)یقوم انماھذہ الحیوۃ الدینامتاع وان الاخرۃ ھی دارالقرار(۳۹ المومن) اے بھائیو یہ دنیوی زندگانی محض چندروزہ ہے اور اصل ٹھہرنے کا مقام تو آخرت ہے(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۵)الذیا لا یؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم کفرون۔(۷ حم السجدۃ) جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہی رہتے ہیں۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۶۶)ولعذاب الاخرۃ اخزی وھم لا ینصرون (۱۶ حم السجدۃ) اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۶۷)نحن اولیؤکم فی الحیوۃ الدینا وفی الاخرۃ ولکم فیھا ماتشتھی انفسکم ولکم فیھا ماتدعون۔(۳۱ حم السجدۃ) اور ہم تمہارے رفیق تھے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی رہیں گے اور تمہارے لءجنت میں جس چیز کو تمہارا جی چاہے گا موجود ہے اور نیز تمہارے لئے اس میں جو مانگو گے موجود ہے۔

(۶۸)فمآاوتیتم من شیئی فمتاع الحیوۃ الدینا وماعنداللّٰہ خیر وابقی للذٰن امنواوعلی ربھم یتوکلون۔(۳۶ الشوری) سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض چند روزہ دنیوی زندگی کے برتنے کے لئے ہے اور جو اللہ کے یہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ پائیدار، وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لے آئے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(۶۹)من کان یرید حرث الاخرۃ نزدلہ فی حرتہ ومن کان یرید حث الدینانؤتہ منھا ومالہ فی الاخرۃ من نصیب۔(۲۰ الشوری) جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو ہم اس کو اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا طالب ہو تو ہم اس کو کچھ دنیا دے دینگے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

(۷۰)ام للانسان ماتمنی۔فللّٰہ الاخرۃ والاولی۔(۲۴ النجم) کیا انسان کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے سو خدا کے ہی اختیار میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۱)ان الذین لا یومنون بالخرۃ یسمون الملئکۃ تسمیۃ الانثی۔(۲۷ النجم) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو خدا کی بیٹی کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

(۷۲)کذالک العذاب ولعذاب الاخرۃ اکبر لوکانوایعلمون(۳۳القلم) اسی طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب اس عذاب دنیوی سے بھی بڑھ کر ہے کیا خوب ہوتا کہ یہ لوگ جان لیتے

(۷۳)وماتقدموالانفسکم من خیر تجدوہ عنداللّٰہ ھوخیراواعظم اجرا۔(۲۰ المزمل) اور جو نیک عمل اپنے لئے آگے (ذخیرہ آخرت بنا کر) بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس پہنچ کر اس سے اچھا اور ثواب میں بڑا پاؤ گے۔

(۷۴)فاخذہ اللّٰہ نکال الاخرۃ والاولی۔(۲۵ النزعت) سو اللہ نے اس (فرعون) کو آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔

(۷۵)بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا۔والاخرۃ خیروابقی (۱۶ الاعلی) بلکہ تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو، حالاں کہ آخرت دنیا سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔

(۷۶)ان علینا للهدی۔وان لنا للاخرۃ والاولی۔(۱۲ الیل)واقعی ہمارے ذمہ راہ کا بتلانا ہے اور ہمارے ہی قبضہ میں ہے دنیا اور آخرت۔

(۷۷)وللاخرۃ خیرلک من الاولے (۴الضحی)اور آخرت آپ کیلئے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے

(۷۸)اولئک الذین اشتروالحیوۃ الدینا بالاخرۃ فلایخفف عنھم العذاب ولاھم ینصرون۔(۸۶ البقرہ) یہ وہ لوگ ہیں کہ انہوں نے دنیوزندگانی کو لے لیا ہے بعوض آخرت کے سو نہ تو ان کی سزا میں تخفیف کی جاویگی اور نہ کوئی ان کی طرفداری کرنے پاوے گا۔

یوم الاخرت (آخرت کا دن)

(قیامت کا دن)

(۱)وماذاعلیھم لوامنوا باللہ والیوم الاخر وانفقوامما رزقھم اللّٰہ وکان اللّٰہ بھم علیما۔(۳۹ النساء)اوران پر کیا مصیبت نازل ہوجاوے گی اگر وہ لوگ اللہ تعالی پر اور آخری دن پر ایمان لے آویں اور اللہ نے جو ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ خرچ کرتے رہا کریں۔

(۲)قاتلوا الذین لا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الاخر۔(۲۹ التوبۃ)اہل کتاب جو کہ نہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر سے لڑو(اس آیت کو مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۳)انما یعمر مسجداللّٰہ من امن باللہ والیوم الاخر واقام الصلوۃ واتی الزکوۃ ولم یخش الااللّٰہ فعسی اولئک ان یکونوامن المھتدین۔(۱۸ التوبۃ)

(۴)لقدکان لکم فیھم اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللّٰہ والیوم الاخر ومن یتول فان اللّٰہ ھوالغنی الحمید۔(۲ الممتحنہ) بے شک ان لوگوں میں تمہارے لئے یعنی ایسے شخص کیلئے عمدہ نمونہ ہے جو اللہ کا اور قیامت کے دن کا اعتقادرکھتا ہو، اور جو شخص روگردانی کرے گا سو اللہ تعالی بالکل بے نیاز اور سزاوارحمد ہے۔

(۵)والذین ینفقون اموالھم رئاء الناس ولا یؤمنون باللہ ولا بالیوم الاخر ومن یکن الشیطن لہ قرینا فساء قرینا(۳۸النساء)اور جو لوگ کہ اپنے مالوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ تعالی پر اور آخری دن پر اعتقادنہیں رکھتے اور شیطان جسکا مصاحب ہو اسکا وہ برا مصاحب ہے

(۶)فان تنازعتم فی شیئی فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر ذلک خیر واحسن تاویلا۔(۵۹ النساء) پھر اگر کسی امر میں تم باہم اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ تعالی اور رسول کے حوالہ کردیا کرو اگر تم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو، یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے۔

(۷)لکن الراسخون فی العلم منھم والمؤمنون یؤمنون بمآانزل الیک ومآانزل من قبلک والمقیمین الصلوۃ والمؤتون الزکوۃ والمؤمنون باللہ والیوم الاخر اولئک سنؤتیھم اجراعظیما۔(۱۶۲ النساء) لیکن ان یہود میں جولوگ علم دین میں پختہ ہیں اور جو ان میں ایمان لے آنے والے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ کے پاس بھیجی گئی اوراس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ سے پہلے بھیجی گئی تھی،اور جو ان میں نماز کی پابندی کرنے والے ہیں اور جوزکوۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ تعالی پر اور قیامت کے دن پر اعتقاد رکھنے والے ہیں سوایسے لوگوں کو ہم ضرور ثواب عظیم عطافرمائیں گے۔

(۸)ان الذین امنواوالذین ھادواوالصبئون والنصری من امن باللہ والیوم الاخروعمل صالحا فلاخوف علیھم ولا ھم یحزنون۔(۶۹ المائدہ) یہ تحقیقی بات ہے کہ مسلمان اور یہودی اور فرقہ صائبین اور نصاری میں سے جوشخص یقین رکھتا ہواللہ تعالی پر اور روز قیامت پر اور کارگزاری اچھی کرے ایسوں پر نہ کسی طرح کا اندیشہ ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

(۹)واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئاولا یقبل منھا شفاعۃ ولا یؤخذ منھا عدل ولا ھم ینصرون۔(۴۸ البقرہ) اورڈروتم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول ہوسکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جاسکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکتی ہے۔

(۱۰)ویم القیمۃ یردون الی اشدالعذاب وما اللہ بغافل عماتعملون(۸۵البقرہ) اور روز قیامت کو بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جاویں اور اللہ تعالی بے خبرنہیں ہیں تمہارے اعمال سے۔

(۱۱)فاللہ یحکم بینھم یوم القیمۃ فیما کانوافیہ یختلفون(۱۱۳ البقرۃ) سو اللہ تعالی ان سب کے درمیان فیصلہ کردیں گے قیامت کے روز ان تمام مقدمات میں جن میں وہ باہم اختلاف کررہے تھے

(۱۲)واتقوایوما لاتجزی نفس عن نفس شیئاولا یقبل منھا عدلولا تنفعھا شفاعۃ ولا ھم ینصرون۔(۱۲۳ البقرۃ) اورتم ڈروایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گااور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گااور نہ کسی کو کوئی سفارش مفید ہوگی،اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچاسکے گا۔

(۱۳)ان الذین یکتمون مآانزل اللہ من الکتب ویشترون بہ ثمنا قلیلا اولئک مایاکلون فی بطونھم الا النارولا یکلمھم اللہ یوم القیمۃ ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم۔(۱۷۴ البقرۃ)اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جولوگ اللہ تعالی کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفاء کرتے ہیں اوراس کے معاوضہ میں متاع قلیل وصول کرتے ہیں ایسے لوگ اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور اللہ تعالی ان سے نہ تو قیامت میں کلام کریں گے اور نہ ان کی صفائی

کرینگے اوران کوسزائے دردناک ہوگی۔

(۱۴)زین للذین کفرواالحیوۃ الدنیا ویسخرون من الذین امنوا والذین اتقوا فوقھم یوم القیمۃ واللّٰہ یرزق من یشاء بغیر حساب۔(۲۱۲ البقرۃ) دنیوی معاش کفار کوآراستہ پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور وہ ان مسلمانوں سے تمسخر کرتے ہیں حالاں کہ یہ مسلمان جو کفروشرک سے بچتے ہیں ان کافروں سے اعلی درجہ میں ہوں گے قیامت کے روزاورروزی تو اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں بے اندازہ دیدیتے ہیں۔

(۱۵)یآیھاالذین امنوآانفقوامما رزنکم من قبل ان یاتی یوم لابیع فیہ و لاخلۃ ولاشفاعۃ والکفرون ھم الظلمون۔(۲۵۴ البقرۃ)اے ایمان والوخرچ کرلوان چیزوں سے جوہم نے تم کودی ہیں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ توخریدوفروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی اور نہ (بلااذن الہی) سفارش ہوگی اور کافرہی لوگ ظلم کرتے ہیں۔

(۱۶)واتقوایوما ترجعون فیہ الی اللّٰہ ثم توفی کل نفس ما کسبت وھم لایظلمون (۲۸۱ البقرۃ)اوراس دن سے ڈروجس میں تم اللہ تعالی کے پیشی میں لائے جاؤ گے پھرہر شخص کواس کا کیاہواپوراپوراملے گا،اوران پرکسی قسم کاظلم نہ ہوگا۔

(۱۷)فکیف اذاجمعنھم لیوم لاریب فیہ ووفیت کل نفس ما کسبت وھم لایظلمون۔(۲۵ البقرۃ)سوانکا کیاحال ہوگا جب کہ ہم ان کواس تاریخ میں جمع کرلیں گےجس میں ذراشبہ نہیں اور پوراپورابدلہ مل جاوے گاہر شخص کوجوکچھ اس نے کیاتھااوران شخصوں پرظلم نہ کیاجاوے گا۔

(۱۸)یوم تجدکل نفس ماعملت من خیر محضراوماعملت من سوءتودلوان بینھاوبینہ امدا بعیدا۔(۳۰ البقرۃ) جس روز کہ ہرشخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کوسامنے لایاہواپائے گااوراپنے برے کئے ہوئے کاموں کوبھی،اوراس بات کی تمناکرے گاکہ کیاخوب ہوتاکہ اس شخص کے اوراس روز کے درمیان میں دوردراز کی مسافت ہوتی۔

(۱۹)وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفرواالی یوم القیمۃ ثم الی مرجعکم فاحکم بینھم فیما کنتم فیہ تختلفون۔(۵۵ البقرۃ)اورجولوگ تمہاراکہنا ماننے والے ہیں ان کوغالب رکھنے والاہوں ان لوگوں پر جومنکر ہیں روزقیامت تک،پھرمیری طرف ہوگی سب کی واپسی،سومیں تمہارے درمیان فیصلہ کردوں گاان امورمیں جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔

(۲۰)یوم تبیض وجوہ وتسودوجوہ فاماالذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعدایمانکم فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون (۱۰۶ آل عمران)اس روز کے بعضے چہرے سفیدہوجائیں گے اوربعضے چہرے سیاہ ہونگے سوجن کے چہرے سیاہ ہوگئے ہونگے ان سے کہاجاوے گاکیاتم لوگ کافرہوئے تھے اپنے ایمان لانے کے بعدسو

سزا چکھو بسبب اپنے کفر کے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۲۱)وما کان لنبی ان یغل ومن یغلل یات بما غل یوم القیمة ثم توفی کل نفس ما کسبت وھم لا یظلمون۔(۱۶۱ آل عمران)اور نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے حالاں کہ جو شخص خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو قیامت کے دن حاضر کرے گا پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا عوض ملے گا،اور ان پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

(۲۲)وانما توفون اجورکم یوم القیمة۔(۱۸۵ آل عمران)اور تم کو پوری پاداش تمہاری قیامت کے روز ملے گی۔

(۲۳)ربناواتناماوعدتناعلی رسلک ولاتخزنایوم القیمة انک لاتخلف المیعاد(۱۹۴آل عمران)اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے،یقینا آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۲۴)اللہ لا الہ الا ھو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه(۸۷النساء)اللہ ایسے ہیں کہ انکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں۔

(۲۵)ھانتم ھؤلآء جدلتم عنھم فی الحیوۃ الدنیا فمن یجادل اللہ عنھم یوم القیمة ام من یکون علیھم وکیلا۔(۱۰۹ النساء)ہاں تم ایسے ہو کہ تم نے دنیوی زندگی میں تو ان کی طرف سے جوابدہی کی باتیں کرلیں،سو خدا تعالی کے روبرو قیامت کے روز ان کی طرف سے کون جوابدہی کرے گا یا وہ کون شخص ہوگا جو ان کا کام بنانے والا ہوگا۔

(۲۶)فاللہ یحکم بینکم یوم القیمة۔(۱۴۱ النساء)سو اللہ تعالی تمہارا اور ان کا قیامت میں فیصلہ فرمادینگے۔

(۲۷)وان من اھل الکتب الا یؤمنن به قبل موته ویوم القیمة یکون علیھم شھیدا۔(۱۵۹ النساء)اور کوئی شخص اہل کتاب سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰ کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کرلیتا ہے اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دینگے۔

(۲۸)فاغرینا بینھم العداوۃ والبغضآء الی یوم القیمة وسوف ینبئھم اللہ بما کانوا یصنعون۔(۱۴ المائدہ)تو ہم نے ان میں باہم قیامت تک کیلئے بغض وعدوات ڈال دی اور ان کو اللہ تعالی ان کا کیا ہوا جتلادیں گے۔

(۲۹)ان الذین کفروالوان لھم مافی الارض جمیعا ومثله معه لیفتدوا به من عذاب یوم القیمة ماتقبل منھم ولھم عذاب الیم۔(۳۶ المائدہ)یقینا جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس تمام دنیا بھر کی چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تاکہ وہ اس کو دے کر روز قیامت کے عذاب سے چھوٹ جائیں

تب بھی وہ چیزیں ہرگز ان سے قبول نہ کی جاویں گی اوران کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۳۰)والقینا بینهم العداوة والبغضآء الی یوم القیمة۔(۶۲ المائده)اورہم نے ان میں باہم قیامت تک عدوات اور بغض ڈال دیا۔

(۳۱)یوم یجمع اللّٰه الرسل فیقول ماذآاجبتم قالوالا علم لنا انک انت علام الغیوب۔(۱۰۹ المائده) جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کریں گے پھر ارشاد فرمائیں گے کہ تم کو(ان امتوں کی طرف سے) کیا جواب ملا تھا وہ کہیں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں آپ بیشک پوشیدہ باتوں کے پورے جاننے والے ہیں۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۳۲)قال اللّٰه هذایوم ینفع الصدقین صدقهم لهم جنت تجری من تحتها الانهرخلدین فیهاآبدا۔(۱۱۹ المائده)اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جولوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے۔

(۳۳)لیجمعنکم الی یوم القیمة۔(۱۲ الانعام)(اسی باب کے سلسلہ ۲۴ میں دیکھئے)

(۳۴)قدخسرالذین کذبوابلقآء اللّٰه حتی اذاجآء تهم الساعة بغتة قالوا یحسرتناعلی مافرطنافیهاوهم یحملون اوزارهم علی ظهورهم الاسآء مایزرون (۳۱ الانعام) بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتہ آپہنچے گا کہنے لگیں گے ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارے میں ہوئی اور حالت ان کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی کمر پر لادے ہونگے خوب سن لو کہ بری ہوگی وہ چیز جس کو لاویں گے۔

(۳۵)قل ارءیتم ان اتکم عذاب اللّٰه اواتتکم الساعة اغیراللّٰه تدعون ان کنتم صدقین۔(۴۰ الانعام) آپ کہیے کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا کوئی عذاب آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے،تو کیا خدا کے سوا کسی اور کو پکاروگے اگر تم سچے ہو۔

(۳۶)یوم یاتی بعض ایت ربک لاینفع نفساایمانهالم تکن امنت من قبل اوکسبت فی ایمانهاخیراقل انتظروآانامنتظرون۔(۱۵۹ الانعام) جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آوے گا،جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہ کیا ہو،آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

(۳۷)قل من حرم زینة اللّٰه التی اخرج لعباده والطیبت من الرزق قل هی للذین امنوافی الحیوة الدنیا خالصة یوم القیمة کذالک نفصل الایت لقوم یعلمون۔(۳۲ الاعراف) آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہے اور کھانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ یہ اشیاء اس طور پر کہ قیامت کے روز بھی خالص رہیں دنیوی زندگی میں

خالص اہل ایمان ہی کیلئے ہیں ہم اسی طرح تمام آیات کو سمجھ داروں کے واسطے صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

(۳۸)الذین اتخذوادینھم لھواولعبا وغرتھم الحیوۃ الدنیافالیوم ننسھم کمانسوالقآء یومھم ھذا وما کانوا بایتنا یجحدون۔(۵۱ الاعراف) جنہوں نے دنیا میں اپنے دین کو لہوولعب بنا رکھا تھا اور جن کو دنیوی زندگانی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا سو ہم بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۳۹)واذاخذ ربک من بنی ادم۔الخ۔(۱۷۲ الاعراف)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۰)یسئلونک عن الساعۃ ایان مرسھاقل انما علمھا عندربی لا یجلیھا لوقتھآالا ھو ثقلت فی السموت والارض لاتاتیکم الا بغتۃ یسئلو نک کانک حفی عنھا قل انماعلمھاعنداللہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون(۱۸۷ الاعراف) یہ لوگ آپ سے قیامت سے متعلق سوال کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا آپ فرمادیجئے کہ اسکا علم صرف میرے رب ہی کے پاس ہے اسکے وقت پر اس کو اللہ کے سوا کوئی اور ظاہر نہ کریگا وہ آسمان اور زمین میں بڑا بھاری حادثہ ہوگا وہ تم پر اچانک آپڑے گی، وہ آپ سے اس طرح پوچھتے ہیں جیسے گویا آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اس کا علم اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۴۱)انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم۔(۱۵ یونس) میں ایک بڑے بھاری دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں۔

(۴۲)وماظن الذین یفترون علی اللہ الکذب یوم القیمۃ(۲۰ یونس)اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ افتراء باندھتے ہیں ان کا قیامت کی نسبت کیا گمان ہے۔

(۴۳)ان ربک یقضی بینھم یوم القیمۃ فیما کانوا فیہ یختلفون۔(۹۳ یونس) یقینی بات ہے کہ آپ کا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان امور میں فیصلہ کرے گا

(۴۴)وان تولوافانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر۔(۳ھود) اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۴۵)واتبعوافی ھذہ الدنیا العنۃ ویوم القیمۃ الاان عادا کفروا ربھم(۶۰ ھود) اور (ان افعال کا یہ نتیجہ ہوا کہ) اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی خوب سن لو قوم عاد نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا۔

(۴۶)یقدم قومہ یوم القیمۃ فاوردھم النار وبئس الورد المورود۔(۹۸ ھود) وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جلاتا رہے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۴۷)ان فی ذالک لایۃ لمن خاف عذاب الاخرۃ ذالک یوم مجموع لہ الناس وذالک یوم

مشھود۔(۱۰۳ ھود)ان واقعات میں اس شخص کیلئے بڑی عبرت ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہو اور آخرت کا دن ایسا دن ہوگا کہ اس میں تمام آدمی جمع کئے جائیں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے۔(اگلی دو چار آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۴۸)افامنوآان تاتیھم غاشیۃ من عذاب اللّٰہ او تاتیھم الساعۃ بغتۃ وھم لا یشعرون۔(۱۰۷ یوسف) سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہو جائے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۴۹)قل لعبادی الذین امنوا یقیموا الصلوۃ وینفقوا مما رزقنھم سرا و علانیۃ من قبل ان یا تی یوم لا بیع فیہ ولا خلل۔(۳۱ ابراھیم) جو میرے خالص ایمان والے بندے ہیں ان سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز کی پابندی رکھیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں خرچ کیا کریں ایسے دن کے آنے سے پہلے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی ہوگی۔

(۵۰)ولا تحسبن اللّٰہ غافلا عما یعمل الظلمون انما یؤخرھم لیوم تشخص فیہ الابصار(۴۲ ابراھیم)اور (اے مخاطب) جو کچھ یہ ظالم (کافر) لوگ کر رہے ہیں اس میں خدا تعالی کو بے خبر مت سمجھو انکو صرف اس روز تک مہلت دے رکھی ہے جس میں ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی رہ جاویں گی

(۵۱)یوم تبدل الارض غیر الارض والسموت وبرزو اللّٰہ الواحد القھار۔(۴۸ ابراھیم) جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے علاوہ اور آسمان بھی اور سب کے سب ایک زبردست اللہ کے روبرو پیش ہوں گے۔

(۵۲)وان علیک اللعنۃ الی یوم الدین۔قال رب فانظرنی الی یوم یبعثون۔(۳۵ الحجر)اور بیشک تجھ پر (شیطان پر) لعنت رہے گی قیامت کے دن تک کہنے لگا تو پھر مجھ کو مہلت دیجئے قیامت کے دن تک۔

(۵۳)وان الساعۃ لاتیۃ فاصفح الصفح الجمیل۔(۸۵ الحجر)اور ضرور قیامت آنے والی ہے سو آپ خوبی کے ساتھ درگذر کیجئے۔

(۵۴)لیحملوآ اوزارھم کاملۃ یوم القیمۃ ومن اوزار الذین یضلونھم بغیر علم۔(۲۵ النحل) نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی سے گمراہ کر رہے تھے ان کے گناہوں کا بوجھ کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔

(۵۵)ثم یوم القیمۃ یخزیھم ویقول این شرکاء ی الذین کنتم تشاقون فیھم قال الذین اوتوا العلم ان الخزی الیوم والسوء علی الکفرین۔(۲۷ النحل) پھر قیامت کے دن اللہ تعالی ان کو رسوا کرے گا اور یہ کہے گا کہ میرے شریک جن کے بارے میں تم لڑائی جھگڑا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں جاننے والے کہیں گے کہ آج پوری رسوائی اور عذاب کافروں پر ہے۔

(۵۶)ولله غيب السموت والارض ومآامرالساعة الاكلمح البصر اوھواقرب۔(۷۷ النحل)اور آسمان اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کے ساتھ خاص ہیں، اور قیامت کا معاملہ بس ایسا جھٹ پٹ ہوگا جیسے آنکھ جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلدی۔

(۵۷)وکل انسان الزمنه طئرہ فی عنقه ونخرج له یوم القیمة کتاب یلقه منشورا۔(۱۳ بنی اسرائیل)اور ہم نے انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر رکھا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال اس کے واسطے نکل کر سامنے کر دینگے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھ لے گا۔

(۵۸)ونحشرھم یوم القیمة۔(۹۷ بنی اسرائیل)(باب حشر سلسلہ ۳۰ دیکھئے)

(۵۹)وانا لجعلون ماعلیها صعیدا اجرزا۔(۸ الکهف)اور ہم زمین پر کی تمام چیزوں کو ایک صاف میدان یعنی فنا کر دینگے۔

(۶۰)وکذالک اعثرناعلیهم لیعلموآان وعدالله حق وان الساعة لاریب فیها۔(۲۱ الکهف)اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۶۱)ولاتقف مالیس لک به علم ان السمع والبصروالفؤادکل اولئک کان عنه مسئولا۔(۳۶ بنی اسرائیل)اور جس بات کی تجھ کو تحقیق نہ ہو اس پر عمل درآمد مت کیا کر کیوں کہ کان اور آنکھ اور دل ہر شخص سے ان سب کی قیامت کے دن پوچھ ہوگی۔

(۶۲)قل من کان فی الضللة فلیمددله الرحمن مداحتی اذاراوا مایو عدون اماالعذاب واماالساعة فسیعلمون من ھو شر مکاناواضعف جندا(۷۵مریم) آپ فرمادیجئے کہ جولوگ گمراہی میں ہیں رحمن ان کو ڈھیل دیتا چلا جارہا ہے یہاں تک کہ جس چیز کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے اس کو دیکھ لیں گے کہ خواہ عذاب کو خواہ قیامت کو سو ان کو معلوم ہوجائے گا کہ برا مکان کس کا ہے اور کمزور مددگار کس کے ہیں۔

(۶۳)وکلهم اتیه یوم القیمة فردا۔(۹۵ مریم)اور قیامت کے روز سب کے سب اس کے پاس تنہا تنہا حاضر ہوں گے۔

(۶۴)یآیها الناس اتقواربکم ان زلزلة الساعة شیئی عظیم۔یوم ترونها تذھل کل مرضعة عمآارضعت وتضع کل ذات حمل حملها وتری الناس سکری وما ھم بسکری ولکن عذاب الله شدید۔(۱ الحج)اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقینا قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی جس روز تم لوگ اس زلزلہ کو دیکھو گے اس روز تمام دودھ پلانے والیاں اپنے دودھ پیتے کو بھول جاوینگی اور تمام حمل والیاں اپنا حمل ڈال دیں گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں دکھائی دیں گے حالاں کہ وہ نشے میں نہ ہوں گے ولیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت چیز۔

(۶۵)ان الذین امنوا والذین ھادوا والصبئین والنصری والمجوس والذین اشرکوا ان اللّٰہ یفصل بینھم یوم القیمۃ ان اللّٰہ علی کل شیئی شھید(۱۷ الحج) اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مسلمان اور صائبین اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین اور اللہ تعالیٰ سب کے درمیان میں قیامت کے روز فیصلہ کردے گا بیشک خدا تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۶۶)اللّٰہ یحکم بینکم یوم القیمۃ فیما کنتم فیہ تختلفون۔(۶۹ الحج) تمہارے درمیان قیامت کے روز فیصلہ فرمادے گا جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے تھے

(۶۷)یوم تشھد علیھم السنتھم وایدیھم وارجلھم بما کانوا یعملون۔(۲۴ النور) جس روز ان کے خلاف میں ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے،(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۸)رجال لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللّٰہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار۔(۳۷ النور) جن کو اللہ کی یاد سے اور بالخصوص نماز پڑھنے سے اور زکوۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت اور ایسے دن کی داروگیر سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں بہت سی آنکھیں الٹ جاوینگی۔

(۶۹)بل کذبوا بالساعۃ واعتدنا لمن کذب بالساعۃ سعیرا(۱۱ الفرقان) بلکہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھ رہے ہیں اور ہم نے ایسے شخص کیلئے جو کہ قیامت کو جھوٹ سمجھے دوزخ تیار کر رکھی ہے

(۷۰)یوم یرون الملئکۃ لا بشری یومئذ للمجرمین ویقولون حجرا محجورا (۲۲ الفرقان) جس روز یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز مجرموں کیلئے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی اور کہیں گے کہ پناہ ہے پناہ ہے۔

(۷۱)ویوم تشقق السماء بالغمام ونزل الملئکۃ تنزیلا۔الملک یومئذ الحق للرحمن وکان یوما علی الکفرین عسیرا۔یوم یعض الظالم علی یدیہ یقول یلیتنی اتخذت مع الرسول سبیلا(۲۵ الفرقان) اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائیگا اور فرشتے بکثرت اتارے جاوینگے اور اس روز حقیقی حکومت رحمن کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت دن ہوگا اور جس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسول کے ساتھ دین کی راہ پر لگ جاتا

(۷۲)ولا تخزنی یوم یبعثون۔یوم لا ینفع مال ولا بنون۔الا من اتی اللّٰہ بقلب سلیم۔وازلفت الجنۃ للمتقین۔وبرزت الجحیم للغوین۔(۸۷ الشعراء) اور جس روز سب زندہ ہوکر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا اس دن میں کہ نہ مال کام آوے گا اور نہ اولاد مگر ہاں جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آوے گا، اور اس روز خدا ترسوں

کیلئے جنت نزدیک کردی جاوے گی اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۷۳)واذاوقع القول علیھم اخرجنالھم دابة من الارض ورتکلمھم ان الناس کانوابایتنا لا یوقنون۔(۸۲النمل)اور جب وعدہ (قیامت کا) ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷۴)وتری الجبال تحسبھا جامدة وھی تمرمرالسحاب صنع اللّٰہ الذی اتقن کل شیئی۔(۸۸النمل)اور تو جن پہاڑوں کو دیکھ رہا ہے ان کو خیال کررہا ہے کہ یہ جنبش نہ کریں گے حالاں کہ وہ بادلوں کی طرح اڑے اڑے پھرینگے یہ خدا کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے۔

(۷۵)وجعلنھم ائمة یدعون الی النارویوم القیمة لا ینصرون(۴۱القصص) اور ہم نے ان لوگوں کی ایسا رئیس بنایا تھا جو دوزخ کی طرف بلاتے رہے اور قیامت کے روز کوئی ان کا ساتھ نہ دیگا

(۷۶)ویوم ینادیھم فیقول این شرکاءی الذین کنتم تزعمون۔(۔۔ القصص) اور جس دن اللہ تعالی ان کافروں کو پکار کر کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کو تم ہمارا شریک سمجھ رہے تھے۔

(۷۷)ولیحملن واثقالھم اثقالامع اثقالھم ولیسئلن یوم القیمة عماکانوا یفترون۔(۱۳ العنکبوت)اور یہ لوگ اپنے گناہ اپنے اوپر لادے ہوں گے اور اپنے گناہوں کے ساتھ کچھ گناہ اور، اور یہ لوگ جیسی باتیں بناتے تھے قیامت میں ان سے باز پرس ضرور ہوگی۔

(۷۸)ثم یوم القیمة یکفربعضکم ببعض ویلعن بعضکم بعضاوماواکم النارومالکم من نصرین۔(۲۵ العنکبوت) پھر قیامت میں تم میں کا ایک دوسرے کا مخالف ہوجائے گا، اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا، اور تمہارا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۷۹)ویوم تقوم الساعة یبلس المجرمون۔(۱۲الروم)اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز مجرم لوگ حیرت زدہ رہ جاوینگے۔

(۸۰)فاقم وجھک للدین القیم من قبل ان یاتی یوم لا مرد لہ من اللّٰہ یومئذ یصدعون۔(۴۳ الروم)سو تم اپنا رخ اس دین راست کی طرف رکھو قبل اس کے کہ ایسا دن آجاوے جس کے واسطے پھر خدا کی طرف سے ہٹنا نہ ہوگا اس دن سب لوگ جدا جدا ہوجاویں گے۔

(۸۱)ویوم تقوم الساعة یقسم المجرمون۔مالبثواغیرساعة کذالک کانوا یؤفکون۔(۵۵ الروم)اور جس روز قیامت قائم ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ لوگ (یعنی ہم عالم برزخ میں) ایک ساعت سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔

(۸۲)یآیھاالناس اتقواربکم واخشوایومالایجزی والدعن ولدہ ولا مولد ھوجازعن والدہ

شیئا ان وعد اللّٰہ حق فلا تغرنکم الحیوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور۔(۳۳ لقمن) اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اپنے باپ کی طرف سے ذرا بھی مطالبہ ادا کر دے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے سو تم کو دنیوی زندگانی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ تم کو دھوکہ باز شیطان اللہ سے دھوکہ میں ڈالے۔

(۸۳) ان اللّٰہ عندہ علم الساعۃ۔(۳۴ لقمن) بیشک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے۔

(۸۴) یدبر الامر من السمآء والارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنۃ مما تعدون(۵ الم السجدۃ) وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر امر کی تدبیر کرتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور میں پہنچ جاوے گا ایک ایسے دن میں جسکی مقدار تمہاری شمار کے موافق ایک ہزار برس کی ہوگی۔

(۸۵) ان تدعوھم لا یسمعوا دعآء کم ولو سمعوا ما استجابوا لکم ویوم القیمۃ یکفرون بشرککم ولا ینبئک مثل خبیر۔(۱۴ فاطر) اگر تم ان (بتوں) کو پکارو گے بھی تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں گے اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو تمہارا کہنا نہ کریں گے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کرنے کی مخالفت کریں گے، اور تجھ کو خبر رکھنے والے کے برابر کوئی نہیں بتلا دے گا۔

(۸۶) فاعبدوا ما شئتم من دونہ قل ان الخسرین الذین خسروآ انفسھم واھلیھم یوم القیمۃ الا ذالک ھو الخسران المبین۔(۱۵ الزمر) سو خدا کو چھوڑ کر تمہارا دل جس چیز کو چاہے اس کی عبادت کرو آپ کہہ دیجئے کہ پورے زیاں کار وہی لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے یاد رکھو کہ صریح خسارہ یہ ہے۔

(۸۷) ثم انکم یوم القیمۃ عند ربکم تختصمون۔(۳۱ الحجر) پھر قیامت کے روز تم مقدمات اپنے رب کے سامنے پیش کرو گے۔

(۸۸) ویوم نبعث فی کل امۃ شھیدا علیھم من انفسھم وجئنا بک شھیدا علی ھؤلاء۔(۸۹ النحل) اور جس دن ہم ہر ہر امت میں ایک ایک گواہ جو ان ہی میں کا ہوگا ان کے مقابلہ میں قائم کردیں گے اور ان لوگوں کے مقابلہ میں آپ کو گواہ بنا کر لائیں گے۔

(۸۹) ولیبین لکم یوم القیمۃ ما کنتم فیہ تختلفون۔(۹۲ النحل) اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے قیامت کے دن ان سب کو تمہارے سامنے ظاہر کر دے گا۔

(۹۰) یوم تاتی کل نفس تجادل عن نفسھا وتوفی کل نفس ما عملت وھم لا یظلمون۔(۱۱۱ النحل) جس روز ہر شخص اپنی ہی طرفداری میں گفتگو کرے گا اور ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جاوے گا۔

(۹۱)وان ربک لیحکم بینهم یوم القیمة فیما کانوا فیه یختلفون(۱۲۴ النحل) بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان میں باہم فیصلہ کردے گا جس بات میں یہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

(۹۲)وان من قریة الانحن مهلکو ها قبل یوم القیمة اومعذبوها عذابا شدیدا (۵۸ بنی اسرائیل) اور کفار کی ایسی کوئی بستی نہیں جسکو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں۔

(۹۳)وما أظن الساعة قائمة(۳۶ الکهف) اور میں قیامت کو نہیں خیال کرتا کہ وہ آوے گی۔

(۹۴)اولئک الذین کفروا بایت ربهم ولقائه فحبطت اعمالهم فلا نقیم لهم یوم القیمة وزنا(۱۰۵ الکهف) یہ لوگ وہ ہیں جو رب کی آیتوں کا اور اس کے ملنے کا انکار کر رہے ہیں سو انکے سارے کام غارت ہو گئے تو قیامت کے روز ہم انکے نیک اعمال کا ذرا بھی وزن قائم نہ کریں گے

(۹۵)فویل للذین کفروا من مشهد یوم عظیم۔(۳۷ مریم) سو ان کافروں کیلئے ایک بڑے دن کے آنے سے بڑی خرابی (ہونے والی) ہے۔

(۹۶)وانذرهم یوم الحسرة اذ قضی الامر وهم فی غفلة وهم لا یؤمنون۔(۳۹ مریم) اور آپ ان لوگوں کو حسرت کے دن سے ڈرایئے جب کہ اخیر فیصلہ کر دیا جاوے گا اور وہ لوگ غفلت میں ہیں اور وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

(۹۷)ان الساعة اتیة اکاد اخفیها لتجزی کل نفس بما تسعی(۱۵ طه) بلاشبہ قیامت آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ مل جائے۔

(۹۸)من اعرض عنه فانه یحمل یوم القیمة وزرا۔خلدین فیه وسآء لهم یوم القیمة حملا۔ (۱۰۰ طه) جو لوگ اس سے روگردانی کریں گے سو وہ قیامت کے روز بڑا بھاری بوجھ لادیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کیلئے بڑا بھاری بوجھ ہوگا۔

(۹۹)ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا۔(۱۰۵ طه) اور لوگ آپ سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں کہ (قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا) سو آپ فرما دیجئے کہ میرا رب ان کو بالکل اڑا دے گا۔

(۱۰۰)ومن عرض عن ذکری فان له معیشة ضنکا ونحشره یوم القیمة اعمی۔(۱۲۴ طه) (باب حشر سلسلہ ۹ ۳ دیکھئے)

(۱۰۱)حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون۔واقترب الوعد الحق فاذا هی شاخصة ابصار الذین کفروا۔(۹۶ الانبیاء) یہاں تک کہ جب یاجوج ماجوج کھول دیئے جاویں گے اور وہ ہر بلندی سے نکلتے ہوں گے اور سچا وعدہ نزدیک آپہنچا ہوگا تو بس پھر ایک دم سے یہ قصہ ہوگا کہ منکروں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جاویں گی۔

(۱۰۲)یوم نطوی السمآء کطی السجل للکتب کمابدانآاول خلق نعیده وعدا علینا انا کنا فعلین۔(۱۰۴ الانبیاء) جس روز ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمون کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے اور ہم نے جس طرح اول بار پیدا کرنے کے وقت ہر چیز کی ابتداء کی تھی اسی طرح اس کو دوبارہ پیدا کردیں گے یہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے۔

(۱۰۳)ولایزال الذین کفروافی مریة منه حتی تاتیهم الساعة بغتة اویاتیهم عذاب یوم عظیم۔(۵۵ الحج)اور کافرلوگ ہمیشہ اس کی طرف سے شک ہی میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر دفعۃً قیامت آجاوے یاان پر کسی بے برکت دن کا عذاب آپہنچے۔

(۱۰۴)ان ربک هویفصل بینهم یوم القیمة فیماکانوافیه یختلفون(۲۵ السجدة) آپکا رب قیامت کے روز ان سب کے آپس میں فیصلہ ان امور میں کردیگا جن میں یہ باہم اختلاف کرتے تھے

(۱۰۵)قل یوم الفتح لاینفع الذین کفروآایمانهم ولاهم ینظرون(۲۹ السجدة) آپ فرمادیجئے کہ اس فیصلہ کے دن کافروں کوان کا ایمان لانا نفع نہ دے گااوران کومہلت بھی نہ ملے گی۔

(۱۰۶)یسئلک الناس عن الساعة قل انماعلمهاعندالله ومایدریک لعل الساعة تکون قریبا(۶۳ الاحزاب) یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرمادیجئے کہ اسکی خبرتوبس اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو اسکی کیا خبرعجب نہیں کہ قیامت قریب ہی واقع ہوجائے۔

(۱۰۷)وقال الذین کفروالاتاتیناالساعة قل بلی وربی لتاتینکم۔(۳ السبا) اور یہ کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیجئے کہ کیوں نہیں قسم اپنے پروردگار عالم الغیب کی وہ ضرور تم پر آوے گی۔

(۱۰۸)فالیوم لاتظلم نفس شیئاولاتجزون الاماکنتم تعملون۔(۵۴ یس) پھراس دن کسی شخص پر ظلم نہ ہوگااورتم کوبس انہیں کاموں کا بدلہ ملے گا جوتم کیا کرتے تھے۔

(۱۰۹)الیوم نختم علی افواههم وتکلمنآایدیهم وتشهدارجلهم بماکانوا یکسبون۔(۶۵ یس) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اوران کے ہاتھ ہم سے کلام کرینگے اوران کے پاؤں شہادت دینگے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

(۱۱۰)بل هم الیوم مستسلمون۔(۲۶ الصفت) بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ کھڑے ہوں گے۔

(۱۱۱)افمن یتقی بوبهه سوءالعذاب یوم القیمة وقیل للظلمین ذوقواماکنتم تکسبون۔ بھلا جو شخص اپنے منہ کو قیامت کے روز سخت عذاب کی سپر بنادے گااورایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جوکچھ تم کیا کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھوتوکیا یہ اورجوایسانہ ہوبرابرہوسکتے ہیں۔

(۱۱۲)ویوم القیمة تری الذین کذبواعلی الله وجوههم مسودة الیس فی جهنم مثوی للمتکبرین۔(۶۰ زمر)اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے خدا پر جھوٹ

بولا تھا، کیا ان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے۔

(۱۱۳)والارض جمیعا قبضته یوم القیمة والسموت مطویت بیمینه سبحنه وتعلی عما یشرکون۔(۶۷ زمر) ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں۔

(۱۱۴)الیوم تجزی کل نفس بما کسبت لا ظلم الیوم ان اللّٰه سریع الحساب۔ وانذرهم یوم الازفة اذ القلوب لدی الحناجر کظمین۔(۱۷ المؤمن) آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائیگا آج کچھ ظلم نہ ہوگا اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے اور آپ ان لوگوں کو ایک قریب آنے والے مصیبت کے دن سے ڈرائیے جس وقت کلیجے منہ کو آجاویں گے۔(پچھلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۱۱۵)ویقوم انی اخاف علیکم یوم التناد۔(۳۲ المؤمن) اور صاحبو! مجھ کو تمہاری نسبت اس دن کا اندیشہ ہے جس میں کثرت سے ندائیں ہونگی۔

(۱۱۶)النار یعرضون علیها غدوا وعشیا ویوم تقوم الساعة ادخلوا آل فرعون اشد العذاب۔(۴۶ المؤمن) وہ لوگ صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی فرعون والوں کو نہایت سخت عذاب میں داخل کرو۔

(۱۱۷)ان الساعة لاتیة لا ریب فیها ولکن اکثر الناس لا یؤمنون(۵۹ المؤمن) قیامت تو ضرور آکر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۱۱۸)افمن یلقی فی النار خیر ام من یاتی امنا یوم القیمة اعملوا ماشئتم انه بما تعملون بصیر۔(۴۰ حم السجدة) سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے، جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۱۹)اللّٰه الذی انزل الکتب والمیزان وما یدریک لعل الساعة قریب۔(۱۷ الشوری) اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپکو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو

(۱۲۰)الآ ان الذین یمارون فی الساعة لفی ضلل بعید۔(۱۸ الشوری) یادرکھو کہ جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔

(۱۲۱)وقال الذین امنوا ان الخسرین الذین خسروا انفسهم واهلیهم یوم القیمة۔(۴۵ الشوری) اور ایمان والے کہیں گے کہ پورے خسارے والے وہ لوگ ہیں جو اپنی جانوں سے اور اپنے متعلقین سے قیامت کے روز خسارے میں پڑے۔

(۱۲۲)وانه لعلم للساعة فلا تمترن بها واتبعون هذا صراط مستقیم۔(۶۱ الزخرف) اور وہ یعنی

عیسیٰؑ قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا رستہ ہے۔

(۱۲۳)هل ينظرون الا الساعة ان تاتيهم بغتة وهم لا يشعرون۔(۶۶ الزخرف) یہ لوگ بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آپڑے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۱۲۴)وعنده علم الساعة واليه ترجعون۔(۸۵ الزخرف) اور اس کو قیامت کی خبر ہے اور تم سب اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۲۵)فارتقب يوم تاتى السمآء بدخان مبين۔(۱۰ الدخان) سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظر آنے والا دھواں پیدا ہو۔

(۱۲۶)ان يوم الفصل ميقاتهم اجمعين۔يوم لا يغنى مولى عن مولى شيئا ولاهم ينصرون۔الا من رحم الله۔(۴۰ الدخان) بیشک فیصلہ کا دن یعنی قیامت کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے جس دن کوئی علاقہ والا کسی علاقہ والے کے ذرا کام نہ آوے گا اور نہ ان کی کچھ حمایت کی جاوے گی ہاں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے گا۔

(۱۲۷)ويوم تقوم الساعة يخسر المبطلون۔(۲۷ الجاثية) اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارہ میں پڑینگے۔

(۱۲۸)واذا قيل ان وعد الله حق والساعة لاريب فيها قلتم ماندرى ما الساعة ان نظن الاظنا ومانحن بمستيقنين۔(۳۲ الجاثية) اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ حق ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے تو تم کہا کرتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو یقین نہیں۔

(۱۲۹)فهل ينظرون الا الساعة ان تاتيهم بغتة فقد جآء اشراطها فانى لهم اذا جآءتهم ذكرهم۔(۱۸ محمد) سو یہ لوگ بس قیامت کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر دفعتہً آپڑے سو اس کی علامتیں تو آچکی ہیں تو جب قیامت ان کے سامنے آ کھڑی ہوئی اس وقت ان کو سمجھنا کہاں میسر ہوگا۔

(۱۳۰)انما توعدون لصادق۔وان الدين لواقع۔(۵ الدريت) تم سے جس قیامت کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے اور جزا ضرور ہونے والی ہے۔

(۱۳۱)يوم تمور السمآء مورا۔وتسير الجبال سيرا۔(۹ الطور) جس روز آسمان تھرتھرانے لگے گا اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاویں گے۔

(۱۳۲)فذرهم حتى يلقوا يومهم الذى فيه يصعقون۔(۴۵ الطور) تو ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ اپنے اس دن سے سابقہ ہو جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے۔

(۱۳۳)ازفت الازفة۔ليس لها من دون الله كاشفة۔ وہ جلدی آنے والی چیز قریب آپہنچی ہے (مراد قیامت ہے) کوئی غیر اللہ اس کا ہٹانے والا نہیں۔

(۱۳۴)اقتربت الساعۃ وانشق القمر (۱ القمر) قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

(۱۳۵)بل الساعۃ موعدھم والساعۃ ادھی وامر۔(۴۶ القمر) بلکہ قیامت ان کا وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔

(۱۳۶)فاذاانشقت السمآء فکانت وردۃ کالدھان(۳۷الرحمن)غرض جب (قیامت آئیگی جس میں) آسمان پھٹ جاویگا اور ایسا سرخ ہو جاویگا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا) (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۱۳۷)اذا وقعت الواقعۃ۔لیس لوقعتھا کاذبۃ۔(۲ الواقعۃ)جب قیامت واقع ہوگی جس کے واقع ہونے میں کوئی خلاف نہیں ہے(اگلی آیتیں بھی قیامت سے متعلق ہیں ضرور دیکھ لیں)

(۱۳۸)یوم تری المؤمنین والمؤمنت یسعی نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشراکم الیوم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا۔(۱۲ الحدید) جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ انکا نور انکے آگے اور اور انکی داہنی طرف دوڑتا ہوگا آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۳۹)لن تنفعکم ارحامکم ولآ اولادکم یوم القیمۃ یفصل بینکم(۳الممتحنۃ) تمہارے رشتہ دار اور اولاد قیامت کے دن تمہارے کام نہ آویں گے خدا تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

(۱۴۰)یوم لا یخزی اللہ النبی والذین امنوا معہ نورھم یسعی بین ایدیھم وبایمانھم یقولون ربنآ اتمم لنا نورنا واغفر لنا۔(۸ التحریم) جس دن کے اللہ تعالی نبی ؐ کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا ان کا نور ان کے داہنے اور ان کے سامنے دوڑتا ہوگا اور یوں دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھئے ،اور ہماری مغفرت فرما دیجئے۔

(۱۴۱)یوم یکشف عن ساق ویدعون الی السجود فلا یستطیعون۔(۴۲القلم) جس دن کہ ساق کی تجلی فرمائی جاوے گی اور سجدہ کی طرف لوگوں بلایا جاویگا سو یہ لوگ سجدہ نہ کریں گے۔

(۱۴۲)الحاقۃ۔ما الحاقۃ۔ومآ ادراک ما الحاقۃ۔(۳ الحاقۃ) وہ ہونے والی چیز کیسی کچھ ہے وہ ہونے والی چیز اور آپکو کچھ خبر ہے کہ کیسی کچھ ہے وہ ہونے والی چیز (سورۃ الحاقۃ کا پہلا رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۱۴۳)تعرج الملئکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ۔(۴ المعارج) فرشتے اور (اہل ایمان کی) روحیں اس کے پاس چڑھ کر جاتی ہیں (اور وہ عذاب) ایسے دن میں ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

(۱۴۴)یوم تکون السماء کالمھل۔ وتکون الجبال کالعھن۔ولا یسئل حمیم حمیما۔(۸ المعارج) جس دن کہ آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو جاویگا اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہو جاویں گے اور کوئی دوست کسی

دوست کو نہ پوچھے گا۔

(۱۴۵)یوم ترجف الارض والجبال وکانت الجبال کثیبا مھیلا۔(۱۴ المزمل) جس روز کہ زمین اور پہاڑ ہلنے لگیں گے اور پہاڑ ریگ رواں ہو جاویں گے۔

(۱۴۶)فکیف تتقون ان کفرتم یوما یجعل الولدان شیبان۔السمآء منفطر به کان وعده مفعولا۔(۱۸ المزمل) سو اگر تم کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

(۱۴۷)وکنا تکذب بیوم الدین۔حتی اتناالیقین۔فماتنفعھم شفاعة الشفعین۔ (۴۶ المدثر) اور قیامت کے دن کو ہم جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آ گئی سو ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۱۴۸)لآاقسم بیوم القیمة۔ولااقسم بالنفس اللوامة۔ایحسب الانسان الن نجمع عظامه۔بلی قدرین علی ان نسوی بنانه۔(۴ القیمة) میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز نہ جمع کرینگے اور یہ جمع کرنا ہم کو کچھ دشوار نہیں کیوں کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوریوں تک درست کر دیں۔(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں)

(۱۴۹)وجوہ یومئذناظرة۔الی ربھاناظرة۔ووجوہ یومئذباسرة۔(۲۴ القیمة) بہت سے چہرے تو اس روز بارونق ہوں گے اپنے پروردگار کی طرف دیکھتے ہوں گے، بہت سے چہرے اس روز بدرونق ہوں گے۔

(۱۵۰)انا نخاف من ربنا یوما عبوسا قمطریرا۔(۱۰ الدھر) ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۱۵۱)انماتوعدون لواقع۔فاذاالنجوم طمست۔واذاالسمآء فرجت۔واذاالجبال نسفت۔واذاالرسل اقتت۔لای یوم اجلت۔لیوم الفصل۔(۱۳ المرسلت) جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ ضرور ہونے والی ہے سو جب ستارے بے نور ہو جاویں گے اور جب آسمان پھٹ جاوے گا اور جب پہاڑ اڑتے پھریں گے، اور جب سب پیغمبر وقت معین پر جمع کئے جاویں گے، کس دن کیلئے پیغمبروں کا معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے فیصلے کے دن کیلئے۔

(۱۵۲)ھذایوم الفصل جمعنکم والاولین۔(۳۸ المرسلت) یہ ہے فیصلہ کا دن ہم نے تم کو اور اگلوں کو فیصلہ کیلئے جمع کر لیا۔

(۱۵۳)عم یتسآء لون ۔عن النبا العظیم۔الذی ھم فیه مختلفون(۳النبا) یہ لوگ کس چیز کا حال دریافت کرتے ہیں اس بڑے واقعہ کا حال دریافت کرتے ہیں جس میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں

(۱۵۴)یوم یقوم الروح والملئکة صفا لا یتکلمون الا من اذن له الرحمن وقال صوابا۔ذالک

الیوم الحق۔(۳۸ النبا) جس روز تمام ذی ارواح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے کوئی نہ بول سکے گا بجز اسکے جسکو رحمان اجازت دے دے اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے۔

(۱۵۵)یوم ترجف الراجفة۔تتبعها الرادفة۔قلوب یومئذ واجفة۔ابصارها خاشعة (۹ النزعت) جس دن ہلا دینے والی چیز ہلا ڈالے گی جس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز آوے گی بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہوں گے ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔

(۱۵۶)فاذا جاءت الطآمة الکبری۔یوم یتذکر الانسان ماسعی۔(۳۴ النزعت)

سو جب وہ بڑا ہنگامہ آوے گا یعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یاد کرے گا۔

(۱۵۷)یسئلونک عن الساعة ایان مرسها۔(۴۲ النزعت) یہ لوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔

(۱۵۸)یوم یفر المرء من اخیه۔وامه وابیه۔وصاحبته وبنیه۔لکل امری منهم یومئذ شان یغنیه۔وجوه یومئذ مسفرة۔(۳۷ عبس) جس روز ایسا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی سے اور اپنی اولاد سے بھاگے گا ان میں ہر شخص کو ایسا مشغلہ ہوگا جو اس کو اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا بہت سے چہرے اس روز روشن خنداں شاداں ہوں گے۔

(۱۵۹)اذا الشمس کورت۔(۱ التکویر)(سورۃ التکویر مکمل مع ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

(۱۶۰)اذا السماء انفطرت۔(۱ الانفطار)(سورۃ الانفطار مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۱)فالیوم الذین امنوا من الکفار یضحکون۔علی الارآئک ینظرون۔(۳۴ المطففین) سو آج (قیامت کا دن) ایمان والے کافروں پر ہنستے ہوں گے مسہریوں پر بیٹھے انکا حال دیکھ رہے ہونگے۔

(۱۶۲)اذا السمآء انشقت۔(۱ الانشقاق)(سورۃ الانشقاق مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۳)والسمآء ذات البروج۔والیوم الموعود۔(۱ البروج) قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور وعدہ کئے ہوئے دن کی۔

(۱۶۴)یوم تبلی السرآئر۔فماله من قوة ولا ناصر۔(۹ الطارق) جس روز سب کی قلعی کھل جائے گی پھر اس انسان کو نہ تو خود مدافعت کی قوت ہوگی اور نہ اس کا کوئی حمایتی ہوگا۔

(۱۶۵)هل اتک حدیث الغاشیة۔(۱ الغاشیة)(سورۃ الغاشیہ مکمل مع ترجمہ دیکھئے)

(۱۶۶)فما یکذبک بعد بالدین۔الیس الله باحکم الحکمین۔(۸ التین) پھر کون چیز تجھ کو قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے کیا اللہ تعالی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے۔

(۱۶۷)اذا زلزلت الارض زلزالها۔(۱ الزلزال)(سورۃ الزلزال مکمل دیکھ لیں)

(۱۶۸)القارعۃ۔ماالقارعۃ۔وماادراک ماالقارعۃ۔(۔۔ القارعۃ)(سورۃ القارعۃ مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۶۹)ارءیت الذی یکذب بالدین۔(۱ الماعون) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو روز جزاء کو جھٹلاتا ہے۔

(۱۷۰)یاایھاالناس اتقواربکم ان زلزلۃ الساعۃ شیئی عظیم۔اے لوگو اپنے رب سے ڈرو یقینا قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(نوٹ) تیسویں(۳۰) پارہ میں جہاں جہاں قیامت کا تذکرہ ہے وہاں تقریباً مکمل سورۃ ہی قیامت سے متعلق ہے جس کی وجہ سے اس سورۃ کی پہلی آیت لکھ کر ترجمہ دیکھ لینے کی گزارش کی گئی ہے۔

صور

(۱)وله الملک یوم ینفخ فی الصور۔(۷۳ الانعام)اور جب کہ صور میں پھونک ماری جاوے گی ساری حکومت خاص اسی کی ہوگی۔

(۲)فاذانفخ فی الصور فلاآنساب بینھم یومئذولا یتسآء لون(۱۰۱ المومنون) پھر جب قیامت میں صور پھونکا جاوے گا تو ان میں باہمی رشتے ناتے اس روز نہ رہیں گے۔

(۳)ویوم ینفخ فی الصور ففزع من فی السموت ومن فی الارض الامن یشآء اللّٰہ وکل اتوہ داخرین۔(۸۷ النمل) اور جس دن صور میں پھونک ماری جاوے گی سو جتنے آسمان اور زمین میں ہیں سب گھبرا جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے، اور سب کے سب اسی کے سامنے دبے جھکے رہیں گے۔

(۴)یوم ینفخ فی الصور ونحشر المجرمین یومئذ زرقا(۱۰۲ طہ) جس روز صور میں پھونک ماری جاویگی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کو اس حالت میں جمع کرینگے کہ آنکھوں سے کرنجے ہونگے۔

(۵)وترکنا بعضھم یومئذیموج فی بعض ونفخ فی الصور فجمعنھم جمعا۔(۹۹ الکھف) اور ہم اس روز ان کی یہ حالت کریں گے کہ ایک میں ایک گڈمڈ ہوجاویں گے اور صور پھونکا جاوے گا پھر ہم سب کو ایک ایک کرکے جمع کرلیں گے۔

(۶)ماینظرون الاصیحۃ واحدۃ فاذاھم جمیع لدینا محضرون(۴۹ یس) یہ لوگ بس ایک آواز سخت کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑجھگڑ رہے ہوں گے۔

(۷)ونفخ فی الصور فاذاھم من الاجداث الی ربھم ینسلون۔(۵۱ یس)(باب قبر سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۸)فانما ھی زجرۃ واحدۃ فاذاھم ینظرون۔(۱۹ الصفت) پس قیامت تو بس ایک للکار ہوگی (یعنی نفخہ ثانیہ) سو سب یکایک دیکھنے بھالنے لگیں گے۔

(۹)وماینظر ھؤلآء الا صیحۃ واحدۃ مالھا من فواق۔(۱۵ ص) اور یہ لوگ بس ایک روز کی چیخ کے منتظر ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔

(۱۰)ونفخ فی الصور فصعق من فی السموت ومن فی الارض الامن شآء اللّٰہ ثم نفخ فیہ اخری فاذاھم قیام ینظرون۔(۶۸ الزمر) اور (قیامت کے روز) صور میں پھونک ماری جاوے گی سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جاویں گے مگر جس کو خدا چاہے پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جاوے گی تو دفعتہً سب کے سب کھڑے ہوجاویں گے دیکھنے لگیں گے۔

(۱۱)ونفخ فی الصور ذالک یوم الوعید(۲۰ق)اور صور پھونکا جائے گا یہی دن ہوگا وعید کا۔

(۱۲)واستمع یوم ینادالمنادمن مکان قریب۔یوم یسمعون الصیحۃبالحق ذالک یوم الخروج۔(۴۱الدریت)اورسن رکھو کہ جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے پکارے گا جس روز اس چیخنے کو سب سن لیں گے یہ دن ہوگا قبروں سے نکلنے کا۔

(۱۳)فاذانفخ فی الصور نفخۃ واحدہ۔(۱۳ الحاقۃ) پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جاوے گی۔

(۱۴)فاذانقر فی الناقور۔فذالک یومئذیوم عسیر۔(۹ المدثر) پھر جس وقت صور پھونکا جائے گا سو وہ وقت یعنی وہ دن کافروں پر ایک سخت دن ہوگا جس میں ذرا آسانی نہ ہوگی۔

(۱۵)فانما ھی زجرۃ واحدۃ۔فاذاھم بالساھرۃ۔(۱۴ النزعت)بس وہ ایک سخت آواز ہوگی جس سے سب لوگ فوراہی میدان میں آموجود ہونگے۔

(۱۶)فاذاجاءت الصآخۃ۔(۳۳عبس) پھر جس وقت کانوں کا بہرہ کردینے والا شور برپا ہوگا۔

نامہ اعمال

(۱)لقدسمع اللّٰہ قول الذین قالوآان اللّٰہ فقیرونحن اغنیآءسنکتب ماقالواوقتلھم الانبیآء

بغیرحق ونقول ذوقواعذاب الحریق (۱۸۱آل عمران) بیشک اللہ تعالی نے سن لیا ہے ان لوگوں کا قول جنہوں نے یوں کہا کہ اللہ تعالی مفلس ہے اور ہم مال دار ہیں ہم ان کے کہے ہوئے کولکھ رہے ہیں اوران کا انبیاء کو ناحق قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ چکھوآگ کا عذاب۔

(۲)ویقولون طاعة فاذابرزوامن عندک بیت طآئفة منهم غیرالذی تقول واللّٰہ یکتب مایبیتون فاعرض عنهم وتوکل علی اللّٰہ وکفی باللہ وکیلا۔(۸۱ النساء) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا کام اطاعت کرنا ہے جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو شب کے وقت مشورہ کرتی ہے ان میں کی ایک جماعت برخلاف اس کے جو کچھ کہ زبان سے کہہ چکے تھے، اور اللہ تعالی لکھتے جاتے ہیں جو کچھ وہ راتوں کو مشورہ کیا کرتے ہیں سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے اور اللہ تعالی کے حوالہ کیجئے اور اللہ تعالی کافی کارساز ہیں۔

(۳)واذآاذقنا الناس رحمة من بعدضراء مستهم اذالهم مکرفی ایاتنا قل اللّٰہ اسرع مکراان رسلنایکتبون ماتمکرون۔(۲۱ یونس) اور جب ہم لوگوں کو بعد اس کے کہ ان پر کوئی مصیبت پڑ چکی ہو کسی نعمت کا مزہ چکھا دیتے ہیں تو فوراہی ہماری آیتوں کے بارے میں شرارت کرنے لگتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالی اس شرارت کی سزا بہت جلد دے گا۔

(۴)یوم ندعواکل اناس بامامهم فمن اوتی کتبه بیمینه فاولئک یقرء ون کتبهم ولایظلمون فتیلا۔(۷۱ بنی اسرائیل) جس روز ہم تمام آدمیوں کو ان کے نامہ اعمال سمیت بلاویں گے پھر جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جاوے گا ایسے لوگ اپنا نامہ اعمال پڑھیں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا۔

(۵)ووضع الکتاب فتری المجرمین مشفقین ممافیه ویقولون یویلتنا مال هذاالکتب لایغادرصغیرة ولاکبیرة الآاحصهاووجدواماعملواحاضراو لایظلم ربک احدا(۴۹ الکهف) اور نامہ اعمال رکھ دیا جاوے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی اس نامہ اعمال کی عجیب حالت ہے بے قلمبند کئے ہوئے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا گناہ اور جو کچھ انھوں نے کیا وہ سب موجود پائیں گے۔

(۶)سنکتب مایقول ونمدله من العذاب مدا۔(۷۹ مریم) ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھائے چلے جائیں گے۔

(۷)فمن یعمل من الصلحت وهومؤمن فلاکفران لسعیه واناله کتبون۔(۹۴ الانبیاء) سو جو شخص نیک کام کرتا ہوگا اور وہ ایمان والا بھی ہوگا سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

(۸)ولانکلف نفساالا وسعها ولدینا کتب ینطق بالحق وهم لایظلمون۔(۶۲ المومنون) اور ہم کسی کو اس کی وسعت سے زیادہ کام کرنے کو نہیں دیتے ہمارے پاس ہمارے ایک دفتر (نامہ اعمال کا محفوظ) ہے جو ٹھیک

ٹھیک سب کا حال بتادے گا اور لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۹)انانحن نحی الموتی ونکتب ماقدمواواثارھم وکل شیئی احصینہ فی امام مبین۔(۱۲ یس) بیشک ہم مردوں کو زندہ کرینگے اور ہم لکھتے جاتے ہیں وہ اعمال بھی جن کو لوگ آگے بھیجتے جاتے ہیں اور ان کے وہ اعمال بھی جن کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں ضبط کر دیا ہے۔

(۱۰)واشرقت الارض بنور ربھا ووصنح الکتب وجائی بالنبیین والشھدآء وقضی بینھم بالحق وھم لا یظلمون۔(۶۹ الزمر)اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہوجاوے گی اور سب کا نامہ اعمال ہر ایک کے سامنے رکھدیا جاوے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جاوینگے، اور سب میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۱۱)وجعلواالملئکۃ الذین ھم عبدالرحمن اناثا اشھدواخلقھم ستکتب شھادتھم ویسئلون(۱۹ الزخرف)اور انھوں نے فرشتوں کو جو کہ خدا کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے، کیا یہ انکی پیدائش کے وقت موجود تھے، انکا یہ دعوی لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے باز پرس ہوگی۔

(۱۲)ام یحسبون انالانسمع سرھم ونجواھم بلی ورسلنالدیھم یکتبون۔(۸۰ الزخرف)ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور ان کے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

(۱۳)وتری کل امۃ جاثیۃ کل امۃ تدعی الی کتبھا الیوم تجزون ماکنتم تعملون۔(۲۸ الجاثیۃ)اور آپ ہر فرقہ کو دیکھیں گے کہ زانو کے بل گرینگے ہر فرقہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جاوے گا آج تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملے گا۔

(۱۴)وقال قرینہ ھذامالدی عتید۔(۲۳ ق)اور اس کے بعد فرشتے جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے۔

(۱۵)والطور۔وکتب مسطور۔فی رق منشور۔(۳ الطور)قسم ہے طور پہاڑ کی، اور اس کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ میں لکھی ہے۔

(۱۶)وکل شیئی فعلوہ فی الزبر۔وکل صغیر وکبیر مستطر۔(۵۲ القمر) اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں سب اعمالناموں میں ہے اور ہر چھوٹی بڑی بات اس میں لکھی ہوئی ہے۔

(۱۷)فامامن اوتی کتبہ بیمینہ فیقول ھآؤم اقرء واکتبیہ۔(۱۹ الحاقۃ) توجس شخص کا نامہ اعمال اسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا وہ تو کہے گا کہ لو میرا نامہ اعمال پڑھو(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۸)واما من اوتی کتبہ بشمالہ فیقول یلیتنی لم اوت کتبیہ۔(۲۵ الحاقۃ) اور جس کا نامہ اعمال

اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا مجھ کو میرا نامہ اعمال ہی نہ ملتا۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۹) وکل شیئی احصینه کتبا۔(۲۹ النبا) اور ہم نے (ان کے اعمال میں سے) ہر چیز کو (ان کے نامہ اعمال میں) لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔

(۲۰) واذا الصحف نشرت۔(۱۰ التکور) اور جب نامہ اعمال کھولے جاویں گے۔

(۲۱) کلآان کتب الفجارلفی سجین۔وماآدارک ماسجین۔کتب مرقوم۔(۷ المطففین) ہرگز ایسا نہیں ہوگا یعنی کافرلوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

(۲۲) کلآان کتب الابرارلفی علیین۔وماآدارک ماعلیون ۔کتب مرقوم۔ یشھدہ المقربون(۱۸ المطففین) ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل علّیین میں رہیگا اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علّیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے دیکھتے ہیں۔

(۲۳) فامامن اوتی کتبه بیمینه۔فسوف یحاسب حسابایسیرا۔وینقلب الی اھله مسرورا۔وامامن اوتی کتبه ورآءظھره۔فسوف یدعواتبورا۔ویصلی سعیرا (۱۲ الانشقاق) جس شخص کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ملے گا سو اس سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے متعلقین کے پاس خوش خوش آئے گا اور جس شخص کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں اس کی پیٹھ کے پیچھے سے ملے گا سو وہ موت کو پکارے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔

(۲۴) ان کل نفس لماعلیھاحافظ۔(۴ الطارق) کوئی شخص ایسا نہیں جس پر (اعمال کا) کوئی یاد رکھنے والا (فرشتہ) مقرر نہ ہو۔

(۲۵) اقرا کتبک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا (۱۴ بنی اسرائیل) اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنا آپ ہی محاسب کافی ہے۔

حساب

(۱) ومن یکفربایت اللّٰه فان اللّٰه سریع الحساب۔(۱۹ آل عمران) اور جو شخص اللہ تعالی کے احکام کا انکار کرے گا تو بلاشبہ اللہ تعالی بہت جلد اس کا حساب لینے والے ہیں۔

(۲) ان اللّٰه سریع الحساب(۱۹۹ آل عمران) بلاشبہ اللہ تعالی جلدی ہی حساب کردیں گے۔

(۳) فاذادفعتم الیھم اموالھم فاشھدوا علیھم وکفی باللّٰه حسیبا۔(۶ النساء) پھر جب ان کے اموال ان کے حوالے کرنے لگو تو ان پر گواہ بھی کرلیا کرو اور اللہ تعالی ہی حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۴) واذاحییتم بتحیة فحیوا باحسن منھآاوردوھا ان اللّٰه کان علی کل شیئی حسیبا۔(۸۶

النساء) اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی الفظ کہہ دو بلاشبہ اللہ تعالی ہر چیز پر حساب لیں گے۔

(۵) ولا تطرد الذین یدعون ربھم بالغدوۃ والعشی بریدون وجھه ما علیک من حسابھم من شیئی ومامن حسابک علیھم من شیئی فتطردھم فتکون من الظلمین۔ (۵۲ الانعام) اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں جس سے خاص اس کی رضامندی کا قصد رکھتے ہیں ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہو جاویں گے۔

(۶) ثم ردوآالی اللّٰہ مولھم الحق الالہ الحکم وھو اسرع الحسبین۔ (۶۲ الانعام) پھر سب اپنے مالک حقیقی کے پاس لائے جاویں گے خوب سن لو کہ فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لے لے گا۔

(۷) اولئک لھم سوء الحساب۔ (۱۸ الرعد) ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا۔

(۸) والذین یصلون مآ امر اللّٰہ به ان یوصل ویخشون ربھم ویخافون سوء الحساب۔ (۲۱ الرعد) اور یہ ایسے ہیں کہ اللہ نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم کیا ہے ان کو قائم رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور سخت حساب کا اندیشہ رکھتے ہیں۔

(۹) فوربک لنسئلنھم اجمعین۔ عما کانوا یعملون۔ (۹۲ الحجر) سو آپ کے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

(۱۰) ویجعلون لمالا یعلمون نصیبا ممارزقنھم اللّٰہ لتسئلن عما کنتم تفترون۔ (۵۶ النحل) اور یہ لوگ ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے ان معبودوں کا حصہ لگاتے ہیں جن کے متعلق ان کو کچھ علم نہیں قسم ہے خدا کی تم سے تمہاری ان افترا پردازیوں کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۱) ولتسئلن عما کنتم تعملون۔ (۹۳ النحل) اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور باز پرس ہوگی۔

(۱۲) اقرا کتبک کفی بنفسک الیوم علیک حسیبا (۱۴ بنی اسرائیل) اپنا نامہ اعمال خود پڑھ لے آج تو خود اپنی آپ ہی محاسب کافی ہے۔

(۱۳) واوفوا بالعھد کان مسئولا۔ (۳۴ بنی اسرائیل) اور عہد کو پورا کرو بیشک عہد کے باز پرس ہونے والی ہے۔

(۱۴) وان مانرینک بعض الذی نعدھم اونتو فینک فانما علیک البلغ وعلینا الحساب۔ اولم یرواانا ناتی الارض ننقصھا من اطرافھا واللّٰہ یحکم لامعقب لحکمه وھو سریع الحساب (۴۱ الرعد) اور جس بات کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں کا بعض واقعہ اگر ہم آپکو دکھا دیں

خواہ ہم آپکو وفات دے دیں، پس آپکے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور داروگیر کرنا تو ہمارا کام ہے کیا اس امر کو نہیں دیکھ رہے کہ ہم زمین کو ہر چہار طرف سے برابر کم کرتے چلے آتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے اسکے حکم کو کوئی ہٹانے والا نہیں اور وہ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

(۱۵)ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب(۴۱ابراھیم)اے ہمارے رب میری مغفرت کردیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۱۶)لیجزی اللہ کل نفس ما کسبت ان اللہ سریع الحساب۔(۵۱ ابراھیم) تا کہ اللہ تعالی ہر شخص کو اس کے کئے کی سزا دے یقینا اللہ تعالی بڑی جلد حساب لینے والا ہے۔

(۱۷)وان کان مثقال حبۃ من خردل اتینا بھا وکفی بنا حسبین۔(۴۷ الانبیاء) اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانہ کے برابر بھی ہوگا تو ہم اسکو حاضر کردینگے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۱۸)فلنسئلن الذین ارسل الیھم ولنسئلن المرسلین۔(۶ الاعراف) پھر ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کے پاس پیغمبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے۔

(۱۹)وقفوھم انھم مسئولون۔مالکم لاتناصرون۔بل ھم الیوم مستسلمون۔(۲۵ الصفت) اور اچھا ان کو ذرا ٹھہراؤان سے کچھ پوچھا جائے گا کہ اب تم کو کیا ہوا ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے بلکہ وہ سب کے سب اس روز سرافگندہ ہوں گے۔

(۲۰)ان الینا ایابھم۔ثم ان علینا حسابھم۔(۲۶ الغاشیۃ) کیونکہ ہمارے ہی پاس ان کا آنا ہوگا پھر ہمارا ہی کام ان سے حساب لینا ہے۔

(۲۱)وکاین من قریۃ عتت عن امر ربھا ورسلہ فحاسبنھا حسابا شدیدا۔(۸ الطلاق) اور بہت سے بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان کے اعمال کا سخت حساب کیا۔

(۲۲)اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلۃ معرضون۔(۱ الانبیاء) ان لوگوں سے ان کا وقت حساب نزدیک آپہنچا، اور یہ ابھی غفلت میں پڑے ہیں اور اعراض کئے ہوئے ہیں۔

(۲۳)لا یسئل عما یفعل وھم یسئلون۔(۲۳ الانبیاء) وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے کوئی باز پرس نہیں کرسکتا اور اوروں سے باز پرس کی جاسکتی ہے۔

(۲۴)ومن یدع مع اللہ الھا اخر لا برھان لہ بہ فانما حسابہ عند ربہ انہ لا یفلح الکفرون۔(۱۱۷ المومنون) اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس کے معبود ہونے پر اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اسی کے رب کے پاس ہوگا، یقینا کافروں کو فلاح نہ ہوگی۔

(۲۵)واللہ سریع الحساب۔(۳۹النور)اور اللہ دم بھر میں حساب کر دیتا ہے۔

(۲۶)ان حسابهم الا علی ربی لو تشعرون۔(۱۱۳ الشعراء)ان سے حساب کتاب لینا پس خدا کا کام ہے کیا خوب ہو کہ تم اس کو سمجھو۔

(۲۷)ولقد کانوا عاهد واالله من قبل لایولون الادبار وکان عهد الله مسولا۔(۱۵ الاحزاب) حالانکہ یہی لوگ پہلے خدا سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کی باز پرس ہوگی۔

(۲۸)وکفی باالله حسیبا(۳۹الاحزاب)اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے(پوری آیت دیکھ لیں)

(۲۹)هذاما توعدون لیوم الحساب۔(۵۳ ص) یہ وہ نعمت ہے جس کا تم سے روز حساب آنے پر وعدہ کیا جاتا ہے۔

(۳۰)وقالوا ربنا عجل لنا قطنا قبل یوم الحساب۔(۱۶ ص)اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمارا حصہ ہم کو روز حساب سے پہلے دے دے۔

(۳۱)ان الذین یضلون عن سبیل الله لهم عذاب شدید بما نسوا یوم الحساب۔(۲۶ ص) جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۳۲)الیوم تجزی کل نفس بماکسبت لاظلم الیوم ان الله سریع الحساب ۔(۱۷ المؤمن) آج ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا آج کچھ ظلم نہ ہوگا، اللہ تعالی بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

(۳۳)وقال موسی انی عذت بربی وربکم من کل متکبر لا یؤمن بیوم الحساب۔(۲۷ المؤمن)اور موسی نے کہا کہ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لیتا ہوں ہر خردماغ شخص کے شر سے جو روز حساب پر یقین نہیں رکھتا۔

(۳۴)فلولا ان کنتم غیر مدینین۔ترجعونها ان کنتم صدقین۔(۸۷ الواقعة) تو فی الواقع تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں ہے تو تم اس روح کو پھر کیوں نہیں لوٹاتے ہو اگر تم سچے ہو۔

(۳۵)وامامن اوتی کتبه بشماله۔فیقول یلیتنی لم اوت کتبیه۔ولم ادرما حسابیه۔(۲۶ الحاقة)اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا سو وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامہ عمل ہی نہ ملتا اور مجھ کو یہ خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے۔

میزان

(۱)والوزن یومئذالحق فمن ثقلت موازینه فاولئک هم المفلحون۔(۸ الاعراف)اوراس روز وزن بھی واقع ہوگا پھر جس شخص کا پلہ بھاری ہوگا سوایسے لوگ کامیاب ہونگے۔

(۲)ونضع الموازین القسط لیوم القیمة فلاتظلم نفس شیئا وان کان مثقال حبة من خردل اتینا بھا وکفی بنا حسبین۔(۴۷ الانبیاء)اورقیامت کے روزہم میزان عدل قائم کریں گے(اورسب کے اعمال کا وزن کریں گے)سوکسی پراصلاظلم نہ ہوگااوراگرکسی کاعمل رائی کے دانہ کے برابربھی ہوگاتوہم اس کوحاضرکردیں گےاورہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

(۳)فمن ثقلت موازینه فاولئک هم المفلحون۔ومن خفت موازینه فاولئک الذین خسروآ انفسهم فی جهنم خلدون۔(۱۰۲ المومنون)سوجس شخص کاپلہ بھاری ہوگاتوایسے لوگ کامیاب ہوں گےاورجس شخص کاپلہ ہلکاہوگاسویہ وہ لوگ ہوں گےجنہوں نے اپنانقصان کرلیااورجہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے۔

(۴)اولئک الذین کفروابایت ربهم ولقائه فحبطت اعمالهم فلا نقیم لهم یوم القیمة وزنا(۱۰۵ الکهف)یہ وہ لوگ ہیں جورب کی آیتوں کااوراس کے ملنے کاانکارکررہے ہیں سوانکے سارے کام غارت ہوگئے توقیامت کے روزہم ان کےنیک اعمال کاذرابھی وزن قائم نہ کریں گے۔

(۵)فامامن ثقلت موازینه۔فهوفی عیشة راضیة۔وامامن خفت موازینه ۔فامه هاویة۔ومآادرک ماهیه۔نارحامیة۔پھروزن اعمال کےبعدجس شخص کاپلہ بھاری ہوگاوہ توخاطرخواہ آرام میں ہوگا

اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہوگا، اور آپ کو کچھ معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۶) اللّٰہ الذی انزل الکتب بالحق والمیزان۔(۱۷ الشوری) اللہ ہی ہے جس نے اس کتاب یعنی قرآن کو اور انصاف کو نازل فرمایا۔

شفاعت

(۱) واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منها شفاعة ولا یؤخذ منها عدل ولا هم ینصرون۔(۴۷ البقرة) اور ڈرو تم ایسے دن سے کہ نہ تو کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے کچھ مطالبہ ادا کرسکتا ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی سفارش قبول کرسکتی ہے اور نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی معاوضہ لیا جاسکتا ہے اور نہ ان لوگوں کی طرفداری چل سکے گی۔

(۲) واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس شیئا ولا یقبل منها عدل ولا تنفعها شفاعة ولا هم ینصرون۔(۱۳۲ البقرة) اور تم ڈرو ایسے دن سے جس میں کوئی شخص کسی شخص کی طرف سے نہ کوئی مطالبہ ادا کرنے پاوے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جاوے گا اور نہ کسی کو کوئی سفارش مفید ہوگی اور نہ ان لوگوں کو کوئی بچا سکے گا۔

(۳) یآیها الذین امنوآ انفقوا مما رزقنکم من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه ولا خلة ولا شفاعة والکفرون هم الظلمون (۲۵۵ البقرة) (باب قیامت سلسلہ ۱۵ میں ترجمہ ہے)

(۴) وانذر به الذین یخافون ان یحشروآ الی ربهم لیس لهم من دونه ولی ولا شفیع لعلهم یتقون۔(۵۱ الانعام) (باب حشر سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۵) لیس لها من دون اللّٰه ولی لا شفیع۔(۷۰ الانعام) (اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۶) هل ینظرون التاویله یوم یاتی تاویله یقول الذین نسوه من قبل قدجآءت رسل ربنا بالحق فهل لنا من شفعآء فیشفعوا لنآ او نرد فنعمل غیر الذی کنا نعمل۔(۵۳ الاعراف) ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے اخیر نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا اخیر نتیجہ پیش آوے گا اس روز جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے یوں کہنے لگیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے سو اب کیا کوئی ہمارا سفارشی

ہے کہ وہ ہماری سفارش کردے یا کیا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے ہیں تا کہ ہم لوگ ان اعمال کے جن کو ہم کیا کرتے تھے برخلاف دوسرے اعمال کریں۔

(۷)مامن شفیع الا من بعداذنه۔(۳ یونس) کوئی سفارش کرنے والا سفارش نہیں کرسکتا بدون اس کی اجازت کے۔

(۸)یوم یات لاتکلم نفس الا باذنه فمنهم شقی وسعید۔(۱۰۵ هود) پھر جس وقت وہ دن آوے گا کوئی شخص بدون خدا کی اجازت کے بات بھی نہ کرسکے گا ان میں بعضے تو شقی ہوں گے اور بعضے سعید ہوں گے۔

(۹)لایملکون الشافعة الا من اتخذ عندالرحمن عهدا۔(۱۷ مریم) ہاں وہاں کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر ہاں جس نے رحمان کے پاس اجازت لی ہے۔

(۱۰)یومئذ لاتنفع الشفاعة الا من اذن له الرحمن ورضی له قولا۔(۱۰۹ طه) اس روز کسی کو کوئی سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسے شخص کو کہ جس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی ہو اور اس شخص کے واسطے بولنا پسند کرلیا ہو۔

(۱۱)یعلم مابین ایدیهم وماخلفهم ولا یشفعون الالمن ارتضی وهم من خشیته مشفقون۔(۲۸ الانبیاء) اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کے لئے شفاعت کرنے کی خدا تعالیٰ کی مرضی ہو اور کسی کی سفارش نہیں کرسکتے اور وہ سب اللہ تعالیٰ کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

(۱۲)وماآضلناآلاالمجرمون۔فمالنا من شفعین۔ولا صدیق حمیم۔(۱۰۱ الشعراء) اور ہم کو تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا سو نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ کوئی مخلص دوست ہے۔

(۱۳)ولم یکن لهم من شرکاء شفعوا وکانوا بشرکاء هم کفرین۔(۱۳ الروم) اور ان کے شریکوں میں سے ان کا کوئی سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہوجاویں گے۔

(۱۴)مالکم من دونه من ولی ولاشفیع افلاتتذکرون۔(۴ السجدة) بدون اس کے نہ تمہارا کوئی مددگار ہے اور نہ سفارش کرنے والا سو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

(۱۵)ولاتنفع الشفاعة عنده الالمن اذن له۔(۲۳ السبا) اور خدا کے سامنے کسی کی سفارش کسی کیلئے کام نہیں آتی مگر اس کیلئے جس کی نسبت شفیع کو وہ اجازت دے دے۔

(۱۶)ولایملک الذین یدعون من دونه الشفاعة الا من شهدبالحق وهم یعلمون۔(۸۵ الزخرف) اور خدا کے سوا جن معبودوں کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سفارش تک کا اختیار نہ رکھیں گے ہاں جن لوگوں نے حق بات کا اقرار کیا تھا اور وہ تصدیق بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۷)وکم من ملک فی السموت لاتغنی شفاعتهم شیئا الا من بعد ان یاذن اللّٰه لمن یشآء

ویرضی۔اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اسکے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اوراس کیلئے سفارش کرنے سے راضی ہوں

(۱۸)ما للظلمین من حمیم ولا شفیع یطاع۔(۱۸ المؤمن)(اس روز)ظالموں کا نہ کوئی دلی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کا کہا مانا جاوے۔

(۱۹)فما تقعہم شفاعۃ الشفعین۔(۴۷ المدثر)ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

(۲۰)من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ۔(۲۵۵ البقرۃ)ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس کسی کی سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے۔

کراماً کاتبین

(۱)وان علیکم لحفظین۔کراما کاتبین۔یعلمون ما تفعلون۔(۱ الانفطار)اورتم پر(تمہارے سب اعمال)یادرکھنے والے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جوتمہارے سب اعمال کو جانتے ہیں۔

(۲)اذیتلقی المتلقن عن الیمین وعن الشمال قعید۔مایلفظ من قول الالدیہ رقیب عتید۔(۱۷ ق)جب دواخذ کرنیوالے فرشتے اخذ کرتے رہتے ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے رہتے ہیں وہ کوئی لفظ منہ سے نہ نکالنے پاتا مگراس کے پاس ہی ایک تاک لگانے والا تیار ہے۔

(۳)ام یحسبون انا لا نسمع سرھم ونجوھم بلی ورسلنا لدیھم یکتبون۔(۸۰ الزخرف)ہاں کیا ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم ان کی چپکی چپکی باتوں کو اور انکے مشوروں کو نہیں سنتے ہم ضرور سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے ان کے پاس ہیں وہ بھی لکھتے ہیں۔

لوحِ محفوظ

(۱)ومایعزب عن ربک من مثقال ذرۃ فی الارض ولافی السمآء ولآ اصغر من ذالک ولآ اکبر الا فی کتب مبین۔(۶۱ یونس)اورآپ کے رب کے علم سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس مقدار مذکور سے چھوٹی ہے اور نہ کوئی چیز بڑی ہے مگر یہ سب کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں مرقوم ہے۔

(۲)ومامن دآبۃ فی الارض الاعلی اللہ رزقھاویعلم مستقرھا ومستودعھا کل فی کتب مبین۔(۶ ھود)اور کوئی جاندار روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ کے ذمہ نہ ہواور وہ ہرایک کی زیادہ رہنے کی جگہ کواور چند روز رہنے کی جگہ کو جانتا ہے سب چیزیں کتاب مبین یعنی لوح محفوظ میں ہیں۔

(۳)یمحوا اللہ مایشآء ویثبت وعندہ ام الکتب(۳۹ الرعد)خدا تعالیٰ جس حکم کو چاہیں موقوف کردیتے ہیں

اور جس حکم کو چاہیں قائم رکھتے ہیں اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے (یعنی لوح محفوظ)

(۴) وان من قریہ الانحن مھلکوھاقبل یوم القیمۃ اومعذبوھا عذابا شدیدا کان ذالک فی الکتب مسطورا۔ (۵۸ بنی اسرائیل) اور (کفار کی) ایسی کوئی بستی نہیں جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا (قیامت کے روز) اس کو سخت عذاب نہ دیں، یہ بات کتاب یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔

(۵) ومامن غآئبۃ فی السمآء والارض الافی کتب مبین (۷۵ النمل) اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی چیز مخفی نہیں جو لوح محفوظ میں نہ ہو۔

(۶) لایعزب عنہ مثقال ذرۃ فی السموت ولا فی الارض ولآ اصغر من ذالک ولآ اکبر الا فی کتب مبین۔ (۳ السبا) (اسی باب کے سلسلہ ۱ میں ترجمہ ہے)

(۷) وانہ فی ام الکتب لدینا لعلی حکیم۔ (۴ الزخرف) اور وہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے (قرآن)

(۸) قدعلمنا ماتنقص الارض منھم وعندنا کتب حفیظ۔ (۴ ق) ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے ہیں جن کو مٹی (کھاتی اور) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس وہ کتاب یعنی لوح محفوظ موجود ہے۔

(۹) انہ لقرآن کریم۔ فی کتب مکنون۔ لایمسہ الا المطھرون۔ (۷۹ الواقعۃ) کہ یہ ایک مکرم قرآن ہے جو ایک محفوظ کتاب یعنی لوح محفوظ میں درج ہے کہ اس کو بجز پاک فرشتوں کے کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

(۱۰) مآاصاب من مصیبۃ فی الارض ولافی انفسکم الافی کتب من قبل ان نبراھا ان ذالک علی اللّٰہ یسیر۔ (۲۲ الحدید) کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں یعنی لوح محفوظ میں لکھی ہے قبل اسکے کہ ہم ان جانوں کو پیدا کریں یہ اللہ کے نزدیک آسان کام ہے۔

(۱۱) واللّٰہ خلقکم من تراب ثم من نطفۃ ثم جعلکم ازواجا وما تحمل من انثی ولا تضح الابعلمہ وما یعمر من معمرولاینقص من عمرہ الا فی کتب ان ذالک علی اللّٰہ یسیر۔ (۱۱ فاطر) اور اللہ تعالیٰ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تم کو جوڑے جوڑے بنایا اور کسی عورت کو نہ حمل رہتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر سب اس کی اطلاع سے ہوتا ہے اور نہ کسی کی عمر زیادہ کی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب لوح محفوظ میں ہوتا ہے یہ سب اللہ کو آسان ہے۔

(۱) مقام (۲) سدرۃ المنتہیٰ (۳) بیت المعمور

(۱) ومن الیل فتھجدبہ نافلۃ لک عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا۔ (۷۹ بنی اسرائیل) اور کسی رات کے حصے میں سو اس میں تہجد پڑھا کیجئے جو کہ آپ کیلئے زائد چیز ہے امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو

مقام محمود میں جگہ دے گا۔

(۲)ولقدراہ نزلة اخری۔عندسدرة المنتھی عندھاجنة الماوی۔اذیغشی السدرة مایغشی۔مازاغ البصروماطغی۔لقدرای من ایت ربہ الکبری۔(۱۸ النجم)اور انہوں نے یعنی پیغمبر نے اس فرشتہ کو ایک اور دفعہ بھی (صورت اصلیہ میں) دیکھا ہے سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنۃ الماوی ہے جب اس سدرۃ المنتہی کو لپٹ رہی تھیں جو چیزیں لپٹ رہی تھی نگاہ نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی انہوں نے اپنے پروردگار کی قدرت کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔

(۱) علّیین (۲) سجین

(۱)کلآان کتب الابرارلفی علیین۔ومآادرک ماعلیون۔کتب مرقوم ۔یشھدہ المقربون۔(۱۸المطففین) ہرگز ایسا نہیں نیک لوگوں کا نامہ عمل علّیین میں رہے گا، اور آپ کو کچھ معلوم ہیکہ علّیین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے جسکو مقرب فرشتے شوق سے دیکھتے ہیں

(۲)کلآان کتب الفجار لفی سجین۔ومآادرک ماسجین۔کتب مرقوم۔(۷ المطففین) ہرگز نہیں ہوگا یعنی کافرلوگوں کا نامہ عمل سجین میں رہے گا آپ کو کچھ معلوم ہے کہ سجین میں رکھا ہوا نامہ عمل کیا چیز ہے وہ ایک نشان کیا ہوا دفتر ہے۔

عرش الٰہی

(۱)ان ربکم اللہ الذی خلق السموت والارض فی ستة ایام ثم استوی علی العرش۔(۵۴ الاعراف) بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔

(۲)فان تولوا فقل حسبی اللہ لآالہ الاھوعلیہ توکلت وھورب العراش العظیم۔(۱۲۹ التوبة) پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔

(۳)ان ربک اللہ الذی۔(۳یونس) (اسی باب کا سلسلہ نمبر ا دیکھئے)

(۴)وھوالذی خلق السموت والارض فی ستة ایام وکان عرشہ علی المآء لیبلوکم ایکم احسن عملا۔(۷ ھود) اور وہ اللہ ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ تم کو آزماوے کہ تم میں اچھا عمل کرنے والا کون ہے۔

(۵)اللہ الذی رفع السموت بغیر عمد ترونھا ثم استوی علی العراش و سخرالشمس

والقمر۔(۲ الرعد) اللہ ایسا ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدون ستون کے اونچا کھڑا کر دیا چنانچہ تم ان آسمانوں کو دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور آفتاب وماہتاب کو کام میں لگا دیا۔

(۶)قل لوکان معه الهة کمایقولون انذالابتغواالی ذی العرش سبیلا۔(۴۲ بنی اسرائیل) آپ فرمائیے کہ اگر اس کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا یہ لوگ کہتے ہیں تو اس حالت میں عرش والوں تک انہوں نے رشتہ ڈھونڈ لیا ہوتا۔

(۷)فتعلی اللّٰہ الملک الحق لآاله الا ھورب العرش الکریم(۱۱۶ المومنون) اللہ تعالی بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اسکے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں عرش عظیم کا مالک ہے

(۸)الذین یحملون العرش ومن حوله یسبحون بحمدربهم ویؤمنون به ویستغفرون للذین امنوا۔(۷ المؤمن) جو فرشتے کہ عرش الہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو فرشتے اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے اور ایمان والوں کیلئے استغفار کیا کرتے ہیں۔

(۹)وتریالملئکة حآفین من حول العرش یسبحون بحمدربهم۔(۷۵ الزمر) اورآپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گردا گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے ہوں گے۔

(۱۰)رفیع الدرجت ذوالعرش۔(۱۵ المؤمن) وہ رفیع الدرجات ہے وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۱)سبحن رب السموت والارض رب العرش عمایصفون۔(۸۲ الزخرف) آسمان اور زمین کا مالک عرش کا بھی مالک ہے ان باتوں سے منزہ ہے جو لوگ بیان کررہے ہیں۔

(۱۲)ھوالذی خلق السموت والارض فی ستة ایام ثم استوی علی العرش۔(۴ الحدید) وہ ایسا ہے کہ آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر تخت پر قائم ہوا۔

(۱۳)ویحمل عرش ربک فوقهم یومئذ ثمنیة۔(۱۷ الحدید) اورآپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشترے اٹھائے ہوں گے۔

(۱۴)اللّٰہ لآاله الا ھورب العرش العظیم۔(۲۶ النمل) اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

(۱۵)قل من رب السموت السبع ورب العرش العظیم۔(۸۶ المومنون) آپ یہ بھی کہئے کہ ان سات آسمانوں کا مالک اور عالی شان عرش کا مالک کون ہے۔

(۱۶)اللّٰہ الذی خلق السموت والارض ومابینهما فی ستة ایام ثم استوی علی العرش۔(۴ السجدة)(ترجمہ گزر چکا)

(۱۷)الذی خلق السموت۔(۵۹ الفرقان)

(۱۸)وھوالغفورالودود۔ذوالعرش المجید۔(۱۵ البروج) اور وہی بڑا بخشنے والا بڑی محبت کرنے والا

عرش کا مالک عظمت والا ہے۔

وسیلۃ

(۱) یآیھا الذین امنوا اتقوا اللّٰہ وابتغوآ الیہ الوسیلۃ وجاھدوا فی سبیلہ لعلکم تفلحون۔ (۳۵ المائدۃ) اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ اور جہاد کرو اس کی راہ میں تا کہ تمہارا بھلا ہو (اس آیت کی تفسیر آپ خود دیکھ لیں)

(۲) اولئک الذین یدعون یبتغون الی ربھم الوسیلۃ ایھم اقرب ویرجون رحمتہ ویخافون عذابہ۔ (۵۷ بنی اسرائیل) (ترجمہ وتفسیر دیکھ لیں)

کوثر

(۱) انآ اعطینا ک الکوثر۔ فصل لربک وانحر۔ ان شانئک ھوالابتر۔ (۳ الکوثر) بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطاء فرمایا ہے آپ اپنے پروردگار کی نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے بالیقین آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

جنت اور اہل جنت

(۱) وقلنا یآدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین۔ (۳۵ البقرۃ) اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم رہا کرو تم اور تمہاری بیوی بہشت میں پھر کاؤ دونوں اس میں سے بافراغت جس جگہ سے چاہو اور نزدیک نہ جائیو اس درخت کے ورنہ تم بھی ان ہی میں شمار ہو جاوگے جو اپنا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

(۲) قل اؤ نبئکم بخیر من ذا کم للذین اتقوا عند ربھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا وازواج مطھرۃ ورضوان من اللّٰہ۔ (۱۵ آل عمران) آپ فرما دیجئے کیا میں تم کو ایسی چیز بتلادوں جو بہتر ہو ان چیزوں سے ایسے لوگوں کیلئے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے مالک حقیقی کے پاس ایسے ایسے باغ ہیں جن کے پائین میں نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور ان کیلئے ایسی ایسی بیبیاں ہیں جو صاف ستھری کی ہوئی ہیں اور خوشنودی ہے اللہ تعالی کی طرف سے۔

(۳) وسارعوآ الی مغفرۃ من ربکم وجنۃ عرضھا السموت والارض اعدت للمتقین۔ (۱۳۳ آل عمران) اور دوڑو مغفرت کی طرف جو تمہارے پروردگار کی جانب سے ہے اور جنت کی طرف جس کی وسعت ایسی ہے جیسے آسمان اور زمین، وہ تیار کی گئی ہے خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۴)اولئک جزآء ھم مغفرۃ من ربھم وجنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ونعم اجر العمین۔(۱۳۶ آل عمران) ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور باغ ہیں کہ ان کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی یہ ہمیشہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے اور یہ اچھا حق الخدمت ہے کام کرنے والوں کا۔

(۵)ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یعلم اللّٰہ الذین جھدوا منکم ویعلم الصبرین۔(۱۴۲ آل عمران) ہاں کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہوں گے حالانکہ ہنوز اللہ تعالی نے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہو اور نہ انکو دیکھا جو ثابت قدم رہے

(۶)فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقد فاز۔(۸۵ آل عمران) تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔

(۷)فالذین ھاجروا واخرجوا من دیارھم واوذوافی سبیلی وقتلوا وقتلوا لاکفرن عنھم سیاتھم ولادخلنھم جنت تجری من تحتھا الانھر۔(۱۹۵ آل عمران) سو جن لوگوں نے ترک وطن کیا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور تکلیفیں دیئے گئے میری راہ میں اور جہاد کیا و رشہید ہو گئے میں ضرور ان لوگوں کی تمام خطائیں معاف کردوں گا اور ضرور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

(۸)تلک حدود اللّٰہ ومن یطع اللّٰہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا وذالک الفوز العظیم۔(۱۳ النساء) یہ سب احکام مذکورہ خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالی اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۹)ان تجتنبوا کبآئر ماتنھون عنہ نکفر عنکم سیاتکم وندخلکم مدخلا کریما(۳۱ النساء) جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہے اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں تم سے دور فرمادیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کردیں گے۔

(۱۰)والذین امنوا وعملوا الصلحت سندخلھم جنت تجری من تحتھا الانھار خلدین فیھآ ابدالھم فیھآ ازواج مطھرۃ وندخلھم ظلا ظلیلا۔(۵۷ النساء) اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغ میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے واسطے ان میں پاک صاف بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

(۱۱)والذین امنوا وعملوا الصلحت۔(۱۲۲ النساء) (اسی باب کا سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۱۲) لئن اقمتم الصلوۃ۔ولادخلنکم جنت تجری من تحتھا الانھار۔(۱۲ المائدۃ) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۶۵ دیکھئے)

(۱۳)ولوان اھل الکتب امنوا واتقوا لکفرنا عنھم سیاتھم ولادخلنھم جنت النعیم۔(۶۵

المائدة)اور اگر یہ اہل کتاب ایمان لے آتے اور تقوی اختیار کرتے تو ہم ضرور ان کی تمام برائیاں معاف کر دیتے اور ضرور ان کو چین کے باغوں میں داخل کرتے۔

(۱۴)لھم دار السلم عند ربھم وھو ولیھم بما کانوا یعملون(۱۲۷الانعام)ان لوگوں کے واسطے انکے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور اللہ تعالی ان سے محبت رکھتا ہے ان کے اعمال کی وجہ سے۔

(۱۵)ویآ دم اسکن انت وزوجک الجنة فکلامن حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرة فتکونا من الظلمین۔(۱۹ الاعراف)(اسی باب کے سلسلہ امیں ترجمہ ہے)

(۱۶)والذین امنوا وعملوا الصلحت لا تکلف نفسا الا وسعھا آولئک اصحب الجنة ھم فیھا خلدون۔(۴۲الاعراف)اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے ایسے لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۱۷)اھولاء الذین اقسمتم لا ینالھم اللّٰہ برحمة ادخلوا الجنة لاخوف علیکم ولا انتم تحزنون(۴۹الاعراف) کیا یہ وہی ہیں جنکی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالی ان پر رحمت نہ کرے گا ان کو یہ حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں تم پر نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ تم مغموم ہو گے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۸)ونادی اصحب الجنة اصحب النار ان قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فھل وجدتم ما وعد ربکم حقا قالوا نعم فاذن موذن بینھم ان لعنة اللّٰہ علی الظلمین۔(۴۴ الاعراف)اور اہل جنت اہل دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا سو تم سے جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو واقع کے مطابق پایا وہ کہیں گے ہاں، پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی مار ہو ان ظالموں پر۔(پچھلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۹)ان الذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنھا لا تفتح لھم ابواب السمآء و لا یدخلون الجنة حتی یلج الجمل فی سم الخیاط وکذالک تجزی المجرمین۔(۴۰الاعراف)جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ چلا جاوے اور ہم مجرم لوگوں کو ایسی سزا دیتے ہیں۔

(۲۰)یبشرھم ربھم برحمة منہ ورضوان وجنت لھم فیھا نعیم مقیم۔(۲۱التوبة)ان کا رب ان کو بشارت دیتا ہے اپنی طرف سے بڑی رحمت اور بڑی رضامندی اور جنت کے ایسے باغوں کی کہ ان کیلئے ان باغوں میں دائمی نعمت ہو گی۔

(۲۱)وعد اللّٰہ المؤمنین والمؤمنت جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا ومسکن طیبة فی جنت عدن ورضوان من اللّٰہ اکبر ذالک ھو الفوز العظیم (۷۲ التوبة)اللہ تعالی نے مسلمان مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا جو کہ ان

ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی چیز ہے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۲)اعداللہ لھم جنت تجری من تحتھاالانھرخلدین فیھاذالک الفوز العظیم ۔(۸۹ التوبۃ)اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کرر کھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ کو رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۳)والسبقون الاولون من المھجرین والانصاروالذین اتبعوھم باحسان رضی اللہ عنھم ورضواعنہ واعدلھم جنت تجری تحتھاالانھر خلدین فیھآ ابدا ذالک الفوز العظیم(۱۰۰ التوبۃ)اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے ایسے باغ مہیا کرر کھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۲۴)ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون ویقتلون وعداعلیہ حقافی التوراۃ والانجیل والقران ۔ (۱۱۱ التوبۃ)(باب قرآن حکیم سلسلہ ۴۴ میں ترجمہ ہے)

(۲۵)ان الذین امنوا وعملواالصلحت یھدیھم ربھم بایمانھم تجری من تحتھم الانھر فی جنت النعیم۔(۹ یونس) یقیناً جو ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کا رب ان کو بوجہ ان کے مومن ہونے کے ان کے مقصد تک پہنچادے گا ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی چین کے باغوں میں۔

(۲۶)فاثا بھم اللہ بما قالواجنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھا و ذالک جزآء المحسنین۔(۸۵ المائدہ) سو ان کو اللہ تعالیٰ ان کے قول کے صلہ میں ایسے باغ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی یہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

(۲۷)قال اللہ ھذایوم ینفع الصدقین صدقھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھرخلدین فیھآابدارضی اللہ عنھم ورضواعنہ ذالک الفوز العظیم۔(۱۱۹ المائدہ)اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش ،اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی اور خوش ہیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۲۸)ان الذین امنوا وعملواالصلحت واخبتوآالی ربھم اولئک اصحب الجنۃ ھم فیھا خلدون۔(۲۳ ھود) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور اپنے رب کی طرف جھکے ایسے لوگ اہل جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہا کریں گے۔

(۲۹)واماالذین سعدواففی الجنۃ خلدین فیھا مادامت السموت والارض الاماشآء ربک

عطاء غیر مجذوذ۔(۱۰۸ ھود)اور رہ گئے وہ لوگ جو سعید ہیں سو وہ جنت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے جب تک آسمان وزمین قائم ہیں ہاں اگر خدا ہی کو نکالنا منظور ہو تو دوسری بات ہے۔

(۳۰)جنت عدن یدخلونها ومن صلح من اباۤء هم وازواجهم وذريتهم والملئكة يدخلون عليهم من كل باب۔سلم عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار(۲۴الرعد) یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں جو لائق ہونگے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انکے پاس ہر دروازے سے آگے ہوں گے کہ تم صحیح سلامت رہو گے بدولت اسکے کہ تم مضبوط رہے تھے سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

(۳۱)مثل الجنة التى وعد المتقون تجرى من تحتها الانهار اكلها دآئم وظلها تلك عقبى الذين اتقوا وعقبى الكفرين النار۔(۳۵ الرعد)اور جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی اس کا پھل اور اس کا سایہ دائم رہے گا یہ تو انجام ہوگا متقیوں کا،اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۳۲)وادخل الذين امنوا وعملوا الصلحت جنت تجرى من تحتها الانهر خلدين فيها باذن ربهم تحيتهم فيها سلم۔(۲۳ ابرھیم)اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ایسے باغوں میں داخل کئے جاویں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان میں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو سلام اس لفظ سے کیا جاوے گا السلام علیکم۔

(۳۳)ان المتقين فى جنت وعيون۔ادخلوها بسلم امنين(۴۶الحجر) بیشک خدا سے ڈرنے والے باغوں اور چشموں میں ہوں گے تم ان میں امن وسلامتی کے ساتھ داخل ہو(اگلی آیتیں بھی ضرور دیکھ لیں جنت کے حالات ہیں)

(۳۴)جنت عدن يدخلونها تجرى من تحتها الانهر لهم فيها مايشاۤء ون ۔ (۳۱ النحل)وہ(جنت) گھر ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں یہ داخل ہوں گے ان باغوں کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہاں ان کو ملے گی۔

(۳۵)اولئك لهم جنت عدن تجرى من تحتهم الانهر يحلون فيها من اساور من ذهب ويلبسون ثيابا خضرا من سندس واستبرق متكئين فيها على الارآئك نعم الثواب وحسنت مرتفقا(۳۱الکھف) ایسے لوگوں کیلئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں انکے نیچے نہریں بہتی ہونگی انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جاوینگے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے پہنیں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے کیا ہی اچھا صلہ ہے اور کیا ہی اچھی جگہ ہے

(۳۶)ان الذين امنوا وعملوا الصلحت كانت لهم جنت الفردوس نزلا۔(۱۰۷ الکھف) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انکی مہمانی کیلئے فردوس کے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے نہ

وہاں سے کہیں اور جانا چاہیں گے۔

(۳۷)الامن تاب وامن وعمل صالحا فاولئک یدخلون الجنه ولا یظلمون شیئا۔جنت عدن التی وعدالرحمن عبادہ بالغیب انه کان وعدہ ماتیا(۶۱مریم) ہاں مگر جس نے توبہ کرلی اور ایمان لے آیا اور نیک کام کرنے لگا سو یہ لوگ جنت میں جاویں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جاوے گا اور ہمیشہ رہنے کے باغ جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے، اور اس کے وعدے کی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔(اگلی دو تین آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۸)فقلنا یآدم الی ھذاعدولک ولزوجک فلایخرجنکما من الجنة فتشقی۔ان لک الاتجوع فیھاولاتعری۔وانک لاتظمؤافیھا ولاتضحی(۱۱۹طه) پھر ہم نے کہا اے آدم یہ (شیطان) بلاشبہ تمہارا اور تمہاری بی بی کا دشمن ہے سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوادے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ، یہاں جنت میں تو تمہارے لئے یہ ہے کہ تم نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ ننگے ہو گے، اور نہ یہاں پیاسے ہو گے اور نہ دھوپ میں تپو گے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۹)ان اللّٰہ یدخل الذین۔(۱۴ الحج)(اسی باب کا سلسلہ ۳۲ دیکھ لیں)

(۴۰)ان اللّٰہ یدخل الذین۔(۲۳ الحج)

(۴۱)اولئک ھم الوارثون۔الذین یرثون الفردوس ھم فیھا خلدون۔(۱۱ المؤمنون) پس ایسے ہی لوگ وارث ہونے والے ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے(پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۴۲)فالذین امنواوعملواالصلحت فی جنت النعیم(۵۶الحج) سو جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور اچھے کام کئے ہوں گے وہ چین کے باغوں میں ہوں گے۔

(۴۳)قل اذالک خیرام جنة الخلدالتی وعدالمتقون۔(۱۵ الفرقان) آپ کہئے کہ کیا یہ اچھی ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا خدا سے ڈرنے والوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

(۴۴)اصحب الجنة یومئذخیر مستقرا واحسن مقیلا(۲۴الفرقان) البتہ اہل جنت اس روز قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے۔

(۴۵)اولئک یجزون الغرفته بماصبرواویلقون فیھاتحیة وسلاما۔خلدین فیھا حسنت مستقرا ومقاما۔(۷۵ الفرقان) ایسے لوگوں کو بہشت میں رہنے کو بالاخانے ملیں گے بوجہ ان کے ثابت قدم رہنے کے اور ان کو اس بہشت میں فرشتوں کی جانب سے بقا اور سلام ملے گا اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانہ اور مقام ہے۔

(۴۶)واجعلنی من ورشة جنة النعیم۔(۸۴ الشعراء) اور مجھ کو جنت النعیم کے مستقین میں سے کر(حضرت

ابراہیمؑ کی دعا)

(۴۷)والذین امنوا وعملوا الحصلحت لتبوئنهم من الجنة غرفا تجری من تحتها الانهار خلدین فیها نعم اجر العملین۔(۵۸ العنکبوت)اور جولوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کام کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔

(۴۸)اماالذین امنوا وعملواالصحت فلهم جنت الماوی نزلا بماکانوا یعملون۔(۱۹ السجدة) جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے سو ان کیلئے ہمیشہ کا ٹھکانہ جنتیں ہیں جو ان کے اعمال کے بدلے میں بطور ان کی مہمانی کے ہیں۔

(۴۹)جنت عدن یدخلونهایحلون فیهامن اساورمن ذهب ولؤلؤا ولباسهم فیهاحریر۔وقالواالحمدلله الذی اذهب عناالحزن ان ربنالغفورشکور(۳۳فاطر) وہ باغات ہیں ہمیشہ رہنے کے جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے اور ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہناوئے جاویں گے اور پوشاک ان کی وہاں ریشم کی ہوگی اور کہیں گے کہ اللہ کالاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کردیا، بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا قدردان ہے۔(اگلی آیتوں کاتعلق بھی اسی مضمون سے ہے دیکھ لیں)

(۵۰)قیل ادخل الجنة قال یلت سومی یعلمون۔(۲۶ یس) ارشاد ہوا کہ جاجنت میں داخل ہو، کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہوجاتی، (شان نزول دیکھ لیں)

(۵۱)ان اصحب الجنة الیوم فی شغل فکهون۔هم وازواجهم فی ظلل علی الارآئک متکئون۔لهم فیها فاکهة ولهم مایدعون۔سلم قولا من رب رحیم۔(۵۵ یس) اہل جنت بیشک اس دن اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے ان کیلئے وہاں میوے ہوں گے اور جو کچھ مانگیں گے انکو ملے گا ان کو پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جاوے گا۔

(۵۲)اولئک لهم رزق معلوم۔فواکه وهم مکرمون۔فی جنت النعیم ۔علی سرر متقبلین۔یطاف علیهم بکاس من معین۔بیضآء لذة للشاربین۔(۴۲ الصفت) ان کے واسطے ایسی غذائیں ہیں جن کا حال معلوم ہے یعنی میوے اور وہ لوگ بڑی عزت سے آرام کے باغوں میں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے اور ان کے پاس ایسا جام شراب لاجائے گا جو بہتی شراب سے بھر جاوے گا سفید ہوگی پینے والوں کو لذیذ معلوم ہوگی۔

(۵۳)ان للمتقین لحسن ماب۔جنت عدن مفتحة لهم الابواب۔متکئین فیهایدعون فیهابغاکهة کثیرة وشراب۔وعندهنم قصرت الطرف اتراب(۵۲ص) اور پرہیزگاروں کیلئے اچھا ٹھکانہ ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے واسطے کھلے ہوں گے وہ ان باغوں میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے وہ وہاں بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ والیاں ہم عمر ہوں گی۔

(۵۴)ومن عمل صالحا من ذکراوانثی وهومؤمن فاولئک یدخلون الجة یرزقون فیها

بغیر حساب۔(۴۰ المؤمن)اور جو نیک کام کرتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو ایسے لوگ جنت میں جاویں گے وہاں بے حساب ان کو رزق ملے گا۔

(۵۵)ان الذین قالوا۔بالجنة التی کنتم توعدون۔(۳۰حم السجدة)(باب ملائکۃ سلسلہ ۷۸ دیکھئے)

(۵۶)ادخلوا الجنة انتم وازواجکم تحبرون۔(۷۰ الزخرف)تم اور تمہاری بیبیاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(۵۷)وتلک الجنة التی اورثتموھا بما کنتم تعملون۔(۷۲الزخرف)اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے اپنے اعمال کے عوض میں۔

(۵۸)ان المتقین فی مقام امین۔ فی جنت وعیون۔یبعون من سندس و استبرق متقبین۔کذالک وزوجھم بحور عین۔یدعون فیھا بکل فاکھة امنین۔لا یذوقون فیھا الموت الا الموتة الاولی ووقھم عذاب الجحیم۔فضلا من ربک ذالک ھوالفوز العظیم۔(۵۲ الدخان)بیشک خدا سے ڈرنے والے امن کی جگہ میں ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں، وہ لباس پہنیں گے باریک اور دبیز ریشم کا آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، یہ بات اسی طرح ہے اور ہم ان کا گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والیوں سے بیاہ کر دیں گے وہاں اطمینان سے ہر قسم کے میوے منگواتے ہوں گے وہاں بجز اس موت کے جو دنیا میں آ چکی تھی اور موت کا ذائقہ بھی نہ چھکیں گے اور اللہ تعالی ان کو دوزخ سے بچالیگا یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا بڑی کامیابی یہی ہے۔

(۵۹)ان اللہ یدخل الذین۔(۱۲ محمد)(ترجمہ گزر چکا)

(۶۰)مثل الجنة التی وعد المتقون فیھآ انھر من مآء غیر اسن وانھر من لبن لم یتغیر طعمه وانھر من خمر لذة للشاربین۔(۱۵ محمد) جس جنت کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہیں جس میں ذرا تغیر نہیں ہوگا، اور بہت سی نہریں دودھ کی ہیں جن کا ذائقہ ذرا بدلا ہوا نہ ہوگا، اور بہت سی نہریں شراب کی ہیں جو پینے والوں کو بہت لذیذ معلوم ہوگی۔

(۶۱)وازلفت الجنة للمتقین غیر بعید۔(۳۱ ق)اور جنت متقیوں کے قریب لائی جاوے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

(۶۲)ان المتقین فی جنت ونعیم۔(۱۷ الطور)متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور سامان عیش میں ہیں۔(اگلی آیات بھی دیکھ لیں)

(۶۳)ولقد راہ نزلة اخری۔عند سدرة المنتھی۔عندھا جنة الماوی۔اور انہوں نے(پیغمبر نے)اس فرشتے کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا ہے، سدرۃ المنتہی کے پاس اس کے قریب جنت الماوی ہے

(۶۴)ولمن خاف مقام ربه جنتن۔فبای الآء ربکما تکذبن۔ذواتآ افنان۔فبای الاء ربکما

تکذبن۔فیھما عینن تجرین۔(۴۹ الرحمن) اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہتا ہے اس کیلئے دو باغ ہیں سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے دونوں باغ کثیر باغوں والے ہوں گے سوائے جن وانس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے کہ بہتے چلے جاویں گے۔(اگلی تقریباً پچیس آیتیں بھی جنت ہی سے متعلق ہیں)

(۶۵) والسبقون السبقون۔اولئک المقربون۔فی جنت النعیم۔(۱۲ الوقعة) اور جو اعلیٰ درجے کے ہیں وہ تو اعلیٰ ہی درجے کے ہیں وہ قرب رکھنے والے ہیں یہ لوگ آرام کے باغوں میں ہوں گے۔(سورۃ واقعہ کا پہلا رکوع مکمل جنت ہی کے اوصاف کے بارے میں ہے ضرور دیکھ لیں)

(۶۶) فاماآن کان من المقربین۔فروح وریحان وجنت نعیم۔(۸۹ الواقعة) پھر جو شخص مقربین میں سے ہوگا اس کیلئے تو راحت ہے اور غذائیں ہیں اور آرام کی جنت ہے۔

(۶۷) سابقوآالی مغفرۃ من ربکم وجنة عرضھا کعرض السمآء والارض اعدت للذین امنوا باللہ ورسله ذالک فضل اللہ یؤتیه من یشاء۔(۲۱ الحدید) تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو، اور نیز ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے برابر ہے وہ ان لوگوں کے واسطے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے وہ اپنے فضل جس کو چاہے عنایت کرے۔

(۶۸) لایستوی اصحب النار واصحب الجنة اصحب الجنة ھم الفائزون (۲۰ الحشر) اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں، جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں۔

(۶۹) یغفر لکم ذنوبکم ویدخلکم جنت تجری من تحتھا الانھر وسکن طیبة فی جنت عدن ذالک الفوز العظیم۔(۱۲ الصف) اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں داخل کرے گا جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۷۰) ومن یؤمن باللہ یعمل صالحا یدخله جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھآ ابدا قداحسن اللہ له رزقا۔(۱۱ الطلاق) اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھے عمل کرے گا خدا اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں ان میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے بلاشک اللہ نے اچھی روزی دی۔

(۷۱) فی جنة عالیة ۔قطوفھا دانیة۔کلوا واشربوا ھیئا بمآ اسلفتم فی الایام الخالیة۔(۲۴ الحاقة) بہشت بریں میں ہوگا جس کے میوے جھکے ہوں گے کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ ان اعمال کے صلے میں جو تم نے گزشتہ ایام میں کئے ہیں۔

(۷۲) ایطمع کل امری منھم انیدخل جنة نعیم۔(۳۸ المعارج) کیا ان میں ہر شخص اس کی ہوس رکھتا ہے کہ وہ آسائش کی جنت میں داخل کرلیا جائے گا۔

(۷۳)کل نفس بماکسبت رھینۃ۔الااصحب الیمین۔فی جنت یتسآء لون۔ عن المجرمین۔(۴۱ المدثر) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں محبوس ہوگا، مگر داہنے والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے۔

(۷۴)ان الابرار یشربون من کاس کانمزاجھا کافورا۔(۵ الدھر) جو نیک ہیں وہ ایسے جام شراب سے پیوں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔(اگلی آیتیں ضرور دیکھ لیں)

(۷۵)عینا فیھا تسمی سلسبیلا۔(۱۸ الدھر) یعنی ایسے چشمے سے جس کا نام سلسبیل ہوگا،(پچھلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۷۶)ان للمتقین مفازا۔حدآئق واعنابا۔وکواعب اترابا۔وکاسادھاقا۔لایسمعون فیھا لغواولاکذابا۔(۳۵النبا) خدا سے ڈرنے والوں کیلئے بیشک کامیابی ہے یعنی باغ اور انگور اور نوخواستہ ہم عمر عورتیں اور لبالب بھرے ہوئے جام شراب، وہاں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔

(۷۷)واذاالجنۃ ازلفت۔علمت نفس مآاحضرت۔(۱۴ التکور) اور جب جنت نزدیک کردی جائے گی، ہر شخص ان اعمال کو جان لے گا جو لے کر آیا ہے۔

(۷۸)ان الابرابرلفی نعیم۔علیدالارآئک ینظرون۔تعرف فی وجوھھم نضرۃالنعیم۔(۲۴ المطففین) نیک لوگ بڑی آسائش میں ہوں گے مسہریوں پر دیکھتے ہوں گے، اے مخاطب تو ان کے چہروں میں آسائش کی بشاشت پہچانے گا۔

(۷۹)ان الذین امنواوعملواالصلحت لھم جنت تجری من تحتھا الانھر ذالک الفوز الکبیر۔(۱۱ البروج) بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے بہشت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے۔

(۸۰)وجوہ یومئذناعمۃ۔لسعیھاراضیۃ۔فیجنۃ عالیۃ۔لاتسمع فیھا لاغیۃ ۔ فیھا عین جاریۃ۔(۱۲ الغاشیۃ) بہت سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے کاموں کی بدولت خوش ہوں گے اور بہشت بریں میں ہوں گے جس میں کوئی لغوبات نہ سنیں گے اس میں بہتے ہوئے چشمے ہونگے ۔(اگلی آیتیں بھی اسی مضمون کی ہیں)

(۸۱)فادخلی فی عبدی۔وادخلی جنتی۔(۳۰ الفجر) تو میرے بندوں میں شامل ہوجا اور میری جنت میں داخل ہوجا۔

(۸۲)الاالذین امنواوعملواالصلحت فھم اجرغیر ممنون۔(۶ التین) لیکن جولوگ ایمان لائے اور کچھے کام کئے تو ان کیلئے اس قدر ثواب ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

(۸۳)ان الذین امنوا وعملواالصلحت اولئک ھم خیر البریۃ۔جزآء ھم عندربھم جنت عدن تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھاآبدا۔(۸ البینۃ) بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام

کئے وہ لوگ بہترین خلائق ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے نزدیک ہمیشہ رہنے کی بہشتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

(۸۴)ان الذین کذبوابایتنا واستکبرواعنھا لاتفتح لھم ابواب السمآء ولایدخلون الجنۃ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط۔(۴۰ الاعراف) جولوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلاتے ہیں اور ان سے تکبر کرتے ہیں ان کیلئے آسمان کے دروازے نہ کھولے جاویں گے اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جاویں گے جت تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جاوے۔

اعراف اور اہل اعراف

(۱)وبینھما حجاب وعلی الاعراف رجال یعرفون کلابسیمھم ونادوا اصحب الجنۃ ان سلم علیکم لم یدخلوھا وھم یطمعون۔(۴۶ الاعراف) اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے اور اہل جنت کو پکار کر کہیں گے السلام علیکم ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور اس کے امیدوار ہوں گے۔

(۲)واذاصرفت ابصارھم تلقآء اصحب النار قالواربنالا تجعلنامعالقوم الظلمین۔(۴۷ الاعراف) اور جب ان کی نگاہیں اہل دوزخ کی طرف جا پڑیں گی تو کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجئے۔

(۳)ونادی اصحب الاعراف رجالا یعرفونھم بسیمھم قالوامآاغنی عنکم جمعکم وما کنتم تستکبرون۔(۴۸ الاعراف) اور اہل اعراف بہت سے آدمیوں کو جن کو کہ ان کے قیافہ سے پہچانیں گے پکاریں گے کہیں گے کہ تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے کو بڑا سمجھنا تمہارے کچھ کام نہ آیا۔

دوزخ اور اہل دوزخ

(۱)فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت لکفرین۔(۲۴ البقرۃ) پھر اگر تم یہ کام نہ کر سکے اور (قیامت تک بھی) نہ کر سکو گے تو پھر ذرا بچتے رہو دوزخ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں تیار ہوئی رکھی ہے کافروں کے واسطے۔

(۲)وقالوالن تمسنا النار الا آیاما معدودۃ قل اتخذ تم عنداللہ عھدافلن یخلف اللہ عھدہ ام تقولون علی اللہ مالا تعلمون۔(۸۰ البقرۃ) اور یہودیوں نے یوں بھی کہا کہ ہرگز ہم کو آتش دوزخ چھوئے گی بھی نہیں مگر بہت تھوڑے روز جو انگلیوں پر شمار کر لئے جاسکیں آپ یوں فرمادیجئے کیا تم لوگوں نے حق تعالی سے کوئی معاہدہ لے لیا

ہے جس میں اللہ تعالی اپنے معادہ کے خلاف نہ کریں گے یا اللہ تعالی کے ذمہ ایسی بات لگاتے ہو جس کی کوئی علمی سند اپنے پاس نہیں رکھتے۔

(۳)واذاقیل له اتق اللّٰه اخذته العزة بالاثم فحسبه جهنم ولبئس المهاد۔ (۲۰۶ البقرة)اور جب اس سے کوئی کہتا ہے کہ خدا کا خوف کرتو نخوف اس کو اس گناہ پر آمادہ کردیتی ہے سو ایسے شخص کی کافی سزا جہنم ہے اور وہ بری ہی آرام گاہ ہے۔

(۴)ان الذین کفروالن تغنی عنهم اموالهم ولآولادهم من اللّٰه شیئا واو لئک هم وقود النار۔(۱۰ آل عمران) بالیقین جولوگ کفر کرتے ہیں ہر گز ان کے کام نہیں آسکتے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ تعالی کے مقابلہ میں ذرہ برابر بھی اور ایسے لوگ جہنم کا سوختہ ہوں گے۔

(۵)الذین یقولون ربنآ اننآ امنا فاغفر لنا ذوبنا وقنا عذاب النار۔(۱۶ آل عمران) ایسے لوگ جو کہتے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کردیجئے، اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچالیجئے۔

(۶)قل للذین کفروا ستغلبون وتحشرون الی جهنم وبئس المهاد۔(۱۲ آل عمران) آپ ان کفر کرنے والوں سے کہہ دیجئے کہ عنقریب تم مغلوب کئے جاؤ گے اور جہنم کی طرف جمع کر کے لے جائے جاؤ گے اور وہ ہے برا ٹھکانہ۔

(۷)فمن جآءہ موعظة من ربه فانتهی فله ما سلف وامره الی اللّٰه ومن عاد فاولئک اصحب النار هم فیها خلدون۔(۲۷۵ البقرة) پھر جس شخص کو اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے وہ اسی کا رہا اور معاملہ اس کا خدا کے حوالہ رہا، اور جو شخص پھر عود کرے تو یہ لوگ دوزخ میں جائیں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۸)واذکروانعمت اللّٰه علیکم اذکنتم اعدآء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها۔(۱۰۳ آل عمران) اور تم پر جو اللہ تعالی کا انعام ہے اس کو یاد کرو جب کہ تم دشمن تھے پس اللہ تعالی نے تمہارے قلوب میں الفت ڈالدی اور تم لوگ دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے، سو اس سے خدا تعالی نے تمہاری جان بچائی۔

(۹)ان الذین کفروالن تغنی عنهم اموالهم ولآولادهم من اللّٰه شیئا واولئک اصحب النار هم فیها خلدون۔(۱۱۶ آل عمران) (ترجمہ گزر چکا)

(۱۰)واتقوا النار التی اعدت للکفرین۔(۱۳۱ آل عمران) اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

(۱۱)افمن اتبع رضوان اللّٰہ کمن بآء بسخط من اللّٰہ وما واہہ جھنم وبئس المصیر۔(۱۶۲ آل عمران) ہوا ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۱۲)سنلقی فی قلوب الذین کفروا الرعب بمآ اشرکوا باللہ مالم ینزل بہ سلطانا وما واھم النار وبئس مثوی الظلمین۔(۱۵۱ آل عمران) ہم ابھی ڈالے دیتے ہیں ہول کافروں کے دلوں میں بسبب اس کے انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شریک ایسی چیز کو ٹھہرایا ہے جس پر کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں فرمائی اور انکی جگہ جہنم ہے اور وہ بری جگہ ہے جہنم کی۔

(۱۳)فمن زحزح عن النار وادخل الجنۃ فقدفاز (۱۸۵آل عمران) تو جو شخص دوزخ سے بچالیا گیا وہ جنت میں داخل ہو گیا سو پورا کامیاب وہ ہوا۔

(۱۴)ربنا ما خلقت ھذا باطلا سبحنک فقنا عذاب النار (۱۹۱ آل عمران) اے ہمارے پروردگار آپ نے اسکو لایعنی پیدا نہیں کیا، ہم آپکو منزہ سمجھتے ہیں سو ہم کو عذاب دوزخ سے بچالیجئے۔

(۱۵)لایغرنک تقلب الذین کفروافی البلاد۔متاع قلیل ثم ماوھم جھنم وبئس المھاد۔(۱۹۷ آل عمران) تجھ کو ان کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا مغالطہ میں نہ ڈالدے یہ چند روزہ بہار ہے پھر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بری آرام گاہ ہے۔

(۱۶)ان الذین یا کلون اموال الیتمی ظلما انما یا کلون فی بطونھم نارا وسیصلون سعیرا۔(۱۰ النساء) بلاشبہ جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں اور کچھ نہیں اپنے شکم میں آگ بھر رہے ہیں اور عنقریب جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔

(۱۷)ومن یفعل ذالک عدوانا ظلما فسوف نصلیہ نارا وکان ذالک علی اللّٰہ یسیرا۔(۳۰ النساء) اور جو شخص ایسا فعل کرے گا اس طور پر کہ حد سے گزر جاوے اور اس طور پر کہ ظلم کرے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے اور یہ امر خدا تعالیٰ کو آسان ہے۔

(۱۸)فمنھم من امن بہ ومنھم من صدعنہ وکفی بجھنم سعیرا۔(۵۵النساء) سو ان میں سے بعضے تو اس پر ایمان لائے اور بعضے ایسے تھے کہ اس سے روگرداں ہی رہے اور دوزخ آتش سوزاں کافی ہے۔

(۱۹)ان الذین کفروا بایتنا سوف نصلیھم نارا کلما نضجت جلودھم بدلنھم جلودا غیرھا لیذوقوا العذاب۔(۵۶ النساء) بلاشک جو لوگ ہماری آیات کے منکر ہوئے ہم ان کو عنقریب ایک سخت آگ میں داخل کریں گے جب ایک دفعہ ان کی کھال جل چکے گی تو ہم اس پہلی کھال کی جگہ فوراً دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ عذاب ہی بھگتتے رہیں۔

(۲۰)ومن یقتل مؤمنا متعمدافجزآء ہ جھنم خلدافیھا وغضب اللّٰہ علیہ ولعنہ واعدلہ عذابا عظیما۔(۹۳ النساء)اور جوشخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کرڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کو اس میں رہنا ہے، اور اس پر اللہ تعالی غضبناک ہوں گے اور اس کو اپنی رحمت سے دور کردیں گے اور اس کیلئے بڑی سزا کا سامان کریں گے۔

(۲۱)ان الذین توفھم الملئکۃ۔(۹۷ النساء)(اس طویل آیت کا ترجمہ آخر تک دیکھ لیں)

(۲۲)ومن یشاقق الرسول من بعدما تبین لہ الھدی ویتبع غیرسبیل المؤمنین نولہ ماتولی ونصلہ جھنم و سآءت مصیرا۔(۱۱۵ النساء)اور جوشخص رسول کی مخالفت کریگا بعد اسکے کہ اس کو امر حق ظاہر ہوچکا تھا، اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستہ ہولیگا اور ہم اسکو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دینگے اور اسکو جہنم میں داخل کرینگے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۳)اولئک ماوھم جھنم ولایجدون عنھا محیصا۔(۱۲۱ النساء)ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس سے کہیں بچنے کی جگہ نہ پاویں گے۔

(۲۴)ان اللّٰہ جامع المنفقین والکفرین فی جھنم جمیعا(۱۴۰ النساء)یقینا اللہ تعالی منافقوں اور کافروں کوسب کو دوزخ میں جمع کردیں گے۔

(۲۵)ان الذین کفرواوظلموا لم یکن اللّٰہ لیغفرلھم ولالیھدیھم طر یقا۔الا طریقجھنم خلدین فیھا ابدا۔(۱۶۹ النساء)بلاشبہ جولوگ منکر ہیں اور دوسروں کا بھی نقصان کررہے ہیں اللہ تعالی ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو سوائے جہنم کی راہ کے اور کوئی راہ دکھلادیں گے اس طرح پر کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہا کریں گے۔

(۲۶)والذین کفرواو کذبوابایتنا اولئک اصحب الجحیم(۱۰ المآئدۃ)اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہمارے احکام کو جھوٹا بتلایا، ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

(۲۷)انی اریدان تبوابائمی واثمک فتکون من اصحب النار وذالک جزآء الظلمین۔(۲۹ المآئدۃ)میں یوں چاہتا ہوں کہ تو میرے اور اپنے گناہ سب اپنے سر رکھ لے پھر تو دوزخیوں میں شامل ہوجاوے اور یہی سزا ہوتی ہے ظلم کرنے والوں کی۔

(۲۸)یریدون ان یخرجوا من النار وماھم بخرجین منھا ولھم عذاب مقیم۔(۳۷ المآئدۃ)اس بات کی خواہش کریں گے کہ دوزخ سے نکل آئیں اور وہ اس سے کبھی نہ نکلیں گے اور ان کو عذاب دائمی ہوگا۔

(۲۹)انہ من یشرک باللہ فقدحرم اللّٰہ علیہ الجنۃ وماولہ النارومالظلمین من انصار(۷۲ المآئدۃ)بیشک جوشخص اللہ تعالی کے ساتھ شریک قرار دیگا سو اس پر اللہ تعالی جنت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

(۳۰)ولوتری اذوقفواعلی النارفقالوایلیتنا نردولانکذب بایت ربنا ونکون من المؤمنین۔(۲۷ الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ دوزخ کے پاس کھڑے کئے جاویں گے تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جاویں اور اگر ایسا ہو جاوے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتاویں اور ہم ایمان والوں میں سے ہو جاویں۔

(۳۱)قال اخرج منها مذء ومامدحورا لمن تبعک منهم لاملئن جهنم منکم اجمعین۔(۱۸ الاعراف)اللہ تعالی نے (شیطان سے) فرمایا کہ یہاں سے ذلیل وخوار ہو کر نکل جو شخص ان میں سے تیرا کہنا مانے گا میں ضرور تم سے جہنم کو بھر دوں گا۔

(۳۲)لهم من جهنم مهادومن فوقهم غواش وکذالک نجزی الظلمین(۴۱ الاعراف)ان کیلئے آتش دوزخ کا بچھونا ہوگا اور انکے اوپر اسکا اوڑھنا ہوگا اور ایسے ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں

(۳۳)ونادی اصحب الجنة احصب النار ان قدوجدناماوعدناربناحقافهل وجدتم۔(۴۴ الاعراف)(باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۳۴)والذین کذبوابایتنا واستکبرواعنهاآولئک اصحب النار هم فیها خلدون۔(۳۶ الاعراف)اور جو لوگ ہمارے ان احکام کو جھوٹا بتاویں گے اور ان سے تکبر کریں گے، وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۳۵)قال ادخلوا فی امم قدخلت من قبلکم من الجن والانس فی النار کلمادخلت امة لعنت اختها حتی اذا ادارکوا فیها جمیعا قالت اخرهم لادلهم ربناهولاء اضلونافاتهم عذاباضعفامن النارقال لکل ضعف ولکن لاتعلمون۔(۳۸ الاعراف)(اس طویل آیت کا ترجمہ دیکھ لیں نیز اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں اسی مضمون کا سلسلہ ہے)۔

(۳۶)ونادی اصحب النار اصحب الجنة ان افیضواعلینا من المآء اوممار زقکم اللّٰه قالوآ ان اللّٰه حرمهماعلی الکفرین۔(۵۰ الاعراف)اور دوزخ والے جنت والوں کو پکاریں گے کہ ہمارے اوپر تھوڑا پانی ہی ڈال دو یا اور ہی کچھ دے دو جو اللہ تعالی نے تم کو دے رکھا ہے، جنت والے کہیں گے کہ اللہ تعالی نے دونوں چیزوں کی کافروں کیلئے بندش کر رکھی ہے۔

(۳۷)ولقدذراناالجهنم کثیرامن الجن والانس لهم قلوب لایفقهون بهاولهم اعین لایبصرون بها ولهم اذان لایسمعون بها(۱۷۹ الاعراف)اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں جن کے دل ایسے ہیں جن سے نہیں سمجھتے اور جن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے نہیں دیکھتے اور جن کے کان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔

(۳۸)ذالکم فذوقوہ وان للکفرین عذاب النار۔(۱۴ الانفال) سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۳۹)ومن یولھم یومئذ دبرہ الامتحرفالقتال اومتحیزا الی فئة فقدبآء بغضب من اللّٰہ وماواہہ جھنم۔(۱۶ الانفال) اور جو شخص ان سے اس موقع پر پشت پھیریگا مگر وہاں جولڑائی کیلئے پینترا بدلتا ہو یا اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو وہ مستثنیٰ ہے باقی اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کے غضب میں آجاوے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور وہ بہت بری جگہ ہے۔

(۴۰)والذین کفروآالی جھنم یحشرون (۳۶الانفال) اور کافرلوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جاوے گا۔

(۴۱)یوم یحمی علیھا فی نار جھنم فتکوی بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم ھذاما کنزتم لانفسکم فذوقواما کنتم تکنزون۔(۳۵التوبة) اس روز واقع ہوگی کہ ان کو دوزخ کی آگ میں تپایا جاوے گا پھر ان سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پشتوں کو داغ دیا جاوے گا، یہ وہ ہے جس کو تم نے اپنے واسطے جمع کر کے رکھا تھا سو اب اپنے جمع کرنے کا مزہ چکھو۔

(۴۲)وان جھنم لمحیطة بالکفرین (۴۹التوبة) اور یقینا دوزخ ان کافروں کو گھیرے گی۔

(۴۳)الم یعلموآ انہ من یحادداللّٰہ ورسولہ فان لہ نارجھنم خالدافیھا ذالک الخزی العظیم۔(۶۳ التوبة) کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ ایسے شخص کو دوزخ کی آگ اس طور پر نصیب ہوگی کہ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بری رسوائی ہے۔

(۴۴)وعداللّٰہ المنفقین والمنفقت والکفارنارجھنم خلدین فیھاھی حسبھم والعنھم اللّٰہ ولھم اللّٰہ ولھم عذاب مقیم۔(۶۸ التوبة) اللہ تعالیٰ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفر کرنے والوں سے دوزخ کی آگ کا عہد کر رکھا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان کیلئے کافی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت سے دور کردے گا اور ان کو دائمی عذاب ہوگا۔

(۴۵)یآیھا النبی جاھدالکفار والمنفقین واغلظ علیھم وماوھم جھنم وبئس المصیر۔(۷۳ التوبة) اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

(۴۶)قل نارجھنم اشدحوا لوکانوایفقھون (۸۱التوبة) آپ کہہ دیجئے کہ جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے کیا خوب ہوتا اگر وہ سمجھتے۔

(۴۷)سیحلفون باللہ لکم اذاانقلبتم الیھم لتعرضواعنھم فاعرضوا عنھم انھم رجس وماوالھم جھنم جزآءبما کانوایکسبون (۹۵التوبة) (باب منافقین میں اس کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۸)افمن اسس بنیانہ علی تقوی من اللّٰہ ورضوان خیرام من اسس بنیانہ علی شفاجرف

ھارفانھاربه فی نار جھنم (۱۰۹ التوبة) پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت (مسجد) کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنودی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رہی ہو پھر وہ اس کو لیکر آتش دوزخ میں گر پڑے

(۴۹) اولئک ماوھم النار بما کانوا یکسبون۔ (۸ یونس) ایسے لوگوں کا ٹھانہ ان کے اعمال کی وجہ سے دوزخ ہے (پچھلی آیت دیکھ لیں)

(۵۰) اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔ (۲۷ یونس) (ترجمہ گزر چکا)

(۵۱) اولئک الذین لیس لھم فی الاخرة الا النار۔ (۱۶ ھود) یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کیلئے آخرت میں بجز دوزخ کے اور کچھ نہیں۔

(۵۲) ومن یکفربه من الاحزاب فالنار موعده۔ (۱۷ ھود) اور جو شخص دوسرے فرقوں میں سے اس قرآن کا انکار کرے گا تو دوزخ اس کے وعدہ کی جگہ ہے۔

(۵۳) یقدم قومه یوم القیمة فاوردھم النار وبئس الورد المورود۔ (۹۸ ھود) وہ (فرعون) قیامت کے دن اپنی قوم سے آگے آگے ہوگا پھر ان کو دوزخ میں جا اتارے گا اور وہ دوزخ بہت ہی بری جگہ ہے اترنے کی جس میں یہ لوگ اتارے جاویں گے۔

(۵۴) فاما الذین شقوا ففی النار لھم فیھا زفیر وشھیق۔ (۱۰۶ ھود) سو جو لوگ شقی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال سے ہوں گے کہ اس میں ان کی چیخ پکار پڑی رہے گی۔

(۵۵) ولا ترکنوآ الی الذین ظلموا فتمسکم النار ومالکم من دون الله من اولیآء ثم لا تنصرون۔ (۱۱۳ ھود) اور ان ظالموں کی طرف مت جھکو کبھی تم کو دوزخ کی آگ لگ جاوے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی رفاقت کرنے والا نہ ہو پھر حمایت تو تمہاری ذرا بھی نہ ہو۔

(۵۶) وتمت کلمة ربک لاملئن جھنم من الجنة والناس اجمعین۔ (۱۱۹ ھود) اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہوگئی کہ میں جہنم کو جنات سے اور انسانوں سے بھر دوں گا۔

(۵۷) واولئک الاغلل فی اعناقھم واولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون۔ (۵ الرعد) ایسے لوگوں (منکرین آخرت) کی گردنوں میں طوق ڈالے جاویں گے اور ایسے لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(۵۸) اولئک لھم سوء الحساب وماوھم جھنم وبئس المھاد۔ (۱۸ الرعد) ان لوگوں کا سخت حساب ہوگا اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا قرار گاہ ہے۔ (اس آیت کو مکمل دیکھ لیں)

(۵۹) وعقبی الکفرین النار۔ (۳۵ الرعد) اور کافروں کا انجام دوزخ ہوگا۔

(۶۰) من ورآئه جھنم ویسقی من مآء صدید۔ یتجرعه ولا یکاد یسیغه ویاتیه الموت من کل مکان وما ھو بمیت ومن ورآئه عذاب غلیظ (۱۷ ابراھیم) اسکے آگے دوزخ ہے اور اس کو ایسا پانی پینے کو دیا

جائے گا جو کہ پیپ لہو ہوگا جس گھونٹ گھونٹ کر کے پیوے گا اور گلے سے آسانی کے ساتھ اترنے کی کوئی صورت نہ ہوگی، اور ہر طرف سے اس پر موت کی آمد ہوگی اور وہ کسی طرح مرے گا نہیں اور اس کو اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۶۱) الم ترالی الذین بدلوانعمت اللّٰہ کفراواحلواقومھم دارالبوار۔جھنم یصلونھا وبئس القرار۔(۲۸ ابراھیم) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے بجائے نعمت الٰہی کے کفر کیا اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر یعنی جہنم میں پہنچایا، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ رہنے کی بری جگہ ہے، (اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۶۲) وتری المجرمین یومئذ مقرنین فی الاصفاد۔سرابیلھم من قطران وتغشی وجوھھم النار۔(۴۹ ابراھیم) اور تو مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا ان کے کرتے قطران کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔

(۶۳) وان جھنم لموعدھم اجمعین۔لھاسبعۃ ابواب لکل باب منھم جزء مقسوم۔(۴۴ الحجر) اور ان سب سے جہنم کا وعدہ ہے جس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے کے لئے ان لوگوں کے الگ الگ حصے ہیں۔

(۶۴) فادخلوآابواب جھنم خلدین فیھا فلبئس مثوی المتکبرین (۲۹ النحل) سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہو، غرض تکبر کرنے والوں کا وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۶۵) وجعلنا جھنم للکفرین حصیرا۔(۸ بنی اسرائیل) اور ہم نے جہنم کو جیل خانہ بنا رکھا ہے۔

(۶۶) من کان یرید العاجلۃ عجلنا لہ فیھا مانشآء لمن نرید ثم جعلنا لہ جھنم یصلھا مذموما مدحورا۔(۱۸ بنی اسرائیل) جو شخص دنیا کی نیت رکھے گا ہم ایسے شخص کو دنیا میں جتنا چاہیں گے جس کے واسطے چاہیں گے فی الحال ہی دے دیں گے پھر ہم اس کیلئے جہنم تجویز کریں گے وہ اس میں بدحال راندۂ درگاہ ہوکر داخل ہوگا۔

(۶۷) قال اذھب فمن تبعک منھم فان جھنم جزآؤکم جزآء موفورا۔(۶۳ بنی اسرائیل) ارشاد ہوا جو شخص ان میں سے تیرے ساتھ ہولیگا سو تم سب کی سزا جہنم ہے سزا پوری۔

(۶۸) ماوھم جھنم کلما خبت زدنھم سعیرا۔(۹۷ بنی اسرائیل) ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۶۹) اناآعتدنا للظلمین نارا احاط بھم سرادقھا وان یستغیثوا یغاثوا بمآء کالمھل یشوی الوجوہ بئس الشراب وسآءت مرتفقا۔(۲۹ الکھف) بیشک ہم نے ایسے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے کہ اس آگ کی قناتیں ان کو گھیرے ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جاوے گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا مونہوں کو بھون ڈالے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور کیا ہی بری جگہ ہوگی۔

(۷۰) ورا المجرمون النار فظنوآانھم مواقعوھا ولم یجدواعنھا مصرفا۔(۵۳ الکھف) اور

مجرم لوگ دوزخ کو دیکھیں گے پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ پاویں گے۔

(۷۱) وعرضنا جهنم يومئذ للكفرين عرضا۔ (۱۰۰ الکهف) اور دوزخ کو اس روز کافروں کے سامنے پیش کردیں گے۔

(۷۲) انآ اعتدنا جهنم للكفرين نزلا (۱۰۲ الکهف) ہم نے کافروں کی دعوت کیلئے دوزخ کو تیار کررکھا ہے۔ (پوری آیت دیکھ لیں)

(۷۳) فوربک لنحشرنهم والشيطين ثم لنحضرنهم حول جهنم جثيا۔ (۶۸ مریم) سوقسم ہے آپ کے رب کی ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطین کو بھی، پھر ان کو دوزخ کے گرداگرد اس حالت سے حاضر کردیں گے کہ گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے۔

(۷۴) انه من يات ربه مجرما فان له جهنم لا يموت فيها ولا يحيى۔ (۷۴ طه) جو شخص مجرم ہوکر اپنے رب کے پاس حاضر ہوگا سو اس کیلئے دوزخ ہے اس میں نہ مرے گا نہ جئے گا۔

(۷۵) لويعلم الذين كفروا حين لا يكفون عن وجوههم النار ولا عن ظهورهم ولا هم ينصرون۔ (۳۹ الانبیاء) کاش ان کافروں کو اس وقت کی خبر ہوتی جب کہ یہ لوگ آگ کو نہ اپنے سامنے سے روک سکیں گے اور نہ اپنے پیچھے سے اور نہ ان کی کوئی حمایت کرے گا۔

(۷۶) ولا تجعل مع الله الها اخر فتلقى في جهنم ملوما مدحورا۔ (بنی اسرائیل) اور اللہ برحق کے ساتھ کوئی اور معبود تجویز مت کرنا ورنہ تو الزام خوردہ اور راندہ ہوکر جہنم میں پھینک دیا جاوے گا۔

(۷۷) ونسوق المجرمين الى جهنم وردا۔ (۸۶ مریم) اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

(۷۸) ومن يقل منهم انى اله من دونه فذالك نجزيه جهنم كذالك نجزى الظلمين۔ (۲۹ الانبیاء) اور ان میں سے جو شخص یوں کہے کہ میں علاوہ خدا کے معبود ہوں سو ہم اس کو سزائے عظیم دیں گے ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

(۷۹) والذين سعوا فى ايتنا معجزين اولئك اصحب الجحيم۔ (۵۱ الحج) اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کرتے رہتے ہیں ہرانے کیلئے، ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۸۰) انكم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم انتم لها وردون۔ (۹۸ الانبیاء) بلاشبہ تم اور جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پوج رہے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے تم سب اس میں داخل ہوگے۔ (اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۸۱) فالذين كفروا قطعت لهم ثياب من نار يصب من فوق رءوسهم الحميم۔ يصهر به ما فى بطونهم والجلود۔ ولهم مقامع من حديد ۔ كلما ارادوا ان يخرجوا منها من غم اعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق۔ (۲۲ الحج) سو جو لوگ کافر تھے ان کیلئے آگ کے کپڑے قطع کرلئے جاویں گے ان کے

سر کے اوپر سے تیز گرم پانی چھوڑا جاوے گا اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھالیں سب گل جاویں گی اور ان کیلئے لوہے کے گرز ہوں گے وہ لوگ جب گھٹے گھٹے اس سے باہر نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں ڈھکیل دیئے جائیں گے اور کہا جاوے گا کہ جلنے کا عذاب چکھتے رہو۔

(۸۲)قل افانبئكم بشرمن ذالكم النار وعدها الله الذين كفروا وبئس المصير۔(۷۲ الحج) آپ کہئے کہ کیا میں تم کو قرآن سے زیادہ نا گوار چیز بتلادوں، وہ دوزخ ہے اس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۳)ومن خفت موازينه فاولئك الذين خسروآانفسهم فی جهنم خلدون۔تلفح وجوههم النار وهم فيها كلحون۔(۱۰۳ المؤمنون)اور جس شخص کا پلہ ہلکا ہوگا سو یہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کرلیا اور جہنم میں ہمیشہ کیلئے رہیں گے، ان کے چہروں کو آگ جھلستی ہوگی اور اس میں ان کے منہ بگڑے ہوں گے۔

(۸۴)لاتحسبن الذے کفروامعجزين فی الارض وماوهم النارونس المصيرا (۵۷ النور) کافروں کی نسبت یہ خیال مت کرنا کہ زمین میں (بھاگ کر ہم کو) ہرادیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۸۵)واذاراتهم من مكان بعيد سمعوالهاتغيظا وزقيرا۔واذآالقوامنها مكانا ضيقا مقرنين دعواهنالك تبورا۔(۱۲ الفرقان) وہ (دوزخ) ان کو دور سے دیکھیں گی تو وہ لوگ دور ہی سے اس کا جوش وخروش سنیں گے اور جب وہ اس کی کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیئے جاویں گے تو وہاں موت موت پکاریں گے۔

(۸۶)الذين يحشرون علی وجوههم الی جهنم والئك شومكانا واضل سبيلا۔(۳۴ الفرقان) یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے مونہوں کے بل جہنم کی طرف لے جائے جاویں گے یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر ہیں اور طریقہ میں بھی بہت گمراہ ہیں۔

(۸۷)والذين يقولون ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان عذابها كان غراما۔ انها سآء ت مستغرا ومقاما۔(۶۵ الفرقان)اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۸۸)وبرزت الجحيم للغوين۔(۹۱ الشعراء)اور گمراہوں کیلئے دوزخ سامنے ظاہر کی جاوے گی۔

(۸۹)ومن جآء بالسيئة فكبت وجوههم فی النار هل تجزون الا ماكنتم تعملون۔(۹۰ النمل) جو شخص بدی لاوے گا تو وہ لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جاویں گے تم کو ان ہی عملوں کی سزا دی جارہی ہے جو تم کیا کرتے تھے۔

(۹۰)واما الذين فسقوافما واهم النار كلمآ ارادوآان يخرجوا منهآ اعيدو افيها وقيل لهم

ذوقواعذاب النارالذی کنتم به تکذبون۔(۱۹ السجدۃ)اور جولوگ بے حکم تھے سوان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ لوگ جب اس سے باہر نکالنا چاہیں گے تو پھراس میں دھکیل دیئے جاویں گے اور ان کو کہا جاوے گا کہ دوزخ کا عذاب چکھوجس کوتم جھٹلایا کرتے تھے۔

(۹۱)ولوشئنا لاتینا کل نفس ھدھا ولکن حق القول منی لاملئن جھنم من الجنة والناس اجمعین۔(۱۳ السجدۃ)اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان سے ضرور بھر دوں گا۔

(۹۲)ان اللّٰه لعن الکفرین واعدلھم سعیرا۔خلدین فیھا ابدلایجدون ولیا ولانصیرا۔(۶۴ الاحزاب) بیشک اللہ تعالی نے کافروں کو رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، نہ کوئی یار پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

(۹۳)ومن یزغ منھم عن امرنا نذقه من عذاب السعیر۔(۱۲ السبا)اور ان میں سے جو شخص ہمارے حکم سے سرتابی کرے گا ہم اس کو دوزخ کا عذاب چھکاویں گے۔

(۹۴)ان الشیطن لکم عدوفاتحذوہ عدوا انما یدعواحزبه لیکونوا من اصحب السعیر۔(۲ فاطر) یہ شیطان بیشک تمہارا دشمن ہے سوتم اس کو دشمن سمجھتے رہو وہ اپنے گروہ کو محض اس لئے بلاتا ہے تا کہ وہ لوگ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔

(۹۵)والذین کفروالھم نارجھنم لایقضی علیھم فیموا توا ولا یخفف عنھم من عذابھا کذالک نجزی کل کفور۔(۳۶ فاطر)اور جولوگ کافر ہیں ان کیلئے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا آوے گی کہ مر ہی جاویں اور نہ ہی دوزخ کا عذاب ان سے ہلکا کیا جاوے گا،ہم ہر کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

(۹۶)اذالک خیرنزلاام شجرۃ الزقوم۔اناجعلنھا فتنة للظلمین۔انھا شجرہ تخرج فی اصل الجحیم۔طلعھا کانه رءوس الشیطین(۶۵ الصفت)(اگلی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں نیز ترجمہ ان تمام آیتوں کا بھی دیکھ لیں)

(۹۷)فانکم وماتعبدون۔مآ انتم علیه بفتنین۔الامن ھوصال الجحیم(۱۶۳ الصفت)سوتم اور تمہارے سارے معبود خدا سے کسی کو نہیں پھیر سکتے مگر اسی کو جو کہ جہنم رسید ہونیوالا ہے

(۹۸)ھذا وان للطغین لشرماب۔جھنم یصلونھا فبئس المھادہ ھذافلیذ وقوہ حمیم وغساق۔(۵۶ ص)(گالی پانچ آیتیں بھی دیکھ لیں نیزان آیتوں کا ترجمہ بھی دیکھ لیں)

(۹۹)قل تمتع بکفرک قلیلاانک من اصحب النار۔(۸ الزمر) کہہ دیجئے کہ اپنے کفر کی بہار تھوڑے دنوں اور لوٹ لے تو دوزخیوں میں ہونے والا ہے۔

(۱۰۰)الیس فی جھنم مثوی للکفرین(۳۲الزمر) کیا جہنم میں ایسے کافروں کا ٹھکانہ نہ ہوگا

(۱۰۱)الیس فی جھنم مثوی للمتکبرین۔(۲۰ الزمر) کیاان متکبرین کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے۔

(۱۰۲)وکذالک حقت کلمت ربک علی الذین کفروآنھم اصحب النار۔(۲ المؤمن)اور اسی طرح تمام کافروں پر آپکے پروردگار کا یہ قول ثابت ہو چکا کہ وہ لوگ دوزخی ہوں گے۔

(۱۰۳)واذیتحاجون فی النار فیقول الضعفؤ للذین استکبروآانا کنا لکم تبعافھل انتم مغنون عنا نصیبا من النار۔(۴۷ المؤمن)اور جب کفار دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ادنی درجے کے لوگ یعنی تابعین بڑے لوگوں کے درجہ سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمہارے تابع تھے سو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی جزو ہٹا سکتے ہو۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۰۴)وقال الذین فی النار لخزنة جھنم ادعاربکم یخفف عنایوما من العذاب۔قالوآاولم تک تاتیکم رسلکم بالبینت قالوبلی قالوافادعواوما دعو االکفرین الافی ضلل۔(۵۰ المؤمن)اور جتنے لوگ دوزخ میں ہوں گے جہنم کے مؤکل فرشتوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ کسی دن توہم سے عذاب ہلکا کردے،فرشتے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر معجزات لے کرنہیں آتے رہے دوزخی کہیں گے کہ ہاں آتے تو رہے فرشتے کہیں گے پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔

(۱۰۵)ذالک جزآءاعدآءاللہ النار لھم فیھا دار الخلدجزآء بما کانوابایتنا یجحدون۔(۲۸ حم السجدة) یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی یعنی دوزخ ان کیلئے وہ ہمیشگی کا مقام ہوگا اس بات کے بدلہ میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۱۰۶)افمن یلقی فی النار خیر ام من یاتی آمنا یوم القیمة اعملواما شئتم انه بماتعملون بصیر۔(۴۰ حم السجدة) سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۱۰۷)ان المجرمین فی عذاب جھنم خلدون۔(۷۴ الزخرف) بیشک نافرمان لوگ عذاب دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے(اگلی آیتیں بھی اس مضمون کی ہیں)

(۱۰۸)فی البطون۔کغلی الحمیم۔خذوہ فاعتلوہ الی سوآءالحجیم۔ثم صبوافوق راسه من عذاب الحمیم۔(۴۷ الدخان) بیشک زقوم کا درخت بڑے مجرم کا کھانا ہوگا جو تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا وہ پیٹ ایسا کھولے گا جیسا تیز گرم پانی کھولتا ہے اس کو پکڑو پھر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ تک لے جاؤ پھر اس کے سر کے اوپر تکلیف دینے والا گرم پانی چھوڑ دو۔

(۱۰۹)فالیوم لا یخرجون منھا ولا ھم یستعتبون۔(۳۵ الجاثیة) سو آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے

جاویں گے اور نہ ان سے خدا کی خفگی کا تدارک چاہا جاوے گا۔

(۱۱۰)ویوم یعرض الذین کفروا علی النار اذھبتم طیبٰتکم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بھا فالیوم تجزون عذاب الھون بماکنتم تستکبرون فی الارض بغیرالحق وبما کنتم تفسقون(۲۰الاحقاف)اور جس روز کفار آگ کے سامنے لائے جاوینگے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں حاصل کر چکے اور انکو خوب برت چکے سو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائیگی اس وجہ سے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

(۱۱۱)ویوم یعرض الذین کفروا علی النار الیس ھذابالحق قالوابلی وربنا قال فذوقواالعذاب بماکنتم تکفرون۔(۳۴ الاحقاف)اور جس روز وہ کافر لوگ دوزخ کے سامنے لائے جاویں (ان سے پوچھا جائے گا) کیا یہ دوزخ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے کہ ہم کو اپنے پروردگار کی قسم ضرور امر واقعی ہے ارشاد ہوگا تو اپنے کفر کے بدلہ میں اس کا عذاب چکھو۔

(۱۱۲)وقال قرینۃ ھذامالدی عتید۔القیاتی جھنم کل کفار عنید(۲۴ق)اور فرشتہ جو اس کے ساتھ رہتا تھا عرض کرے گا کہ یہ وہ روزنامچہ ہے جو میرے پاس تیار ہے ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو، جو کفر کرنے والا ہو اور ضد رکھتا ہو۔

(۱۱۳)یوم نقول لجھنم ھل امتلات وتقول ھل من مزید۔(۳۰ق) جس دن کہ ہم دوزخ سے کہیں گے تو بھر گئی اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

(۱۱۴)یوم ھم علی النار یفتون۔ذوقوا فتنتکم ھذاالذی کنتم بہ تستعجلون۔(۲۴ الدریت) جس دن وہ لوگ آگ پر رکھے جاویں گے (اور کہا جاوے گا کہ) اس سزا کا مزہ چکھو یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

(۱۱۵)یوم یدعون الی نارجھنم دعا۔ھذہ النارالتی کنتم بھاتکذبون۔ افسحر ھذآام انتم لاتبصرون(۱۴ الطور) جس روز کہ انکو آتش دوزخ کی طرف دھکے دے کے لاویں گے یہ وہی دوزخ ہے جسکو تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ بھی سحر ہے یا یہ کہ تم کو اب بھی نظر نہیں آتا (اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۱۶)یوم یسحبون فی النار علی وجوھھم ذوقوا مس سقر (۴۸القمر) جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل جہنم میں گھسیٹے جاویں گے تو ان سے کہا جاوے گا کہ دوزخ کے لگنے کا مزہ چکھو

(۱۱۷)ھذہ جھنم التی یکذب بھا المجرمون۔یطوفون بینھا وبین حمیم ان۔(۴۳ الرحمن) یہ ہے وہ جہنم جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے وہ لوگ دوزخ کے اردگرد کھولتے پانی کے درمیان دورہ کرتے ہوں گے۔

(۱۱۸)واصحب الشمال مآاصحب الشمال۔فی سموم وحمیم ۔وظل من یحموم

۔لا بارد ولا کریم (۴۴ الواقعة) اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے کیسے برے ہیں وہ لوگ آگ میں ہونگے اور کھولتے ہوئے پانی اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا۔

(۱۱۹) ثم انکم ایھا الضالون المکذبون۔لاکلون من شجرمن قوم۔فمایؤن منھا البطون۔فشربون شرب الھیم۔ھذانزلھم یوم الدین۔(۵۶ الواقعة) تم کو اے گمراہو جھٹلانے والو درخت زقوم سے کھانا ہوگا پھر اس سے پیٹ بھرنا ہوگا پھر اس پر کھولتا ہوا پانی ہوگا پھر پینا بھی پیاسے اونٹ کا سا، ان لوگوں کو قیامت کے روز یہ دعوت ہوگی۔

(۱۲۰) واماآن کان من المکذبین الضآلین۔فنزل من حمیم۔وتصلیة حجیم ان ھذالھوحق الیقین۔(۹۵ الواقعة) اور جو شخص جھٹلانے والوں اور گمراہوں میں سے ہوگا جو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا، بیشک یہ تحقیق یقینی بات ہے۔

(۱۲۱) فالیوم لایؤخذمنکم فدیة ولامن الذین کفروا ما ولکم النار ھی مولکم وبئس المصیر۔(۱۵ الحدید) غرض آج نہ تم سے کوئی معاوضہ لیا جاوے گا اور نہ کافروں سے تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہی تمہارا رفیق ہے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۲) والذین کفرواوکذبوا بایتنآاولئک اصحب الجحیم۔(۱۹ الحدید) اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں۔

(۱۲۳) لا یستوی اصحب النارواصحب الجنة اصحب الجنة ھم الفآئزون (۲۰ الحشر) اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں وہ کامیاب لوگ ہیں (اور اہل نار ناکام ہیں)

(۱۲۴) والذین کفرواوکذبوابایتنآ اولئک اصحب النار خلدین فیھا وبئس المصیر۔(۱۰ التغابن) اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا یہ لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور برا ٹھکانہ ہے۔

(۱۲۵) یآیھا الذین امنوا اقوآانفسکم واھلیکم نارا وقودھا الناس والحجارة علیھاملئکة غلاظشدادلا یعصون اللہ مآامرھم ویفعلون مایؤمرون (۶ التحریم) اے ایمان والو تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جس پر تندخو اور مضبوط فرشتے ہیں جو خدا کی نافرمانی نہیں کرتے، کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے اس کو جا بجالاتے ہیں۔

(۱۲۶) وللذین کفرابربھم عذاب جھنم وبئس المصیر۔(۶ الملک) اور جو لوگ اپنے رب کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے (پچھلی آیت بھی دیکھ لیں نیز اگلی آیت بھی)

(۱۲۷) وقالوالوکنانسمع اونعقل ماکنافی اصحب السعیر۔فاعتر فوابذنبھم فسحقا

لاصحب السعیر۔(۱۰ الملک)اور (کافر) کہیں گے کہ ہم اگر سنتے یا سمجھتے تو ہم اہل دوزخ میں نہ ہوتے غرض اپنے جرم کا اقرار کریں گے سو اہل دوزخ پر لعنت ہے۔

(۱۲۸)خذوہ فغلوہ۔ثم الجحیم صلوہ۔ثم فی سلسلة ذرعھا سبعون ذراعا فاسلکوہ۔(۳۲ الحاقة)اس شخص کو پکڑلو اور اس کے طوق پہناؤ پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو پھر ایک ایسی زنجیر جس کی پیمائش ستر گز ہے اس کو جکڑ دو۔

(۱۲۹)کلآ انھا لظی۔نزاعة للشوی۔تدعوامن ادبروتولی۔وجمع فاوعی۔(۱۸ المعارج) یہ ہرگز نہ ہوگا بلکہ وہ آگ ایسی شعلہ زن ہے جو کھال اتار دے گی وہ اس شخص کو بلاوے گی جس نے حق سے پیٹھ پھیری ہوگی،اور بے رخی کی ہوگی اور جمع کیا ہوگا پھر اس کو اٹھا رکھا ہوگا۔

(۱۳۰)واما القاسطون فکانوا الجھنم حطبا۔(۱۵ الجن)اور جو بے راہ ہیں دوزخ کے ایندھن ہیں۔

(۱۳۱)ومن یعص اللہ رسولہ فان لہ نار جھنم خلدین فیھآ ابدا۔(۲۳ الجن) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کا کہنا نہیں مانتے تو یقینا ان لوگوں کیلئے آتش دوزخ ہے۔

(۱۳۲)ساصلیة سقر۔ومآ ادرک ماسقر۔لاتبقی ولاتذر(۲۸المدثر) میں اسکو جلدی دوزخ میں داخل کروں گا اور تم کو کچھ خبر بھی ہیکہ دوزخ کیسی چیز ہے نہ تو باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی

(۱۳۳)وماجعلنآ اصحب النار الاملئکة۔(۳۱ المدثر)اور ہم نے دوزخ کے کارکن آدمی نہیں بلکہ صرف فرشتے بنائے ہیں۔

(۱۳۴)انآ اعتدنا للکفرین سلسلا۔واغللا وسعیرا۔(۴ الدھر) ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

(۱۳۵)انطلقوآ الی ماکنتم بہ تکذبون۔انطلقوآ الی ظل ذی ثلث شعب۔لاظلیل ولا یغنی من اللھب۔انھا ترمی بشرر کالقصر۔کانہ جملت صفر۔(۳۰ المرسلت) تم اس عذاب کی طرف چلو جس کو جھٹلایا کرتے تھے ایک سائباں کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں جس میں نہ ٹھنڈا سایہ ہے اور نہ وہ گرمی سے بچتا ہے ،وہ انگارے برساوے گا جیسے بڑے بڑے محل، جیسے کالے کالے اونٹ۔

(۱۳۶)ان جھنم کانت مرصادا۔للطاغین مابا۔لبثین فیھآ احقابا۔لایذوقون فیھا برداولا شرابا۔الاحمیما وغساقا۔(النساء) بیشک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے سرکشوں کا ٹھکانہ ہے جس میں وہ بے انتہا زمانوں پڑے رہیں گے اس میں وہ نہ تو کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا بجز گرم پانی اور پیپ کے۔

(۱۳۷)واذا الجحیم سعرت۔(۱۲ التکور)اور جب دوزخ دکھائی جاوے گی۔

(۱۳۸)وان الفجار لفی حجیم۔یصلونھا یوم الدین۔وماھم عنھا بغآئبین۔(۱۵ الانفطار)اور

بدکارلوگ بیشک دوزخ میں ہوں گے روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے اور پھر داخل ہو کر اس سے باہر نہ ہوں گے۔

(۱۳۹)ان الذین فتنوا المؤمنین والمؤمنت ثم لم یتوبوا فلھم عذاب جھنم ولھم عذاب الحریق۔(۱۰ البروج) جنھوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو تکلیف پہنچائی پھر توبہ نہیں کی تو ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے۔

(۱۴۰)ویتجنبھا الاشقی۔الذی یصلی النارالکبری۔ثم لایموت فیھاولایحیی (۱۳ الاعلی)اور جو شخص بدنصیب ہو وہ اس سے گریز کرتا ہے جو بڑی آگ میں داخل ہوگا، پھر نہ اس میں مر ہی جاوے گا اور نہ آرام کی زندگی جئے گا۔

(۱۴۱)وجوہ یومئذ خاشعۃ۔عاملۃ ناصبۃ۔تصلی نارا حامیۃ۔تسقی من عین ایۃ۔لیس لھم طعام الامن ضریع۔لا یسمن ولا یغنی من جوع۔(۷ الغاشیۃ) بہت سے چہرے اس روز ذلیل اور میصبت جھیلنے سے خستہ ہوں گے، آتش سوزاں میں داخل ہوں گے، کھولتے ہوئے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے ان کو بجز ایک خاردار جھاڑ کے اور کوئی کھانا نصیب نہ ہوگا جو نہ فربہ کرے گا اور نہ بھوک دفع کرے گا۔

(۱۴۲)وجای یومئذ بجھنم یومئذ یتذکر الانسان وانی لہ الذکری۔(۲۳ الفجر)اور اس روز جہنم کو لایا جائے گا اس روز انسان کو سمجھ آوے گی، اور اب سمجھ آنے کا موقع کہاں رہا۔

(۱۴۳) والذین کفروا بایتنا ھم اصحب المشئمۃ ۔علیھم نارمؤصدۃ۔(۲۰ البلد)اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ ولگ بائیں والے ہیں ان پر آگ محیط ہوگی جس کو بند کردیا جاوے گا۔

(۱۴۴)فانذرتکم ناراتلظی لا یصلھا الاالاشقی۔الذی کذب وتولی۔(۱۶ اللیل) میں تم کو ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا چکا ہوں اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جس نے دین حق کو جھٹلایا اور روگرانی کی۔

(۱۴۵)کلالئن لم ینتہ لنسفعا بالناصیۃ۔ناصیۃ۔کاذبۃ خاطئۃ۔فلیدع نادیہ۔ سندع الزبانیۃ۔(۱ العلق) ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے اور اگر یہ شخص باز نہ آوے گا تو ہم اس کو پٹھے پکڑ کر جو کہ دروغ اور خطا میں آلود پٹھے ہیں جہنم کی طرف گھسیٹیں گے سو یہ اپنے ہم جلسہ کے لوگوں کو بلا لے اگر اس نے ایسا کیا تو ہم بھی دوزخ کے پیادوں کو بلالیں گے۔

(۱۴۶)وامامن خفت موازینہ۔فامہ ھاویۃ۔ومآ ادرک ماھیہ۔نارحامیۃ۔(۱۱ القارعۃ)اور جس شخص کا پلہ (ایمان کا) ہلکا ہوگا تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا اور آپ کو معلوم ہے کہ وہ ہاویہ کیا چیز ہے وہ ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(۱۴۷)لترون الجحیم۔(۶ التکاثر) واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

(۲۴۸)کلالینبذن فی الحطمۃ۔ومآ ادرک ماالحطمۃ۔نار اللہ الموقدۃ۔ التی تطلع علی

الافئدة۔انها علیهم مؤصدة۔فی عمدممددة۔(۸ الھمزة) ہرگز نہیں واللہ وہ شخص ایسی آگ میں ڈالا جائے گا جس میں جو کچھ پڑے وہ اس کو توڑ پھوڑ دے اور آپ کو معلوم ہے وہ توڑ پھوڑ کرنے والی آگ کیسی ہے وہ اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے جو دلوں تک جا پہنچے گی وہ ان پر بند کردی جاوے گی اس طرح سے کہ وہ لوگ آگ کے بڑے لمبے لمبے ستونوں پر کھڑے ہوں گے۔

(۱۴۹)سیصلی نارا ذات لھب۔وامراته حمالة الحطب۔فی جیدھا حبل من مسد(۵ اللھب)اور آخرت میں عنقریب مرنے کے متصل ایک شعلہ زن آگ میں داخل ہوگا وہ بھی اور اسکی بیوی بھی جو لکڑیاں لاد کرلاتی ہے اور دوزخ میں پہنچ کر اس کے گلے میں ایک رسی ہوگی خوب بٹی ہوئی۔

(۱۵۰)افانت تنقذمن فی النار۔(۱۵۰ الزمر) (باب دوزخ سلسلہ ۱۳۳ دیکھئے)

عذاب الٰہی

(۱)ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم ولعی ابصارھم غشاوۃ ولھم عذاب عظیم۔(۷ البقرة) بند لگایا ہے اللہ تعالی نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑی سزا ہے۔

(۲)ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون۔(۱۰ البقرة) اور ان کیلئے سزائے دردناک ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

(۳)فبدل الذین ظلمواقولا غیرالذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزامن السمآء بما کانوا یفسقون۔(۵۹ البقرة) سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے نازل کی ان ظالموں پر ایک آفت سماوی اس وجہ سے کہ وہ عدول حکمی کرتے تھے۔

(۴)اولئک الذین اشتروالحیوة الدنیا بالاخرة فلایخفف عنھم العذاب ولاھم ینصرون۔(۸۶البقرة) (باب آخرت سلسلہ ۸۷ دیکھئے)

(۵)وماھوبمزحزحه من العذاب ان یعمر۔(۹۶ البقرة) اور یہ امر عذاب سے تو نہیں بچا سکتا کہ کسی کی بڑی عمر ہوجائے۔

(۶)ولویری الذین ظلموا اذیرون العذاب ان القوة لله جمیعا وان اللہ شدید العذاب۔(۱۶۵ البقرة) اور کیا خوب ہوتا اگر یہ ظالم مشرکین جب دنیا میں کسی مصیبت کو دیکھتے تو اس کے وقوع میں غور کر کے سمجھ لیا کرتے کہ سب قوت اللہ تعالی ہی کو ہے اور یہ اللہ تعالی کا عذاب آخرت میں اور بھی سخت ہوگا (اس میں اور بھی آیتیں عذاب سے متعلق

ہیں)

(۷)واتقوااللّٰہ واعلموآن اللّٰہ شدید العقاب۔(۱۹۶ البقرۃ)اور اللہ تعالی سے ڈرتے رہو بلاشبہ اللہ تعالی سزائے سخت دیتے ہیں۔

(۸)ان الذین کفروا۔(۱۰ آل عمران)(باب کفراور کافر سلسلہ ۲۶۱ میں ترجمہ ہے)

(۹)کداب ال فرعون۔(۱۱ آل عمران)(باب تکذیب اور مکذبین میں سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۱۰)لا یخفف عنھم العذجب ولا ھم ینظرون۔(۸۸ آل عمران)ان پر سے عذاب ہلکا نہ ہونے پاوے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جاوے گی۔

(۱۱)یغفر لمن یشآء و یعذب من یشآء واللّٰہ غفور رحیم(۱۲۹ آل عمران)وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں عذاب دیں اور اللہ تعالی تو بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

(۱۲)لاتحسبن الذین یفرحون بمآ اتوا و یحبون ان یحمدوا بما لم یفعلوا فلا تحسبنھم بمفازۃ من العذاب ولھم عذاب الیم۔(۱۸۸ آل عمران)جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار بد پر خوش ہوتے ہیں اور جو کام نہیں کیا کرتے اس پر چاہتے ہیں کہ انکی تعریف ہو سوایسے شخصوں کو ہرگز مت خیال کرو کہ وہ خاص طور کے عذاب سے بچاؤ میں رہیں گے بلکہ ان کو دردناک سزا ہوگی۔

(۱۳)ولھم عذاب مھین(۱۷۶ آل عمران)(باب کفر سلسلہ ۳۸ پر مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۴)کلما نضجت جلودھم۔(۵۶ النساء)(باب دوزخ سلسلہ ۱۹ میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۱۵)واعتدنا للکفرین عذابا مھینا۔(۳۷ النساء)اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کیلئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۶)واللّٰہ اشد باسا واشد تنکیلا۔(۸۴ النساء)اور اللہ تعالی نے زور جنگ میں زیادہ اور سخت سزا دیتے ہیں۔

(۱۷)واعدلہ عذابا عظیما۔(۹۳ النساء)(باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۸)ان اللّٰہ اعد للکفرین عذابا مھینا۔(۱۰۲ النساء)(باب کفر سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۹)بشر المنفقین بان لھم عذابا الیما۔(۱۳۸ النساء)(باب نفاق سلسلہ ۱۰ دیکھئے)

(۲۰)واعتدنا للکفرین عذابا مھینا۔(۱۵ النساء)(اسی باب کا سلسلہ ۱۵ دیکھئے)

(۲۱)یسئلک اھل الکتب۔فاخذتھم الصعقۃ بظلمھم۔(۱۵۳ النساء)(باب اہل کتاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے جس میں مکمل آیت مع ترجمہ ہے)

(۲۲)ورفعنا فوقھم الطور بمیثاقھم وقلنا لھم ادخلوا الباب سجدا۔(۱۵۴ النساء)اور ہم نے

ان سے قول وقرار لینے کے واسطے کوہ طور کو اٹھا کران کے اوپر معلق کردیا تھا اور ہم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ دروازۃ میں عاجزی سے داخل ہونا (بنی اسرائیل پر عذاب)

(۲۳) واما الذین استنکفوا واستکبروا فیعذبھم عذابا الیما (۱۷۳ النساء) اور جن لوگوں نے عار کیا ہوگا اور تکبر کیا ہوگا توان کوسخت دردناک سزادیں گے۔

(۲۴) وقالت الیھود والنصری۔(۱۸ المائدۃ) (باب اہل کتاب سلسلہ ۶ دیکھئے)

(۲۵) ولھم عذاب الیم۔(۳۶ المائدۃ) (باب قیامت سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۲۶) یعذب من یشآء ویغفر لمن یشآء۔(۴۰ المائدۃ) (ترجمہ گزرچکا)

(۲۷) وان لم ینتھوا عما یقولون لیمسن الذین کفروا منھم عذاب الیم۔(۷۳ المائدۃ) اور اگر یہ لوگ اپنے اقوال سے باز نہ آئے تو جولوگ ان میں کافر رہیں گے ان پر دردناک عذاب واقع ہوگا۔

(۲۸) وفی العذاب ھم خلدون۔(۸۰ المائدۃ) اور یہ (کافر) لوگ عذاب میں دائم رہیں گے

(۲۹) فمن اعتدی بعدذالک فلہ عذاب الیم۔(۹۴ المائدۃ) سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک سزا ہے۔

(۳۰) اعلموآان اللّٰہ شدید العقاب وان اللّٰہ غفوررحیم۔(۹۸ المائدۃ) تم یقین جان لو کہ اللہ تعالی سزا بھی دینے والے ہیں اور اللہ تعالی بڑی مغفرت اور رحمت والے بھی ہیں۔

(۳۱) ومن یکفر بعد منکم فانی اعذبہ عذابا لا اعذبہ احدا من العلمین۔(۱۱۵ المائدۃ) پھر جو شخص تم میں سے اس کے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو ایسی سزادوں گا کہ وہ سزا دینا جہاں والوں میں سے کسی کو نہ دوں گا۔

(۳۲) ان تعذبھم فانھم عبادک وان تغفر لھم فانک انت العزیز الحکیم۔(۱۱۷ المائدۃ) اگر آپ ان کوسزادیں گے تو یہ آپ کے بندے ہیں اور آپ ان کو معاف فرمادیں تو آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں۔

(۳۳) ولقداستھزی برسل من قبلک فحاق بالذین سخروامنھم ماکانوابہ یستھزء ون۔(۱۰ الانعام) اور واقعی آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی تمسخر کیا گیا ہے پھر جن لوگوں نے ان سے تمسخر کیا تھا ان کو اس عذاب نے آگھیرا جس کا تمسخر اڑاتے تھے۔

(۳۴) قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم (۱۵ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں اگر اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

(۳۵) قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون (۳۰ الانعام) (باب کفر سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۶) قل ارءیتکم ان اتکم عذاب اللّٰہ۔(۴۰ الانعام) (باب قیامت سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۳۷)ولقد ارسلنآالی امم من قبلک فاخذنھم بالباسآء والضرآء لعلھم یتضرعون۔(۴۲ الانعام)اور ہم نے اوراُمتوں کی طرف بھی جو کہ آپ سے پہلے ہو چکی ہیں پیغمبر بھیجے تھے سو ہم نے ان کو تنگدستی اور بیماری سے پکڑا تا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۳۸)قل ھوالقادر علی ان یبعث علیکم عذابا من فوقکم اومن تحت ارجلکم۔(۶۵ الانعام)(باب قدرت سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۳۹)الیوم تجزون عذاب الھون بماکنتم تقولون علی اللّٰہ غیرا الحق وکنتم عن ایتہ تستکبرون۔(۹۳ الانعام) آج تم کو ذلت کی سزا دی جاوے گی اس سبب سے کہ تم اللہ کے ذمہ جھوٹی باتیں بکتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

(۴۰)سیصیب الذین اجرمواالصغارعنداللّٰہ وعذاب شدیدبماکانوا یمکرون۔ (۱۲۴ الانعام) عنقریب ان لوگوں کو جنھوں نے یہ جرم کیا ہے خدا کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی اور سزائے سخت ان کی شرارتوں کے مقابلہ میں۔

(۴۱)ولا یردباسہ عن القوم المجرمین۔(۱۴۷ الانعام)(باب تکذیب سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۴۲)ان ربک سریع العقاب وانہ لغفوررحیم۔(۱۶۵ الانعام) بالیقین آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بالیقین وہ واقعی بڑی مغفرت کرنے والا مہربانی کرنے والا ہے۔

(۴۳)وکم من قریۃ اھلکنھا فجآءھا باسنا بیاتا اوھم قآئلون۔(۴ الاعراف) اور بہت بستیوں کو ہم نے تباہ کر دیا اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔

(۴۴)انی اخاف علیکم عذاب یوم عظیم(۵۹الاعراف)(اسی باب میں ترجمہ گزرا)

(۴۵)قال قدوقع علیکم من ربکم رجس وغضب۔(۷۱ الاعراف)انہوں نے (ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے۔

(۴۶)ھذہ ناقۃ اللّٰہ لکم ایۃ فذروھا تاکل فی ارض اللّٰہ ولاتمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب الیم۔(۷۳ الاعراف) یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو دردناک عذاب آ پکڑے۔(اگلی چند آیتیں دیکھیں عذاب کس طرح تھا معلوم ہوگا)

(۴۷)فاخذتھم الرجفۃ فاصجوافی دار ھم جثمین(۹۱الاعراف)پس ان کو (قوم شعیبؑ) کو زلزلے نے آ پکڑا سو اپنے گھر میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

(۴۸)ومآ ارسلنا فی قریۃ من نبی الآ اخذنآ اھلھا بالباسآء واضرآء لعلھم یضرعون۔(۹۴

الاعراف) اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا کہ وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے محتاجی اور بیماری میں نہ پکڑا ہوتا کہ وہ ڈھیلے پڑ جاویں۔ (یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۴۹) ولقداخذنا آل فرعون بالسنین ونقص من الثمرات لعلھم یذکرون۔ (۱۳۰ الاعراف) اور ہم نے فرعون والوں کو مبتلا کیا قحط سالی میں اور پھگوں کی کم پیداواری میں تا کہ وہ سمجھ جاویں

(۵۰) فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم ایت مفصلت فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین۔ (۱۳۳ الاعراف) پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ یہ سب کھلے کھلے معجزے تھے، سو یہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ کچھ تھے ہی جرائم پیشہ۔ (یہ رکوع مکمل دیکھ لیں)

(۵۱) قال عذابی اصیب بہ من اشآء۔ (۱۵۶ الاعراف) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنا عذاب تو اسی پر واقع کرتا ہوں جس پر چاہتا ہوں۔

(۵۲) فبدل الذین ظلموا منھم قولا غیر الذی قیل لھم فارسلنا علیھم رجزا من السمآء بما کانوا یظلمون۔ (۱۶۲ الاعراف) سو بدل ڈالا ان ظالموں نے ایک اور کلمہ جو خلاف تھا اس کلمہ کے جس کی ان سے فرمائش کی گئی تھی اس پر ہم نے ان پر ایک آفت سماوی بھیجی اس وجہ سے کہ وہ حکم کو ضائع کرتے تھے۔

(۵۳) فلما نسوا ماذکروا بہ انجینا الذین ینھون عن السوء واخذنا الذین ظلموا بعذاب بئیس بما کانوا یفسقون۔ (۱۶۵ الاعراف) جب وہ اس امر کے تارک ہی رہے جوان کو سمجھایا جاتا تھا تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو اس بری بات سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا۔

(۵۴) واذ تا ذن ربک لیبعثن علیھم الی یوم القیمۃ من یسومھم سوء العذاب ان ربک لسریع العقاب۔ (۱۶۷ الاعراف) اور وہ وقت یاد کرنا چاہیے کہ جب آپ کے رب نے یہ بات بتلائی کہ وہ ان یہود پر قیامت تک ایسے شخص کو ضرور مسلط کرتا رہے گا جو ان کو سزائے سخت کی تکلیف پہنچاتا رہے گا بلاشبہ آپ کا رب واقعی جلدی ہی سزا دیتا ہے۔ (مکمل رکوع دیکھ لیں)

(۵۵) ومن یشاقق اللہ رسولہ فان اللہ شدید العقاب۔ ذالکم فذوقوہ وان الکفرین عذاب النار۔ (۱۳ الانفال) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے سو اللہ تعالیٰ سخت سزا دیتے ہیں سو یہ سزا چکھو اور جان رکھو کہ کافروں کیلئے جہنم کا عذاب مقرر ہی ہے۔

(۵۶) واذقالوا اللھم ان کان ھذا ھو الحق من عندک فامطر علینا حجارۃ من السمآء او ائتنا بعذاب الیم ۔ وماکان اللہ لیعذبھم وانت فیھم وماکان اللہ معذ بھم وھم یستغفرون۔ (۳۲ الانفال) اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیے یا ہم پر کوئی عذاب دردناک عذاب واقع کر دیجئے، اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریں گے کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب

دیں اور اللہ تعالی ان کو ایسا عذاب نہ دینگے جس حالت میں کہ وہ استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔

(۵۷) وذوقوا عذاب الحریق۔(۵۰ الانفال) (باب کفر سلسلہ ۹۳ دیکھئے)

(۵۸) وبشر الذین کفروا بعذاب الیم۔(۳ التوبة) اور ان کافروں کو ایک دردناک سزا کی خبر سنادیجئے۔

(۵۹) الا تنفروا یعذبکم عذابا الیما (۳۹ التوبة) اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالی تم کو سخت سزا دیگا۔

(۶۰) ونحن نتربص بکم ان یصیبکم اللّٰہ بعذاب من عندہ او بایدینا فتربصوآ انا معکم متربصون۔(۵۲ التوبة) اور ہم تمہارے حق میں اس کے منتظر رہا کرتے ہیں کہ خدا تعالی تم پر کوئی عذاب واقع کرے گا اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم انتظار کرو ہم تمہارے ساتھ انتظار میں ہیں۔

(۶۱) انما یرید اللّٰہ لیعذبھم بھا فی الحیوۃ الدنیا وتزھق انفسھم وھم کفرون (۵۵ التوبة) اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ ان چیزوں کی وجہ سے دنیوی زندگی میں ان کو گرفتار عذاب رکھے اور ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکل جاوے۔

(۶۲) ولھم عذاب مقیم (۶۸ التوبة) (اس طویل آیت کا ترجمہ باب نفاق سلسلہ ۲۵ میں دیکھئے)

(۶۳) وان یتولوا یعذبھم اللّٰہ عذابا الیما فی الدنیا والاخرة ومالھم فی الارض من ولی ولا نصیر۔(۷۴ التوبة) اور اگر روگردانی کی تو اللہ تعالی ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک سزا دے گا اور ان کا دنیا میں نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

(۶۴) والذین یؤذون رسول اللّٰہ لھم عذاب الیم۔(۶۱ التوبة) اور جو لوگ رسول کو ایذائیں پہنچاتے ہیں ان لوگوں کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۶۵) ولھم عذاب الیم۔(۷۸ التوبة) (باب نفاق سلسلہ ۲۹ دیکھئے)

(۶۶) سیصیب الذین کفروا منھم عذاب الیم۔(۹۰ التوبة) (باب کفر سلسلہ ۱۱۱ دیکھئے)

(۶۷) ثم یردون الی عذاب عظیم۔(۱۰۱ التوبة) (باب نفاق سلسلہ ۳۵ دیکھئے)

(۶۸) واخرون مرجون لامر اللّٰہ اما یعذبھم واما یتوب علیھم واللّٰہ علیم حکیم۔(۱۰۶ التوبة) اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ خدا کے حکم کے آنے تک ملتوی ہے کہ ان کو سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرے گا اور اللہ تعالی خوب جاننے والا ہے اور حکمت والا ہے۔

(۶۹) والذین کفروا۔(۴ یونس) (باب کفر سلسلہ ۱۱۶ دیکھئے)

(۷۰) انی اخاف ان عصیت۔(۱۵ یونس) (ترجمہ گذر چکا)

(۷۱) ولو یعجل اللّٰہ للناس الشر استعجالھم بالخیر لقضی الیھم اجلھم۔(۱۱ یونس) اور اگر اللہ تعالی لوگوں پر جلدی سے نقصان واقع کر دیا کرتا جس طرح وہ فائدہ کیلئے جلدی مچاتے ہیں تو ان کا وعدہ کبھی کا پورا ہو چکا

ہوتا۔

(۷۲)قل ارء یتم ان اتکم عذابہ بیاتا او نہار ماذا یفتعلجل منہ المجرمون۔(۵۰یونس) آپ فرمادیجئے کہ یہ تو بتلاؤ کہ اگر تم پر خدا کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو تو عذاب میں کون چیز ایسی ہے کہ مجرم لوگ اس کو جلدی مانگ رہے ہیں۔

(۷۳)ثم قیل للذین ظلموا ذوقوا عذاب الخلد ھل تجزون الا بما کنتم تکسبون(۵۲یونس) پھر ظالموں کے سے کہا جاویگا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو تم کو تو تمہارے ہی کئے کا بدلہ ملا ہے

(۷۴)واسروا الندامۃ لمارا او العذاب۔(۵۴یونس) اور جب عذاب دیکھیں گے تو (مزید فضیحت کے خوف سے) پشیمانی کو پوشیدہ رکھیں گے۔

(۷۵)متاع فی الدنیا ثم الینا مرجعھم ثم نذیقھم العذاب الشدید بما کانوا یکفرون۔(۷۰یونس) یہ دنیا میں تھوڑا سا عیش ہے پھر ہمارے ہی پاس ان کو آنا ہے ہم ان کو ان کے کفر کے بدلے سزائے سخت چکھادیں گے۔

(۷۶)وان تولوا فانی اخاف علیکم عذاب یوم کبیر۔(۳ھود) اور اگر تم لوگ اعراض کرتے رہے تو مجھ کو تمہارے لئے ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

(۷۷)ولئن اخرنا عنھم العذاب الی امۃ معدودۃ لیقولن مایحسبہ الایوم یاتیھم لیس مصروفا عنھم وحاق بھم ما کانوا یستھزءون۔(۸ھود)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۷۸)انی اخاف علیکم عذاب یوم الیم۔(۲۶ھود)(ترجمہ گزر چکا)

(۷۹)فسوف تعلمون من یاتیہ عذاب یخزیہ ویحل علیہ عذاب مقیم۔(۳۹ھود) سو ابھی تم کو معلوم ہوا جاتا ہے کہ کون وہ شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا ہے۔

(۸۰)ولما جاء امرنا۔(۵۸ھود)(باب ھودؑ سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۸۱)ویقوم ھذہ ناقۃ اللہ لکم ایۃ فذروھا تاکل فی ارض اللہ ولا تمسوھا بسوء فیاخذکم عذاب قریب۔(۶۴ھود) اور اے میری قوم یہ اونٹنی ہے اللہ کی جو تمہارے لئے دلیل ہے سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی کے ساتھ ہاتھ بھی مت لگانا کبھی تم کو فوری عذاب آپکڑے۔(اگلی آیتیں بھی دیکھ لیں)

(۸۲)یآبرھیم اعرض عن ھذا انہ قدجآء امر ربک وانھم ایتھم عذاب غیر مردود۔(۷۶ھود) اے ابراہیم اس بات کو جانے دو تمہارے رب کا حکم آچکا ہے اور ان پر ضرور ایسا عذاب آنے والا ہے جو کسی طرح ہٹنے والا نہیں۔

(۸۳)فلماجآء امرناجعلناعاليهاسافلهاوامطر ناعليها حجارة من سجيل منضود۔مسومة عندربک وما هی من الظلمین ببعید۔(۸۳ هود) سو جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے اس زمین کو الٹ کر اس کے اوپر کا تختہ نیچے کر دیا اور اس زمین پر کھنگرے کے پتھر برسانا شروع کئے جو لگا تار گر رہے تھے جن پر آپ کے رب کے پاس خاص نشان بھی تھا اور یہ بستیاں ان ظالموں سے کچھ دور نہیں ہیں۔

(۸۴)والی اخاف علیکم عذاب یوم محیط۔(۸۴ هود) اور مجھ کو تم پر اندیشہ ہے ایسے دن کے عذاب کا جو انواع مصائب کا جامع ہوگا۔

(۸۵)ولما جآء امرنا نجینا شعیبا والذین امنوا معه برحمة منا واخذت الذین ظلموا الصیحة فاصبحوا فی دیارهم جثمین۔(۹۴ هود) اور جب ہمارا حکم آپہنچا ہم نے شعیبؑ اور جو ان کی ہمراہی میں اہل ایمان تھے ان کو اپنی عنایت سے بچالیا اور ان ظالموں کو ایک سخت آواز نے آپکڑا سو اپنے گھروں کے اندر اوندھے گرے رہ گئے۔

(۸۶)افامنوا آن تاتیهم غاشیة من عذاب اللّٰه او تاتیهم الساعة بغتة وهم لا یشعرون۔(۱۰۷ یوسف) سو کیا پھر بھی اس بات سے مطمئن ہوئے بیٹھے ہیں کہ ان پر خدا کے عذاب کی کوئی ایسی آفت آپڑے جو ان کو محیط ہو جاوے یا ان پر اچانک قیامت آجاوے اور ان کو خبر بھی نہ ہو۔

(۸۷)لهم عذاب فی الحیوة الدنیا ولعذاب الاخرة اشق ومالهم من اللّٰه من واق۔(۳۴ الرعد) ان کیلئے دنیوی زندگانی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بدرجہا زیادہ سخت ہے اور اللہ سے ان کا کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔

(۸۸)ومن ورآئه عذاب غلیظ۔(۱۷ ابراہیم) (باب جھنم سلسلہ ۶۰ دیکھئے)

(۸۹)وبرزوا للّٰه جمیعا فقال الضعفؤ للذین استکبروآ انا کنا لکم تبعا فهل انتم مغنون عنا من عذاب اللّٰه من شیئی قالوا لو هدنا اللّٰه لهدینکم سوآء علینآ اجزعنآ ام صبرنا ما کنا من محیص (۲۱ ابراہیم) اور خدا کے سامنے سب پیش ہونگے پھر چھوٹے درجے کے لوگ بڑے درجہ کے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہارے تابع تھے کیا خدا کے عذاب کا کچھ جز ہم سے ہٹا سکتے ہو وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے ہم سب کے حق میں دونوں صورتیں برابر ہیں خواہ ہم پریشان ہوں خواہ ضبط کریں ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں

(۹۰)نبئی عبادی انی انا الغفور الرحیم۔وان عذابی هو العذاب الالیم۔(۵۰ الحجر) آپ میرے بندوں کو اطلاع دے دیجئے کہ میں بڑا مغفرت اور رحمت والا ہوں اور یہ کہ میری سزا دردناک سزا ہے۔

(۹۱)فاخذ تهم الصیحة مشرقین۔فجعلنا عالیها سافلها وامطرنا علیهم حجارة من سجیل۔(۷۴ الحجر) پس سورج نکلتے نکلتے ان (قوم لوطؑ) کو واز سخت نے آدبایا پھر ہم نے ان بستیوں کا اوپر کا تختہ نیچے کر دیا اور ان لوگوں پر کنکر کے پتھر برسانا شروع کئے۔

(۹۲)فاخذ تھم الصیحة مصبحین۔(۸۳ الحجر) سو ان (حجر والوں) کو صبح کے وقت آواز سخت نے آ پکڑا۔

(۹۳)انی امر اللّٰہ فلا تستعجلوہ سبحنہ وتعلی عما یشرکون۔(۱ النحل) خدا تعالی کا حکم آپہنچا سو تم اس میں جلدی مت مچاؤ وہ لوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔

(۹۴)قد مکر الذین من قبلھم فاتی اللّٰہ بنیا نھم من القواعد فخر علیھم السقف من فوقھم واتھم العذاب من حیث لا یشعرون۔(۲۶ النحل) جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں سو اللہ تعالی نے ان کا بنا بنایا گھر جڑ بنیاد سے ڈھا دیا پھر اوپر سے ان پر چھت آپڑی اور ان پر عذاب ایسی طرح آیا کہ ان کو خیال بھی نہ تھا۔

(۹۵)الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللّٰہ زدنھم عذابا فوق العذاب بما کانوا یفسدون۔(۸۸ النحل)(باب کفر سلسلہ ۲۶۳ دیکھئے)

(۹۶)وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔(۱۵ بنی اسرائیل) اور ہم سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

(۹۷)ربکم اعلم بکم ان یشا یرحمکم او ان یشا یعذ بکم وما ارسلنک علیھم وکیلا۔(۵۴ بنی اسرائیل) تم سب کا حال تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم فرمادے یا اگر وہ چاہے تم کو عذاب دینے لگے اور ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔

(۹۸)وربک الغفور ذوالرحمة لو یؤا خذھم بما کسبوا لعجل لھم العذاب بل لھم موعد لن یجدوا من دونہ موئلا۔(۵۸ الکھف) اور آپ کا رب بڑا مغفرت والا رحمت والا ہے اگر ان سے ان کے اعمال پر دارو گیر کرنے لگتا تو ان پر فورا ہی عذاب واقع کر دیتا بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پا سکے۔

(۹۹)یابت انی اخاف ان یمسک عذاب من الرحمن فتکون للشیطن ولیا۔(۴۵ مریم)(حضرت ابرہیمؑ نے فرمایا) اے میرے ابا جان میں اندیشہ کرتا ہوں کہ تم پر رحمان کی طرف سے کوئی عذاب نہ آپڑے پھر تم شیطان کے ساتھ ہو جاؤ۔

(۱۰۰)حتی اذا راوا ما یوعدون اما العذاب۔(۷۵ مریم)(باب قیامت سلسلہ ۶۲ دیکھئے)

(۱۰۱)کلا سنکتب ما یقول ونمد لہ من العذاب مدا۔(۷۹ مریم) ہرگز نہیں ہم اس کا کہا ہوا بھی لکھ لیتے ہیں اور اس کیلئے عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

(۱۰۲)ولعذاب الاخرة اشد وابقی۔(۱۲۷ طہ) اور واقعی آخرت کا عذاب ہی بڑا سخت اور بڑا دیرپا ہے۔

(۱۰۳)انا قداوحی الینآ ان العذاب علی من کذب وتولی۔(۴۸ طه) ہمارے پاس یہ حکم پہنچا ہے کہ عذاب اس شخص پر ہوگا جو جھٹلاوے اور روگردانی کرے۔

(۱۰۴)ولوانآ اھلکنھم بعذاب من قبله لقالواربنا لولآ ارسلت الینا رسولا فنتبع ایتک مقبل ان نذل ونخزی۔(۱۳۴ طه)اور اگر ہم ان کو قبل قرآن آنے کے کسی عذاب سے لاک کر دیتے تو یہ لوگ یوں کہتے کہ ہمارے رب آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا تھا کہ ہم آپ کے احکام پر چلتے قبل اس کے کہ ہم بے قدر ہوں اور رسول ہوں۔

(۱۰۵)ولوانآ اھلکنھم بعذاب من قبله۔سو جب ان ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اس بستی سے بھاگنا شروع کیا۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۰۶)ولئن مسنھم نفحة من عذاب ربک لیقولن یویلنآ انا کنا ظلمین۔(۴۶ الانبیاء)اور اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی ذرا لگ جاوے تو یوں کہنے لگیں کہ ہائے ہماری کمبختی واقعی ہم خطاوار تھے۔

(۱۰۷)کتب علیه انه من تولاہ فانه یضله ویھدیه الی عذاب السعیر۔(۴ الحج) جس کی نسبت یہ بات لکھی جاچکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا یعنی شیطان سے تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کردے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلادے گا۔

(۱۰۸)وکثیر حق علیه العذاب ومن یھن اللّٰه فماله من مکرم۔(۱۸ الحج) اور بہت ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو گیا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے اس کا کوئی عزت دینے والا نہیں۔

(۱۰۹)ولکن عذاب اللّٰه شدید۔(۲ الحج)ولیکن اللہ کا عذاب ہے بڑی سخت چیز۔

(۱۱۰)فکیف کان نیر۔(۴۴ الحج) سو میرا عذاب کیسا ہوا،(باب تکذیب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۱۱۱)فاوحینآ الیه ان اصنع الفلک باعیننا ووحینا فاذاجآء امرنا وفار التنور۔(۲۷ المومنون) پس ہم نے ان کے پاس حکم بھیجا کہ تم کشتی تیار کرلو ہماری نگرانی میں اور ہماری حکم سے پھر جس وقت ہمارا حکم (عذاب کا قریب) آپہنچا اور زمین سے پانی ابلنا شروع ہوتو۔(بقیہ آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۱۲)فاخذتھم الصیحة بالحق فجعلنھم غثآء فبعداللقوم الظلمین۔(۴۱ المومنون) چنانچہ ان کو ایک سخت آواز نے موافق وعدہ برحق کے آپکڑا پھر ہم نے ان کو حسن وخاشاک کردیا سو خدا کی مار کافروں پر۔

(۱۱۳)فکذبوہ فاخذھم عذاب یوم الظلة انه کان عذاب یوم عظیم۔(۱۸۹ الشعراء) سو وہ لوگ جھٹلایا کئے پھر ان کو سائبان کے واقعہ نے آپکڑا بیشک وہ بڑے سخت دن کا عذاب تھا،(قوم شعیب پر عذاب)

(۱۱۴)وامطرنا علیھم مطرا فسآء مطر المنذرین۔(۵۸ النمل) اور ہم نے ان پر ایک نئی طرح کا مینہ برسایا سو ان لوگوں کو کیا برا مینہ تھا جو ڈرائے گئے تھے۔(قوم لوط پر عذاب)

(۱۱۵)ومن الناس من یقول۔(۱۰ العنکبوت)(باب ایمان ۲۳۲ دیکھئے)

(۱۱۶)یعذب من یشآء ویرحم من یشآء والیه تقلبون۔(۲۱ العنکبوت) جسکو چاہے گا عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحمت فرمادے گا اور تم اسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔

(۱۱۷)فما کان جواب قومه الا ان قالوائتنابعذاب الله ان کنت من الصدقین۔(۲۴ العنکبوت) سو ان (لوطؑ کی قوم) کی قوم کا جواب بس یہ تھا کہ تم پر اللہ کا عذاب لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

(۱۱۸)فکلا اخذنابذنبه فمنهم من ارسلنا علیه حاصبا ومنهم من اخذته الصیحة ومنهم من خسفنا به الارض ومنهم من اغرقنا وما کان الله لیظلمهم ولکن کانوآانفسهم یظلمون۔(۴۰ العنکبوت) توہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا سوان میں بعضوں پر توہم نے تندہوا بھیجی اور ان میں بعضوں کو ہولناک آواز نے آدبایا اور ان میں بعضوں کو ہم نے زمین میں دھنسادیا اور ان میں بعضوں کو ہم نے پانی میں ڈبو دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۱۱۹)یستعجلونک بالعذاب وان جهنم لمحیطة بالکفرین۔(۵۴ العنکبوت) یہ لوگ آپ سے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں اس میں کچھ شک نہیں کہ جہنم ان کافروں کو گھیر لے گی۔

(۱۲۰)ومن الناس من یشتری لهوالحدیث لیضل عن سبیل الله بغیر علم ویتخذها هزوا اولئک لهم عذاب مهین۔(۶ لقمن) اور بعضے آدمی ایسے ہیں جو ان باتوں کے خریدار بنتے ہیں جو اللہ سے غافل کرنے والے ہیں تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے گمراہ کرے اور اس کی ہنسی اڑادے ایسے لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

(۱۲۱)نمتعهم قلیلا ثم نضطرهم الی عذاب غلیظ۔(۲۴ لقمن) ہم ان کو چندروزہ عیش دیئے ہوئے ہیں پھر ان کو کشاں کشاں ایک سخت عذاب کی طرف لے آویں گے۔

(۱۲۲)ولنذیقنهم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر لعلهم یرجعون۔(۲۱ السجدة) اور ہم ان کو قریب کا (دنیا میں آنے والا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھادیں گے تا کہ یہ لوگ باز آویں۔

(۱۲۳)ویعذب المنفقین ان شآء اویتوب علیهم ان الله کان غفورا رحیما۔(۲۴ الاحزاب) اور منافقوں کو چاہے سزادے یا چاہے ان کو توبہ کی توفیق دے بیشک اللہ غفور رحیم ہے۔

(۱۲۴)لیعذب الله المنفقین والمنفقت والمشرکین(۷۳ الاحزاب)(باب نفاق سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۲۵)ان نشا نخسف بهم الارض اونسقط علیهم کسفا من السمآء ان فی ذالک لایة لکل عبدمنیب۔(۹ السبا) اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسادیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں اس میں پوری دلیل ہے اس بندہ کیلئے جو متوجہ ہو۔

(۱۲۶)واسروا الندامة لما راوا العذاب۔(۳۳السبا)(اسی باب کا سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۱۲۷)ونقول للذین ظلموا ذوقوا عذاب النار التی کنتم بھا تکذبون۔(۴۲ السبا)اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

(۱۲۸)لا یسمعون الی الملا الاعلی ویقذفون من کل جانب۔دحورا ولھم عذاب واصب۔(۸ الصفت)وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیئے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہوگا۔

(۱۲۹)ولا یخفف عنھم من عذابھا۔(۳۶فاطر)(باب دوزخ سلسلہ ۹۵ دیکھئے)

(۱۳۰)فانھم یومئذ فی العذاب مشترکون۔(۳۳ الصفت)تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں شریک رہیں گے۔

(۱۳۱)انکم لذآئقوا العذاب الالیم۔(۳۸الصفت)تم سب کو عذاب الیم چکھنا پڑے گا۔

(۱۳۲)قل انی اخاف۔(ترجمہ گزر چکا)

(۱۳۳)افمن حق علیه کلمة العذاب افانت تنقذ من فی النار(۱۹الزمر) بھلا جس شخص پر عذاب کی بات محقق ہو چکی تو کیا آپ ایسے شخص کو جو کہ دوزخ میں ہے چھڑا سکتے ہیں۔

(۱۳۴)فاذقھم اللّٰہ الخزی فی الحیوۃ الدنیا ولعذاب الاخرۃ اکبر لو کانوا یعلمون۔(۲۶ الزمر)سو اللہ تعالی نے ان کو اسی دنیوی زندگی میں بھی رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے۔

(۱۳۵)ولو ان للذین ظلموا ما فی الارض جمیعا ومثلہ معہ لافتدوا بہ من سوء العذاب یوم القیمة وبدا لھم من اللّٰہ مالم یکونوا یحتسبون(۴۷الزمر)اور اگر ظلم کرنے والوں کے پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان چیزوں کے ساتھ اتنی چیزیں اور بھی ہوں تو وہ لوگ قیامت کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کیلئے ان کو دینے لگیں،اور خدا کی طرف سے ان کو وہ معاملہ پیش آوے گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔

(۱۳۶)فوقہ اللّٰہ سیات ما مکروا وحاق بال فرعون سوء العذاب(۴۵المؤمن) پھر خدا تعالی نے اسی مومن کو ان لوگوں کی مضر تدبیروں سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں پر موذی عذاب نازل ہوا

(۱۳۷)من یاتیه عذاب یخزیه ویحل علیه عذاب مقیم۔(۴۰ الزمر)وہ کون شخص ہے جس پر ایسا عذاب آیا چاہتا ہے جو اس کو رسوا کر دے گا اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

(۱۳۸)ذالک بانھم کانت تاتیھم رسلھم بالبینت فکفروا فاخذھم اللّٰہ انہ قوی شدید العقاب۔(۲۲ المؤمن)یہ اس سبب سے ہوا کہ انکے پاس انکے رسول واضح دلیلیں لیکر آتے رہے پھر انہوں نے نہ مانا تو اللہ تعالی نے ان پر مواخذہ فرمایا بیشک وہ بڑی قوت والا سخت سزا دینیوالا ہے۔

(۱۳۹)یقوم لکم الملک الیوم ظھرین فی الارض فمن ینصرنا من باس اللّٰہ ان جآءنا قال

فرعون ماآریکم الاماآری وماآھدیکم الا سبیل الرشاد۔(۲۹ المؤمن)اے میرے بھائیوآج تو تمہاری سلطنت ہے کہ اس سرزمین میں تم حاکم ہو سوخدا کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آپڑا فرعون نے (یہ تقریر سن کر کہا) کہ میں تو تم کو وہی رائے دوںگا جوخود سمجھ رہا ہوں، اور میں تم کو عین طریق بتاتا ہوں۔

(۱۴۰)فلماراوباسناقالوآمنا بالله وحده وكفرنابما كنابه مشركين۔(۸۴ المؤمن)سو جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور ان سب چیزوں سے ہم منکر ہوئے جن کو ہم ان کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔

(۱۴۱)فارسلناعليهم ريحاصرصرافى ايام نحسات لنذيقهم عذاب الخزى فى الحيوة الدنيا ولعذاب الاخرة اخزى وهم لا ينصرون(۱۶ حم السجدة) توہم نے ان پر ایک ہوائے تند ایسے دنوں میں پہنچائی جومنحوس تھے تا کہ ہم ان کو اسی دنیوی حیات میں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھا دیں اور آخرت کا عذاب اور زیادہ رسوائی کا سبب ہے اور ان کو مدد نہ پہنچے گی۔

(۱۴۲)انما السبيل على الذين يظلمون الناس ويبغون فى الارض بغير الحق اولئك لهم عذاب اليم۔(۴۲ الشورى)الزام صرف ان لوگوں پر ہے جولوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق دنیا میں سرکشی کرتے ہیں ایسوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۱۴۳)وترى الظلمين لما راوا العذاب يقولون هل الى مرد من سبيل۔(۴۴ الشورى)اورآپ ظالموں کو دیکھیں گے جس وقت کہ ان کو عذاب کا معائنہ ہوگا کہتے ہوں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔

(۱۴۴)واخذنهم بالعذاب لعلهم يرجعون۔(۴۸ الزخرف)اورہم نے ان لوگوں کو عذاب میں پکڑا تھا تا کہ وہ بازآجاویں (قوم فرعون)

(۱۴۵)فارتقب يوم تاتى السمآء بدخان مبين۔يغشى الناس هذا عذاب اليم۔(۱۰ الدخان)سو آپ اس روز کا انتظار کیجئے کہ آسمان کی طرف ایک نظرآنے والا دھوں پیدا ہو جوان سب لوگوں پر عام ہوجاوے یہ ایک دردناک سزا ہے۔

(۱۴۶)ولقدنجينا بنى اسرائيل من العذاب المهين(۳۰ الدخان)اورہم نے بنی اسرائیل کوسخت ذلت کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔

(۱۴۷)افبعذابنا يستعجلون۔(۱۷۶ الصفت)ہمارے عذاب کا تقاضا کرتے ہیں؟

(۱۴۸)وان تتولوا كما توليتم من قبل يعذبكم عذابا اليما۔(۱۶ الفتح)اوراگرتم روگردانی کروگے جیسا اس کے قبل روگردانی کرچکے ہوتو وہ دردناک عذاب کی سزادے گا،(اگلی آیت میں بھی تقریباً ایسا ہی مضمون ہے)

(۱۴۹)ان عذاب ربك لواقع۔(۷ الطور) بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور ہوکر رہے گا۔

(۱۵۰)ووقهم ربهم عذاب الجحيم۔(۱۸ الطور)اوران (متقیوں) کا پروردگار ان کو عذاب دوزخ سے

محفوظ رکھے گا۔

(۱۵۱)کذبت عاد فکیف کان عذابی ونذر۔(۱۸ القمر)عاد نے تکذیب کی سو میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔(اگلی آیت دیکھ لیں)

نوٹ: سورۃ القمر میں جگہ جگہ عذاب سے متعلق آیتیں ہیں۔

(۱۵۲)وللکفرین عذاب الیم۔(۴ المجادلۃ)اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا۔

(۱۵۳)ویقولون فی انفسھم لولا یعذبنا اللّٰہ بما نقول۔(۸ المجادلۃ)اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو ہمارے اس کہنے پر سزا کیوں نہیں دیتا۔

(۱۵۴)اتخذوا آیمانھم جنۃ فصدوا عن سبیل اللّٰہ فلھم عذاب مھین۔(۱۶ المجادلۃ)انہوں نے اپنی قسموں کو اپنے بچاؤ کیلئے سپر بنا رکھا ہے پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں سو ان کیلئے ذلت کا عذاب ہونے والا ہے۔

(۱۵۵)ولولآ ان کتب اللّٰہ علیھم الجلآء لعذبھم فی الدنیا ولھم فی الاخرۃ عذاب النار۔(۳ الحشر)اور اگر اللہ تعالیٰ ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکتا تو ان کو دنیا میں ہی سزا دیتا اور ان کیلئے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے۔

(۱۵۶)یآیھا الذین امنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم(۱۰ الصف)اے ایمان والو کیا میں تم کو کوئی ایسی سوداگری بتلادوں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے۔(اگلی آیت ضرور دیکھ لیں)

(۱۵۷)وکاین من قریۃ عتت عن امر ربھا ورسلہ فحاسبنھا حسابا شدیدا وعذبنھا عذابا نکرا۔فذاقت وبال امرھا وکان عاقبۃ امرھا خسرا۔(۸ الطلاق)اور بہت سی بستیاں تھیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم سے اور اس کے رسولوں سے سرتابی کی سو ہم نے ان اعمال کا سخت حساب کیا اور ہم نے ان کو بڑی بھاری سزا دی غرض انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور ان کا انجام کار خسارہ ہوا۔

(۱۵۸)واعتدنا لھم عذاب السعیر۔(۵ الملک)اور ہم ان شیاطین کیلئے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۱۵۹)فمن یجیر الکفرین من عذاب الیم۔(۲۸ الملک)تو کافروں کو عذاب دردناک سے کون بچائے گا۔

(۱۶۰)فطاف علیھا طآئف من ربک وھم نآئمون۔فاصبحت کالصریم۔(۱۹ القلم)سو اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا (عذاب) پھر گیا اور وہ سو رہے تھے پھر صبح کو وہ باغ ایسا رہ گیا جیسے کٹا ہوا کھیت۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶۱)فاما ثمود فاھلکوا بالطاغیۃ۔واما عاد فاھلکوا بریح صرصر عاتیۃ (۶ الحاقۃ) سو ثمود تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیئے گئے اور عاد جو تھے سو وہ ایک تند و تیز ہوا سے ہلاک کئے گئے

(۱۶۲)سال سآئل بعذاب واقع۔للکفرین لیس له وافع(۲المعارج)ایک درخواست کرنے والا اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کہ کافروں پر واقع ہونے والا ہے جس کا کوئی دفع کرنے والانہیں۔(اگلی آیتیں دیکھ لیں)

(۱۶۳)ومن یعرض عن ذکرربه یسلکه عذابا صعدا۔(۱۷ الجن)اور جوشخص اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کریگااللہ اس کوسخت عذاب میں داخل کریگا۔

(۱۶۴)ان لدینآ انکا لا وجحیما۔وطعا ما ذاغصة وعذابا الیما۔(۱۳ المزمل) ہمارے یہاں بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔

(۱۶۵)الا من تولی وکفر۔فیعذبه اللّٰہ العذاب الاکبر۔ہاں جوروگردانی اور کفر کرے گا تو خدا اس کو بڑی سزادے گا۔

(۱۶۶)ومن یردفیه بالحاد بظلم نذقه من عذاب الیم۔(۲۵ الحج)اور جوشخص اس (مسجد حرام) میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۱۶۷)والذی تولی کبره منهم له عذاب عظیم۔(۱۱ النور)اور ان میں جس نے اس (طوفان تہمت) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کوسخت سزا ہوگی۔

(۱۶۸)ان الذین یحبون ان تشیح الفاحشة فی الذین امنوا لهم عذاب الیم فی الدنیا والاخرة۔(۱۹ النور)اور جولوگ چاہتے ہیں کہ بے حیائی کی بات کا مسلمانوں میں چرچا ہوان کیلئے دنیا اور آخرت میں سزائے دردناک ہے۔

(۱۶۹)فلیحذر الذین یخالفون عن امره ان تصیبهم فتنة اویصیبهم عذاب الیم۔سو جولوگ اللہ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو اس سے ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی آفت آپڑے یا کوئی دردناک عذاب نازل ہوجائے۔

(۱۷۰)فلنااذهبآالی القوم الذین کذبوابایتنا فدمرنهم تدمیرا۔(۳۶ الفرقان) پھر ہم نے دونوں (موسیٰ

(۱۷۱)وسوف یعلمون حین یرون العذاب من اضل سبیلا(۴۲الفرقان)اور جلد ہی ان کو معلوم ہوجاوے گا جب عذاب کا معائنہ کریں گے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

(۱۷۲)والذین یقولون ربنا اصرف عنا عذاب جھنم ان عذابھا کان غراما۔(۶۵ الفرقان)

اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیوں کہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔

(۱۷۳)لایؤمنون به حتی یرواالعذاب الالیم۔(۲۰۱ الشعراء) یہ لوگ اس قرآن پر ایمان نہ لاویں گے جب تک کہ سخت عذاب کو نہ دیکھ لیں گے۔

(۱۷۴)اولئک الذین لهم سوء العذاب وهم فی الاخرة هم الاخسرون۔(۵ النمل) یہ وہ لوگ ہیں

جن کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۷۵)فانظر کیف کان عاقبة مکرھم انادمرنھم وقومھم اجمعین۔(۵۱ النمل)سو دیکھئے ان کی شرارت کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے ان کو اوران کی قوم کو سب کو غارت کر دیا۔

(۱۷۶)فالیوم تجزون عذاب الھون۔(۲۰ الاحقاف)(باب دوزخ سلسلہ ۱۱۰ دیکھئے)

(۱۷۷)فعتوا عن امر ربھم فاخذتھم الصعقة وھم ینظرون۔(۴۴ الدریت)سو ان لوگوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی سو ان کو عذاب آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

(۱۷۸)وترکنا فیھا آیة للذین یخفافون العذاب الاالیم۔(۳۷الدریت)اور ہم نے اس واقعہ میں ایسے لوگوں کیلئے ایک عبرت رہنے دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

(۱۷۹)ویعذب المنفقین۔(۲ الفتح)(باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

غضب الٰہی

(۱)وضربت علیهم الذلة والمسکنة وبآء وابغضب من اللّٰہ ۔(۶۱ البقرة) اورجم گئی ان (بنی اسرائیل) پر ذلت اور پستی اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے۔

(۲)ضربت علیهم الذلة این ماثقفوآالابحبل من اللّٰہ وحبل من الناس وبآء وابغضب من اللّٰہ وضربت علیهم المسکنة۔(۱۱۲ آل عمران) جمادی گئی ان پر بے قدری جہاں کہیں بھی پائے جاوینگے مگر ہاں ایک تو ایسے ذریعہ کے سبب جو اللہ کی طرف سے ہے اور ایک ایسے ذریعہ سے جو آدمیوں کی طرف سے ہے اور مستحق ہو گئے غضب الٰہی کے اور جمادی گئی ان پر پستی۔

(۳)افمن اتبع رضوان اللّٰہ کمن بآء بسخط من اللّٰہ وما وبه جهنم وبئس المصیر۔(۱۶۲ آل عمران) سو ایسا شخص جو کہ رضائے حق کا تابع ہو گیا کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جائے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہو، اور وہ جانے کی بری جگہ ہے۔

(۴)ومن یقتل مؤمنا متعمد افجزآء ه جهنم خلدافیها وغضب اللّٰہ علیه ولعنه واعدله عذابا الیما۔(۹۳ النساء) (باب دوزخ دسلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵)قل هل انبئکم بشرمن ذالک مثوبة عنداللّٰہ من لعنة اللّٰہ وغضب علیه وجعل منهم القردة والخناز یر وعبدالطاغوت اولئک شرمکانا واضل عن سوآء السبیل۔(۱۶۰ المآئدة) آپ کہئے کہ کیا میں تم کو ایسا طریقہ بتلاؤں جو اس سے بھی خدا کے یہاں پاداش ملنے میں زیادہ برا ہو اور وہ ان اشخاص کا طریقہ ہے جن کو اللہ تعالی نے دور کر دیا ہو اور ان پر غضب فرمایا ہو اور ان کو بندر اور سور بنا دیا ہو، اور انہوں نے شیطان کی پرستش کی ہو۔ایسے اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۶)قال قدوقع علیکم من ربکم رجس وغضب۔(۷۱ الاعراف) (باب عذاب سلسلہ ۴۵ دیکھئے)

(۷)ان الذین اتخذواالعجل سینا لهم غضب من ربهم وذلة فی الحیوة الدنیا وکذالک نجزی المفترین۔(۱۵۲ الاعراف)

(۸)ومن یولهم یومئذ دبره الا متحر فالقتال اومتحیزا الی فئة فقدبآء بغضب من اللّٰہ وما وبه جهنم وبئس المصیر (۱۶ الانفال) (باب دوزخ سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۹)من کفربالله من بعد۔(۱۰۶ النحل) (باب مرتد سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۱۰)کلوامن طیبت مارزقنکم ولاتطغوافیه فیحل علیکم غضبی ومن کحلل علیه غضبی فقدهوی۔(۸۱ طه) ہم نے جو نفیس چیزیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے مت گزرو کہیں میرا غضب تم پر واقع ہو جائے اور جس شخص پر میرا غضب واقع ہوتا ہے وہ بالکل گیا گزرا ہوا۔

(۱۱)والذین یحاجون فی اللّٰہ من بعدما استجیب له حجتهم داحضة عندربهم وعلیهم

غضب ولهم عذاب شدید۔(۱۶ الشوری)اور جولوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑے نکالتے ہیں بعد اس کے کہ وہ مان لیا گیا ان لوگوں کی ان کے رب کے نزدیک حجت باطل ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

(۱۲)الم ترالی الذین تولوا قوماغضب اللّٰہ علیھم ماھم منکم ولا منھم و یحلفون علی الکذب وھم یعلمون۔(۱۴ المجادلة) کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں فرمائی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان ہی میں ہیں اور جھوٹی بات پر قسم کھاجاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

(۱۳)یآیھا الذین امنوا لاتتولوا قوما غضب اللّٰہ علیھم قدیئسوا من الاخرة کما یئس الکفار من اصحب القبور۔(۱۳ الممتحنة)اے ایمان والوان لوگوں سے دوستی مت کرو جن پر اللہ تعالیٰ نے غضب فرمایا ہے کہ وہ آخرت سے ایسے ناامید ہوگئے ہیں جیسے کفار جو قبروں میں ہیں ناامید ہیں۔

(۱۴)وغضب اللّٰہ علیھم۔(باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۱۵)فبآء وابغضب علی غضب وللکفرین عذاب مھین۔سو وہ لوگ غضب کے مستحق ہوگئے اور ان کفر کرنے والوں کو سزا ہوگی جس میں ذلت بھی ہے۔

(۱۶)والخامسة ان غضب اللّٰہ علیھآ ان کان من الصدقین(۹ النور)اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہے۔

لعنت الٰہی

(۱)ان الذین کفروا وماتواوھم کفاراولئک علیھم لعنة اللّٰہ والملئکة والناس اجمعین۔(۱۶۱ البقرة)(باب کفر سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۲)اونلعنھنم کما لعنآ اصحب السبت۔(۴۷ النساء)(باب اہل کتاب سلسلہ ۴۱ دیکھئے)

(۳)اولئک الذین لعنھم اللّٰہ ومن یلعن اللّٰہ فلن تجدلہ فصیرا(۵۲ النساء) یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے ملعون بنادیا ہے اور خدا تعالیٰ جس کو ملعون بنادے اس کا کوئی حامی نہ پاؤ گے۔

(۴)ومن یتقل مؤمنا متعمدا۔(۹۳ النساء)(باب دوزخ سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۵)ان یدعون من دونه الا انثا وان یدعون الا شیطنا مریدا۔لعنه اللّٰه وقال لاتخذ ن من عبادک نصیبا مفروضا۔(۱۱۸ النساء) یہ لوگ خدا تعالی کی چھوڑ کر صرف چند زنانی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو کہ حکم سے باہر ہے جس کو خدا تعالی نے اپنی رحمت سے دور ڈال رکھا ہے اور جس نے یوں کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں سے اپنا مقرر حصہ اطاعت کا لوں گا۔

(۶)فبما نقضهم میثاقهم لعنهم وجعلنا قلوبهم قسیة۔(۱۳ المائدة) عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا۔

(۷)من لعنه وغضب علیه۔(۶۰ المائدة)(باب غضب الٰہی سلسلہ ۵ دیکھئے)

(۸)وقالت الیهود یداللّٰه مغلولة غلت ایدیهم ولعنوا بما قالوا۔(۶۴ المائدة) اور یہود نے کہا کہ اللہ تعالی کا ہاتھ بند ہو گیا ہے ان ہی کے ہاتھ بند ہیں اور اپنے اس کہنے سے یہ رحمت سے دور کر دیئے گئے۔

(۹)لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل۔(۷۸ المائدة)(باب کفر سلسلہ ۶۸ دیکھئے)

(۱۰)کلما دخلت امة لعنت اختها۔(۳۸ الاعراف) جس وقت بھی کوئی کفار کی جماعت داخل دوزخ ہوگی ایسی جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی۔

(۱۱)فاذن مؤذن بینهم ان لعنة اللّٰه علی الظلمین۔(۴۴ الاعراف)(باب جنت سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۱۲)الا لعنة اللّٰه علی الظلمین۔(۱۸ هود) سب سن لو ایسے ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔

(۱۳)واتبعوا فی هذه الدنیا لعنة ویوم القیمة۔(۶۰ هود) اور ان افعال کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس دنیا میں بھی لعنت اس کے ہاتھ ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی۔

(۱۴)واتبعوا فی هذه لعنة ویوم القیمة بئس الرفد المرفود۔(۹۹ هود) اور اس دنیا میں بھی لعنت ان کے ساتھ رہی اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو ان کو دیا گیا۔

(۱۵)والذین ینقضون عهد اللّٰه من بعد میثاقه ویقطعون مآامر اللّٰه به ان یوصل ویفسدون فی الارض اولئک لهم اللعنة ولهم سوء الدار۔(۲۵ الرعد) اور جو لوگ خدا تعالی کے معاہدوں کو ان کی پختگی کے بعد توڑتے ہیں اور خدا تعالی نے جن علاقوں کے قائم رکھنے کا حکم فرمایا ہے ان کو قطع کرتے ہیں اور دنیا میں فساد کرتے ہیں ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس جہاں میں خرابی ہوگی۔

(۱۶)وان علیک اللعینة الی یوم الدین۔(۳۵ الحجر) اور بیشک تجھ پر لعنت رہے گی قیامت کے دن تک۔

(۱۷)واتبعنهم فی هذه الدنیا لعنة ویوم القیمة هم من المقبوحین(۴۲ القصص) دنیا میں بھی ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہونگے۔

(۱۸)ثم یوم القیمة یکفر بعضکم ببعض ویعلن بعضکم بعضا وماومکم النار۔(۲۵

العنکبوت) پھر قیامت میں تم میں ایک دوسرے کا مخالف ہوجائے اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔(یہ آیت مشرکین کے بارے میں ہے)

(۱۹)ان اللّٰہ لعن الکفرین واعدلھم سعیرا۔(۶۴ الاحزاب) رحمت سے دور کر رکھا ہے اور ان کیلئے آتش سوزاں تیار کر رکھی ہے۔

(۲۰) ربنآ اٰتھم ضعفین من العذاب والعنھم لعنا کبیرا۔(۶۸الاحزاب)اور کہیں گے اے ہمارے رب ان کو دوہری سزا دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔

(۲۱)وان علیک۔(۷۸ص)(اسی باب کا سلسلہ ۱۶ دیکھئے)

(۲۲)یوم لا ینفع الظلمین معذرتھم ولھم اللعنۃ ولھم سوء الدار۔(۵۲ المؤمن) جس دن کہ ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان کیلئے لعنت ہوگی اور ان کیلئے اس عالم میں خرابی ہوگی۔

(۲۳)اولئک الذین لعنھم اللّٰہ فاصمھم واعمی ابصار ھم۔(۲۳ محمد) یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔(مفسدین اور قاطعین رحم پر لعنت)

(۲۴)وغضب اللّٰہ علیھم ولعنھم۔(۶ الفتح)(باب نفاق سلسلہ ۴۶ دیکھئے)

(۲۵)فنجعل لعنت اللّٰہ علی الکذبین(۶۱آل عمران)(آیت طویل ہے ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۶)فلما جآء ھم ما عرفوا کفروا بہ فلعنۃ اللّٰہ علی الکفرین۔(۸۹ البقرۃ) پھر جب وہ چیز آپہنچی جسکو وہ جانتے پہچانتے ہیں تو اسکا صاف انکار کر بیٹھے سو خدا کی مار ہے خدا کے منکروں پر

(۲۷)ان الذین یکتمون مآ انزلنا من البینت والھدی من بعد مابینہ للناس فی الکتب اولئک یلعنھم اللّٰہ ویلعنھم اللعنون۔(۱۵۹ البقرۃ) جو لوگ اخفاء کرتے ہیں ان مضامین کا جن کو ہم نے نازل کیا ہے جو کہ واضح ہیں اور ہادی ہیں بعد اس کے کہ ہم ان کو کتاب عام لوگوں پر ظاہر کر چکے ہوں ایسے لوگوں پر اللہ تعالی بھی نصیحت فرماتے ہیں اور لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(۲۸)اولئک جزآء ھم ان علیھم لعنۃ اللّٰہ والملئکۃ والناس اجمعین۔(۸۶ آل عمران) ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ تعالی کی بھی لعنت ہوتی ہے اور فرشتوں کی بھی اور آدمیوں کی بھی سب کی۔

(۲۹)والخامسۃ ان لعنت اللّٰہ علیہ ان کان من الکذبین۔(۷ النور) اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں۔

رضائے الٰہی

(۱) ومن الناس من یشری نفسه ابتغآء مرضات اللّٰه واللّٰه رؤف بالعباد۔ (۲۰۷ البقرة) اور بعضے آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالی کی رضا جوئی میں اپنی جان تک صرف کر ڈالتے ہیں اور اللہ تعالی ایسے بندوں کے حال پر نہایت مہربان ہیں۔

(۲) وماتنفقوا من خیریوف الیکم وماتنفقون الا ابتغآء وجه اللّٰه وما تنفقوا من خیریوف الیکم وانتم لا تظلمون (۲۷۲ البقرة) اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اپنے فائدے کی غرض سے کرتے ہو اور تم اور کسی غرض سے خرچ نہیں کرتے بجز رضا جوئی ذات پاک حق تعالی کے اور جو کچھ مال خرچ کر رہے ہو یہ سب پورا پورا تم کو مل جاوے گا اور تمہارے لئے اس میں ذرا کمی نہ کی جاوے گی۔

(۳) افمن اتبع رضوان اللّٰه کمن باء بسخط من اللّٰه وما وىه جهنم وبئس المصیر۔ (۱۶۲ آل عمران) سو ایسا شخص جو رضاء حق کا تابع ہو کیا وہ اس شخص کے مثل ہو جاوے گا جو کہ غضب الٰہی کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

(۴) فانقلبوا بنعمة مناللہ وفضل لم یمسهم سوء واتبعوارضوان اللّٰه و اللّٰه ذوفضل عظیم (۱۷۳ آل عمران) پس یہ لوگ خدا کی نعمت اور فضل سے بھرے ہوئے واپس آئے کہ ان کو ناگواری ذرا پیش نہیں آئی اور وہ لوگ رضاء حق کے تابع رہے اور اللہ تعالی بڑا فضل والا ہے۔

(۵) یستخفون من الناس ولا یستخفدون من اللّٰه وهومعهم اذ بیتون مالا یرضی من القول وکان اللّٰه بما یعملون محیطا۔ (۱۰۸ النساء) جن لوگوں کی یہ کیفیت ہے کہ آدمیوں سے تو چھپاتے ہیں اور اللہ

تعالی سے نہیں شرماتے حالانکہ وہ اس وقت ان کے پاس ہے جب کہ وہ خلاف مرضی الٰہی گفتگو کے متعلق تدبیریں کرتے ہیں اور اللہ تعالی ان سب کے اعمال کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔

(۶) ومن یفعل ذالک ابتغآء مرضات اللّٰہ فسوف نؤتیہ اجرا عظیما۔(۱۱۴ النساء) اور جو شخص یہ کام کرے گا حق تعالی کی رضاجوئی کے واسطے سو ہم اس کو عنقریب اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

(۷) یایھا الذین امنوا الا تحلوا شعآئر اللّٰہ ولا الشھر الحرام ولا الھدی ولا القلائد ولآ آمین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربھم ورضوانا۔(۲ المائدۃ) اے ایمان والو بے حرمتی نہ کرو خدا تعالی کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی، اور نہ حرم میں قربانی ہونے والے جانوروں کی، اور نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے بڑے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو کہ بیت الحرم کے قصد سے جارہے ہوں اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

(۸) الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا۔(۳ المائدۃ) آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو میں نے کامل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کر دیا اور میں نے اسلام کو تمہارا دین بننے کیلیے پسند کرلیا۔

(۹) یھدی بہ اللّٰہ من اتبع رضوانہ سبل السلام ویخرجھم من الظلمت الی النور باذنہ ویھدیھم الی صراط مستقیم۔(۱۶ المائدۃ) کہ اس (قرآن مجید) کے ذریعہ سے اللہ تعالی ایسے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۱۰) قال اللّٰہ ھذا یوم ینفع الصدقین صدقھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھآ ابدا رضی اللّٰہ عنھم ورضوا عنہ ذالک الفوز العظیم۔(۱۱۹ المائدۃ) اللہ تعالی ارشاد فرماویں گے کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے ان کا سچا ہونا ان کے کام آوئے گا ان کو باغ ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گے جن میں ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالی ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ تعالی سے راضی اور خوش ہیں یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

(۱۱) ولا تطرد الذین یدعون ربھم بالغدوۃ والعشی یریدون وجھہ ما علیک من حسابھم من شیئی وما من حسابک علیھم من شیئی فتطردھم فتکون من الظلمین۔(۵۲ الانعام) اور ان لوگوں کو نہ نکالیے جو صبح وشام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں اس کی رضامندی کا قصد رکھتے ہیں، ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں ورنہ آپ نامناسب کام کرنے والوں میں ہوجاویں گے۔

(۱۲) یحلفون باللّٰہ لکم لیرضوکم واللّٰہ ورسولہ احق ان یرضوہ ان کانوا مؤمنین۔(۶۲ التوبۃ) یہ لوگ تمہارے سامنے (جھوٹی) قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو راضی کرلیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق رکھتے

ہیں کہ اگر یہ لوگ سچے مسلمان ہیں تو اس کو راضی کریں۔

(۱۳)وعداللہ المؤمنین۔(۷۲ التوبة)(باب جنت سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۱۴)یحلفون لکم لترضواعنھم فان ترضوا عنھم فان اللّٰہ لایرضی عن القوم الفسین۔(۹۶ التوبة) یہ اس لئے قسمیں کھاویں گے کہ تم ان سے راضی ہوجاؤ سو اگر تم ان سے راضی بھی ہوجاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

(۱۵)والسبقون الاولون۔(۱۰۰ التوبة)(باب جنت سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۱۶)افمن اسس بنیانه علی تقوی من اللّٰہ ورضوان خیرام من اسس ببنیانه علی شفاجرف ھارفانھاربه فی نارجھنم واللّٰہ لایھدی القوم الظلمین (۱۰۹ التوبة) پھر آیا ایسا شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت یعنی مسجد کی بنیاد خدا سے ڈرنے پر اور خدا کی خوشنوی پر رکھی ہو یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارہ پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی تھی، پھر وہ اس کو لے کر آتش دوزخ میں گر پڑے اور اللہ تعالیٰ نے ایسے ظالموں کو سمجھ ہی نہیں دیتا۔

(۱۷)والذین صبرواللبتغآء وجه ربھم واقاموا الصلوةوانفقوا مما رزقنھم سرا وعلانیة۔(۲۲ الرعد)(باب نماز سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۱۸)ویوم نبعث من کل امة شھیداثم لایؤذن للذین کفرواولا ھم یستعتبون اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھر ان کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کو حق تعالیٰ کے راضی کرنے کی فرمائش کی جاوے گی۔

(۱۹)واصبرنفسک مع الذین یدعون ربھم بالغدوة والعشی یریدون وجھه ولاتعدعینک عنھم۔(۲۸ الکھف) اور آپ اپنے کو ان لوگوں کے ساتھ مقید رکھا کیجئے جو صبح وشام رب کی عبادت محض اس کی رضاجوئی کیلئے کرتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں (مکمل مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۰)واجعله رب رضیا۔(۶ مریم) اور اس (یحییٰ) کو اے میرے رب اپنا پسندیدہ بنائے۔(حضرت زکریا کی دعا)

(۲۱)ومآ اعجلک عن قومک یموسی ۔قال ھم اولاء علی اثری وعجلت الیک رب لترضی۔(۸۴ طه) اور اے موسیٰ اپنی قوم سے آگے جلدی آنے کا کیا سبب ہوا انہوں نے عرض کیا وہ لوگ یہی تو ہیں میرے پیچھے پیچھے اور میں آپ کے پاس جلدی سے اس لئے چلا آیا کہ آپ زیادہ خوش ہوں گے۔

(۲۲)یعلم مابین ایدیھم وماخلفھم ولایشفعون الالمن ارتضی وھم من خشیة مشفقون۔(۲۸ الانبیاء) اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے احوال کو جانتا ہے اور وہ بجز اس کے جس کیلئے خدا تعالیٰ کی مرضی ہو

اور کسی کی سفارش نہیں کر سکتے اور وہ سب اللہ تعالی کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔

(۲۳)فتبسم ضاحکامن قولھاوقال رب اوزعنی ان اشکرنعمتک التی انعمت علی وعلی والدی وان اعمل صالحا ترضه وادخلنی برحمتک فی عبادک الصلحین۔(۱۹ النمل) سو سلیمان اس چونٹی کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ آپ کی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں۔

(۲۴)وماآتیتم من زکوۃ تریدون وجه اللّٰه فاولئک هم المضعفون۔(۳۹ مریم) اور جو زکوۃ دو گے جس سے اللہ کی رضا طلب کرتے ہو نگے تو ایسے لوگ خدا کے پاس بڑھاتے رہینگے۔

(۲۵)قال رب اوزعنی۔(۱۵ الاحقاف) (اسی باب کا سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶)فکیف اذاتوفتهم الملئکة یضربون وجوههم وادبارهم۔ذالک بانهم اتبعوا ما آسخط اللّٰه وکرهوارضوانه فاحبط اعمالهم۔(۲۷ محمد) سو ان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں پر اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے یہ اس سبب سے کہ جو طریقہ خدا کی ناراضگی کا موجب تھا یہ اسی پر چلے اور اس کی رضا سے نفرت کیا کئے اس لئے اللہ نے ان کے سب اعمال کالعدم کر دیئے۔

(۲۷)لقدرضی اللّٰه عن المؤمنین اذیبا یعونک تحت الشجرة فعلم مافی قلوبهم فانزل السکینة علیهم واثابهم فتحا قریبا(۱۸ الفتح) بالحقیق اللہ تعالی ان مسلمانوں سے خوش ہوا جب کہ یہ لوگ آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے اور ان کے دلوں میں جو کچھ تھا اللہ کو وہ بھی معلوم تھا پس اللہ تعالی نے ان میں اطمینان پیدا کر دیا اور ان کو ایک لگے ہاتھ فتح دے دی۔

(۲۸)محمدرسول اللّٰه والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم ترهم رکعاسجدایبتغون فضلامن اللّٰه ورضوانا۔(۲۹ الفتح) محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپکے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں اور آپس میں مہربان ہیں، اے مخاطب تو انکو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں اللہ تعالی کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں۔

(۲۹)وکم من ملک فی السموت لاتغنی شفا عتهم شیئا الا من بعد ان یاذن اللّٰه لمن یشآء ویرضی۔(۲۶ النجم) اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی مگر بعد اس کے کہ اللہ تعالی جس کیلئے چاہیں اجازت دیں اور راضی ہوں۔

(۳۰)ثم قفینا علی اثارهم برسلنا وقفینا بعیسی ابن مریم واتینه الا نجیل وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوه رافعة ورحمة ورهبا نیة ابتدعوها ماکتبنها علیهم الا ابتغآء رضوان اللّٰه

فمارعوھاحق رعایتھا۔(۲۷ الحدید) پھران کے بعداوررسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اوران کے بعدعیسیٰ بن مریم کوبھیجا اورہم نے ان کوانجیل دی اورجن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اورترحم پیدا کردیا اورانھوں نے رہبانیت کوخودایجاد کرلیا ہم نے ان پراس کو واجب نہ کیا تھالیکن انھوں نے حق تعالی کی رضا کے واسطےاس کواختیار کیا تھاسوانھوں نےاس کی پوری رعایت نہ کی۔

(۳۱)رضی اللّٰہ عنھم ورضواعنہ۔(۲۲ المجادلة)اللہ تعالی ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(اس طویل آیت کومع ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۲)للفقرآء المھجرین الذین اخرجوامن دیارھم واموالھم یبتغون فصلامن اللّٰہ ورضواناوینصرون اللّٰہ ورسولہ والئک ھم الصدقون(۸الحشر) اوران حاجت مندمہاجرین احق ہے جو اپنے گھروں سے اوراپنے مالوں سے جدا کردیئے گئے وہ اللہ کےفضل اوررضامندی کے طالب ہیں اوروہ اللہ اوراسکے رسول کے دین کی مدد کرتے ہیں اوریہی لوگ ایمان کے سچے ہیں

(۳۳)ان کنتم خرجتم جھادا فی سبیلی وابتغآء مرضاتی تسرون الیھم بالمودة۔(۱ الممتحنة)اوراگرتم میرے راستے پر جہاد کرنے کی غرض سے اورمیری رضامندی ڈھونڈنے کی غرض سے نکلے ہوتم ان سے چپکے چپکے دوستی کی باتیں کرتے ہو۔(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۳۴) ومالاحدعندہ من نعمة تجزی۔الاابتغآء وجہ ربہ الاعلی۔ولسوف یرضی۔(۲۱ اللیل)اوربجزاپنے عالی شان پروردگار کی رضاجوئی کے اس کے ذمہ کسی کا احسان نہ تھا کہ اس کا بدلہ اتارتا ہواور یہ شخص عنقریب خوش ہوجاوے گا۔

(۳۵)رضی اللّٰہ عنھم ورضواعنہ ذالک لمن خشی ربہ۔(۸البینة)اللہ تعالی ان سے خوش رہیگا اوروہ اللہ سے خوش رہیں گے یہ(جنت اوررضا)اس شخص کیلئے ہے جواپنے رب سے ڈرتا ہے

حدودالٰہی

(۱)تلک حدود اللّٰہ فلاتقربوھا کذالک یبین ایتٖہ للناس لعلھم یتقون۔ (۱۸۷ البقرۃ) یہ خداوندی ضابطے ہیں سو ان سے نکلنے کے نزدیک بھی مت ہونا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے احکام لوگوں کے واسطے بیان فرمایا کرتے ہیں اس امید پر کہ وہ لوگ پرہیز رکھیں۔ (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۲)تلک حدوداللّٰہ ومن یطع اللّٰہ ورسولہ یدخلہ جنت تجری من تحتھا الانھر خلدین فیھا وذالک الفوزالعظیم۔(۱۳ النساء) یہ سب احکام مذکور خداوندی ضابطے ہیں اور جو شخص اللہ اور رسول کی پوری اطاعت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کردیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ (پچھلی آیت دیکھ لیں احکام کا پتہ چل جائے گا)

(۳)الاعراب اشدکفراونفاقاواجدرالا یعلموا حدودمآانزل اللّٰہ علی رسولہ واللّٰہ علیم حکیم۔(۹۷ التوبۃ) ان منافقین میں جو دیہاتی ہیں وہ کفر اور نفاق میں بہت ہی سخت ہیں اور ان کو ایسا ہونا ہی چاہئے کہ ان کو ان احکام کا علم نہ ہو جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔

(۴)والحفظون لحدود اللّٰہ وبشرالمؤمنین۔(۱۱۲ التوبۃ) اور اللہ کی حدوں کا خیال رکھنے والے اور ایسے مومنوں کو آپ خوش خبری سنا دیجئے۔ (باب ایمان میں اس پوری آیت کا ترجمہ ہے)

(۵)الطلاق مرتن فامساک بمعروف اوتسریح باحسان ولایحل لکم ان تاخذ وامماآ اتیتموھن شیئا الاان یخافآ الایقیما حدوداللّٰہ فان خفتم الایقیما حدوداللّٰہ فلاجناح علیھما فیما افتدت بہ تلک حدود اللّٰہ فلاتعتدوھا ومن یتعد حدوداللّٰہ فاولٰئک ھم الظلمون۔(۲۲۹ البقرۃ) وہ طلاق دومرتبہ کی ہے پھر خواہ رکھ لینا قاعدے کے موافق، خواہ چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ اور تمہارے لئے یہ بات حلال نہیں کہ کچھ بھی لو اس میں سے جو تم نے ان کو دیا تھا مگر یہ کہ میاں بیوی دونوں کو احتمال ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ضابطوں کو قائم نہ کرسکیں گے سو اگر تم لوگوں کو یہ احتمال ہو کہ وہ دونوں ضوابط خداوندی کو قائم نہ کرسکیں گے تو دونوں پر کوئی گناہ نہ ہوگا اس میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے یہ خدائی ضابطے ہیں سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص خدائی ضابطوں سے بالکل باہر نکل جائے سو ایسے ہی لوگ اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ (اگلی آیت بھی اس مضمون کی ہے دیکھ لیں)

(۶)وتلک حدوداللّٰہ وللکفرین عذاب الیم۔(۴ المجادلۃ) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کیلئے سخت دردناک عذاب ہوگا (پوری آیت دیکھ لیں)

(۷)وتلک حدود اللّٰہ ومن یتعد حدود اللّٰہ فقدظلم نفسہ(۱ الطلاق) اور یہ سب خدا کے مقرر کئے

ہوئے احکام ہیں اور جوشخص احکام خداوندی سے تجاوز کرے گا اس نے اپنے اوپر ظلم کیا۔

ھدایت

اللہ تعالی کے احکامات اور حدود جو آپسی معاملات سے متعلق ہیں الگ الگ عنوان کے تحت کتاب المعاملات میں جمع کریں گے، یہاں صرف لفظ حدود جو اللہ کی طرف منسوب ہے وہ آیات جمع ہیں۔(غیاث)

احکام الٰہی

(۱)ولا تتخذوآ ایت اللّٰہ هزوا۔(۲۳۱ البقرۃ)اور حق تعالی کے احکام کو لہو ولعب کی طرح (بے وقت) مت سمجھو۔

(۲) وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم ایت اللّٰہ وفیکم رسولہ ومن یعتصم باللّٰہ فقد ھدی الی صراط مستقیم۔ (۱۰۱ آل عمران) اور تم کفر کیسے کر سکتے ہو حالانکہ تم کو اللہ کے احکام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں اور تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۳) کذالک یبین لکم ایت لعلکم تھتدون۔ (۱۰۲ آل عمران) اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۴) تلک ایت اللّٰہ نتلوھا علیک بالحق وما اللّٰہ یرید ظلما للعلمین۔ (۱۰۸ آل عمران) یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۵) ذالک بانھم کانوایکفرون بات اللّٰہ ویقتلون الانبیآء بغیر حق۔ (۱۱۲ آل عمران) یہ (ذلت، غضب اور پستی) اس وجہ سے ہوا کہ وہ لوگ منکر ہوجاتے تھے احکام الٰہیہ کے اور قتل کر دیا کرتے تھے پیغمبروں کو ناحق۔

(۶) لا یشترون بایت اللّٰہ ثمنا قلیلا۔ (۹۹ آل عمران) (باب اہل کتاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۷) وقد نزل علیکم فی الکتب ان اذا سمعتم ایت اللّٰہ یکفر بھا ویستھزا بھا فلا تقعدوا معھم حتی یخوضوا فی حدیث غیرہ۔ (۱۴۰ النساء) اور اللہ تعالیٰ تمہارے پاس یہ فرمان بھیج چکا ہے کہ جب احکام الٰہیہ کے ساتھ استہزاء اور کفر ہوتا ہوا سنو تو ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کوئی اور بات شروع نہ کر دیں۔

(۸) فبما نقضھم میثاقھم وکفرھم بایت اللّٰہ وقتلھم الانبیاء بغیر حق۔ (۵۵ النساء) (باب کفر اور کافر سلسلہ ۵۲ دیکھئے)

(۹) ولا تشتروا بایتی ثمنا قلیلا۔ (۴۴ المائدۃ) اور میرے احکام کے بدلے میں متاع قلیل مت لو۔

(۱۰) والذین کفروا وکذبوا بایتنآ اولئک اصحب الجحیم۔ (۸۶ المائدۃ) اور جو لوگ کافر رہے اور ہماری آیات کو جھوٹا کہتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

(۱۱) ومن اظلم ممن افتری علی اللّٰہ کذبا او کذب بایتہ انہ لا یفلح الظلمون (۲۱ الانعام) (باب تکذیب سلسلہ ۱۴ دیکھئے)

(۱۲) قد نعلم انہ لیحزنک الذی یقولون فانھم لا یکذبونک ولکن الظلمین بایت اللّٰہ یجحدون۔ (۳۳ الانعام) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں، سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(۱۳) والذین کذبوا بایتنا صم وبکم فی الظلمت۔ (۳۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح ظلمتوں میں۔

(۱۴)والذین کذبوا بایتنا۔(۴۹الانعام)(باب تکذیب سلسلہ ۱۷ دیکھئے)

(۱۵)واذاجآء ک الذین یؤمنون بایتنا فقل سلم علیکم کتب ربکم علی نفسه الرحمة(۵۴الانعام)اور یہ لوگ جب آپ کے پاس آویں جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو یوں کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کرلیا ہے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۱۶)وکذالک نفصل الایت ولتستبین سبیل المجرمین۔(۵۵الانعام)اور اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تا کہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہوجاوے۔

(۱۷)واذارایت الذین یخوضون فی ایتنا فاعرض عنهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره۔(۶۸ الانعام)اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات میں عیب جوئی کررہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہوجا یہاں تک کہ وہ کوئی اور بات میں لگ جائیں۔

(۱۸)وکنتم عن ایته تستکبرون۔(۹۳الانعام)(باب عذاب سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۱۹)فکلوامماذکراسم الله علیه ان کنتم بایته مؤمنین۔(۱۱۹الانعام)سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔

(۲۰)وهذاصراطربک مستقیماقدفصلناالایت لقوم یذکرون(۱۲۶الانعام) اور یہی تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے ہم نے نصیحت حاصل کرنیوالوں کے واسطے ان آیتوں کو صاف بیان کردیا

(۲۱)یمعشرالجن والانس الم یاتکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی۔(۱۳۰ الانعام)اے جماعت جنات کی اور انسان کی، کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم سے میرے احکام بیان کرتے تھے۔

(۲۲)فمن اظلم ممن کذاب بایت الله وصدف عنها سنجزی الذین یصدفون عن ایتنا سوء العذاب بما کانوایصدفون۔(۱۵۷ الانعام)سو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتلادے اور اس سے رُکے اور ہم ابھی ان لوگوں کو جو کہ ہماری آیتوں سے روکتے ہیں ان کے اس روکنے کے سبب سخت سزا دیں گے۔

(۲۳)فاولئک الذین خسروآانفسهم بما کانوا بایتنا یظلمون۔(۹الاعراف) سو وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے اپنا نقصان کرلیا بسبب اس کے کہ ہماری آیتوں کی حق تلفی کرتے تھے

(۲۴)کذاک نفصل الایت لقوم یعلمون۔(۳۲ الاعراف) ہم اسی طرح تمام ؤیات کو سمجھداروں کے واسطے صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں۔

(۲۵)والذین کذبوا بایتنا۔(۳۶الاعراف)(باب تکذیب سلسلہ ۲۳ دیکھئے)

(۲۶)ان الذین کذبوا بایتنا واستکبروا عنها لا تفتح لهم ابواب السماء۔(۴۰ الاعراف) (باب جنت اور جنتی سلسلہ ۸۴ دیکھئے)

(۲۷)فالیوم ننسهم کمانسوالقآء یومهمهذا وما کانوا بایتنا یحجدون۔(۵۱ الاعراف) سو ہم

بھی آج کے روز ان کا نام نہ لیں گے جیسا انہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا اور جیسا یہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

(۲۸) واغرقنا الذین کذبوا بایتنا۔(۶۴ الاعراف) (باب تکذیب سلسلہ ۲۴ دیکھئے)

(۲۹) وقطعنا دابر الذین کذبوا بایتنا۔(۷۲ الاعراف) (باب تکذیب سلسلہ ۲۵ دیکھئے)

(۳۰) وما تنقم منآ الا ان امنا بایت ربنا لما جآء تنا ربنآ افرغ علینا صبرا و تو فنا مسلمین۔(۱۲۶ الاعراف) (جادوگروں نے فرعون سے کہا) اور تو نے ہم میں کون سا عیب دیکھا بجز اس کے کہ ہم اپنے رب کے احکام پر ایمان لے آئے جب وہ احکام ہمارے پاس آئے اے ہمارے رب ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے۔

(۳۱) والذین کذبوا بایتنا ولقآء الاخرة حبطت اعمالھم ھل یجزون الا ما کانوا یعملون۔(۱۴۷ الاعراف) اور یہ لوگ جنھوں نے ہماری آیتوں کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا ان کے سب کام غارت گئے اور ان کو وہی سزا دی جاوے گی جو کچھ یہ کرتے تھے۔

(۳۲) والذین ھم بایتنا یؤمنون (۱۵۶ الاعراف) اور جو کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

(۳۳) وکذالک نفصل الایت ولعلھم یرجعون۔(۱۷۴ الاعراف) ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کیا کرتے ہیں اور تا کہ وہ باز آجاویں۔

(۳۴) والذین کذبوا بایتنا۔(۱۸۲ الاعراف) (باب تکذیب سلسلہ ۳۲ دیکھئے)

(۳۵) کذالک نفصل الایت لقوم یتفکرون۔(۲۴ یونس) ہم اسی طرح آیات کو صاف صاف بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کیلئے جو سوچتے ہیں۔

(۳۶) واغرقنا الذین کذبوا بایتنا۔(۷۳ یونس) جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو غرق کر دیا۔

(۳۷) وتلک عاد جحدوا بایت ربھم وعصوا رسلہ واتبعوآ امر کل جبار عنید۔(۵۹ ھود) اور یہ قوم عاد تھی جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کا کہنا نہ مانا اور تمام تر ایسے لوگوں کے کہنے پر چلتے رہے جو ظالم اور ضدی تھے۔

(۳۸) انما یفتری الکذب الذین لا یؤمنون بایت اللّٰہ واولٓئک ھم الکذبون۔(۱۰۵ النحل) بس جھوٹ افترا کرنے والے تو یہ لوگ ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ لوگ ہیں پورے جھوٹے۔

(۳۹) ذالک جزآء ھم بانھم کفروا بایتنا وقالوآ اذا کنا عظاما ورفاتا ء انا لمبعوثون خلقا جدیدا۔(۹۸ بنی اسرائیل) انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا تھا اور یوں کہا تھا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہو جاویں گے تو کیا ہم ازسر نو پیدا کر کے اٹھاوے جاویں گے۔

(۴۰) قال کذالک اتتک ایتنا فنسیتھا وکذالک الیوم تنسی۔(۱۲۶ طه) ارشاد ہوگا کہ ایسا ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور ایسا ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جاوے گا۔

(۴۱)ثم ارسلنا موسی واخاہ ہرون بایتنا وسلطن مبین۔(۴۵ المؤمنون) پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل دے کر بھیجا (فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس)

(۴۲)والذین ہم بایت ربہم یؤمنون۔(۵۸ المؤمنون)اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں (سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۴۳)ویبین اللہ لکم الایت واللہ علیکم حکیم۔(۱۸ النور)اور اللہ تعالیٰ تم سے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔

(۴۴)کذاک یبین اللہ لکم الایت واللہ علیم حکیم۔(۱۶ النور)(ترجمہ گذر چکا ہے)

(۴۵)والذین اذاذکروابایت ربہم لم یخرواعلیہاصماوعمیانا۔(۷۳ الفرقان) اور وہ ایسے ہیں جس وقت ان کو اللہ کے احکام کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان احکام پر بہرے اندھے ہوکر نہیں گرتے۔

(۴۶)قاکلا فاذہبابایتنآ انامعکم مستمعون۔(۱۵ الشعراء) ارشاد ہوا کہ کیا مجال ہے سو اب تم دونوں (موسی وہارونؑ) ہمارے احکام لے کر جاؤ ہم تمہارے ساتھ میں سنتے ہیں۔

(۴۷)ولایصدنک عن ایت اللہ بعداذانزلت الیک وادع الی ربک ولاتکونن من المشرکین۔(۸۸ قصص)اور جب اللہ کے احکام آپ پر نازل ہو چکے تو ایسا نہ ہونے پائے کہ یہ لوگ آپ کو ان احکام سے روک دیں اور آپ اپنے رب کی طرف لوگوں کو بلاتے رہیں اور مشرکوں میں شامل نہ ہو جئے۔

(۴۸)والذین کفروابایت اللہ ولقآئہ اولئک یکسوامن رحمتی واولئک لہم عذاب الیم۔(۲۳ العنکبوت)اور جو لوگ خدا کی آیتوں کے اور اس کے سامنے جانے کے منکر ہیں وہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہوں گے اور یہی ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا۔

(۴۹)ومایجحدبایتنآ الاالکفرون۔(۴۷ العنکبوت)اور ہماری آیتوں سے بجز کافروں کے اور منکر نہیں ہوتا۔

(۵۰) واذکرن مایتلی فی بیوتکن من ایت اللہ والحکمۃ ان اللہ کان لطیفا خبیرا۔(۳۴ الاحزاب)اور تم ان آیات الٰہیہ کو اور اس علم (احکام) کو یاد رکھو جس کا تمہارے گھروں میں چرچا رہتا ہے، بیشک اللہ رازداں ہے پورا خبردار ہے۔

(۵۱)والذین یسعون فی ایتنا معجزین اولئک فی العذاب محضرون۔(۳۸ السبا)اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کررہے ہیں (نبی کو) ہرانے کیلئے ایسے لوگ عذاب میں لائے جاویں گے۔

(۵۲)بلی قدجآءتک ایتی۔(۵۹ زمر)(باب تکذیب سلسلہ ۴۷ دیکھئے)

(۵۳)والذین کفروابایت اللہ اولئک ہم الخسرون۔(۶۳ زمر)اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے

وہ بڑے خسارے میں رہیں گے۔

(۵۴)ولقدارسلنا موسی بایتنا وسلطن مبین۔(۲۳ المؤمن)اورہم نے موسیٰ کو اپنے احکام اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا۔

(۵۵)وقدانزلنآ ایت بینت وللکفرین عذاب مھین۔(۵ المجادلۃ)اورہم نے کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

(۵۶)رسولا یتلواعلیکمایت اللہ مبینت لیخرج الذین امنوا وعملوا الصلحت من الظلمت الی النور۔(۱۱ الطلاق)ایک ایسا رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تا کہ ایسے لوگوں کو کہ جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں تاریکیوں سے نور کی طرف لے آویں۔

صراط مستقیم

راہ راست

(۱)اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیھم۔غیرالمغضوب علیھم ولا الضآلین۔(۵ سورۃ الفاتحہ) بتلا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا، رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ غضب کیا گیا، اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

(۲)قل اللہ المشرق والمغرب یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۱۴۲ البقرۃ) آپ فرما دیجئے کہ سب مشرق اور مغرب اللہ ہی کی ملک ہیں جس کو خدا ہی چاہیں سیدھا طریق بتلا دیتے ہیں۔

(۳)واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۲۱۳ البقرۃ)اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلا دیتے ہیں۔

(۴)ان اللہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم۔(۵۱ آل عمران) بیشک اللہ تعالیٰ میرے بھی رب ہیں اور تمہارے بھی رب ہیں سو تم لوگ اسی کی عبادت کرو بس یہ ہے راہ راست۔

(۵)ومن یعتصم باللہ فقدھدی الی صراط مستقیم(۱۰۱ آل عمران)اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۶)ولھدینھم صراطا مستقیما۔(۶۸ النساء)اورہم ان کو سیدھا راستہ بتلا دیتے (پچھلی آیتوں سے متعلق ہے دیکھ لیں)

(۷)فآما الذین امنوا باللہ واعتصموا بہ فسید خلھم فی رحمۃ منہ و فضل ویھد یھم الیہ صراطا مستقیما۔(۱۷۵ النساء) سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا، سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا رستہ بتلائیں گے۔

(۸) یهدی ہ اللّٰہ من اتبع رضوانہ سبل السلم ویخرجھم من الظلمت ای النور باذ نہ ویھد یھم الی صراط مستقیم۔(۳۹ الانعام) (باب رضائے الٰہی سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۹) منیشا یضلہ ومن یشا یجعلہ علی صراط مستقیم۔(۳۹ الانعام) اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور جس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا دیں۔

(۱۰) ومن اباء ھم وذریتھم واخوانھم واجتبینھم وھد ینھم الی صراط مستقیم۔(۸۷ الانعام) (ترجمہ دیکھ لیں پچھلی آیت سے تعلق ہے)

(۱۱) وھذا صراط ربک مستقیما۔(۱۲۶ الانعام) (باب احکام الٰہی سلسلہ ۲۰ دیکھئے)

(۱۲) وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلہ۔(۱۵۳ الانعام) اور یہ کہ یہ دین میرا راستہ ہے جو کہ مستقیم ہے سو اس راہ پر چلو اور دوسری راہوں پر مت چلو کہ وہ راہیں تم کو اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے۔

(۱۳) قل اننی ھدنی ربی الی صراط مستقیم دینا قیما ملة ابرھیم حنیفا و ماکان من المشرکین۔(۱۶۱ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے کہ وہ ایک دن ہے مستحکم جو طریقہ ہے ابراہیمؑ کا جس میں ذرا کجی نہیں اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

(۱۴) قال فبمآ اغویتنی لاقعدن لھم صراطک المستقیم (۱۶ الاعراف) وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اسکے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہونکہ میں ان کیلئے آپکی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا

(۱۵) واللّٰہ یدعوآ الی دار السلم ویھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۲۵ یونس) اور اللہ تعالیٰ تم کو دار البقا کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے راہ راست پر چلنے کی ہدایت دیتا ہے۔

(۱۶) انی توکلت علی اللّٰہ ربی وربکم مامن دآبة الا ھواخذ بنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم۔(۵۶ ھود) میں نے اللہ پر توکل کر لیا ہے جو میرا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے جتنے روئے زمین پر چلنے والے ہیں سب کی چوٹی اس نے پکڑ رکھی ہے یقیناً میرا رب صراط مستقیم پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

(۱۷) قال ھذا صراط علی مستقیم۔(۴۱ الحجر) ارشاد ہوا کہ ہاں یہ ایک سیدھا رستہ ہے جو مجھ تک پہنچتا ہے۔

(۱۸) ھل یستوی ھوومن یامر بالعدل وھو علی صراط مستقیم۔(۷۶ النحل) کیا یہ شخص اور ایسا شخص باہم برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی طرح باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی معتدل طریقہ پر چلتا ہو (مکمل آیت دیکھ لیں)

(۱۹) شاکرا الانعمہ اجتید وھدلہ الی صراط مستقیم (۱۲۱ النحل) (حضرت ابراہیمؑ) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو منتخب کر لیا تھا اور ان کو سیدھا راستہ پر ڈال دیا تھا۔

(۲۰) وان اللّٰہ ربی وربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم۔(۳۶ مریم) (اسی باب کے سلسلہ ۴ میں ترجمہ

ہے)

(۲۱)یآبت انی قدجآء نی من العلم مالم یاتک فاتبعنی اھدک صراط سویا۔(۴۳ مریم)(حضرت ابرہیمؑ نے کہا) اے میرے باپ میرے پاس ایسا علم پہنچا ہے جو تمہارے پاس نہیں آیا تو تم میرے کہنے پر چلو تم کو سیدھا راستہ بتلاؤں گا۔

(۲۲)وھدوآالی الطیب من القول وھدوآالی صراط الحمید۔(۲۴ الحج) اور ان کو کلمہ طیب کی ھدایت ہوگئی تھی اور ان کو اس کے رستہ کی ہدایت ہوگئی تھی جو لائق حمد ہے۔

(۲۳)وان اللّٰہ لھادالذین امنوآالی صراط مستقیم۔(۵۴ الحج)اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالی ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۲۴)وانک لتدعوھم الی صراط مستقیم۔(۷۳ المؤمنون)اور آپ تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔

(۲۵)اقدانزلنا ایت مبینت واللّٰہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم(۴۶النور) ہم نے سمجھانے والے دلائل نازل فرمائے ہیں اور جسکو اللہ چاہتا ہے راہ راست کی طرف ہدایت دیتا ہے

(۲۶) ویری الذین اوتواعلم الذی انزل الیک من ربک ھوالحق ویمدی الی صراط العزیزالحمید(۶السبا)اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ اس قرآن کو جو آپ کے رب کی طرف سے آپکے پاس بھیجا گیا ہے ایسا سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ خداے غالب محمود کا راستہ بتلاتا ہے۔

(۲۷)انک لمن المرسلین۔علی صراط مستقیم۔(۴ یس) کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں سیدھے راستہ پر ہیں۔

(۲۸)وان اعبدونی ھذاصراط مستقیم۔(۲۱ یس)اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

(۲۹)واتینھما الکتب المستبین۔وھدینھما الصراط المستقیم(۱۱۸ الصفت) اورہم نے ان دونوں (موسی وہارونؑ) کو واضح کتاب دی اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستہ پر قائم رکھا۔

(۳۰)وانک لتھدی الی صراط مستقیم۔صراط اللّٰہ الذی لہ مافی السموت وما فی الارض الا الی اللّٰہ قصیر الامور۔(۵۳ الطوری)اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ ایک سیدھے راستے کی ہدایت کر رہے ہیں یعنی اس خدا کے رستہ کی کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے یاد رکھو سب امور اسی کی طرف رجوع ہوں گے۔

(۳۱)فاستمسک بالذی اوحی الیک انک علی صراط مستقیم(۴۳الزخرف) تو آپ اس قرآن پر قائم رہیئے جو آپ وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے آپ بیشک سیدھا راستہ پر ہیں

(۳۲)وانه اعلم الساعة فلاتمترى بهادا تبعون هذاصراط مستقيم ـ(۶۴ الزخرف)اور وہ (یعنی عیسیٰ) قیامت کے یقین کا ذریعہ ہیں تو تم لوگ اس میں شک مت کرو اور تم لوگ میرا اتباع کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔

(۳۳)قالوا ایقومنا آنا سمعنا کتاب انزل من بعد موسی مصدقا لما بین یدیه یهدی الی الحق والی طریق مستقیم۔(۳۰ الاحقاف) کہنے لگے کہ اے بھائیوں ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۳۴)انا فتحنا لک فتحا مبینا ـلیغفر لک اللّٰه ماتقدم من ذنبک وما تاخرویتم نعمته علیک ویهدیک صراطا مستقیما ـ(۲ الفتح) بیشک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کردے اور آپ کو سیدھے راستے پر لے چلے۔

(۳۵)ولتکون اية للمؤمنین ویهدیکم صراطا مستقیما ـ(۲۰ الفتح)اور تا کہ یہ واقعہ اہل ایمان کیلئے ایک نمونہ ہو جائے اور تا کہ تم کو ایک سیدھی سڑک پر ڈال دے (تفسیر دیکھ لیں)

(۳۶)افمن یمشی مکبا علی وجهه اهدی امن یمشی سویا علی صراط مستقیم ـ(۲۲ الملک)اور جو شخص منہ کے بل گرتا ہوا چل رہا ہو وہ منزل مقصود پر زیادہ پہنچنے والا ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا ایک ہموار سڑک پر چلا جا رہا ہو۔

حق اور باطل

(۱)ومن حیث خرجت فول وجهک شطر المسجد الحرام وانه للحق من ربک وما اللّٰه

بغافل عما تعملون۔(۱۴۹ البقرۃ)اور جس جگہ سے بھی باہر جاویں تو اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف رکھا کیجئے،اور یہ بالکل حق ہے آپ کے پروردگار کی طرف سے اور اللہ تعالی تمہارے کئے ہوئے کاموں سے اصلا بے خبر نہیں۔

(۲)یآھل الکتب لم تلبسون الحق بالباطل وتکتمون الحق وانتم تعلمون۔(۷۱ آل عمران)اے اہل کتاب کیوں مخلوط کرتے ہو واقعی کو غیر واقعی سے اور چھپاتے ہو واقعی بات کو حالانکہ تم جانتے ہو۔

(۳)تلک ایت اللہ نتلوھا علیک بالحق وما اللہ یرید ظلما للعلمین۔(۱۰۸ آل عمران)یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح صحیح طور پر ہم تم کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالی مخلوقات پر ظلم کرنا نہیں چاہتے۔

(۴)انآ انزلنآ الیک الکتب بالحق لتحکم بین الناس بمآ ارک اللہ ولا تکن للخآ ئنین خصیما۔(۱۰۵ النساء)بیشک ہم نے آپ کے پاس یہ نوشتہ بھیجا ہے واقع کے موافق تا کہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے موافق فیصلہ کریں جو کہ اللہ تعالی نے آپ کو بتلا دیا ہے اور آپ ان خائنوں کی طرفداری کی بات نہ کیجئے۔

(۵)یآیھا الناس قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم فامنوا خیرا لکم۔(۱۷۰ النساء)اے لوگو تمہارے پاس یہ رسول سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف سے تشریف لائے ہیں سو تم یقین رکھو، یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

(۶)واذا سمعوا مآ انزل الی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع مما عرفوا من الحق یقولون ربنآ امنا فاکتبنا مع الشھدین۔(۸۲ المائدۃ)اور جب وہ اس کو سنتے ہیں جو کہ رسول کی بھیجا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں،اس سبب سے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا،یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۷)فقد کذبوا بالحق لما جآء ھم فسوف یاتیھم انبوا ما کانوا بہ یستھزء ون۔(۵ الانعام)سو انہوں نے اس سچی کتاب کو بھی جھوٹا بتلایا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچی،سو جلد ہی ان کو خبر مل جاوے گی اس چیز کی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزاء کیا کرتے تھے۔

(۸)ولو تری اذ وقفوا علے ربھم قال الیس ھذا بالحق قالوا بلے وربنا قال فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون۔(۲۷ الانعام)اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جبکہ یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کے جاویں گے،اللہ تعالی فرماوے گا کہ کیا یہ امر واقعی نہیں ہے وہ کہیں گے بشک قسم اپنے رب کی اللہ تعالی فرماوے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

(۹)یقص الحق وھو خیر الفصلین۔(۵۷ الانعام)اللہ تعالی واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

(۱۰)لقد جآءت رسل ربنا بالحق۔(۴۳ الاعراف)واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی باتیں لے کر آئے

تھے۔

(۱۱) یوم یاتی تاویله یقول الذین نسوه من قبل قدجآء ت رسل ربنا بالحق۔(۵۳ الاعراف) میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سوتو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۲)حقیق علے ان لا اقول علے اللّٰہ الاالحق قدجئتکم ببینة من ربکم فارسل معی بنی اسرئیل۔(۱۰۵ الاعراف) میرے لئے یہی شایان ہے کہ بجز سچ کے خدا کی طرف کوئی بات منسوب نہ کروں میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑی دلیل بھی لایا ہوں سوتو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

(۱۳)فوقع وبطل ماکانوایعملون۔(۱۱۸ الاعراف) پس اس وقت حق کا حق ہونا ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا آتا جاتا رہا۔

(۱۴)فاما الذین امنوافیعلمون انه الحق من ربھم۔(۲۶ البقرة) سو جو لوگ ایمان لائے ہوئے ہیں وہ تو یقین کریں گے بیشک یہ مثال تو موقع کی ہے ان کے رب کی جانب سے۔

(۱۵)ومن قوم موسی امة یھدون بالحق وبه یعدلون(۱۵۹الاعراف)اور قوم موسیٰ میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اس کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۱۶)الم یؤخذعلیھم میثاق الکتب ان لا یقولوا علے اللّٰہ الاالحق و درسواما فیه۔(۱۶۹ الاعراف) کیا ان سے اس کتاب کے اس مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(۱۷)وممن خلقنا آمة یھدون بالحق وبه بعدلون(۱۸۱الاعراف)مخلوق جن وانس میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں

(۱۸)واذقالوااللھم ان کان ھذاھوالحق من عندک فامطرعلینا حجارة من السمآء اوئتنا بعذاب الیم(۳۲الانفال)اور جب کہ ان لوگوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ قرآن آپ کی طرف سے واقعی ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسائیے یا ہم پر کوئی دردناک عذاب واقع کر دیجئے۔

(۱۹)ھوالذی ارسل رسوله بالھدی ودین الحق۔(باب اسلام اور مسلمان سلسلہ ۳۹ دیکھئے)

(۲۰)قل ھل من شرکاء کم من یھدی الی الحق قل اللّٰہ یھدی للحق افمن یھدی الی الحق احق ان یتبع امن لایھدی الاان یھدی فمالکم کیف قحکمون۔(۳۵ یونس)اور آپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا ہو آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کے لائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا تم کیسی تجویز

کرتے ہو۔

(۲۱) فلما جآءھم الحق من عندنا قالوآان ھذا لسحر مبین۔(۷۶ یونس) پھر جب ان کو ہمارے پاس سے صحیح دلیل پہنچی تو وہ لوگ کہنے لگے کہ یقیناً یہ صریح جادو ہے (اگلی آیت دیکھ لیں)

(۲۲) ویحق اللّٰہ الحق بکلمتہ ولو کرہ المجرمون۔(۸۲ یونس) اور اللہ تعالیٰ صحیح دلیل کو اپنے وعدوں کے موافق ثابت کردیتا ہے گو مجرم لوگ کیساہی ناگوار سمجھیں۔

(۲۳) لقدجاءک الحق من ربک فلاتکونن من الممترین (۹۴ یونس) بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۲۴) قل یآیھا الناس قدجآءکم الحق من ربکم فمن اھدی فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانمایضل علیھاومآاناعلیکم بوکیل (۱۰۷ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو تمہارے پاس دین حق تمہارے رب کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ جو شخص راہ راست پر آجائے گا وہ اپنے واسطے راہ راست پر آجاوے گا تم اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونا اسی پر پڑے گا، اور میں تم مسلط نہیں کیا گیا۔

(۲۵) انہ الحق من ربک ولکن اکثرالناس لا یؤمنون۔(۱۷ ھود) بلاشبہ وہ سچی کتاب ہے تمہارے رب کے پاس سے لیکن بہت سے آدمی ایمان نہیں لاتے۔

(۲۶) وجآءک فی ھذہ الحق وموعظۃ وذکری للمؤمنین۔(۱۲۰ ھود) اور ان قصوں میں آپ کے پاس ایسا مضمون پہنچا ہے، جو خود بھی درست اور واقعی ہے اور مسلمان کیلئے نصیحت ہے۔

(۲۷) قالت امرات العزیزالئن حصحص الحق انا راودتہ عن نفسہ وانہ لمن الصدقین۔(۵۱ یوسف) عزیز کی بی بی کہنے لگی کہ اب تو حق بات ظاہر ہو رہی ہے میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی اور بیشک وہی سچے ہیں۔

(۲۸) المرتلک ایت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولکن اکثر الناس لا یؤمنون۔(۱ الرعد) یہ آیتیں ہیں ایک بڑی کتاب کی اور جو کچھ آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا جاتا ہے یہ بالکل سچ ہے اور لیکن بہت سے آدم ایمان نہیں لاتے۔

(۲۹) کذلک یضرب اللّٰہ الحق والباطل۔(۱۷ الرعد) اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی اسی طرح مثال بیان کررہا ہے۔

(۳۰) افمن یعلم انمآانزل الیک من ربک الحق کمن ھواعمی انما یتذکرواولوالالباب۔(۱۹ الرعد) جو شخص یہ یقین رکھتا ہو کہ جو شخص آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے وہ سب حق ہے کیا ایسا شخص اس کی طرح ہوسکتا ہے جو کہ اندھا ہے پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں۔

(۳۱)افبالباطل یؤ منون وبنعمت اللّٰہ ھم یکفرون۔(۷۲ النحل) کیا پھر بھی بے بنیاد خبر پر ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے رہیں گے۔

(۳۲)وقل جآء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔(۱۰۵ بنی اسرئیل) اور کہہ دیجئے کہ حق آیا اور باطل کیا گذرا ہوا واقعی باطل چیز تو یونہی آتی جاتی رہتی ہے۔

(۳۳)وبالحق انزلنه وبالحق نزل۔(۵۶ الکھف) اور ہم نے اس قرآن کو راستی ہی کے ساتھ نازل کیا اور وہ راستی ہی کے ساتھ نازل ہو گیا۔

(۳۴)ویجادل الذین کفروا بالباطل لیدحضوا به الحق واتخذوا ایتی وما انذروا ھزوا۔اور کافر لوگ ناحق کی باتیں پکڑ پکڑ کر جھگڑے نکالتے ہیں تا کہ اس کے ذریعہ سے حق بات کو بچلادیں اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس عذاب سے ان کو ڈرایا گیا تھا اس کو دل لگی بنا رکھا ہے۔

(۳۵)ذالک عیسی ابن مریم قول الحق الذی فیه یمترون۔(۳۴ مریم) یہ ہیں عیسی بن مریم میں سچی بات کہو رہا ہوں جس میں یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں۔

(۳۶)بل نقذف بالحق علے الباطل فیدمغه فاذاھوز اھق ولکم الویل مماتصفون۔(۱۸ الانبیاء) بلکہ ہم حق بات کو باطل پر پھینک مارتے ہیں سو وہ باطل کا بھیجا نکال دیتا ہے سو وہ مغلوب ہو کر دفعتہ جاتا رہتا ہے، اور تمہارے لئے اس بات سے بڑی خرابی ہوگی جو تم گھڑتے ہو۔

(۳۷)بل اکثرھم لا یعلمون الحق فھممعرضون۔(۲۴ الانبیاء) بلکہ ان میں زیادہ وہی ہیں جو امر حق کا یقین نہیں کرتے سو وہ اعتراض کر رہے ہیں۔

(۳۸)قالوآ اجئتنا بالحق ام انت من العبین۔(۵۵ الانبیاء) وہ کہنے لگے کہ کیا تم سچی بات ہمارے سامنے پیش کر رہے ہو، یا دل لگی کر رہے ہو۔

(۳۹)قال رب احکم بالحق۔(۱۱۲ الانبیاء) پیغمبر نے کہا اے میرے رب فیصلہ کر دیجئے حق کے موافق۔

(۴۰)ولیعلم الذین اوتوا العلم انه الحق من ربک فیوء منوا به فتخبت له قلوبھم۔(۵۴ الحج) اور تا کہ جن لوگوں کو فہم عطا ہوا ہے وہ اس امر کا زیادہ یقین کرلیں کہ یہ آپ کی طرف سے حق ہے سو ایمان پر زیادہ قائم ہو جاویں پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جاویں۔

(۴۱)ذالک بان اللّٰہ ھو الحق وان مایدعون من دونه ھوالباطل وان اللّٰہ ھوالعلی الکبیر۔(۶۲ الحج) یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ تعالی ہی ہستی میں کامل ہے اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا یہ لوگ عبادت کر رہے ہیں وہ بالکل ہی لچر ہے۔

(۴۲)ام یقولون به جنة بل جآء ھم بالحق واکثرھم للحق کرھون۔(۷۰

المؤمنون) یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں بلکہ یہ رسول ان کے پاس حق بات لے کر آئے ہیں اور ان میں اکثر لوگ حق بات سے نفرت رکھتے ہیں۔

(۴۳) بل اتینھم بالحق وانھم لکذبون۔(۹۰ المؤمنون) بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقینا یہ جھوٹے ہیں۔

(۴۴) والذین امنوا بالباطل وکفروا باللہ اولئک ھم الخسرون۔(۵۲ العنکبوت) اور جو لوگ جھوٹی باتوں پر یقین کرتے ہیں اور اللہ کے منکر ہیں تو وہ لوگ بڑے زیاں کار ہیں۔

(۴۵) ونزعنا من کل امۃ شھیدا فقلنا ھاتوا برھانکم فعلموآ ان الحق للہ وضل عنھم ما کانوا یفترون۔(۷۵ قصص) اور ہم ہر امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو سوان کو معلوم ہوجائے گا کہ سچی بات خدا ہی کی تھی اور جو کچھ باتیں گھڑا کرتے تھے کسی کا پتہ نہ رہے گا۔

(۴۶) افبالباطل یؤمنون۔(۶۷ العنکبوت) (اسی باب میں سلسلہ ۲۱ دیکھئے)

(۴۷) ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا او کذب بالحق لما جآءہ الیس فی جھنم مثوی للکفرین۔(۶۸ العنکبوت) اور اس شخص سے زیادہ کون ناانصاف ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے اور جب سچی بات اس کے پاس پہنچے وہ اس کو جھٹلادے۔

(۴۸) ذالک بان اللہ ھو الحق۔(۳۰ لقمن) (اسی باب کا سلسلہ ۴۱ دیکھئے)

(۴۹) واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔(۴ الاحزاب) اور اللہ حق بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ بتلاتا ہے۔

(۵۰) ولئن جئتھم بایۃ لیقولن الذین کفروآ ان انتم الا مبطلون (۵۸ الروم) اور اگر آپ انکے پاس نشانی لے آویں تب بھی یہ لوگ جو کہ کافر ہیں یہی کہیں گے کہ تم سب نرے اہل باطل ہو

(۵۱) وقال الذین کفروا للحق لما جآءھم ان ھذآ الا سحر مبین۔(۴۳ السبا) اور یہ کافر اس امر حق یعنی قرآن کی نسبت جبکہ وہ انکے پاس پہنچا یوں کہتے ہیں کہ یہ محض ایک صریح جادو ہے

(۵۲) قل ان ربی یقذف بالحق علام الغیوب۔قل جآء الحق وما یبدی الباطل وما یعید۔(۴۸ السبا) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب حق بات کو غالب کررہا ہے وہ علام الغیوب ہے آپ کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا۔

(۵۳) بل جآء الحق وصدق المرسلین۔(۳۷ الصفت) بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور وہ دوسرے پیغمبر کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۵۴) قال فالحق والحق اقول۔(۸۴ ص) ارشاد ہوا کہ میں سچ کہتا ہوں اور میں تو سچ ہی کہا کرتا ہوں۔

(۵۵)والذی جآء بالصدق وصدق بہ اولئک ھم المتقون۔(۳۳ الزمر)اور جولوگ سچی بات لے کر آئے اور اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیز گار ہیں۔

(۵۶)انآ انزلنا علیک الکتب للناس بالحق۔(۴۱ الزمر) یہ کتاب لوگوں کیلئے اتاری جوحق کو لئے ہوئے ہیں۔

(۵۷)کذبت قبلھم قوم نوح والاحزاب من بعدھم وھمت کل امۃ برسولھم لیاخذوہ وجدلوا بالباطل لید حضوا بہ الحق فاخذ ھم فکیف کان عقاب۔(۵ المؤمن) ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے اور دوسرے گروہوں نے بھی جوان کے بعد ہوئے جھٹلایا تھا اور ہر امت میں سے جو ایمان نہ لائے تھے انہوں نے اپنے پیغمبر کے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تھا اور ناحق کے جھگڑے نکالے تا کہ اس ناحق سے حق کو باطل کردیں سو میں نے ان پر داروگیر کی سو میری طرف سے کیسی سزا ہوئی۔

(۵۸)واللہ یقضی بالحق والذین یدعون من دونہ لا یقضون بشیی ان اللہ ھوالسمیع البصیر۔(۲۰ المؤمن) اور اللہ تعالی ٹھیک ٹھیک فیصلہ کردے گا، اور خدا کے سوا جن کو یہ لوگ پکارا کرتے ہیں وہ کسی طرح کا بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔

(۵۹)فلما جاءھم بالحق من عندنا۔(۲۵ المؤمن)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۶۰)فاذا جاء امر اللہ قضی بالحق وخسر ھنالک المبطلون۔(۷۸ المؤمن) پھر جس وقت اللہ کا حکم آویگا ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہوجاوے گا اور اس وقت اہل باطل خسارہ میں رہ جاویں گے۔

(۶۱)لا یارتیہ الباطل من بین یدیہ ولامن خلفہ تنزیل من حکیم حمید۔(۴۲ حم السجدۃ) جس (قرآن) میں غیر واقعی بات نہ اس کے آگے کی طرف سے آسکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے کی طرف سے، یہ خدائے حکیم محمود کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

(۶۲)سزیھم ایتنا فی الافاق وفی انفسھم حتی یتبین لھم انہ الحق۔(۵۳ حم السجدۃ) ہم ان کو عنقریب اپنی نشانیاں ان کے گردونوح میں بھی دکھاویں گے اور خود ان کی ذات میں بھی اور یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہوجاوے گا کہ وہ قرآن حق ہے۔

(۶۳)اللہ الذی انزل الکتب بالحق والمیزان ومایدریک لعل الساعۃ قریب۔(۱۷ الشوری) اللہ ہی ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ اور انصاف کو نازل فرمایا اور آپ کو کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہو۔

(۶۴)ولما جاءھم الحق قالوا ھذا سحر وانا بہ کفرون۔(۳۰ الزخرف) اور اللہ تعالی باطل کو مٹایا کرتا ہے اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتا ہے، وہ دلوں کی باتیں جانتا ہے۔

(۶۵)ولما جآء هم الحق قالوهذاسحروانابه کفرون۔(۳۰ الزخرف)اورجب ان کے پاس یہ سچا قرآن پہنچا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

(۶۶)هذاكتبنا ينطق عليكم بالحق اناكنا نستنسخ ماكنتم تعملون۔(۲۹ الجاثية) یہ نامہ اعمال ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک بول رہا ہے اور ہم تمہارے اعمال کو لکھواتے جاتے ہیں۔

(۶۷)وامنوابمانزل علی محمدوهوالحق من ربهم۔(۲ محمد)اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امر واقعی ہے۔

(۶۸)ذالک بان الذين كفرواتبعواالباطل وان الذين امنوا اتبعوا الحق من ربهم۔(۳ محمد) یہ اسی وجہ سے کہ کافر غلط راستے پر اور اہل ایمان صحیح راستے پر چلے جو ان کے رب کی طرف سے ہے۔

(۶۹)یآیها الذين امنوالاتتخذواعدوی وعدوكم اولياء تلقون اليهم بالمودة وقدكفروابما جآءكم من الحق۔(۱ الممتحنة) اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔

(۷۰)قالويقومنآانا سمعنا كتبا انزل من بعد موسى مصدقا لمابين يديه يهدی الى الحق والى طريق مستقيم۔(۳۰ الاحقاف) کہنے لگے کہ اے بھائیوں ہم ایک کتاب سن کر آئے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے جو اپنے سے پہلے کتابوں کی تصدیق کرتی ہے حق اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۷۱)والعصر۔ان الانسان لفی خسر۔الاالذين امنواوعملواالصلحت وتوا صوابالحق وتواصوابالصبر۔(۳العصر) قسم ہے زمانہ کی کہ انسان بڑے خسارے میں ہے، مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ، اور ایک دوسرے کو حق کی فہمائش کرتے رہے اور ایک دوسرے کو اعمال کی پابندی کی فہماش کرتے رہے۔

ہدایت

چوں کہ بہت سی آیتیں ایسی ہیں جہاں حق اور باطل کا تذکرہ ایک ہی آیت میں ہے اس وجہ سے حق اور باطل کا ایک عنوان ہی دیا گیا ہے۔(غیاث)

معبودان باطل

کی حقیقت

(۱)یآیھا الذین امنوآ انما الخمروالمسیر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون۔(۹۰ المائدۃ) اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر یہ سب گندی باتیں ہیں شیطانی کام ہیں سوان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کو فلاح ہو۔

(۲)ماجعل اللّٰہ من بحیرۃ ولا سآئبۃ ولا وصیلۃ ولا حام ولکن الذین کفروا یفترون علے اللّٰہ الکذب واکثرھم لایعقلون۔(۱۰۲ المائدۃ) اللہ تعالیٰ نے نہ بحیرہ کو مشروع کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حامی کو لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر عقل نہیں رکھتے۔

(۳)واذقال ابراھیم لابیہ ازراتتخذواصنا ما الھۃ انی ارک وقومک فی ضلل مبین۔(۷۴ الانعام) اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ آذر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے، بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح غلطی ہی دیکھتا ہوں

(۴)قال قدوقع علیکم من ربکم رجس وغضب اتجادلوننی فی اسمآءسمیتموھا انتم واباۤء کم مانزل اللّٰہ بھامن سلطن۔(۷۱ الاعراف) (ہودؑ نے) فرمایا کہ بس اب تم پر خدا کی طرف سے عذاب اور غضب آیا ہی چاہتا ہے کیا تم مجھ سے ایسے کے باب میں جھگڑتے ہو جنکو تم نے اور تمہارے باپ، دادوں نے ٹھہرالیا ہے انکے معبود ہونے کی خدا تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی۔

(۵)وجوزنا ببنی اسرآءیل البحر فاتواعلے قوم یعکفون علے اصنام لھم قالوایموسی اجعل لنآ الھا کما لھم الھۃ قال انکم قوم تجھلون۔(۱۳۸ الاعراف) (ترجمہ دیکھ لیں)

(۶)واتخذقوم موسی من بعدہ من حلیھم عجلا حسدالہ خوار الم یرواانہ لایکلمھم ولا یھدیھم سبیلا۔(۱۴۸ الاعراف) اور موسیٰ کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑا بنالیا جو کہ ایک

قالب تھا جس میں ایک آواز تھی کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات تک نہ کرتا تھا اور نہ ان کو کوئی راہ بتلاتا تھا، اس کو معبود بنالیا اور بڑا بے ڈھنگا کام کیا۔

(۷)ایشرکون مالایخلق شیئا وھم یخلقون۔ولایستطیعون لھم نصراو لآانسھم ینصرون۔(۱۹۱ الاعراف) کیا ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز کو نہ بنا سکیں اور وہ خود ہی بنائے جاتے ہوں اور وہ ان کو کسی قسم کی مدد نہیں دے سکتے اور وہ خود اپنی بھی مدد نہیں نہیں کرسکتے۔

(۸)والذین یدعون من دون اللّٰہ لا یخلقون شیئا وھم یخلقون۔(۲۰ النحل) اور جن کی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کرسکتے اور وہ خود ہی مخلوق ہیں۔

(۹)فانظرالی الھک الذی ظلت علیه عاکفا۔(۹۷ طه) اور تو اپنے اس معبود باطل کو دیکھ جس پر تو جما ہوا بیٹھا ہوا تھا (مخاطب سامری ہے جس نے زیورت سے بچھڑا بنایا تھا)

(۱۰)ام لھم الھة رتمنعھم من دوننا لا یستطیعون نصرانفسھم ولا ھم منا یصحبون۔(۴۳ الانبیاء) کیا ان کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ ان کی حفاظت کرتے ہوں وہ خود ان کی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی اوران کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۱۱)فاجتنبواا الرجس من الاوثان۔(۳۰ الحج) تو تم لوگ گندگی سے یعنی بتوں سے بالکل کنارہ کش رہو۔

(۱۲)اتدعون بعلاوتذرون احسن الخالقین۔(۱۲۵ الصفت) کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اس کو چھوڑ دیتے ہو جو سب سے بڑھ کر بنانے والا ہے۔

(۱۳)وقالوالاتذرن الھتکم ولاتذرن وداولاسواعا ولایغوث ویعوق ونسرا۔(۲۳ نوح) اور جنہوں نے کہا کہ تم اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا اور نہ ود کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث یعوق اور نسر کو چھوڑنا (رؤساء قوم نوحؑ کا اپنی قوم کو بہکانا)

(۱۴)فاخرج لھم عجلا جسداله خوار فقالوا ھذاالھکم واله موسی فنسی۔(۸۸ طه) پھر اس سامری نے ان لوگوں کیلئے ایک بچھڑا ظاہر کیا کہ وہ ایک قالب تھا، جس میں ایک آواز تھی سو وہ لوگ کہنے کہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود تو یہ ہے موسیٰ تو بھول گئے۔

(۱۵)اذقال لابیه یآبت لم تعبدومالا یسمع ولا یبصرولا یغنی عنک شیئا۔(۴۲ مریم) جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے کہا اپنے باپ سے کہ اے میرے باپ تم ایسے چیز کی کیوں عبادت کرتے ہو جو نہ کچھ سنے اور نہ کچھ دیکھے اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے۔

(۱۶)ام لھم الھة تمنعھم من دوننا لا یستطیعون نصرانفسھم ولا ھم منا یصحبون۔(۴۳ الانبیاء) کیا ان کے پاس ہمارے سوا اور ایسے معبود ہیں کہ ان کی حفاظت کرلیتے ہوں وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں

رکھتے اور نہ ہمارے مقابلہ میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۱۷)اذقال لابیه وقومه ماهذه التماثیل التی انتم لها غکفون۔(۱۵۲الانبیاء) جبکہ انہوں (ابراہیمؑ) نے اپنے باپ سے اور اپنی برادری سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن پر تم جمع بیٹھے ہو۔

(۱۸)افرءیتم اللت والعزی۔ومنوة الثالثة الاخری۔ بھلا تم نے لات اور عزی اور تیسرے منات کے حال میں غور بھی کیا ہے۔(لات، عزی، منات، عرب کے مشہور بتوں کے نام)

(۱۹)ان الذین تدعون من دون اللّٰه عبادامثالکم فادعوهم فلیستجیبوالکم انکنتم صدقین۔الهم ارجل یمشون بها ام لهم ایدیبطشون بهآ ام لهم عین یبصرون بهآم لهم اذان یسمعون بها۔(۱۹۵ الاعراف) واقعی تم خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کرتے ہو وہ بھی تم جیسے ہی بندے ہیں پھر ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا کر دیں اگر تم سچے ہو کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے کسی چیز کو تھام سکیں، یا انکی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں۔

قول وقرار

(عہدو پیمان)

(۱)واذاخذنامیثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذواماآ اتینکم بقوۃ واذکروامافیہ لعلکم تتقون۔(۶۳ البقرۃ)اور جب ہم نے تم سے قول وقرار لیااور ہم نے طور پر پہاڑ کواٹھا کر تمہارے اوپر معلق کردیا کہ قبول کروجو کتاب ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی کے ساتھ اور یاد رکھو جو احکام اس میں ہیں جس سے توقع ہے کہ تم متقی بن جاؤ۔

(۲)واذاخذنا میثاقکم لاتسفکون دمآءکم ولاتخرجون انفسکم من دیارکم ثم اقررتم وانتم تشھدون۔(۸۴البقرۃ)اور جب ہم نے تم سے یہ قول وقرار لیا کہ باہم خونریزی مت کرنا اور ایک دوسرے کو ترک وطن مت کرانا پھر تم نے اقرار بھی کرلیا اور تم شہادت دیتے رہو۔

(۳)واذ اخذنا میثاقکم ورفعنا فوقکم الطور خذواماآ اتینکم بقوۃ واسمعوا قالوا سمعنا وعصینا واشربوا فی قلوبھم العجل بکفرھم قل بئسمایامرکم بہ ایمانکم ان کنتم مؤمنین(۹۳البقرۃ)اور جب ہم نے تمہارا قول واقرار لیا تھا اور طور کو تمہارے اوپر لاکھڑا کیا تھا،لو جو کچھ ہم تم کو دیتے ہیں ہمت کے ساتھ اور سنو،اس وقت انہوں نے زبان سے کہدیا کہ ہم نے سن لیا اور ہم سے عمل نہ ہوگا اور ان کے قلوب میں وہی گوسالہ پیوست ہوگیا تھا ان کے کفر کی وجہ سے آپ فرمادیجئے کہ یہ افعال بہت برے ہیں جن کی تعلیم تمہارا ایمان تم کو کررہا ہے اگر تم اہل ایمان ہو۔

(۴)واذاخذاللہ میثاق الذین اوتوالکتب لتبیننہ للناس ولاتکتمونہ فنبذوہ ورءظھورھم واشتروابہ ثمنا قلیلا۔(۱۸۷ آل عمران)اور جب کہ اللہ تعالی نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ اس کتاب کو عام لوگوں کے روبرو ظاہر کردینا اور اس کو پوشیدہ مت کردینا سوان لوگوں نے اس کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے مقابلہ میں کم حقیقت معاوضہ لیا۔

(۵)فبمانقضھم میثاقھم وکفرھم بایت اللہ وقتلھم الانبیآء بغیرحق وقولھم قلوبناغلف بل طبع اللہ علیھابکفرھم فلایومنون الاقلیلا۔(۱۵۵ النساء)سوہم نے سزا میں مبتلا کیا ان کی عہد شکنی کی وجہ سے احکام الٰہیہ کے ساتھ اور ان کے قتل کرنے کی وجہ سے انبیاء کو ناحق اور ان کے اس مقولہ کی وجہ سے کہ ہمارے قلوب محفوظ ہیں بلکہ ان کے کفر کے سبب ان کے قلوب پر اللہ تعالی نے بند لگایا ہے سو ان میں ایمان نہیں مگر قدرے قلیل۔

(۶)واذکروانعمۃ اللہ علیکم ومیثاقہ الذی واثقکم بہ اذقلتم سمعنا واطعنا واتقواللہ ان اللہ علیم بذات الصدور۔(۷ المائدۃ)اور تم لوگ اللہ تعالی کے انعام کو جو تم پر ہوا ہے یاد کرو اور اس کے اس عہد کو بھی

جس کا تم سے معاہدہ کیا ہے جب کہ تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ تعالی سے ڈرو بلاشبہ اللہ تعالی دلوں تک کی باتوں کی پوری خبر رکھتے ہیں۔

(۷)ولقداخذاللّٰه میثاق بنی اسرآءیل وبعثنا منهم اثنی عشر نقیبا۔(۱۲ المائدة)اور اللہ تعالی نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کئے(مکمل آیت کا ترجمہ باب نماز سلسلہ ۱۸ دیکھئے)

(۸)لقداخذنا میثاق بنی اسرائیل وارسلنآ الیهم رسلا۔(۔۔المائدة)ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان کے پاس بہت سے پیغمبر بھیجے۔

(۹)الم یؤخذعلیهم میثاق الکتب ان لایقولواعلے اللّٰه الاالحق ودرسوا مافیه۔(۱۶۹ الاعراف) کیا ان سے اس کتاب کے مضمون کا عہد نہیں لیا گیا کہ خدا کی طرف بجز حق بات کے اور کسی بات کی نسبت نہ کریں اور انہوں نے اس کتاب میں جو کچھ تھا اس کو پڑھ لیا۔

(۱۰)واذاخذنا من النبیین میثاقهم ومنک ومن نوح وابراهیم وموسی و عیسی بن مریم واخذنامنهم میثاقا غلیظا(۷الاحزاب)اور جب کہ ہم نے تمام پیغمبروں سے ان کا اقرار لیا اور آپ سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسی

(۱۱)ومالکم لاتؤمنون بالله والرسول یدعوکم لتؤ منوا بربکم وقداخذ میثاقکم ان کنتم مؤمنین۔(۸الحدید)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۳۲۱ دیکھئے)

(۱۲)واذاخذاللّٰه میثاق النبیین لمآ اتیتکم من کتب وحکمة ثم جآءکم رسول مصدق لما معکم لتوءمنن به ولتنصرنه(۸۱آل عمران)اور جبکہ اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصدق ہو اس کا جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اس کی طرف داری بھی کرنا۔

تصدیق اور اقرار

(۱)واذاقیل لهم۔وهوالحق مصدقا لما معهم۔(۹۱البقرة)(باب ایمان اور مومن سلسلہ ۸ دیکھئے)

(۲)قل منكان عدوالجبريل فانه نزله علے قلبک واذن اللّٰه مصدقا لمابين يديه وهدى وبشرى للمؤمنين۔(۹۷ البقرة) (باب ایمان اور مومن سلسلہ ۹ دیکھئے)

(۳)نزل عليک الكتب بالحق مصدقالمابين يديه وانزل التورة والانجيل۔(۳آل عمران) اللہ تعالی نے آپکے پاس قرآن بھیجا ہے واقعیت کے ساتھ اس کیفیت سے کہ وہ تصدیق کرتا ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے نازل ہو چکی ہے اور توریت اور انجیل کو نازل فرمایا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۴)فنادته الملئكة وهوقآئم يصلى فى المحراب ان اللّٰه يبشرک بيحيى مصدقا بكلمة من اللّٰه وسيداوحصورا ونبيا من الصلحين۔(۳۹ آل عمران) پس پکار کے کہا ان سے فرشتوں نے اور وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے محراب میں کہ اللہ تعالی آپ (زکریا) کو بشارت دیتے ہیں یحییٰ کی جن کے احوال یہ ہوں گے کہ وہ کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنے والے ہونگے اور اعلے درجہ کے شائستہ ہوں گے۔

(۵)ومصدقالمابين يدى منالتوارة ولاحل لكم بعض الذى حرم عليكم وجئتكم باية من ربكم فاتقواللّٰه واطيعون۔(۵۰ آل عمران) اور میں (عیسیٰ) اس طور پر آیا ہوں کہ تصدیق کرتا ہوں اس کتاب کی جو مجھ سے پہلے تھی یعنی تورات کی اور اسلئے آیا ہوں کہ تم لوگوں کے واسطے بعضے ایسی چیزیں حلال کردوں جو تم پر حرام کردی گئیں تھیں، اور تمہارے پاس دلیل لے کر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے تم لوگ اللہ تعالی سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔

(۶)واذااخذاللّٰه۔مصدق لمامعكم۔(۸۱ آل عمران) (باب قول وقرار سلسلہ ۱۲ دیکھئے)

(۷)وقفينا علے اثارهم بعيسى بن مريم مصدقالمابين يديه من التوراىة۔(۴۶ المائدة) اور ہم نے ان کے پیچھے عیسیٰ بن مریم کو اس حالت میں بھیجا کہ وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق فرماتے تھے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۸)وهذاكتب انزلنه مبرک مصدق الذى بين يديه ولتنذر ام القرى ومن حولها۔(۹۲ الانعام) اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، اور تا کہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈرادیں۔

(۹)وماكان هذاالقران ان يفترى من دون اللّٰه ولكن تصديق الذى بين يديه وتفصيل الكتب لاريب فيه من رب العلمين۔(۳۷ یونس) اور یہ قرآن افتراء کیا ہوا نہیں ہے کہ غیر اللہ سے صادر ہوا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس کے قبل نازل ہو چکی ہیں، اور احکام ضروریہ کی تفصیل بیان کرنے والا ہے اس میں کوئی بات شک کی نہیں، رب العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

(۱۰)واخى هرون هوافصح منى لسانا فارسله معى ردايصدقنى انى اخاف ان يكذبون۔(۳۴ القصص) اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو بھی میرا مددگار بنا کر میرے

ساتھ رسالت دے دیجئے کہ وہ میری تقریر کی تائید اور تصدیق کرینگے، کیونکہ مجھ کو اندیشہ ہے کہ وہ میری تکذیب کرینگے۔

(۱۱) بل جآء بالحق و صدق المرسلین۔ (۳۷ الصفت) بلکہ ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۲) والذی جآء بالصدق و صدق به اولئک هم المتقون (۳۳ الزمر) اور جو لوگ سچی بات لے کر آئے اور خود بھی اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

(۱۳) ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجها فنفخنا فیه من روحنا و صدقت بکلمت ربها و کتبه و کانت من القنتین (۱۲ التحریم) اور عمرانکی بیٹی مریم کا حال بیان کرتا ہے جنھوں ن اپنے ناموس کو محفوظ رکھا سو ہم نے انکے چاک گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور انھوں نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی اور اسکی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت والوں میں سے تھیں۔

(۱۴) ربنآ امنا بمآ انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشهدین (۵۳ آل عمران) اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی اختیار کی ہم نے رسول کی سو ہم کو ان لوگوں کے ساتھ لکھ دیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۵) یقلون ربنآ امنا فاکتبنا مع الشهدین (۸۲ المائده) یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم مسلمان ہو گئے تو ہم کو بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیجئے جو تصدیق کرتے ہیں۔

(۱۶) یآیهل الکتب لم تکفرون بایت اللّٰه وانتم تشهدون۔ (۷۰ آل عمران) اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ حالانکہ تم اقرار کرتے ہو۔

(۱۷) قال ء اقررتم واخذتم علےٰ ذالکم اصری قالوآ اقررنا قال فاشهدوا وانا معکم من الشهدین۔ (۸۱ آل عمران) فرمایا کہ تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا وہ بولے ہم نے اقرار کیا ارشاد فرمایا تو گواہ رہنا اور میں اس پر تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

(۱۸) کیف یهدی اللّٰه قوما کفروا بعد ایمان نهم وشهد وآ ان الرسول حق وجآء هم البینت (۸۶ آل عمران) اللہ تعالی ایسے لوگوں کو ہدایت کریں گے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور ابعد اپنے اس اقرار کے رسول سچے ہیں اور بعد اسکے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔

(۱۹) واذ اخذنا میثاقکم لا تسفکون دمآء کم ولا تخرجون انفسکم من دیارکم ثم اقررتم وانتم تشهدون۔ (۸۴ البقرة) (باب قول وقرار سلسلہ ۲ دیکھئے)

(۲۰) یحکم بها النبیون الذین اسلموا للذین هادوا والربنیون والاحبار بما استحفظوا من کتب اللّٰه وکانوا علیه شهدآء۔ (۴۴ المائدة) انبیاء جو کہ اللہ تعالی کے مطیع تھے اس کے موافق یہود کو حکم دیا کرتے

تھے اور اہل اللہ اور علماء بھی بوجہ اس کے کہ اس کتاب اللہ کی نگہداشت کا حکم دیا تھا، اور وہ اس کے اقراری ہو گئے تھے۔

(۲۱) حتی اذاجآء تھم رسلنا یتوتو نھم قالوآ این ماکنتم تدعون من دون اللّٰہ قالواضلواعنا رشھدواعلی انفسھم انھم کانواکفرین۔(۳۷ الاعراف) یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے آوینگے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہو گئے اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

(۲۲) ماکان للمشرکین ان یعمروامسداللّٰہ شھدین علے انفسھم بالکفر اولئک حبطت اعمالھم وفی النارھم خلدون۔(۱۷ التوبة) مشرکین کی یہ لیاقت ہی نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جس حالت میں کہ وہ خود اپنے اوپر کفر کا اقرار کر رہے ہیں ان لوگوں کے سب اعمال اکارت ہیں، اور دوزخ میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

یقین

(۱) والذین یؤمنون بمآانزَ الیک ومآانزل من قبلک وبالاخرة ھم یوقنون (۴ البقرہ) اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔

(۲) قدبینا الایت لقوم یوقنون۔(۱۱۸ البقرہ) ہم نے تو بہت سی دلیلیں صاف صاف بیان کر دی ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین چاہتے ہیں۔

(۳) افحکم الجاھلیة یبغون ومن احسن من اللّٰہ حکما لقوم یوقنون۔(۵۰ المائدہ) یہ لوگ کیا پھر زمانہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے کون اچھا ہوگا یقین رکھنے والوں کے نزدیک۔

(۴) وکذلک نری ابارہیم ملکوت السموت والارض ولیکون من المؤمنین (۷۵ الانعام) اور ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں تا کہ وہ عارف ہو جائیں اور تا کہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جاویں۔

(۵) یدبر الامر یفصل الایت لعلکم بلقآء ربکم توقنون۔ (۲ الرعد) وہی اللہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے اور دلائل کو صاف صاف بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے رب کے پاس جانے کا یقین کرلو۔

(۶) واذاوقع القول علیھم اخرجنالھم دآبة من الارض تکلمھم ان النسا کانوابایتنا لا یوقنون۔ (۸۲ النمل) اور جب وعدہ ان پر پورا ہونے کو ہوگا تو ہم ان کیلئے ایک عجیب جانور نکالیں گے کہ وہ ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔

(۷) ان فی ذالک لایت لقوم یوقنون۔ (۸۶ النمل) بلاشبہ اس میں بڑی دلیلیں ہیں ان ہی لوگوں کیلئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

(۸) ان وعداللّٰہ حق ولا یستخفنک الذین لا یوقنون۔ (۶۰ الروم) بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور یہ بدیقین لوگ آپ کو بے برداشت نہ کرنے پاویں۔

(۹) الذین یقیمون الصلوۃ ویؤتون الزکوۃ وھم بالاخرۃ ھم یوقنون۔ (۴ لقمن) جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین کرتے ہیں۔

(۱۰) ربنآ ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحا اناموقنون۔ (۱۲ السجدہ) اے ہمارے پروردگار بس ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے سو ہم کو پھر بھیج دیجئے ہم نیک کام کیا کریں گے ہم کو پورا یقین آ گیا۔

(۱۱) رب السموت والارض ومابینھمآ ان کنتم موقنین۔ (۷ الدخان) جو کہ مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اس کا بھی اگر تم یقین لانا چاہو۔

(۱۲) وفی خلقکم ومایبث من دآبة ایت لقوم یوقنون (۴ الجاثیة) اور خود تمہارے اور ان حیوانات کے پیدا کرنے میں جنکو زمین میں پھیلا رکھا ہے دلائل ہیں ان لوگوں کیلئے جو یقین رکھتے ہیں۔

(۱۳) ھذابصآئر للناس وھدی ورحمة لقوم یوقنون۔ (۲۰ الجاثیة) یہ قرآن عام لوگوں کیلئے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت کا ذریعہ اور یقین لانے والوں کیلئے بڑی رحمت ہے۔

(۱۴) وفی الارض ایت للموقنین۔ اور یقین لانیوالوں کیلئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

(۱۵) ام خلقوا السموت والارض بل لا یقنون۔ (۳۶ الطور) یا انہوں نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ہے بلکہ یہ لوگ یقین نہیں لاتے۔

(۱۶) ان ھذالھم حق الیقین۔ (۹۵ الواقعہ) بیشک یہ تحقیق یقینی بات ہے۔

(۱۷) وانہ لحق الیقین۔ اور یہ قرآن تحقیقی بات ہے۔

(۱۸) کلا لو تعلمون علم الیقین۔لترون الجحیم۔ثم لترونها عین الیقین۔(۵ التکاثر) ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر اس بات کو جان لیتے واللہ تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر واللہ تم لوگ اسکو ایسا دیکھنا دیکھوں گے ج و کہ خود یقین ہے۔

(۱۹) وما قتلوہ یقینا۔(۱۵۷ النساء) (باب شک وشبہ سلسلہ ۵ دیکھئے)

شک وشبہ

(۱) الم۔ذالک کتب لا ریب فیه هدی للمتقین۔(۳ البقرة) الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں ،راہ بتلانی والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۲) الحق من ربک فلاتکونن من الممترین۔(۱۴۷ البقرة) یہ امر واقعی منجانب اللہ ہے سو ہرگز شک وشبہ لانے والوں میں شمار نہ ہونا۔

(۳) الحق من ربک فلاتکن من الممترین۔(۶۰ آل عمران) یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جائیے۔

(۴) اللّٰہ لا اله الا هو لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه ومن اصدق من اللّٰہ حدیثا۔(۸۷ النساء) اللہ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو جمع کرینگے قیامت کے دن میں اس میں کوئی شبہ نہیں اور خدا تعالی سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔

(۵) وان الذین اختلفوا فیه لفی شک منه مالهم به من علم الا اتباع الظن وما قتلوہ

یقینا۔(۱۵۷ النساء) اور جو لوگ ان (عیسیٰ) کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیال میں ہیں ان کے پاس اس پر کوئی دلیل نہیں بجز تخمینی باتوں پر عمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینی بات ہے قتل نہیں کیا۔

(۶) لیجمعنکم ای یوم القیمة لا ریب فیه۔(۱۲ الانعام) (اسی باب کا سلسلہ ۴ دیکھئے)

(۷) والذین اتینهم الکتب یعلمون انه منزل من ربک بالحق فلا تکونن من الممترین۔(۱۱۴ الانعام) اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس بات کو یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے واقعیت کے ساتھ بھیجا گیا ہے سو آپ شبہ کرنے والوں میں نہ ہوں۔

(۸) فان کنت فی شک مما انزلنا الیک فسئل الذین یقرءون الکتب من قبلک لقد جاءک الحق من ربک فلا تکونن من الممترین۔(۹۴ یونس) پھر اگر بالفرض اس کتاب کی طرف سے شک وشبہ میں ہوں جس کو ہم نے آپ کے پاس بھیجا ہے تو آپ ان لوگوں سے پوچھ دیکھئے جو آپ سے پہلی کتابوں کو پڑھتے، بیشک آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچی کتاب آئی ہے، آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

(۹) قل یایها الناس ان کنتم فی شک من دینی فلا اعبد الذین تعبدون من دون اللّٰہ ولکن اعبداللّٰہ الذی یتوفکم وامرت ان اکون من المؤمنین۔(۱۰۴ یونس) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں اس معبود کی عبادت کرتا ہوں جو تمہارے جان قبض کرتا ہے، اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

(۱۰) قالوا یصلح قد کنت فینا مرجوا قبل هذا اتنهنا ان نعبد ما یعبد اباؤنا واننا لفی شک مما تدعونا الیه مریب۔(۶۲ ھود) وہ لوگ کہنے لگے کہ اے صالح تم تو اس سے قبل ہم میں ہونہار معلوم ہوتے تھے کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے بڑے کرتے آئے ہیں اور جس دین کی طرف تم ہم کو بلا رہے ہو واقعی ہم تو اس کی طرف سے بڑے بھاری شک میں پڑے ہوئے ہیں جس نے ہم کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۱) وانهم لفی شک منه مریب۔(۱۱۰ ھود) اور یہ لوگ اس کی طرف سے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۲) وانا لفی شک مما تدعوننا الیه مریب (۹ ابراھیم) (اسی باب کے سلسلہ نمبر ۱۰ میں ترجمہ دیکھئے)

(۱۳) قالت رسلهم افی اللّٰہ شک فاطر السموت والارض (۱۰ ابراھیم) ان کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو اللہ تعالی کے بارے میں شک ہے جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

(۱۴) بل ادرک علمهم فی الاخرة بل هم فی شک منها بل هم منها عمون۔(۶۶ النمل) بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم نیست ہو گیا بلکہ یہ لوگ اس سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے بنے ہوئے ہیں۔

(۱۵) تنزیل الکتب لا ریب فیه من رب العلمین۔(۲ السجدہ) یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کچھ

شبہ نہیں یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔

(۱۶) وما کان له علیهم من سلطن الا لنعلم من یؤمن بالاخرة ممن هو منها فی شک۔ (۲۱ سبا) اور ابلیس کا ان لوگوں پر تسلط بجز اسکے اور کسی وجہ سے نہیں کہ ہم کو ان لوگوں کو جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے الگ کر کے معلوم کرتا ہے جو اس کی طرف سے شک میں ہیں۔

(۱۷) انهم کانوا فی شک مریب۔ (۵۴ سبا) کیوں کہ یہ سب بڑے شک میں تھے جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۱۸) بل هم فی شک من ذکری۔ (۸ص) بلکہ یہ لوگ میری وحی کی طرف سے شک میں ہیں

(۱۹) ان الساعة لاتية لا ریب فیها ولکن اکثر الناس لا یؤمنون۔ (۵۹ المؤمن)

قیامت تو ضرور ہی آ کر رہے گی اس میں کسی طرح کا شک ہے ہی نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔

(۲۰) وانهم لفی شک منه مریب۔ (۴۵ حم السجدة) (اسی باب میں سلسلہ ۱۱ دیکھئے)

(۲۱) وان الذین اورثوا الکتب من بعدهم لفی شک منه مریب۔ (۱۴ الشوری) اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب دی گئی ہے وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۲) بل هم فی شک یلعبون۔ (۹ الدخان) بلکہ وہ شک میں ہیں کھیل میں مصروف ہیں۔

(۲۳) فلا تک فی مریة مما یعبد هولاء۔ (۱۰۹ هود) سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔

(۲۴) وکذاک اعثرنا علیهم لیعلموآان وعدالله حق وان الساعة و لاریب فیها۔ (۲۱ الکهف) اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان (اصحاب کہف) پر مطلع کر دیا تھا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کر لیں کہ اللہ تعالی کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔

(۲۵) یآیها الناس ان کنتم فی ریب من البعث فانا خلقنکم من تراب۔ (۵ الحج) اے لوگ اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

(۲۶) وان الساعة اتیة لا ریب فیها۔ (۷ الحج) اور قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا بھی شبہ نہیں۔

(۲۷) ومآ ارلسنا من قبلک من رسول ولا نبی الآ اذا تمنی القی الشیطن فی امنتیته فینسخ الله مایلقی الشیطن ثم یحکم الله ایته والله علیم حکیم۔ (۵۲ الحج) اور ہم نے آپ کے قبل کوئی رسول اور نبی ایسا نہیں بھیجا جس کو یہ قصہ پیش آیا نہ ہو کہ جب اس نے اللہ کے احکام میں سے کچھ پڑھا تب ہی شیطان نے اس کے پڑھنے میں شبہ ڈالا پھر اللہ تعالی شیطان سے ڈالے ہوئے شبہات کو نیست و نابود کر دیتا ہے پھر اللہ تعالی نے اپنی آیات کو زیادہ مضبوط کر دیتا ہے اور اللہ تعالی خوب علم والا خوب حکمت والا ہے۔

(۲۸) انی قلوبهم مرض ام ارتابو آم یخافون ان یحیف الله علیهم ورسوله بل اولئک هم

الظلمون۔(۵۰ النور) کیاان کے دلوں میں مرض ہے یا یہ شک میں پڑے ہیں یاانکو یہ اندیشہ ہے کہ اللہ اوراس کا رسول ان پرظلم نہ کرنے لگیں نہیں یہ لوگ برسرظلم ہیں۔

(۲۹)وماکنت تتلوامن قبله من کتب ولاتخطه بیمینک اذالارتاب المبطلون ۔(۴۸ العنکبوت)اورآپ اس کتاب سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھے ہوئے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے کہ ایسی حالت میں یہ ناحق شناس لوگ کچھ شبہ نکالتے۔

اوہام ورسوم ایام جاہلیت

(۱)یسئلونک عن الاهله۔(۱۸۹ البقرة)

(۲)ولیس البربان تاتواالبیوت من ظهورهاو لکن البرمنالقی وا توا البیوت من ابوابها۔(۱۸۹ البقرة)(ایام جاہلیت میں گھروں میں ان کی پشت کی جانت سے آیا کرتے تھے اس سے منع کیا گیا)

(۳)فاذکرواالله عندالمشعرالحرام۔(۱۹۸ البقرة)(زمانہ جاہلیت کے رسوم کیا تھے مناسک حج میں اس کی تفصیل وتشریح تفاسیر میں دیکھ لیں)

(۴)ولکل جعلنا موالی مماترک الوالدن والاقربون(۳۳النساء)(وراثت کے بارے میں قدیم رسم نیزاس آیت کی تفسیر ضرور دیکھ لیں)

(۵)ولاضلنهم ولامنینهم ولامرنهم فلیبتکن اذان الانعام۔(۱۱۹ النساء)(چوپایوں کے کانوں کوتراشنے کی رسم)

(۶)وجعلوا لله شرکاء الجن وخلقهم وخرقواله بنین وبنت بغیر علم۔(۱۰۰ الانعام)(فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں تصور کرنے کی جاہلانہ رسم)

(۷)والوامافی بطون هذه الانعام خالصة لذکورنا ومعرم علی ازواجنا۔ (۱۳۹ الانعام)(ترجمہ وتفسیر نیزاگلی پچھلی آیتیں دیکھ لیں)

(۸)قدخسر الذین قتلوآاولادهم سفها بغیر علم وحرمواما رزقهم الله افترآء علی الله۔(۱۴۰ الانعام)(زمانہ جاہلیت کے سنگین اور بھیانک رسوم)

(۹) واذا فعلوافاحشة قالواوجدنا علیها آباءنا والله امرنا بها۔(۲۸ الاعراف) یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے(ایام جاہلیت کے جاہلانہ اقوال)

(۱۰)وماکان صلاتهم عندالبیت الامکآء وتصدیة(۳۵الانفال)اور ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا یعنی بجائے نماز کے انکی یہ نامعقول حرکتیں ہوتی تھیں

(۱۱)واذابشراحدھم بماضرب للرحمن مثلا ظل وجھم مسودا وھوکظیم۔ (۱۷ الزخرف) حالاں کہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خبر دیجاتی ہے جس کو خدائے رحمان کا نمونہ بنا رکھا ہے (مراد بیٹی ہے) تو سارا دن اس کا چہرہ بے رونق رہے اور وہ دل ہی دل میں گھٹتا رہے۔ (زمانہ جاہلیت میں بیٹیوں سے نفرت کرنے کا تذکرہ)

ہدایت وضلالت

(نوٹ) چونکہ اکثر آیتیں ایسی ہیں کہ جس آیت میں ہدایت کا تذکرہ ہے اسی آیت میں ضلالت کا تذکرہ بھی ہے بنابریں طوالت سے بچتے ہوئے دونوں کا ایک ہی عنوان دیا گیا، تاہم ہدایت سے متعلق وہ آیتیں جو ضلالت سے متعلق نہ ہوں ان کو پہلے لکھا جائے گا، اس کے بعد وہ آیتیں جو دونوں سے متعلق ہیں پھر وہ آیتیں جو صرف ضلالت سے متعلق ہیں۔

(۱) اھدنا الصراط المستقیم۔ (الفاتحہ) بتلادیجئے ہم کو سیدھا راستہ۔

(۲) ذالک الکتب لاریب فیہ ھدی للمتقین۔ (۲ البقرۃ) یہ کتاب ایسی ہے کہ جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانے والی ہے خدا سے ڈرنے والوں کو۔

(۳) اولئک علی ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون۔ (۵ البقرۃ) یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیابی۔

(۴) قلنا اھبطوا منھا جمعیا فاما انتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ (۳۸ البقرۃ) ہم نے حکم فرمایا نیچے جاؤ اس بہشت سے سب کے سب پھر اگر آوے تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت سو جو شخص پیروی کرے گا میری ہدایت کی تو نہ کچھ اندیشہ ہوگا ان پر اور نہ ایسے لوگ غمگین ہوں گے۔

(۵) واذاتینا موسی الکتب والفرقان لعلکم تھتدون۔ (۵۳ البقرۃ) ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فیصلہ کی چیز دی اس توقع پر کہ تم راہ پر چلتے رہو۔

(۶) قل ان ھدی اللّٰہ ھوالھدی۔ (۱۲۰ البقرۃ) آپ کہہ دیجئے کہ حقیقت میں تو ہدایت کا وہی رستہ ہے جس کو خدا نے بتلادیا ہے۔

(۷) وقالواکونواھوداوانصری تھتدوا قل بل ملۃ ابراھم حنیفا وماکان من المشرکین (۱۳۵ البقرۃ) اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ تم لوگ یہودی ہوجاؤ یا نصرانی ہوجاؤ تم بھی راہ پر پڑجاؤ گے آپ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیم پر رہینگے جس میں کجی کا نام نہیں اور ابراہیم مشرک بھی نہ تھے۔

(۸) فان امنوا بمثل مآ امنتم بہ فقداھتدوا وان تولوا فانما ھم فی شقاق فسیکفیکدھم اللّٰہ وھم السمیع العلیم۔ (۱۳۷ البقرۃ) سو اگر وہ بھی اسی طریق سے ایمان لے آویں جس طریق سے تم ایمان لائے ہو تب

تو وہ بھی راہ پر لگ جاوینگے اور اگر وہ روگردانی کریں تو وہ لوگ تو برسر مخالفت ہیں تو تمہاری طرف سے اللہ تعالی عنقریب نپٹ لیں گے اور اللہ تعالی سنتے ہیں جانتے ہیں۔

(۹)وان کانت لکبیرۃ الا علے الذین ھدی اللّٰہ۔(۱۴۳ البقرۃ)(ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۰)واذاقیل لھم اتبعواماآ انزل اللّٰہ قالوابل نتبع مآ الفینا علیہ اباآء نا اولو کان اباؤ ھم لا یعقلون شیئا ولا یھتدون۔(۱۷۰ البقرۃ)اور جب کوئی ان سے کہتاہیکہ اللہ تعالی نے جو حکم بھیجا ہے اس پر چلو تو کہتے ہیں کہ نہیں بلکہ ہم تو اسی طریقہ پر چلینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے کیا اگر چہ انکے باپ دادا نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ کسی آسمانی کتاب کی ہدات رکھتے ہوں

(۱۱)شھر رمضان الذی انزل فیہ القران ھدی للناس وبینت من الھدی والفرقان۔(۱۸۵ البقرۃ)ماہ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کیلئے ہدات ہے اور واضح الدلالۃ ہے منجملہ ان کتب کے جو ہدایت اور فیصلہ کرنے والی ہے۔

(۱۲)فھدی اللّٰہ الذین امنوالما اختلفوافیہ من الحق باذنہ واللّٰہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔(۲۱۳ البقرۃ) پھر اللہ تعالی نے ایمان والوں کو وہ امر حق جس میں اختلاف کیا کرتے تھے بفضلہ بتلادیا اور اللہ تعالی جس کو چاہتے ہیں اس کو راہ راست بتلادیتے ہیں۔

(۱۳)لیس علیک ھدھم ولکن اللّٰہ یھدی من لیشآء۔(۲۷۲ البقرۃ)ان کو ہدایت پر لے آنا کچھ آپ کے ذمہ نہیں ولیکن خدا تعالی جس کو چاہیں ہدایت پر لے آویں۔

(۱۴)ربنالا تزغ قلوبنا بعداذھدیتنا وھب لنامن لدنک رحمۃ انک انت الوھاب۔(۸ آل عمران)اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج کیجئے بعد اس کے کہ ہم آپ کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۱۵)وقل للذین اوتوالکتب والامیین ء اسلمتم فان اسلموا فقداھتدوا وان تولوفانما علیک البلغ واللّٰہ بصیر بالعباد(۲۰ آل عمران)اور کہئے اہل کتاب سے اور مشرکین عرب سے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو سو اگر وہ لوگ اسلام لے آویں تو وہ لوگ بھی راہ پر آجاویں گے اور اگر وہ لوگ روگردانی رکھیں سو آپکے ذمہ پہنچادینا ہے اور اللہ تعالی خود دیکھ لیں گے بندوں کو

(۱۶)قل ان الھدی اللّٰہ۔(۷۳ البقرۃ)اے محمدؐ آپ کہہ دیجئے کہ یقینا ہدایت اللہ کی ہدایت ہے

(۱۷)کیف یھدی اللّٰہ قوما کفروبعد ایمانھم وشھدوا ان الرسول حق وجاء ھم البینت واللّٰہ لا یھدی القوم الظلمین۔(۸۶ البقرۃ)اللہ تعالی ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت کریں گے جو کافر ہو گئے بعد اپنے ایمان لانے کے اور بعد اپنے اقرار کے کہ رسول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے اور اللہ تعالی ایسے بے ڈھنگ لوگوں کو ہدایت نہیں کرتے۔

(۱۸) ومن یعتصم باللہ فقد ھدی الی صراط مستقیم (۱۰۱ البقرۃ) جو شخص اللہ تعالیٰ کو مضبوط پکڑتا ہے تو ضرور راہ راست کی طرف ہدایت کیا جاتا ہے۔

(۱۹) کذالک یبین اللہ لکم ایتہ لعلکم تھتدون۔ (۱۰۳ البقرۃ) اسی طرح اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو اپنے احکام بیان کر کے بتلاتے رہتے ہیں تا کہ تم لوگ راہ پر رہو۔

(۲۰) ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ماتولہ ونصلہ جھنم وسآءت مصیرا۔ (۱۱۵ السناء) اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے گا بعد اس کے کہ اس کو امر حق ظاہر ہو چکا تھا اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ ہولے گا تو ہم اس کو جو کچھ وہ کرتا ہے کرنے دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے جانے کی۔

(۲۱) ان الذین امنوا ثم کفروا۔ (۱۳۷ النساء) (باب ارتداد میں اس آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۲۲) ان الذین کفروا وظلموا لم یکن اللہ لیغفر لھم ولا لیھدیھم طریقا۔ (۱۶۷ النساء) بلاشبہ جو لوگ منکر ہیں اور دوسروں کا نقصان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو کبھی نہ بخشیں گے اور نہ ان کو کوئی راہ دکھلاویں گے۔

(۲۳) فاما الذین امنوا باللہ واعتصموا بہ فسیدخلھم فی رحمۃ منہ و فضل ویھدیھم الیہ صراطا مستقیما۔ (۱۷۳ النساء) سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اللہ کو مضبوط پکڑا سو ایسوں کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں داخل کریں گے اور اپنے فضل میں اور اپنے تک ان کو سیدھا راستہ بتلادیں گے۔

(۲۴) یھدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلم ویخرجھم من الظلمت الی النور باذنہ ویھدیھم الی صراط مستقیم۔ (۱۶ المائدہ) کہ اس (قرآن) کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اپنے شخصوں کو جو رضائے حق کے طالب ہوں سلامتی کی راہیں بتلاتے ہیں، اور ان کو اپنی توفیق سے تاریکیوں سے نکل کر نور کی طرف لے آتے ہیں اور ان کو راہ راست پر قائم رکھتے ہیں۔

(۲۵) واتینہ الانجیل فیہ ھدی ونور ومصدقا لما بین یدیہ من التوراۃ و ھدی وموعظۃ للمتقین۔ (۴۶ المائدہ) اور ہم نے ان (عیسیٰ) کو انجیل دی جس میں ہدایت تھی اور وضوح تھا اور وہ اپنے سے قبل کی کتاب یعنی توریت کی تصدیق کرتی تھی، اور وہ سراسر ہدایت اور نصیحت تھی خدا سے ڈرنے والوں کیلئے۔

(۲۶) ان اللہ لا یھدی القوم الظلمین۔ (۵۱ المائدہ) یقیناً اللہ تعالیٰ سمجھ نہیں دیتے ان لوگوں کو جو اپنا نقصان کر رہے ہیں۔

(۲۷) ان اللہ لا یھدی القوم الکفرین۔ (۶۷ المائدہ) یقیناً اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو راہ نہ دیں گے۔

(۲۸) واللہ لا یھدی القوم الفسقین۔ (۱۰۸ المائدہ) اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہ کریں گے۔

(۲۹) قل اندعوا من دون اللہ مالا ینفعنا والا یضرنا اونرد علے اعقا بنا بعد اذھانا اللہ۔ (۷۱

الانعام)(اس طویل تر آیت کا ترجمہ دیکھ لیں)

(۳۰)ووھبنالہ اسحق ویعقوب کلاھدینا ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریتہ داود وسلیمن وایوب ویوسف وموسی وھرون وکذلک نجزی المحسنین۔(۸۴ الانعام)اور ان (ابراہیمؑ) کو اسحاق دیا اور یعقوب ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانہ میں ہم نے نوحؑ کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے دواؤدؑ کو اور سلیمانؑ کو اور ایوبؑ اور یوسفؑ کو اور موسیٰؑ کو اور ہارونؑ کو ہدایت کی اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔(اگلی آیتیں بھی ہدایت سے متعلق ہیں دیکھ لیں)

(۳۱)قل من انزل الذی جآء بہ موسی نوراوھدی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونھا رتخفون کثیرا۔(۹۱ الانعام) آپ کہیئے کہ وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰؑ لائے تھے جس کی یہ کیفیت ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کیلئے وہ ہدایت ہے جس کو تم نے متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کر دیتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔

(۳۲)قل فللہ الحجۃ البالغتہ فلوشآء لھدلکم اجمعین۔(۱۴۹ الانعام) آپ کہیئے کہ پس پوری حجت اللہ ہی کی رہی پھر اگر وہ چاہتا تو تم سب کو راہ پر لے آتا۔

(۳۳)ثم اتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شئی وھدی ورحمۃ لعلھم لقآء ربھم یؤمنون۔(۱۵۴ الانعام) پھر ہم نے موسی کو کتاب دی تھی جس سے اچھی طرح عمل کرنے والوں پر نعمت پوری ہو اور سب احکام کی تفصیل ہو جائے اور رہنمائی ہو اور رحمت ہوتا کہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے پر یقین لاویں۔

(۳۴)وقالوا الحمد للہ الذی ھدنا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللّٰہ۔(۴۳ الاعراف)اور وہ (جنتی) لوگ کہیں گے کہ اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ جس نے ہم کو اس مقام تک پہنچایا اور ہماری کبھی رسائی نہ ہوتی اگر اللہ تعالی ہم کو نہ پہنچاتے۔

(۳۵)قل اننی ھدنی ربی الی صراط مستقیم۔(۱۶۱ الانعام) آپ کہد یجئے کہ مجھ کو میرے رب نے ایک سیدھا راستہ بتلا دیا ہے۔

(۳۶)ولقد جئنھم بکتب فصلنہ علی علم ھدی ورحمۃ لقوم یومنون۔(۵۲ الاعراف)اور ہم نے ان لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب پہنچادی ہے جس کو ہم نے اپنے علم کامل سے بہت ہی واضح کر کے بیان کر دیا ہے ذریعہ ہدایت ہے اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو ایمان لے آئے ہیں۔

(۳۷)ولما سکت عن موسی الغضب اخذ الالواح وفی سختھا ھدی ورحمۃ للذین ھم لربھم یرھبون۔(۱۵۴ الاعراف)اور جب موسی کا غصہ فرد ہوا تو ان تختیوں کو اٹھالیا اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کیلئے جو

اپنے رب سے ڈرتے تھے ہدایت اور رحمت تھی۔

(۳۸)فامنوابالله ورسوله النبی الامی الذی یؤمن بالله وکلمة واتبعوه لعلکم تهتدون۔(۱۵۸ الاعراف) سو اللہ تعالی پر ایمان لاؤ اور اسی کے نبی امی پر جو کہ اللہ اور ان کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کروتا کہ تم راہ پر آجاؤ۔

(۳۹)ومن قوم موسی امة یهدون بالحق وبه یعدلون۔(۱۵۹ الاعراف) اور قوم موسی میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو حق کے موافق ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے موافق انصاف بھی کرتے ہیں۔

(۴۰)وان تدعوهم الی الهدی لایبعوکم سوآء علیکم ادعوتم ام انتم صامتون۔(۱۹۳ الاعراف) اور اگر تم ان کو کوئی بات بتلانے کو پکارو تو تمہارے کہنے پر نہ چلیں تمہارے اعتبار سے دونوں امر برابر ہیں خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔

(۴۱)هوالذی ارسل رسوله بالهدی ودین الحق لیظهره علی الدین کله ولوکره المشرکون۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔

(۴۲)واللّٰه لا یهدی القوم الظلمین۔(ترجمہ دیکھ لیں)

(۴۳)قل هل من شرکاء کم من یهدی الی الحق قل اللّٰه یهدی للحق افمن یهدی الی الحق احق ان یتبع امن لا یهدی الاانیهدی فمالکم کیف تحکمون۔(۳۵ یونس) اور آپ کہیے کہ کیا تمہارے شرکاء میں کوئی ایسا ہے کہ امر حق کا راستہ بتلاتا آپ کہہ دیجے کہ اللہ ہی امر حق کا راستہ بتلاتا ہے تو پھر آیا جو شخص امر حق کا راستہ بتلاتا ہو وہ زیادہ اتباع کیلائق ہے یا وہ شخص جس کو بے بتلائے خود ہی راستہ نہ سوجھے تو تم کو کیا ہو گیا کیسی تجویز کرتے ہو۔

(۴۴)قدخسرالذین کذبوابلقآء اللّٰه وماکانوامهتدین۔(۴۵ یونس) واقعی خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

(۴۵)ومالنآالانتوکل علے اله وقدهدنا سلینا۔(۱۲ ابرهیم) اور ہم کو اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کا کون امر باعث ہوسکتا ہے حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے راستے بتلادیئے۔

(۴۶)وعلی اللّٰه قصد السبیل ومنها جآئر ولوشاء لهدکم اجمعین۔(۹ النحل) اور سیدھا راستہ اللہ تک پہنچتا ہے اور بعضے رستے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر خدا چاہتا تو تم سب کو منزل مقصود تک پہنچادیتا۔

(۴۷)ونزلنا علیک الکتب تبیانا لکل شیئی وهدی ورحمة وبشری للمسلمین۔(۸۹ النحل) اور ہم نے آپ پر قرآن اتارا ہے کہ تمام باتوں کا بیان کرنے والا ہے اور مسلمانوں کے واسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور خوشخبری سنانے والا ہے۔

(۴۸)وممن ھدینا واجتبینا۔(۵۸مریم)(ترجمہ مکمل آیت کا دیکھ لیں)

(۴۹)ویزید اللّٰہ الذین اھتدوا ھدی(۷۵مریم)اللہ تعالی نے ہدایت والوں کو ہدایت بڑھتا ہے

(۵۰)والسلم علی من اتبع الھدی۔(۴۷طہ)اور ایسے شخص کیلئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلے۔

(۵۱)ثم اجتبہ ربہ فتاب علیہ وھدی۔(۱۲۲طہ) پھر ان کو ان کے رب نے مقبول بنالیا سو اس پر توجہ فرمائی اور اس پر قائم رکھا۔(حضرت آدمؑ سے متعلق ہے)

(۵۲)افلم یھدلھم کم اھلکنا قبلھم من القرون یمشون فی مسکنھم۔(۱۲۸طہ) کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ ان کے رہنے کے مقامات میں یہ لوگ بھی چلتے ہیں۔

(۵۳)قل کل متربص فتربصوا فستعلمون من اصحب الصراط السوی ومن اھتدی۔(۱۳۵طہ) آپ کہہ دیجئے کہ ہم سب انتظار کر رہے ہیں سو اور انتظار کرلو اب عنقریب تم کو معلوم ہو جاوے گا کہ راہ راست والے کون ہیں اور وہ کون ہے جو مقصود تک پہنچا۔

(۵۴)وجعلنھم ائمۃ یھدون بامرنا۔(۷۳الانبیاء)اور ہم نے ان کو مقتدا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۵۵)وان اللّٰہ یھدی من یرید۔(۱۶الحج)اور بات یہ کہ اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

(۵۶)وان اللّٰہ لھاد الذین امنوا الی صراط مستقیم۔(۵۴الحج)اور واقعی ان ایمان والوں کو اللہ تعالی ہی راہ راست دکھلاتا ہے۔

(۵۷)ولقد اتینا موسی الکتب لعلھم یھتدون۔(۴۹المومنون)اور ہم نے موسی کو کتاب عطا فرمائی تا کہ وہ لوگ ہدایت پاویں۔

(۵۸)یھدی اللّٰہ لنورہ من یشآء۔(۳۵النور)اللہ تعالی اپنے نور تک جس کو چاہتا ہے راہ دیدیتا ہے۔

(۵۹)وان تطیعوہ تھتدوا وما علی الرسول الا البلغ المبین۔(۵۴النور)اور اگر تم نے اطاعت کرلی تو راہ پر جالگو گے اور رسولؐ کے ذمہ تو صرف صاف صاف طور پر پہنچادینا ہے۔

(۶۰)وکفی بربک ھادیا ونصیرا۔(۳۱الفرقان)اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے۔

(۶۱)ھدی وبشری للمؤمنین۔(۲النمل)یہ(آیتیں)ایمان والوں کیلئے ہدایت اور مژدہ سنانے والی ہیں۔

(۶۲)وانہ لھدی ورحمۃ للمؤمنین۔(۷۷النمل)اور بالیقین وہ(قرآن)ایمان داروں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔

(۶۳)وقال موسی ربی اعلم بمن جآء بالهدی من عنده ومن تکون له عاقبة الدار انه لا یفلح الظلمون۔(۳۷ القصص)اور موسی نے فرمایا میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس کے پاس سے لے کر آیا ہے اور جسکا انجام اس عالم سے اچھا ہونے والا ہے۔

(۶۴)انما انت منذر ولکل قوم هاد۔(۷ الرعد) آپ صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوتے چلے آئے ہیں۔

(۶۵)افلم یایئس الذین اموآان لوشآء اللّٰه لهدی اناس جمیعا۔(۳۱ الرعد) کیا پھر بھی ایمان والوں کو اس بات میں دل جمعی نہیں ہوئی کہ اگر خدا تعالی چاہتا تو تمام آدمیوں کو ہدایت کر دیتا۔

(۶۶)قالوا لو هدنا اللّٰه لهدینکم۔(۲۱ ابرهیم)وہ (بڑے درجے کے لوگ) کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی بتلاتا تو ہم تم کو بھی راہ بتلا دیتے۔(مکمل آیت دیکھ لیں)

(۶۷)واتینا موسی الکتب وجعلنه هدی لبنی اسرءیل الا تتخذوا من دونی وکیلا۔(۲ بنی اسرائیل)اور ہم نے موسی کو کتاب دی اور ہم نے ان کو بنی اسرائیل کیلئے ہدایت بنایا کہ تم میرے سوا کوئی کارساز مت قرار دو۔

(۶۸)قل کل یعمل علے شاکلته فربکم اعلم بمن هو اهدی سبیلا۔(۸۴ بنی اسرائیل) آپ فرمادیجئے کہ ہر شخص اپنے طریقے پر کام کر رہا ہے سو تمہارا رب خوب جانتا ہے جو زیادہ ٹھیک رستہ پر ہو۔

(۶۹)نحن نقص علیک نباهم بالحق انهم فتیة امنوا بربهم وزدنهم هدی۔(۱۳ الکهف) ہم ان (اصحب کہف) کا واقعہ آپ سے ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں وہ لوگ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے،اور ہم نے ان کی ہدایت میں اور زیادہ ترقی دی تھی۔

(۷۰)انک لا تهدی من احببت ولکن اللّٰه یهدی من یشآء وهو اعلم بالمهتدین۔(۵۶ القصص) آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ جس کو چاہے ہدایت کر دیا ہے اور ہدایت پانے والوں کا علم اسی کو ہے۔

(۷۱)ولوئنا لا یتنا نفس هدها ولکن حن القول منی لاملئن جهنم من الجنة والنا اجمعین۔(۱۳ السجده)اور اگر ہم کو منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کا رستہ عطا فرماتے ولیکن میری یہ بات محقق ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو جنات اور انسان دونوں سے بھر دوں گا۔

(۷۲)وجعلنه هدی لبنی اسرآئیل۔(۲۳ السجده)اور ہم نے اس (توریت) کو بنی اسرائیل کیلئے موجب ہدایت بنایا تھا۔

(۷۳)الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه اولئک الذین هدهم اللّٰه واولئک هم

اولا والالباب۔(۱۸ الزمر) جو اس کلام الٰہی کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت کی اور یہی ہیں جو اہل عقل ہیں۔

(۷۴)اوتقول لو ان اللّٰہ ھدی لکنت من المتقین۔(۵۷ الزمر) یا کوئی یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھ کو ہدایت کرتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

(۷۵)والذین اھتدوازادھم ھدی واتھم تقوھم۔(۱۷ محمد)اور جو لوگ راہ پر ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور ان کو ان کے تقوی کی توفیق دیتا ہے۔

(۷۶)ان الذین ارتدوالعے ادبار ھم من بعد ماتبین لھم الھدی الشیطین سول لھم واملی لھم۔(۲۵ محمد) جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے بعد اس کے کہ سیدھا راستہ ان کو صاف معلوم ہو گیا شیطان نے ان کو چکمہ دیا اور ان کو دور دور کی سوجھائی ہے۔

(۷۷)ویھدیک صراطا مستقیما۔(۲ الفتح)(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۷۸)ویھدیکم صراطا مستقیما۔(۲۰ الفتح)

(۷۹)یمنون علیک اسلموا قل لا تمنوا علے اسلامکم بل اللّٰہ یمن علیکم ان ھدلکم للایمان ان ینتم صدقین۔(۲۶ المائدۃ) یہ لوگ اپنے السام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم سچے ہو۔

(۸۰)ولقدارسلنا نوحاوابارھیم وجعلنا فی ذریتیھما النبوۃ والکتب فمنھم مھتدوکثیر منھم فسقون۔اور ہم نے نوحؑ اور ابراہیمؑ کو پیغمبر بنایا اور ہم نے ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری رکھی سو ان لوگوں میں بعضے تو ہدایت یافتہ ہوئے اور بہت نافرمان تھے۔

(۸۱)ذالک بانہ کانت تاتیھم رسلھم بالبینت فقالوآابشریھدو ننافکروا وتولوا واستغنی اللّٰہ واللله غنی حمید۔(۶ التعابن) یہ(عذاب)اس سبب سے ہے کہ ان لوگوں کے پاس ان کے پیغمبر دلائل واضحہ لے کر آئے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدم ہم کو ہدایت کریں گے غرض انہوں نے کفر کیا اور اعراض کیا کہ اور خدا نے بھی ان کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز ستودہ صفات ہے۔

(۸۲)ومن یومن باللہ یھد قلبہ۔(۱۱ التغابن)اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو راہ دکھا دیتا ہے۔

(۸۳)یھدی الی الرشد فامنا بہ ولن نشرک بربنآ احدا۔(۲ الجن) جو(قرآن) راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔

(۸۴)وانالما سمعنا الھدی امنابہ۔(۱۳ الجن)اور ہم نے جب ہدایت کی بات سن لی تو ہم نے تو اس کا

یقین کرلیا۔

(۸۵)ان علینا للهدی۔(۱۲ الیل)اور واسطی ہمارے زہ راہ کا بتلا دینا ہے۔

(۸۶)ارءیت ان کان علی الهدی۔(۱۱ العلق)(سیاق وسباق دیکھ لیں)

(۸۷)یآیها الناس قدجآء تکم موعظة من ربکم وشفآء لمافی الصدور و هدی ورحمة للمؤمنین۔(۵۷ یونس)اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفاء ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔

(۸۸)ورتفصیل کل شیئی وهدی ورحمة لقوم یؤمنون۔(۱۱۱ یوسف)

(۸۹)ومامنع الناس ان یؤمنوآ اذجآء هم الهدی الاان قالوآ ابعث الله بشرارسولا۔(۹۴ بنی سرائیل)اور جس وقت ان لوگوں کے پاس ہدایت پہنچ چکی اس وقت ان کو ایمان لانے سے بجز اس کے اور کوئی بات مانع نہیں ہوئی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ تعالی نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔

(۹۰)ان الذین لا یؤمنون بایت الله لا یهدیهم الله ولهم عذاب الیم۔(۱۰۴ النحل)جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ تعالی کبھی راہ پر نہ لاویں گے اور ان کیلئے دردناک سزا ہوگی۔

(۹۱)ومامنع الناس ان یومنوا اذجاء هم الهدی ویستغفرا ربهم الاان تاتیهم سنة الاولین اویاتیهم العذاب قبلا۔(۵۵ الکهف)اور لوگوں کو بعد اس کے کہ ان کو ہدایت پہنچ چکی ایمان لانے سے اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگنے سے اور کوئی امر مانع نہیں رہا بجز اس کے ان کو اس کا انتظار ہو کہ اگلے لوگوں وغیرہ کا معاملہ ان کو بھی پیش آئے یا یہ کہ عذاب الہی روبرو ان کے سامنے آ کھڑا ہو۔

(۹۲)وانیلغفار لمن تاب وامن وعمل صالحا ثم اهتدی۔(۸۲طه)اور میں ایسے لوگوں کیلئے بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں پھر راہ پر قائم رہیں۔

(۹۳)اللہیجتبی الیه منیشا ویهدی الیه منینیب۔(۱۳ الشوری)اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لتیا ہے اور جو شخص رجوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دیتا ہے۔

(۹۴)ان یتبعون الا الظن وماتهوی الانفس ولقدجآء هم من ربهم الهدی۔(۲۳ النجم)یہ لوگ صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر چل رہے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کیجانب سے ہدایت آچکی ہے۔

(نوٹ)

یہاں سے صرف وہ آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں ہدایت وضلالات دونوں کا ذکر ہو،اس کے بعد صرف وہ آیتیں لکھی جائیں

گی جن میں صرف ضلالت کا بیان ہے۔(غیاث)

(۹۵)اولئک اذین اشترو گا ضللة باھدی و اعذاب بالمغفرة فما اصبرھم علے النار۔(۱۷۵ البقرہ) یہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر ضلالت اختیار کی اور مغفرت چھوڑ کر عذاب سو دوزخ کیلئے کیسے باہمت ہیں۔

(۹۶)لااکراہ فی الدین قدبین ارشد من الغی فمن یکفربالطاغوت ویومن باللہ فقداستمسک بالعروة الوثقی۔(۱۵۶ الانعام) دین زبردستی نہیں ہدایت یقینا گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو شخص شیطان سے بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالی کے ساتھ خوش اعتقاد ہو تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔

(۹۷)والذین کذبوا بینا صم وبکم فی الظلمت منیشا اللہ یضلہ ومن یسا یجعلہ علے صراط مستقیم۔(۳۹ الانعام) اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں تو وہ بہرے اور گونگے ہو رہے ہیں طرح طرح کی ظلمتوں میں ہیں اللہ تعالی جس کو چاہیں بے راہ کر دیں اور وجس کو چاہیں سیدھی راہ پر لگا ئیں۔

(۹۸)قل لااتبع اھوآء کم قدضللت اذوماانامن المھتدین۔(۵۶ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۹۹)فلما را القمر بازغا قال ھذاربی فلماآافل قال لئن لم یھدفی ربی لاکونن من القوم الضالین۔(۷۷ الانعام) پھر جب (ابراہیمؑ) نے چاند کو دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے سو جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ اگر میرا رب مجھ کو ہدایت نہ کرتا تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں۔

(۱۰۰) ان ربک ھواعلم من یضل عن سبیلہ وھاعلم بالمھتدین۔(۱۱۷ الانعام) بالیقین آپ کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بے راہ ہو جاتا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ پر چلتے ہیں۔

(۱۰۱)فمنیردااللہ ان یھدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یردان یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجا کانما یصعدفی السمآء۔(۱۲۵ الانعام) سو جس شخص کو اللہ تعالی رستہ پر ڈالنا چاہتے ہیں اس کے سینہ کو سلام کیلئے کشادہ کر یدے ہیں اس کے سینے کو تنگ کر دیتے ہیں جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے۔

(۱۰۲)فمن اظلم ممن افتری علے اللہ کذبالیضل الناس بغیر علم ان اللہ لایھدی القوم الظلمین۔(۱۴۴ الانعام) اس سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تا کہ کو گمراہ کرے یقینا اللہ تعالی ظالم لوگوں کو راستہ نہ دکھلادیں گے۔

(۱۰۳)وان یرواسبیل الرشد لا یتخذوہ سبیلا وان یرواسبیل الغی یتخذوہ سبیلا۔(۱۴۶ الاعراف) اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا طریقہ نہ بنادیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اس کو اپنا طریقہ بنالیں۔

(۱۰۴)قل ان اللّٰہ یضّ من یشآء ویھدی الیہ من اناب۔(۲۷ الرعد) آپ کہہ دیجئے کہ واقعی اللہ تعالی جس کو چاہیں گمراہ کردیتے ہیں اور جو شخص ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اپنی طرف ہدایت کرتے ہیں۔

(۱۰۵)ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔(۳۳ الرعد) اور جس کو خدا تعالی گمراہی میں رکھے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔

(۱۰۶)فیضل اللّٰہ من یشاء ویھدی من یشاء وھوالعزیزالحکیم۔(۴ ابراھیم) پھر جسکو اللہ تعالی چاہیں گمراہ کرتے ہیں اور جس کو چاہیں ہدایت کرتے ہں ے اور وہی غالب حکمت والا ہے

(۱۰۷)فمنھم من ھدی اللّٰہ ومنھم من حقت علیہ الضللۃ۔(۳۶ النمل) سو ان میں بعضے وہ ہوے کہ جن کو اللہ نے ہدایت دی اور بعضے ان میں وہ ہیئے جن پر گمراہی کا ثبوت ہوگیا۔

(۱۰۸)ان تحرص علٰے ھدھم فان اللّٰہ لا یھدی من یضل ومالھم من نصرین۔(۳۷ النمل) ان کے راہ راست پر آنے کی اگر آپ کو تمنا ہو تو اللہ تعالی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جس کو گمراہ کرتا ہے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۰۹)من اھتدی فاما یھتدی لنفسہ ومن ضل فانما یضل علیھا۔(۱۵ بنی اسرائیل) جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کیلئے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص بے راہی کرتا ہے سو وہ بھی اپنے ہی نقصان کیلئے بے راہ ہوتا ہے۔

(۱۱۰)ومن یھدی اللّٰہ فھوالمھتدومن یضلل فلن تجدلھم والیاء مندونہ ونحشرھم یوم القیمۃ علٰے وجوھھم عمیاوکما وصما ماوھم جھنم کلماخبت زد نھم سعیرا۔(۹۷ بنی اسرائیل) اور اللہ جس کو راہ پر لادے وہی راہ پر آتا ہے اور جس کو وہ بے راہ کردے تو خدا کے سوا آپ کسی کو بھی ایسوں کا مددگار نہ پاویں گے پھر ان کا ٹھکانہ دوزح ہے وہ جب ذرا دھیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کیلئے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

(۱۱۱)ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔ومن یھداللّٰہ فمالہ من مضل الیس اللّٰہ بعزیزذی انتقام۔(۳۶ الزمر) اور جس کو خدا گمرا کرے اس کا کوئی ہدایت دینے والا نہں اور جسکو وہ ہدایت کرے اس کا کوئی گمراہ کرنے والا نہں ے کیا خدائے تعالی زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے۔

(۱۱۲)افانت تسمع الصم اوتھدی العمی ومن کان فی ضلل مبین۔(۴۰ الزخرف) سو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو اور ان لوگوں کو جو کہ صریح گمراہی میں ہیں راہ پر لاسکتے ہیں۔

(۱۱۳)فمن اھتدی فانما یھتدی لنفسہ وممن ضل فانما یضل علیھا وماانا علیکم بوکیل۔(۱۰۸ یونس) جو شخص وہ راہ راست پر آجائے گا سو وہ اپنے واسطے راہ راست پر آوے گا اور جو شخص بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ونا اسی پر پڑے گا اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا۔

(۱۱۴)فامایاتینکم منی ھدی فمن اتبع ھدای فلا یضل ولا یشقی۔(۱۲۳ طہ) پھر اگر تمہارے پیا

میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچی تو جو شخص میری اس ہدایت کا اتباع کرے گا تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور شقی ہوگا۔

(۱۱۵) فمن یھدی من اضل اللّٰہ وما لھم من نصرین۔(۲۹ الروم) سو جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کون راہ پر لاوے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

(۱۱۶) ذالک ھدی اللّٰہ یھدی بہ من یشاء ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔(۲۳ الزمر) یہ (قرآن) اللہ کی ہدایت ہے جس کو وہ چاہتا ہے اس کے ذریعہ سے ہدایت کرتا ہے اور خدا جس کو گمراہ کرتا ہے اس کا کوئی ہادی نہیں۔

(۱۱۷) ومن یضلل اللّٰہ فمالہ من ھاد۔(۳۳ المؤمن) اور جس کو خدا ہی گمراہ کرے اس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

(۱۱۸) فریقا ھدی وفریقا حق علیھم الضللۃ۔(۳۰ الاعراف) بعض لوگوں کو تو اللہ نے ہدایت کی ہے اور بعض پر گمراہی کا ثبوت ہو چکا ہے۔

(۱۱۹) تضل بھا من یشآء وتھدی من تشآء۔(۱۵۵ الاعراف) ایسے امتحانات سے جس کو چاہیں آپ گمراہی میں ڈال دیں اور جس کو آپ چاہیں ہدایت پر قائم رکھیں۔

(۱۲۰) من یضلل اللّٰہ فلا ھادی لہ ویذرھم فی طغیانھم یعمھون۔(۱۸۶ الاعراف) جس کو اللہ تعالی گمراہ کرے اس کو کوئی راہ پر نہیں لاسکتا اور اللہ تعالی ان کو ان کی گمراہی ہی میں بھٹکتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے۔

(۱۲۱) وما کان اللّٰہ لیضل قوما بعد اذھدھم حتی یبین لھم ما یتقون۔(۱۱۵ التوبۃ) اور اللہ تعالی ایسا نہیں کرتا کہ کسی قوم کو ہدایت کے پیچھے گمراہ کردے جب تک کہ ان چیزوں کو صاف صاف نہ بتلادے جن سے وہ بچتے رہیں۔

(۱۲۲) وما آنت بھدی العمی عن ضللتھم ان تسمع الا من یؤمن بایتنا فھم مسلمون۔(۸۱ النمل) اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے والے ہیں آپ تو صرف ان ہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۲۳) فمن اھتدی فانما یھتدی لنفسہ ومن ضل فل انما آنا من المنذرین۔(۹۲ النمل) جو شخص راہ پر آوے گا سو وہ اپنے ہی فائدے کیلئے راہ پر آوے گا اور جو شخص گمراہ رہے گا تو آپ کہہ دیجئے کہ میرا کوئی ضرر نہیں کیوں کہ میں تو صرف ڈرانے والے پیغمبروں میں سے ہوں۔

(۱۲۴) کذالک یضل اللّٰہ من یشآء ویھدی من یشآء۔(۳۱ المدثر) اسی طرح اللہ تعالی جس کو چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کردیتا ہے۔

(۱۲۵) ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین۔(۱۲۵ القصص) آپ

کا رب خوب جانتا ہے اس شخص کو بھی جو اس کے رستہ سے گم ہوا اور وہی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۲۶) قل ربی اعلم من جآء بالھدی ومن ھوفی ضلل مبین۔ آپ فرما دیجئے کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ اللہ کی طرف سے کون سچا دین لے کر آیا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے۔

(نوٹ)

یہاں سے ایسی آیتیں لکھی جاتی ہیں جن میں صرف ضلالت کا بیان ہے۔

(۱۲۷) غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔(۷ الفاتحہ) (سورۃ الفاتحہ دیکھ لیں)

(۱۲۸) ومن یتبدل الکفر بالایمان فقد ضل سوآء السبیل۔(۱۰۸ البقرۃ) اور جو شخص بجائے ایمان لانے کے کفر کرے بلاشک وہ شخص راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۲۹) ودت طآئفۃ من اھل الکتب لو یضلونکم وما یضلون الا انفسھم وما یشعرون۔(۶۹ آل عمران) دل سے چاہتا ہیں بعضے لوگ اہل کتاب میں سے اس امر کو تم کو گمراہ کر دیں اور وہ کسی کو گمراہ نہیں کر سکتے مگر خود اپنے آپ کو اور اس کی اطلاع نہیں رکھتے۔

(۱۳۰) ان الذین کفروا بعد ایمانھم ثم ازدادوا کفرا لن تقبل توبتھم واولئک ھم الضآلون۔(۹ آل عمران) بیشک جو لوگ کافر ہوئے اپنے ایمان لانے کے بعد پھر بڑھتے رہے کفر میں ان کی تو یہ ہرگز مقبول نہ ہوگی اور ایسے لوگ پکے گمراہ ہیں۔

(۱۳۱) الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتب یشترون الضللۃ ویریدون ان تضلوا السبیل۔(۴۴ النساء) کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کا ایک بڑا حصہ ملا ہے وہ لوگ گمراہی کو اختیار کر رہے ہیں اور یوں چاہتے ہیں کہ تم راہ سے بے راہ ہو جاؤ۔

(۱۳۲) ویرید الشیطن ان یضلھم ضللا بعیدا۔(۶۰ النساء) اور شیطان ان کو بہکا کر بہت دور لیجانا چاہتا ہے۔

(۱۳۳) اتریدون ان تھدوا من اضل اللہ ومن یضلل اللہ فلن تجد لہ سبیلا۔ (۸۸ النساء) کیا تم لوگ اس کا ارادہ رکھتے ہو کہ ایسے لوگوں کو ہدایت کرو جن کو اللہ تعالی نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے، اور جس شخص کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں اس کے لئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔(ہدایت وضلالت دونوں کا بیان)

(۱۳۴) ومن یشرک باللہ فقد ضل ضللا بعیدا۔(۱۱۶ النساء) اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے وہ بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑا۔

(۱۳۵) ومن یضلل اللہ فلن تجد لہ سبیلا۔(۱۴۳ النساء) اور جس کو اللہ تعالی گمراہی میں ڈال دیں ایسے شخص کیلئے کوئی سبیل نہ پاؤ گے۔

(۱۳۶)ان الذین کفروا وصوعان سبیحل اللّٰہ قدضلوا ضللا بعیدا۔(۱۶۷ النساء) جولوگ منکر ہیں اورخدائی دین سے مانع ہوتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں۔

(۱۳۷)یبین اللّٰہ لکم ان تضلوا۔(۱۷۶ النساء) اللہ تعالیٰ تم سے اس ل ء بیان کرتے ہیں کہ تم گمراہی میں نہ پڑو۔

(۱۳۸)فمن کفر بعدذالک منکم فقدضل سوآءالسبیل۔(۱۲ المائدہ) اور جو شخص اس کے بعد بھی کفر کرے گا تو وہ بیشک راہ راست سے دور جا پڑا۔

(۱۳۹)اولئک شرمکانا واضل عن سوآء السبیل۔(۲۰ المائدہ) اشخاص مکان کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔

(۱۴۰)قل یآھل الکتب لاتغلوافی دینکم غیرالحق ولاتتبعوآ اھوآء قوم قدضلوا من قبل واضلوا کثیرا وضلوعن سوآءالسبیل۔(۷۷ المائدہ) آپ فرمائیے کہ اے اہل کتاب تم اپنے دین میں ناحق کا غلومت کرو اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں اور وہ لوگ راہ راست سے دور ہو گئے تھے۔

(۱۴۱)یآیھا الذین امنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذااھتدیم۔(۱۰۵ المائدہ) اے ایمان والوں اپنی فکر کرو جب تم راہ پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے تو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں۔

(۱۴۲)قل لااتبع اھوآءکم قدضللت اذاوما اا من اہلمھتدین۔(۵۶ الانعام) آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہارے خیالات کا اتباع نہ کروں گا کیوں کہ اس حالت میں تو میں بے راہ ہو جاؤں گا اور راہ پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

(۱۴۳)وان کثیرالضلون باھوآءھم بغیر علم ان ربک ھواعلم بالمعتدین (۱۱۹ الانعام) اور یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

(۱۴۴)قال فبمآ اغویتنی لاقعدن لھم صراطلت السمتقیم۔(۱۶ الاعراف) وہ (شیطان) کہنے لگا بسبب اس کے کہ آپ نے مجھ کو گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کیلئے آپ کی سیدھی راہ پر بیٹھوں گا۔

(۱۴۵)واتل علیھم نابالذی اتینہ ایتنا فانسلخ منھا فاتبعہ الشیطن فکان من النعوین۔(۱۷۵ الاعراف) اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے کہ اس ک وہم نے اپنی آیتیں دیں پھر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا پھر شیطان اسکے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہ لوگوں میں داخل ہو گیا۔

(۱۴۶)واخوانھم یمدونھم فی لغی ثم لا یقصرون۔(۲۰۲ الاعراف) اور جو شیطان کے تابع ہیں وہ ان کو گمراہی میں کھینچے چلے جاتے ہیں پس وہ باز نہیں آتے۔

(۱۴۷)فذلکم اللّٰہ ربکم الحق فماذبعد الحق الاالضل فانی تصرفون۔(۳۲یونس)سو یہ ہے اللہ جو تمہارا رب حقیقی ہے پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا بجز گمراہی کے پھر کہاں پھرے جاتے ہو۔

(۱۴۸)ذالک ھوالضلل البعید۔(۱۸ ابراھیم)(مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۴۹)ویضل اللّٰہ الظلمین۔(۲۷ابراھیم)

(۱۵۰)وجعلو اللّٰہ اندادا لیضلواعن سبیلہ قل تمتعافان مصیرکم الی النار۔(۳۰ ابراھیم)اوران لوگوں نے اللہ کے ساجھی قراردیئے تاکہ دوسروں کوبھی اس کے دین سے کریں آپ کہہ دیجئے کہ چندے عیش کرلو کیونکہ اخیرانجام تمہارا دوزخ میں جانا ہے۔

(۱۵۱)رب انھن اضللن کثیرامن الناس فمن تیعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیم(۳۶ابراھیم)اے میرے رب ان بتوں نے بہت سے آمیوں کو گمراہ کردیا پھر جو شخص میری راہ پر چلے گا وہ تو میرا ہیی اور جو شخص میرا کہنا نہ مانے سو آپ تو کثیرالمغفرت کثیرالرحمت ہیں

(۱۵۲)قال رب بمآ اغویتنی لاٗزنن لھم فی الارض ولاغو ینھم اجمعین۔(۳۹ الحجر)(ابلیس)کہنے لگا اے میرے رب بسبب اس کے کہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے میں قسم کھاتا ہوں کہ میں دنیا میں ان کی نظر میں معاصی کو مرغوب کرکے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۵۳)قال ومن یقنط من رحمۃ ربہ الاالضالون۔(۵۶ الحجر)ابراہیمؑ نے فرمایا کہ بھلا اپنے رب کی طرف سے کون ناامید ہوتا ہے بجز گمراہ لوگوں کے۔

(۱۵۴)ولوشآء لجعلکم امۃ واحدۃ ولکن یضل من یشآء ویھدی منیشآء ولتسئلن عماکنتم تعملون۔(۹۳ النحل)اور اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو تم سب کو ایک ہی طریقہ کا بنادیتے لیکن جس کو چاہتے ہیں بے رعاہ کردیتے اور جسکو چاہتے ہیں راہ پر ڈال دیتے ہیں اور تم سے تمہارے اعمال کی ضرور تازپرس ہوگی۔

(۱۵۵)قل من کان فی الضللۃ فلیمدد لہ الرحمن مدا۔(۷۵مریم)آپ فرمادیجئے کہ جو لوگ گمراہی میں ہیں رحمان ان کو ڈھیل دیتا چلا جارہا ہے۔

(۱۵۶)قال فانا قدفتنا قومک من بعدک واضلھم السماری۔(۸۵طہ)ارشاد ہوا کہ تمہاری قوم کو تو ہم نے تمہاری بعد ایک بلا میں مبتلا کردیا اور ان کو سامری نے گمراہ کردیا۔

(۱۵۷)واضل فرعون قومہ وماھدی۔(۷۹طہ)اور فرعون اپنی قوم کو بری راہ لایا اور نیک راہ ان کو نہ بتلائی۔

(۱۵۸)قال یھرون مامنعک اذرایتھم ضلوا۔(۹۲طہ)موسیٰ نے کہا اے ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ یہ بالکل گمراہ ہوگئے تو اس وقت تم کو میرے پاس چلے آنے سے کون امر مانع ہوا تھا۔(اگلی آیت ضرور دیکھ

لیں)

(۱۵۹)کتب علیه انه من تولاه فانه یضله ویهدیه الی عذاب لسعیر۔(۴ الحج)جس (شیطان) کی نسبت یہ بات لکھی جا چکی ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا تو اس کا کام ہی یہ ہے کہ وہ اس کو بے راہ کر دے گا اور اس کو عذاب دوزخ کا راستہ دکھلا دے گا۔

(۱۶۰)وان الذین لایؤمنون بالاخرة عن الصراط لناکبون۔(۷۴ المؤمن) اوران لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یہ حالت ہے کہ اس راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔

(۱۶۱)قالوا ربنا غلبت علینا شقوتنا وکنا قوما ضآلین(۱۰۶ المؤمن)وہ (دوزخی) کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا اور بے شک ہم گمراہ لوگ تھے۔

(۱۶۲)انظر کیف ضربوالک الامثال فضلوافلایستطیعون سبیلا۔(۹ الفرقان) دیکھئے تو یہ لوگ آپ کیلئے کیسی عجیب عجیب باتیں بیان کر رہے ہیں سو وہ گمراہ ہو گئے پھر وہ راہ نہیں پا سکتے۔

(۱۶۳)ان کاد لیضلنا عن الھتنا لولآ ان صبرنا علیھا وسوف یعلمون حین یرون العذاب من اضل سبیلا۔(۴۲ الفرقان) اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہتے اور جلدی ہی ان کو معلوم ہو جاوے گا جب عذاب کا معائنہ کرینگے کہ کون شخص گمراہ تھا۔

(۱۶۴)والشعرآء یتبعھم الغاون۔(۲۲۴ الشعراء) اور شاعروں کی راہ تو بے راہ لوگ چلا کرتے ہیں۔

(۱۶۵)یدعوا من دون اللّٰہ مالا یضرہ ومالا ینفعه ذالکھوالضلل البعید۔(۱۲ الحج) خدا کی عبادت چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرنے لگا جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اس کو نفع پہنچا سکتا ہے یہ انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

(۱۶۶)قال لقد کنتم انتم وابآؤکم فی ضلل مبین۔(۵۴ الانبیاء) ابراہیمؑ نے کہا کہ بیشک تم اور تمہارے باپ دادا صریح غلطی میں ہو۔

(۱۶۷)ویوم یحشرھم ومایعبدون من دون اللّٰہ فیقول ء انتم اضللتم عبادی ھولا ام ھم ضلوا السبیل۔(۱۷ الفرقان) اور جس روز اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اور جن کو وہ لوگ خدا کے سوا پوجتے تھے اور ان کو جمع کرے گا پھر فرماوے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا راہ سے گمراہ ہو گئے تھے۔

(۱۶۸)لقد اضلنی عن الذکر بعد اذجآءنی وکان الشیطن للانسان خذولا۔(۲۹ الفرقان) اس کمبخت نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے بہکا دیا اور شیطان تو انسان کو امداد کرنے سے جواب دے ہی دیتا ہے۔

(۱۶۹)واغفر لابی انه کان من الضالین۔(۸۶ الشعراء) اور میرے باپ کی مغفرت فرما کہ وہ گمراہ لوگوں میں ہے۔

(۱۷۰)فکبکبوافیھا ہم والغاون۔(۹۴ الشعراء) پھر وہ اور گمراہ لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈالدیئے جاویں گے۔(اگلی آیت بھی دیکھ لیں)

(۱۷۱)وماآضلنآالاالمجرمون۔(۹۹ الشعراء)اورہم کوتوبس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا۔

(۱۷۲)ومن اضل ممن اتبع ھوہ بغیر ھدی من اللّٰہ۔(۵۰ القصص)اورایسے شخص سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جواپنی نفسانی خواہش پر چلتا ہو بدون اس کے کہ منجانب اللہ کوئی دلیل ہو۔

(۱۷۳)قال الذین حق علیھم القول ربنا ھولاء الذین اغوینا اغوینھم کما نحوینا تبرانا ایک ماکانوآایانا یعبدون۔(۶۴ القصص) جن پر خدا کا فرمودہ ثابت ہو چکا ہوگا وہ بول اٹھیں گے اے ہمارے پروردگار بیشک یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا ہم نے ان کو ویسا ہی بہکایا جیسا ہم خود بہکے چکے تھے ہم آپ کی پیشی میں ان سے دستبرداری کرتے ہیں اور یہ لوگ ہم کو نہ پوجتے تھے۔

(۱۷۴)وما انت بھدالعمی عن ضللتھم ان تسمع الامن یؤمن بایتنا فھم مسلمون۔(۵۳ الروم)اورآپ اندھوں کوان کی بے راہی سے راہ نہیں لاسکتے آپ توبس ان کوسناسکتے ہیں جوہماری آیتوں کا یقین رکھتے ہیں پھر وہ مانتے ہیں۔

(۱۷۵)وقالوا ربنآانآاطعنا سادتنا وکبرآء نافاضلونا السبیلا۔(۶۷ الاحزاب) اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بروں کا کہنا مانا تھا سوانہوں نے ہم کوسیدھے راستے سے گمراہ کیا تھا۔

(۱۷۶)وقالوا ربنا انا ضللت فانما اضل علی نفسی وان اھتدیت فیما یوحی الی ربی انہ سمیع قریب۔(۵۰ سبا) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں گمراہ ہوجاؤں تو میری گمراہی مجھ ہی پر وبال ہوگی اور اگر میں راہ پر رہوں تو یہ بدولت اس قرآن کے ہے جس کو میرا رب میرے پاس بھیج رہا ہے وہ سب کچھ سنتا بہت نزدیک ہے۔

(۱۷۷)فاغوینکم اناکنا غوین۔(۳۲ الصفت) توہم نے تم بہکایا ہم خودبھی گمراہ تھے۔

(۱۷۸)انھم الفوا باء ھم ضالین۔فھم علے اثرھم یھرعون۔(۶۹ الصفت) انہوں نے اپنے بڑوں کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا پھر یہ بھی انہی کے قدم بقدم تیزی کے ساتھ چلتے تھے۔

(۱۷۹)یداودانا جعلنک خلیفة فی الارض فاحکم بین الناس بالحق ولاتگتبع الھوی فیضلک عن سبیل اللّٰہ ان الذین یضلون عن سیبل اللّٰہ لھم عذاب شدید بمانسوا یوم الحساب۔(۲۶ ص)اے دواؤ ہم نے تم کوزمین پر حاکم بنایا ہے سولوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی مت کرنا وہ خدا کے رستہ سے تم کو بھٹکا دے گی، جولوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ روز حساب کو بھولے رہے۔

(۱۸۰)قال فبعزتک لاغوینھم اجمعین۔الاعبادک منھم المخلصین۔(۸۲

ص)(ابلیس) کہا تو تیری عزت کی قسم کہ میں ان سب کو گمراہ کروں گا بجز آپ کے ان بندوں کے جو ان میں منتخب کئے گئے ہیں۔

(۱۸۱) ولقد اضل منکم جبلا کثیر افلم تکونوا تعقلون۔(۶۲ یس) اور شہ شیطان تم میں ایک کثیر مخلوق کو گمراہ کر چکا ہے سو کیا تم نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۸۲) وجعل لله اندادا لیضل عن سبیله۔(۸ الزمر) (مکمل آیت مع ترجمہ دیکھ لیں)

(۱۸۳) وقال الذین کفروا ربنآ ارنا الذینا ضلنا من الجن والانس نجعلهما تحت اقادمنا لیکونا من الاسفلین۔(۲۹ حم السجدة) اور وہ کفار کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونوں شیطان اور انسان دکھا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ہم ان کو اپنے پیروں تلے مل ڈالیں تا کہ وہ خوب ذلیل ہوں۔

(۱۸۴) ومن یضلل الله فماله من ولی من بعده۔(۴۴ الشوری) اور جس کو اللہ تعالی گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس شخص کا کوئی چارہ ساز نہیں۔

(۱۸۵) ومن یضلل الله فماله من سبیل۔(۴۶ الشوری) اور جس کو خدا گمراہ کر دے اس کیلئے کوئی رستہ ہی نہیں۔

(۱۸۶) افرئیت من اتخذ الهه هوه واضله الله لعی علم وختم علی سمعه وقلبه وجعل علی بصره غشوة فمن یهدیه من بعد الله افلا تذکرون۔(۲۳ الجاثیة) سو کیا آپ نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنای خواہش نفسانی کو بنا رکھا ہے اور خدا تعالی نے اس اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر دیا ہے اور خدا تعالی نے اس کے کان اور دل پر مہر لگادی ہے اور اس کی آنکھ پر وہ ڈال دیا ہے سو ایسے شخص کو بعد خدا کے کون ہدایت کرے کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے۔

(۱۸۷) ومن لا یجب داعی الله فلیس بمعجز فی الارض ولیس له من دونه اولیاء اولئک فی ضلل مبین۔(۳۲ الاحقاف) اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا نہ مانے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور خدا کے سوا کوئی اس کا حامی بھی نہ ہوگا ایسے لوگ صریح گمراہی میں ہیں

(۱۸۸) وامآان کان من المکذبین الضالین۔فنزل من حمیم۔وتصلیة حجیم۔(۹۲ الواقعه) اور جو شخص جھٹلانے واوں گمراہوں میں سے ہوگا تو کھلتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہوگی اور دوزخ میں داخل ہونا ہوگا۔

(۱۸۹) ومن یفعله منکم فقد ضل سوآء السبیل۔(۱ الممتحنة) جو شخص تم میں ایسا کرے گا وہ راست سے بھٹکے گا۔

(۱۹۰) قل هوالرحمن امنابه وعلیه توکلنا فستعلمون من هونی ضلل مبین۔(۲۹

الملک) آپ کہیئے کہ وہ بڑا مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اس پر توکل کرتے ہیں سوعنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا کہ کون صریح گمراہی میں ہے۔

(۱۹۱)ان ربک ھواعلم بمن ضل عن سبیلہ وھواعلم بالمھتدین۔(۷ القلم) آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جواس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ راہ راست پر لچنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

(۱۹۲)وقداضلواکثیراولاتزدالظلیمین الاضللا۔(۲۴ نوح)اوران لوگوں نے بہتوں کو گمراہ کردیا اور ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھادیجئے۔

(۱۹۳)انک انتذرھم یضلواعبداک ولایلدوآالافجاراکفارا۔(۲۷ نوح)اگرآپ ان کوروئے زمین پررہنے دینگے تو آپ کے بندوں کو گمراہ ہی کردینگے اوران کے محض فاجراورکافرہی اولاد پیدا ہوگی۔

رھبانیت

(۱)ثم قفینا علے اثارھم برسلنا وقفینا بعیسی ابن مریم واتینہ الانجیل وجعلنا فی قلوب الذین اتبعوہ رافۃ ورحمۃ ورھبانیۃ ن ابتدعوھاماکتبنھا علیھم الاابتغآء رضوان اللّٰہ فمارعوھا حق رعایتھا۔(۲۷ الحدید) پھران کے بعد اور رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اوران کے بعد عیسی بن مریم کو بھیجا اور ہم نے ان کو انجیل دی اور جن لوگوں نے ان کا اتباع کیا تھا ہم نے ان کے دلوں میں شفقت اور ترحم پیدا کردیا اور انہوں نے رہبانیت کو خود ایجار کرلیا ہم نے ان پر اس کو واجب نہ کیا تھا لیکن انہوں نے حق تعالی کی رضا کے واسطے اس کو اختیار کیا تھا سو انہوں نے اس رہبانیت کی پوری راعاعت نہ کی۔

(۲)یآیھاالذین امنواالاتحرمواطیبت ماحل اللّٰہ لکم والاتعتدوا ان اللّٰہ لایحب المتعدین۔(۸۸ المائدۃ)اے ایمان والوں اللّٰد تعالی نے جو چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو احرام مت کرو اور حدود سے آگے مت نکلو بشک اللّٰد تعای حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔(حلال مطعومات ملبوسات ومنکوحات وغیرہ کو حرام قرار دینا غیر اسلامی طریقہ ہے)

(۳) یبنی ادم خذوازینتکم عندکل مسجدوکلواواشربواولا تسروا انہ لایحب المسرفین۔(۳۱ الاعراف)اے اولاد آدم تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ پیواور حد سے مت نکلو بیشک اللّٰد تعالی پسند نہیں کرتے حد سے نکلنے والوں کو۔(رہبانیت اختیار کرکے برہنہ نہیں رہنا چاہیے)

(۴)قل من حرم زینۃ اللّٰہ التی اخرج لعبادہ والطیبت من الرزق۔(۳۲ الاعراف) آپ فرمادیجئے کہ اللّٰد تعالی کے پیدا کردہ سب کپڑوں کو جن کو اس نے اپنے بندوں کے واسطے بنایا ہیاورکانے پینے کی حلال چیزوں کو کس شخص نے حرام کیا ہے۔(تفسیر دیکھ لیں)

(۵)یایها ارسل کلومن الطیبت واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم۔ (۵۱ المؤمنون) اے پیغمبرو تم (اور تمہاری امتیں) نفیس چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو میں تم سب کے کئے ہوئے کاموں کو جانتا ہوں، (اس آیت مں بالراست پیغمبروں کو اور بالواسطہ) امتوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ نفیس اور حلال چیزوں کا استعمال کرتے ہوئے عمل صالح کریں یہی اسلام کی تعلیم ہے حلال چیزوں سے بلاوجہ رکنا اور گریز کرنا ہی رہبانیت ہے)

(۶)ومآ اوتیتم من شیئی فمتاع الحیوۃ الدنیا زینتها وما عنداللّٰه خیر و ابقی افلا تعقلون (۶۰القصص) اور جو کچھ تم کو دیا گیا ہے وہ محض (چندروزہ) دنیوی زندگی کے برتنے کیلئے ہے اور یہیں کی زنیت ہے اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ بدرجہا اس سے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، (جو کچھ دیا گیا ہے وہ جائز طریقے سے استعمال کرنے کیلئے ہے نہ کہ ترک کرکے رہبانیت اختیار کرنے کیلئے)

الحاد اور ملحدین

(۱)ومن یردفیه بالحاد بظلم تذقه من عذاب الیم۔ (۲۵ الحج) اور جو شخص اس میں یعنی حرم میں کوئی خلاف دین کا قصد ظلم یعنی شرک وکفر کے ساتھ کرے گا تو ہم عذاب دردناک چکھائیں گے۔

(۲)ان الذین یلحدونفی ایتنا لا یخفون علینا افمن یلقی فی النار خیرام من یاتی امنا یوم القیمة اعملوا ما شئتم انه بما تعملون بصیر۔ (۴۰ حم السجدۃ) بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں مں ے کجروی کرتے ہیں وہ ولگ ہم پر مخفی نہیں ہیں سو بھلا جو شخص نار میں ڈالا جاوے وہ اچھا ہے یا وہ شخص جو قیامت کے روز امن وامان کے ساتھ آئے جو بھی چاہے کرلو وہ تمہارا سب کیا ہوا دیکھ رہا ہے۔

(۳)ولله الاسمآء الحسنی فادعوہ بها وذرالذین یلحدون فی اسمائه سیجزون ماکانوا یعملون۔ (۱۸۰ الاعراف) اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ ہی کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

☆☆☆